

جلد نمبر

مُسْتَدَامِ أَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلٍ

حدیث نمبر: ۲۰۰۱ تا حدیث نمبر: ۲۱۳۹۸

مؤلف: حَضْرَةُ أَمَّا جَدِّ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

WWW.IRCPK.COM

مکتب رحمانیہ

پتہ: سمنگھری سٹریٹ، سمنگھری، لاہور
فون: 37224228-37355743-042

وَقَالَ كُنْتُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَجَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَبَهتُ
أدھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آجھم کھم کو دیں ہنس کولے لا اور جس منہ کریں آس باز آجاؤ

مُسْلِمُ أَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلٍ

ترجمہ
مترجم

جلد نمبر

مؤلف

حَضْرَةُ أَمَّا جَمَلُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ
(المتوفى ٢٤١هـ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۲۰۰۰۱ تا حدیث نمبر: ۲۱۳۹۸

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ رحمانیہ



پقرأ سندھ عرف ستریفہ ائدہ و ہالذ لا تھود
فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جميعہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب: مُسَدِّدِ اَمَامِ اَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ (جلد نمبر)

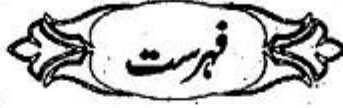
مُتَرَجِمٌ: مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: مکتبہ رحمانیہ

مطبع: لعل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔ بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (اوارہ)



www.KitaboSunnat.com

مُسْتَدْرَاکُ الْبَصَرِيَّيْنِ

۹ حضرت ابو بزرہ اسلمی <small>رضی اللہ عنہ</small> کی احادیث	⊗
۲۸ حضرت عمران بن حصین <small>رضی اللہ عنہ</small> کی مرویات	⊗
۸۴ حضرت معاویہ بن حیدہ <small>رضی اللہ عنہ</small> کی مرویات	⊗
۹۵ حضرت معاویہ بن حیدہ <small>رضی اللہ عنہ</small> کی مزید احادیث	⊗
۱۰۱ ایک دیہاتی صحابی <small>رضی اللہ عنہ</small> کی حدیث	⊗
۱۰۱ بنو تمیم کے ایک آدمی کی اپنے والد یا چچا سے روایت	⊗
۱۰۲ حضرت سلمہ بن محقق <small>رضی اللہ عنہ</small> کی مرویات	⊗
۱۰۵ حضرت معاویہ بن حیدہ <small>رضی اللہ عنہ</small> کی اور حدیث	⊗
۱۰۵ حضرت ہرماں بن زیاد باہلی <small>رضی اللہ عنہ</small> کی حدیثیں	⊗
۱۰۶ حضرت سعد بن اطول <small>رضی اللہ عنہ</small> کی حدیث	⊗
۲۰۶ حضرت سمرہ بن جندب <small>رضی اللہ عنہ</small> کی مرویات	⊗
۱۵۲ حضرت عرفہ بن اسعد <small>رضی اللہ عنہ</small> کی احادیث	⊗
۱۵۴ ابوالسلیح کی اپنے والد صاحب سے روایتیں	⊗
۱۵۵ ایک صحابی <small>رضی اللہ عنہ</small> کی روایت	⊗
۱۵۶ متعدد صحابہ <small>رضی اللہ عنہم</small> کی حدیثیں	⊗
۱۵۷ حضرت معطل بن یسار <small>رضی اللہ عنہ</small> کی مرویات	⊗

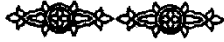
- ۱۶۴ حضرت قتادہ بن ملحان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۱۶۵ ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- www.KitaboSunnat.com
- ۱۶۶ باہلہ کے ایک آدمی کی روایت
- ۱۶۷ حضرت زبیر بن عثمان ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۱۶۷ حضرت انس رضی اللہ عنہ ”احد بنی کعب“ کی حدیثیں
- ۱۶۸ حضرت ابی بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۱۶۸ بنو خزاعہ کے ایک آدمی کی حدیث
- ۱۶۹ حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۱۷۰ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۱۷۱ حضرت عداء بن خالد بن ہوزہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۱۷۳ حضرت احمر رضی اللہ عنہ حدیث
- ۱۷۳ حضرت صحار عبدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۱۷۳ حضرت رافع بن عمرو مزی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۱۷۶ حضرت یحییٰ بن ادرع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۱۷۸ ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۱۷۸ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۱۷۹ حضرت مرہ بہزی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۱۷۹ حضرت زائد یا مزیدہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۱۸۰ حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۱۸۱ حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۱۸۲ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۱۸۳ حضرت قرہ مزی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۱۸۵ حضرت مرہ بہزی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۱۸۶ حضرت ابو بکرہ نضج بن حارث بن کلذہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

- ۲۳۲ حضرت علاء بن حفص رضی اللہ عنہما کی حدیثیں
- ۲۳۳ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۳۳ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں
- ۲۳۶ حضرت عبداللہ بن مغفل مزی رضی اللہ عنہما کی مرویات
- ۲۳۶ چند انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایات
- ۲۳۸ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۳۹ ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۳۹ ایک اور صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۳۹ ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۵۰ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۵۰ نبی ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھنے والے صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۵۱ حضرت مصعب بن معاذ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۵۲ حضرت مسرور بن مہاجر رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۵۲ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۵۲ ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۵۳ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۵۳ حضرت قیس بن مخارق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۵۶ حضرت عقبہ بن غزو ان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۵۷ حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۵۸ حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۶۲ حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۶۵ حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۶۸ حضرت رافع بن عمرو مزی رضی اللہ عنہما کی حدیث
- ۲۶۹ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

- ۲۶۹ حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں
- ۲۷۲ حضرت ابو عرقب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں www.KitaboSunnat.com
- ۲۷۳ حضرت حنظلہ بن حدیم رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۷۶ حضرت ابو عادیہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۷۶ حضرت مرثد بن ظہیران رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۷۶ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۷۷ حضرت عروہ فقیمی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۷۸ حضرت اصہبان بن مسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۷۹ حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۸۱ حضرت جر سوزجی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۸۱ حضرت حابس تمیمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۸۲ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۸۲ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۸۳ حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۸۳ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۸۳ بنو سلیط کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۸۵ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر بیٹھنے والے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۸۶ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۸۶ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۸۶ حضرت قرہ بن عمرو صائمی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۸۷ حضرت طفیل بن عثمرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۸۸ حضرت ابو حرہ رقاشی کی اپنے چچا سے روایت
- ۲۹۰ ایک شخص صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۹۱ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

- ۲۹۱ قبیلہ قمیس کے ایک صحابی رضی اللہ عنہما کی روایت
- ۲۹۲ بنو سلمہ کے سلیم نامی ایک صحابی رضی اللہ عنہما کی روایت
- ۲۹۳ حضرت اسامہ ہذلی رضی اللہ عنہما کی حدیثیں
- ۲۹۷ حضرت نیشہ ہذلی رضی اللہ عنہما کی حدیثیں
- ۳۰۰ حضرت تحف رضی اللہ عنہما کی حدیث
- ۳۰۱ حضرت ابو زید انصاری رضی اللہ عنہما کی حدیثیں
- ۳۰۲ حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہما کی حدیث
- ۳۰۳ ایک صحابی رضی اللہ عنہما کی روایت
- ۳۰۳ ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہما کی روایت
- ۳۰۵ ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہما کی روایت
- ۳۰۶ ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہما کی روایت
- ۳۰۶ ایک صحابی رضی اللہ عنہما کی روایت
- ۳۰۷ ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہما کی روایت
- ۳۰۷ حضرت ابوسود رضی اللہ عنہما کی حدیث
- ۳۰۸ ایک صحابی رضی اللہ عنہما کی روایت
- ۳۰۸ حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہما کی حدیثیں
- ۳۰۹ حضرت ابورفاعہ رضی اللہ عنہما کی حدیث
- ۳۰۹ حضرت جارود عبدی رضی اللہ عنہما کی حدیثیں
- ۳۱۱ حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہما کی حدیثیں
- ۳۱۲ ایک صحابی رضی اللہ عنہما کی روایت
- ۳۱۳ حضرت ابو عسیب رضی اللہ عنہما کی حدیثیں
- ۳۱۳ حضرت شمشاش غبری رضی اللہ عنہما کی حدیث
- ۳۱۵ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہما کی حدیثیں
- ۳۱۸ حضرت رجاہ رضی اللہ عنہما کی حدیثیں

- ۳۱۹ حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں ❁
- ۳۲۱ حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں ❁
- ۳۲۶ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی مرویات ❁
- ۳۸۵ حضرت جناب بن ارت رضی اللہ عنہ کی مرویات ❁
- ۳۹۵ حضرت ذی المنزہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ❁
- ۳۹۶ حضرت ضمیرہ بن سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث ❁
- ۳۹۸ حضرت عمرو بن یثرب رضی اللہ عنہ کی حدیث ❁



(۲۰۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ كَانَتْ رَاحِلَةٌ أَوْ نَاقَةٌ أَوْ بَعِيرٌ عَلَيْهَا بَعْضُ مَتَاعِ الْقَوْمِ وَعَلَيْهَا جَارِيَةٌ فَأَخَذُوا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَتَضَائِقُ بِهِمُ الطَّرِيقُ فَأَبْصَرَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ حَلِّ حَلِّ اللَّهُمَّ ائْتِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَاحِبُ هَذِهِ الْجَارِيَةِ لَا تَصْحَبُنَا رَاحِلَةٌ أَوْ نَاقَةٌ أَوْ بَعِيرٌ عَلَيْهَا مِنْ لَعْنَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [صححه مسلم (۲۵۹۶)]، وابن حبان (۵۷۴۳) . [انظر: ۲۰۰۲۸].

(۲۰۰۴) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک اونٹنی تھی جس پر کسی آدمی کا سامان لدا ہوا تھا، وہ ایک باندی کی تھی، لوگ دو پہاڑوں کے درمیان چلنے لگے تو راستہ تنگ ہو گیا، اس نے جب نبی ﷺ کو دیکھا تو اپنی سواری کو تیز کرنے کے لئے اسے ڈانٹا اور کہنے لگی اللہ! اس پر لعنت فرما، نبی ﷺ نے فرمایا اس باندی کا مالک کون ہے؟ ہمارے ساتھ کوئی ایسی سواری نہیں ہونی چاہئے جس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

(۲۰۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنِي أَبُو الْمِنْهَالِ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي حَدَّثَنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ وَهِيَ الْأَيُّ تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَذْخُضُ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعَصْرَ وَيَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ بِالْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخَّرَ الْعِشَاءَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَعِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ أَحَدُنَا جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقْرَأُ بِالْمُسْتَيْنِ إِلَى الْيَمَاءِ [صححه البخاری (۵۴۱)]، ومسلم (۴۶۱)، وابن حبان (۵۵۴۸)، وابن خزيمة: (۳۴۶) . [راجع: ۲۰۰۰۲].

(۲۰۰۵) ابو منہال کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے والد نے ان سے عرض کیا کہ یہ بتائیے، نبی ﷺ فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز ظہر جیسے تم ”اولی“ کہتے ہو، اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا، عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی شخص مدینہ میں اپنے گھر واپس پہنچتا تو سورج نظر آ رہا ہوتا تھا، مغرب کے متعلق انہوں نے جو فرمایا وہ میں بھول گیا، اور نبی ﷺ عشاء کو مؤخر کرنے کو پسند فرماتے تھے، نیز اس سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کر اس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کو پہچان سکتے تھے اور اس میں ساٹھ سے لے کر سو آیات تک تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَرُكَيْعٌ قَالَا تَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ عَنْ أَبِي الْوَاظِعِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي شَيْئًا أَنْتَفِعَ بِهِ قَالَ اغْرُلْ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ [صححه مسلم (۲۶۱۸)]، وابن حبان (۵۴۱) . [انظر: ۲۰۰۲۳، ۲۰۰۲۷، ۲۰۰۳۰، ۲۰۰۳۳، ۲۰۰۴۰].

سکھا دیجئے جس سے مجھے فائدہ ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔

(۲۰۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُسَيْرٍ أَنبَأَنَا حَبَّاجٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ عَنْ رُقَيْعِ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَخْرَةِ إِذَا طَالَ الْمَجْلِسُ فَقَامَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا إِنَّ هَذَا قَوْلٌ مَا كُنَّا نَسْمَعُهُ مِنْكَ فِيمَا خَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا كَفَّارَةٌ مَا يَكُونُ فِي الْمَجْلِسِ [انظر: ۲۰۰۵۰].

(۲۰۰۷) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زندگی کے آخری ایام میں جب کوئی مجلس طویل ہو جاتی تو آخر میں اٹھتے ہوئے نبی ﷺ یوں کہتے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ایک مرتبہ ہم میں سے کسی نے عرض کیا کہ یہ جملہ ہم نے آپ سے پہلے کبھی نہیں سنا؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ مجلس میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كَانَ أَبُو بَرزَةَ بِالْأَهْوَازِ عَلَى جَرِفٍ نَهْرٍ وَقَدْ جَعَلَ اللَّجَامَ فِي يَدِهِ وَجَعَلَ يُصَلِّي وَجَعَلَتْ الدَّابَّةُ تَنكُصُ وَجَعَلَ يَتَأَخَّرُ مَعَهَا فَجَعَلَ رَجُلٌ مِنَ الْخَوَارِجِ يَقُولُ اللَّهُمَّ اخْرِ هَذَا الشَّيْخَ كَيْفَ يُصَلِّي فَلَمَّا صَلَّى قَالَ قَدْ سَمِعْتُ مَقَالَتَكُمْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتًّا أَوْ سَبْعًا أَوْ ثَمَانِيًا فَشَهِدْتُ أَمْرَهُ وَتَبَسُّمَهُ فَكَانَ رُجُوعِي مَعَ دَائِي أَهْوَانَ عَلَيَّ مِنْ تَرْكِهَا فَتَنَزَّعْتُ إِلَى مَا لَيْفَهَا لَيْشُقُّ عَلَيَّ وَصَلَّى أَبُو بَرزَةَ الْعَصْرَ رَكَعَتَيْنِ [صححه البخاری (۱۲۱۱)].

وابن حزمیة: (۸۵۵)، والحاكم (۲۵۵/۱). [انظر: ۲۰۰۲۹].

(۲۰۰۸) ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ اہواز شہر میں ایک نہر کے کنارے پر تھے، انہوں نے اپنی سواری کی لگام اپنے ہاتھ میں تھام رکھی ہوئی تھی، اسی دوران وہ نماز پڑھنے لگے، اچانک ان کا جانور ایڑیوں کے بل پیچھے جانے لگا، حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بھی اس کے ساتھ ساتھ پیچھے ہٹتے رہے، یہ دیکھ کر خوارج میں سے ایک آدمی کہنے لگا اے اللہ! ان بڑے میاں کو سوا کر، یہ کیسے نماز پڑھ رہے ہیں، نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے فرمایا میں نے تمہاری بات سنی ہے، میں چھ، سات یا آٹھ غزوات میں نبی ﷺ کے ساتھ شریک ہوا ہوں اور نبی ﷺ کے معاملات اور آسانوں کو دیکھا ہے، میرا اپنے جانور کو ساتھ لے کر واپس جانا اس سے زیادہ آسان اور بہتر ہے کہ میں اسے چھوڑ دوں اور یہ بھاگتا ہوا اپنے ٹھکانے پر چلا جائے اور مجھے پریشانی ہو، اور حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے (مسافر ہونے کی وجہ سے) نماز عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔

(۲۰۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ أَبُو الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرزَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا إِلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَضَرَبُوهُ وَسَبُّوهُ فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَهْلَ عُمَانَ آتَيْتَ مَا ضَرَبُوكَ وَلَا سَبُّوكَ [صححه مسلم (۲۵۴۴)].

(۲۰۰۰۹) حضرت ابو بزرہ سلمیؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو عرب کے کسی قبیلے میں بھیجا، ان لوگوں نے اسے مارا چپا اور برا بھلا کہا، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں واپس حاضر ہوا اور اس کی شکایت کی، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم اہل عمان کے پاس گئے ہوتے تو وہ تمہیں مارتے پیٹتے اور نہ برا بھلا کہتے۔

(۲۰۰۱۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ أَبُو الْأَشْهَبِ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا أَحْسَى عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ الْفُجْيِ فِي بَطُونِكُمْ وَفُرُوجِكُمْ وَمُضَلَّاتِ الْفِتَنِ [انظر: ۲۰۰۲۶، ۲۰۰۱۱].

(۲۰۰۱۰) حضرت ابو بزرہ سلمیؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے تمہارے متعلق ان گمراہ کن خواہشات سے سب سے زیادہ اندیشہ ہے جن کا تعلق پیٹ اور شرمگاہ سے ہوتا ہے اور گمراہ کن فتنوں سے بھی اندیشہ ہے۔

(۲۰۰۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ الْبَنَانِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا أَحْسَى عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ الْفُجْيِ فِي بَطُونِكُمْ وَفُرُوجِكُمْ وَمُضَلَّاتِ الْهُوَى [مكرر ما قبله].

(۲۰۰۱۱) حضرت ابو بزرہ سلمیؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے تمہارے متعلق ان گمراہ کن خواہشات سے سب سے زیادہ اندیشہ ہے جن کا تعلق پیٹ اور شرمگاہ سے ہوتا ہے اور گمراہ کن فتنوں سے بھی اندیشہ ہے۔

(۲۰۰۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْمُهَيَّبِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتُ سَأَلَهَا اللَّهُ وَغَفَارُ اللَّهِ وَغَفَارُ اللَّهِ لَهَا مَا آتَا قَلْبُهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَه [اخرجه الطيالسي (۹۲۵)]. قال شعيب: صحيح لغيره دون آخره فهي زيادة منكورة. [انظر: ۲۰۰۴۴].

(۲۰۰۱۲) حضرت ابو بزرہ سلمیؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قبیلہ اسلام کو اللہ سلامت رکھے اور قبیلہ غفار کی بخشش فرمائے، یہ بات میں نہیں کہہ رہا، بلکہ اللہ تعالیٰ نے ہی یہ بات فرمائی ہے۔

(۲۰۰۱۳) حَدَّثَنَا حجاجُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ جَارِهِمْ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ كَانَ أَنْفَضَ النَّاسِ أَوْ أَنْفَضَ الْأَحْيَاءِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيفُ وَيَتَوَّ حَنِيفَةً

(۲۰۰۱۳) حضرت ابو بزرہ سلمیؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ لوگ یا قبیلے ثقیف اور بنو حنیفہ تھے۔

(۲۰۰۱۴) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَادَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عِيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَدْخُلِ الْإِيمَانَ قَلْبُهُ لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَاتِهِمْ يَتَّبِعْ اللَّهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ يَتَّبِعْ

وہذا اسناد حسن۔

(۲۰۰۱۳) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا اے وہ لوگو! جو زبان سے ایمان لے آئے ہو لیکن ان کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوا، مسلمانوں کی غیبت مت کیا کرو، اور ان کے عیوب تلاش نہ کیا کرو، کیونکہ جو شخص ان کے عیوب تلاش کرتا ہے، اللہ اس کے عیوب تلاش کرتا ہے اور اللہ جس کے عیوب تلاش کرنے لگ جاتا ہے، اسے گھر بیٹھے رسوا کر دیتا ہے۔

(۲۰۰۱۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُكَيْنٌ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ سَمِعَ أَبَا بَرزَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانَةُ مِنْ قَرِيئِ إِذَا اسْتُرِحِمُوا رَحِمُوا وَإِذَا عَاهَدُوا وَفُوا وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا فَمَنْ لَمْ يَقْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [إجرجه الطيالسي (۹۲۶)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد قوي. [انظر: ۲۰۰۲۰، ۲۰۰۴۳].

(۲۰۰۱۵) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حکمران قریش میں سے ہوں گے، جب ان سے رحم کی درخواست کی جائے تو وہ رحم کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں اور فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور جو شخص ایسا نہ کرے اس پر اللہ کی فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو۔

(۲۰۰۱۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نَعِيمٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ أَبِي بَرزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَعْرَى لَهُ فَلَمَّا فَرَّغَ مِنَ الْقِتَالِ قَالَ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفَقْدُ فُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ أَلْفِدُ جُلَيْبِيًّا فَالْتِمِسُوهُ فَالْتِمِسُوهُ فَوَجَدُوهُ عِنْدَ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةَ ثُمَّ قَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ قَتَلْتُ سَبْعَةَ وَقَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ فَرَفَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ عَلَى سَاعِدِيهِ فَمَا كَانَ لَهُ سَرِيرٌ إِلَّا سَاعِدِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَفَنَهُ وَمَا ذَكَرَ غُسْلًا [انظر: ۲۰۰۲۲، ۲۰۰۴۸].

(۲۰۰۱۶) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی غزوے میں معروف تھے، جب جنگ سے فراغت ہوئی تو لوگوں سے پوچھا کہ تم کسی کو غائب پارہے ہو؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! فلاں فلاں لوگ ہمیں نہیں مل رہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لیکن مجھے جلیب غائب نظر آ رہا ہے، اسے تلاش کرو، لوگوں نے انہیں تلاش کیا تو وہ سات آدمیوں کے پاس مل گئے، حضرت جلیب رضی اللہ عنہ نے ان ساتوں کو قتل کیا تھا بعد میں خود بھی شہید ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم تعریف لائے اور ان کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا اس نے سات آدمیوں کو قتل کیا ہے، بعد میں مشرکین نے اسے شہید کر دیا، یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، یہ جملے دو مرتبہ ہر رائے، پھر جب اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اٹھایا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے بازوؤں پر اٹھالیا، اور تدفین تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

دونوں بازو ہی تھے جو ان کے لئے جنازے کی چار پائی تھی، راوی نے غسل کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۰۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْزَمٍ الْعُبَيْدِيُّ عَنْ أَبِي طَالُوتِ الْعُبَيْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرزَةَ وَخَرَجَ مِنْ عِنْدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ مُغْضَبٌ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنِّي أَعِيشُ حَتَّى أُخْلَفَ فِي قَوْمٍ يُعْمَرُونِي بِصُخْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّ مُحَمَّدَ بْنَكُمْ هَذَا لَكَ خَدَّاحٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْحَوْضِ فَمَنْ كَذَّبَ فَلَا سَقَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْهُ [قال الألباني: صحيح (ابوداؤد: ۲۷۴۹)].

(۲۰۱۷) ابو طالوت کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جب عبید اللہ بن زیاد کے پاس سے نکلے تو سخت غصے میں تھے، میں نے انہیں کہتے ہوئے سنا کہ میرا یہ خیال نہیں تھا کہ میں اس وقت تک زندہ رہوں گا جب کسی قوم میں ایسے لوگ پیدا ہو جائیں گے جو مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابی ہونے پر طعنہ دیں گے، اور کہیں گے کہ تمہارا محمدی یہ لنگڑا شخص ہے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حوض کوثر کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے، اب جو اس کی تکذیب کرتا ہے، اللہ اسے اس کا پانی نہ پلائے۔

(۲۰۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوِصِ قَالَ أَخْبَرَنِي رَبُّ هَذِهِ الدَّارِ أَبُو هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرزَةَ قَالَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَسَمِعَ رَجُلَيْنِ يَتَفَتَّيَانِ وَأَحَدُهُمَا يُجِيبُ الْآخَرَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَزَالُ حَوَارِيُّ تَلُوْحِ عِظَامَهُ زَوَى الْعَرَبُ عَنْهُ أَنْ يُعْنَ قَبْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انظُرُوا مَنْ هُمَا قَالَ فَقَالُوا فُلَانٌ وَفُلَانٌ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْكُسْهُمَا رُكْسًا وَدَعْهُمَا إِلَى النَّارِ دَعْمَا [اعرجه البزار (۲۰۹۳)]. اسنادہ ضعیف جدا.

(۲۰۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتب ہم لوگ کسی سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کان میں دو آدمیوں کی آواز آئی جو گانا گا رہے تھے اور پہلا دوسرے کو جواب دے رہا تھا (اس کا ساتھ دے رہا تھا) اور وہ کہہ رہا تھا کہ میرے جگری دوست کی ہڈیاں ہمیشہ چمکتی رہیں، اس نے جنگ کو لہبا ہونے سے پہلے سمیٹ لیا کہ اسے قبر مل جائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو، یہ دونوں کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں فلاں آدمی ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! ان پر عذاب نازل فرما اور انہیں جہنم کی آگ میں دھکیل دے۔

(۲۰۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَعْجِدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا يُحِبُّ الْعَبْدِيَّةَ بَعْدَهَا [راجع: ۲۰۰۰۲].

(۲۰۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے۔

(۲۰۰۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا سَكِينُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مِسَارٌ بْنُ سَلَامَةَ أَبُو الْمُنْهَالِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلِيٍّ أَبِي بَرَزَةَ وَإِنِّي لَمِنَ الْأُمَّرَاءِ مِنْ قُرَيْشٍ ثَلَاثًا مَا لَعَلُّوا ثَلَاثًا مَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا وَاسْتَرْجَمُوا فَرَجَمُوا وَعَاهَدُوا فَوَفَّوْا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ لَعَنَهُ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [راجع: ۲۰۰۱۵].

(۲۰۰۲۱) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا حکمران قریش میں سے ہوں گے، جب ان سے رحم کی درخواست کی جائے تو وہ رحم کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں اور فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور جو شخص ایسا نہ کرے اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو۔

(۲۰۰۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ أَتَمْنَى أَنْ أَلْقَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنِي عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَقَيْتُ أَبَا بَرَزَةَ فِي يَوْمٍ عَرَفَهُ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِي فَقُلْتُ يَا أَبَا بَرَزَةَ حَدِّثْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ فِي الْخَوَارِجِ فَقَالَ أَحَدُنْكَ بِمَا سَمِعْتُ أُذُنِي وَرَأَيْتُ عَيْنَيَّ أُنَبِّئُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَنَائِيرٍ لَكَانَ يُسَمِّئُهَا وَعِنْدَهُ رَجُلٌ أَسْوَدٌ مَطْمُومٌ الشَّعْرُ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَيْضَانِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَثَرُ السُّجُودِ فَتَعَرَّضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَاهُ مِنْ قِبَلٍ وَجْهَهُ فَلَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ خَلْفِهِ فَلَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا فَقَالَ وَاللَّهِ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتُ مِنْذُ الْيَوْمِ فِي الْقِسْمَةِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا شَدِيدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا تَجِدُونَ بَعْدِي أَحَدًا أَعْدَلَ عَلَيْكُمْ مِنِّي فَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ رِجَالٌ كَانُوا هَذَا مِنْهُمْ هَدْيُهُمْ هَكَذَا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَائِيهِمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَةِ لَا يَرْجِعُونَ إِلَيْهِ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِهِ سِيمَاهُمْ التَّحْلِيْقُ لَا يَزَالُونَ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ لِإِذَا رَأَيْتَهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَالَهَا ثَلَاثًا شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ فَالَهَا ثَلَاثًا وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ لَا يَرْجِعُونَ فِيهِ إِصْحَاهُ الْحَاكِمُ (۱۴۶/۲). قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: ضَعِيفٌ (النسائي: ۱۱۹/۷). قَالَ شُعَيْبٌ: صَحِيحٌ لغيره دون: ((حتى يخرج آخرهم)). [انظر: ۲۰۰۴۶، ۲۰۰۴۷].

(۲۰۰۲۱) شریک بن شہاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری یہ خواہش تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی سے ملاقات ہو جائے اور وہ مجھ سے خوارج کے متعلق حدیث بیان کریں، چنانچہ یوم عرفہ کے موقع پر حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے ان کے چند ساتھیوں کے ساتھ میری ملاقات ہوئی، میں نے ان سے عرض کیا اے ابو برزہ! خوارج کے حوالے سے آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اگر کچھ فرماتے ہوئے سنا ہو تو وہ حدیث ہمیں بھی بتائیے، انہوں نے فرمایا میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو میرے کانوں نے سنی اور میری آنکھوں نے دیکھی۔

ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہیں سے کچھ دینار آئے ہوئے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ تقسیم فرما رہے تھے، وہاں ایک سیاہ قام آدمی

بھی تھا جس کے بال کٹے ہوئے تھے، اس نے دو سفید کپڑے پہن رکھے تھے، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) سجدے کے نشانات تھے، وہ نبی ﷺ کے سامنے آیا، نبی ﷺ نے اسے کچھ نہیں دیا، دائیں جانب سے آیا لیکن نبی ﷺ نے کچھ نہیں دیا، بائیں جانب سے اور پیچھے سے آیا تب بھی کچھ نہیں دیا، یہ دیکھ کر وہ کہنے لگا بخدا اے محمد! ﷺ، آج آپ جب سے تقسیم کر رہے ہیں، آپ نے انصاف نہیں کیا، اس پر نبی ﷺ کو شدید غصہ آیا، اور فرمایا بخدا! میرے بعد تم مجھ سے زیادہ عادل کسی کو نہ پاؤ گے، یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا پھر فرمایا کہ مشرق کی طرف سے کچھ لوگ نکلیں گے، غالباً یہ بھی ان ہی میں سے ہے، اور ان کی شکل و صورت بھی ایسی ہی ہوگی، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے طلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، وہ اس کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے، یہ کہہ کر نبی ﷺ نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھا، ان کی علامت سر منڈانا ہوگی، یہ لوگ ہر زمانے میں نکلتے ہی رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری شخص بھی نکل آئے گا، جب تم انہیں دیکھنا تو انہیں قتل کر دینا، تین مرتبہ فرمایا اور یہ لوگ بدترین مخلوق ہیں، تین مرتبہ فرمایا۔

(۲۰۰۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ كِنَانَةَ ابْنِ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ جُلَيْبِيًّا كَانَ امْرَأً يَدْخُلُ عَلَى النِّسَاءِ يَمُرُّ بِهِنَّ وَيَلَا عِيَهُنَّ فَقُلْتُ لِمَ مَرَّيْتِي لَا يَدْخُلَنَّ عَلَيْكُمْ جُلَيْبِيٌّ فَإِنَّهُ إِنْ دَخَلَ عَلَيْكُمْ لَا فَعَلَنَّ وَلَا فَعَلَنَّ قَالَ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ إِذَا كَانَ لِأَحَدِهِمْ أَيْمٌ لَمْ يُزَوِّجْهَا حَتَّى يَعْلَمَ هَلْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا حَاجَةٌ أَمْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ فَقَالَ نَعِمٌ وَكَرَامَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَنَعَمَ عُنِي فَقَالَ إِنِّي لَسْتُ أُرِيدُهَا لِنَفْسِي قَالَ فَلِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِحُلَيْبِيٍّ قَالَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشَاوِرُ أُمَّهَا فَآتَى أُمَّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ابْنَتِكَ لِقَالَتِ نَعِمٌ وَنَعَمَةٌ عُنِي فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ يَخْطُبُهَا لِنَفْسِهِ إِنَّمَا يَخْطُبُهَا لِحُلَيْبِيٍّ فَقَالَتْ أَجْلَيْبِيٍّ إِيَّاهُ أَجْلَيْبِيٍّ إِيَّاهُ لَا لَعَمْرُ اللَّهِ لَا تَزَوِّجُهُ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ لِيَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْبِرَهُ بِمَا قَالَتْ أُمَّهَا قَالَتْ الْجَارِيَةُ مَنْ خَطَبَنِي إِلَيْكُمْ فَأَخْبَرْتَهَا أُمَّهَا فَقَالَتْ اتْرُدُونِ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ أَذْفَعُونِي فَإِنَّهُ لَنْ يُضَيِّعَنِي فَاَنْطَلَقَ أَبُوهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرَهُ قَالَ شَأْنُكَ بِهَا فَرَوَّجَهَا جُلَيْبِيًّا قَالَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ لَهُ قَالَ فَلَمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ لَا صَحَابِيَهُ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَفَقِدُ فَلَانَا وَنَفَقِدُ فَلَانَا قَالَ انظُرُوا هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا لَا قَالَ لِكُنِّي أَفَقِدُ جُلَيْبِيًّا قَالَ فَاطْلُبُوهُ فِي الْقَتْلَى قَالَ فَطَلَبُوهُ فَوَجَدُوهُ إِلَى جَنْبِ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَا هُوَ ذَا إِلَى جَنْبِ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَاتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً وَقَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ وَضَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَاعِدَيْهِ وَحُفِرَ لَهُ مَالَهُ سَرِيرٌ إِلَّا مَسَاعِدَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَضَعَهُ فِي قَبْرِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ غَسَلَهُ قَالَ ثَابِتٌ لَمَّا كَانَ فِي الْأَنْصَارِ أَيْمٌ أَنْفَقَ مِنْهَا وَحَدَّثَ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ ثَابِتًا قَالَ هَلْ تَعْلَمُ مَا دَعَا لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ حَسْبُ عَلَيْهَا الْخَيْرُ صَبًا وَلَا تَجْعَلْ عَيْشَهَا كَدًّا كَدًّا قَالَ لَمَّا كَانَ فِي الْأَنْصَارِ أَيْمٌ أَنْفَقَ مِنْهَا قَالَ أَبُو الرَّحْمَنِ مَا حَدَّثْتَ بِهِ فِي الدُّنْيَا أَحَدًا إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ مَا أَحْسَنَهُ مِنْ حَدِيثٍ [صححه مسلم (۲۴۷۲)]

وابن حبان (۴۰۳۵) . [راجع: ۲۰۰۱۶]

(۲۰۰۲۲) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جلییب عورتوں کے پاس سے گذرنا اور انہیں تفریح مہیا کرنا تھا، میں نے اس عورت سے کہہ دیا تھا کہ تمہارے پاس جلییب کو نہیں آنا چاہئے، اگر وہ آیا تو میں ایسا ایسا کر دوں گا، انصار کی عادت تھی کہ وہ یہ عورت کی شادی اس وقت تک نہیں کرتے تھے جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے مطلع نہ کر دیتے، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تو اس سے کوئی ضرورت نہیں ہے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری آدمی سے کہا کہ اپنی بیٹی کا نکاح مجھ سے کر دو، اس نے کہا زہے نصیب یا رسول اللہ! بہت بہتر، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اپنی ذات کے لیے اس کا مطالبہ نہیں کر رہا، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر کس کے لئے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلییب کے لئے، اس نے کہا یا رسول اللہ! میں لڑکی کی ماں سے مشورہ سے کر لوں، چنانچہ وہ اس کی ماں کے پاس پہنچا اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری بیٹی کو پیغام نکاح دیتے ہیں، اس نے کہا بہت اچھا، ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی، اس نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے لیے پیغام نہیں دے رہے بلکہ جلییب کے لئے پیغام دے رہے ہیں، اس نے فوراً انکار کرتے ہوئے کہہ دیا بخدا! کسی صورت میں نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جلییب کے علاوہ اور کوئی نہیں ملا، ہم نے تو فلاں فلاں رشتے سے انکار کر دیا تھا، ادھر وہ لڑکی اپنے پردے میں سے سن رہی تھی۔

ہاہم صلاح و مشورے کے بعد جب وہ آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے مطلع کرنے کے لئے روانہ ہونے لگا تو وہ لڑکی کہنے لگی کہ کیا آپ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو رد کریں گے، اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رضامندی اس میں شامل ہے تو آپ نکاح کر دیں، یہ کہہ کر اس نے اپنے والدین کی آنکھیں کھول دیں اور وہ کہنے لگے کہ تم سچ کہہ رہی ہو، چنانچہ اس کا باپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اگر آپ اس رشتے سے راضی ہیں تو ہم بھی راضی ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں راضی ہوں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جلییب سے اس لڑکی کا نکاح کر دیا، کچھ ہی عرصے بعد اہل مدینہ پر حملہ ہوا، جلییب بھی سوار ہو کر نکلے۔

جب جنگ سے فراغت ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے پوچھا کہ تم کسی کو غائب پارہے ہو؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! فلاں فلاں لوگ ہمیں نہیں مل رہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لیکن مجھے جلییب غائب نظر آ رہا ہے، اسے تلاش کرو، لوگوں نے انہیں تلاش کیا تو وہ سات آدمیوں کے پاس مل گئے، حضرت جلییب رضی اللہ عنہ نے ان ساتوں کو قتل کیا تھا بعد میں خود بھی شہید ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ان کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا اس نے سات آدمیوں کو قتل کیا ہے، بعد میں مشرکین نے اسے شہید کر دیا، یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، یہ جیلے دو تین مرتبہ دہرائے، پھر جب اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اٹھایا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اسے اپنے بازوؤں پر اٹھالیا، اور تدفین تک نبی ﷺ کے دونوں بازو ہی تھے جو ان کے لئے جنازے کی چارپائی تھی، راوی نے غسل کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۰۰۲۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ يَعْزِي ابْنُ شَعْبَانَ بْنِ الْحَبَابِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْوَاظِعِ جَابِرَ الرَّاسِبِيِّ ذَكَرَ أَنَّ أَبَا بَرْزَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَدْرِي لَعَسَى أَنْ تَمُوتَ وَأَبْنَى بَعْدَكَ فَحَدِّثْنِي بِشَيْءٍ يُنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلْ كَذَا افْعَلْ كَذَا أَنَا نَسِيتُ ذَلِكَ وَأَمْرٌ الْأَذَى عَنِ الْعَرَبِيِّ [راجع: ۲۰۰۰۶].

(۲۰۰۲۳) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے معلوم نہیں کہ آپ کے جانے کے بعد میں زندہ رہ سکوں گا، مجھے کوئی ایسی چیز سکھادیجئے جس سے مجھے فائدہ ہو؟ نبی ﷺ نے کئی باتیں فرمائیں جنہیں میں بھول گیا اور فرمایا مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔

(۲۰۰۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَمِيْنَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ خَرَجْتُ يَوْمًا أَمْسِي فِإِذَا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوَّجَهَا فطَنْتُهُ يَرِيدُ حَاجَةً فَجَعَلْتُ أُنْحَسُ عَنْهُ وَأَعَارِضُهُ فَرَأَيْتُ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَأَتَيْتُهُ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَنْطَلَقْنَا نَمْسِي جَمِيعًا فِإِذَا نَحْنُ بِرَجُلٍ يُصَلِّي بِكُثْرٍ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ مَرَاتِبًا فَقُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَأَرْسَلَ يَدِي لَمْ يَطْبِقْ بَيْنَ كَفَيْهِ فَجَمَعَهُمَا وَجَعَلَ يَرَفَعُهُمَا بِحِمَالٍ مِنْكِبِهِ وَيَضَعُهُمَا وَيَقُولُ عَلَيْكُمْ هَذَا فَاصْبِرُوا ثَلَاثَ مَرَاتِبٍ فَإِنَّهُ مَنْ يَشَادُ الَّذِينَ يَغْلِبُهُ وَ قَالَ يَزِيدُ بِبَغْدَادَ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ وَقَدْ كَانَ قَالَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بُرَيْدَةَ [انظر: ۲۰۰۲۵، ۲۳۳۵۱].

[۲۳۴۴۱]. [صحیحہ ابن خزیمہ: (۱۱۷۹)، قال شعيب: اسنادہ صحیح].

(۲۰۰۲۳) حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں ٹہلا ہوا نکلا تو دیکھا کہ نبی ﷺ نے ایک جانب چہرے کا رخ کیا ہوا ہے، میں سمجھا کہ شاید آپ قضاء حاجت کے لئے جا رہے ہیں، اس لئے میں ایک طرف کو ہو کر نکلنے لگا، نبی ﷺ نے مجھے دیکھ لیا اور میری طرف اشارہ کیا، میں نبی ﷺ کے پاس پہنچا تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ لیا، اور ہم دونوں ایک طرف چلنے لگے، اچانک ہم ایک آدمی کے قریب پہنچے جو نماز پڑھ رہا تھا اور کثرت سے رکوع و سجود کر رہا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم اسے ریاکار سمجھتے ہو؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، نبی ﷺ نے میرا ہاتھ چھوڑ کر دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کیا اور کندھوں کے برابر اٹھانے اور نیچے کرنے لگے، اور تین مرتبہ فرمایا اپنے اوپر درمیانہ راستہ لازم کر لو، کیونکہ جو شخص دین کے معاملے میں سختی کرتا ہے، وہ مغلوب ہو جاتا ہے۔

(۲۰۰۲۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ لَا بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ [سبائی فی مسند بریدہ: ۳۳۴۱].

(۲۰۰۲۵) گزشتہ صفحہ پر اس کے سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۲۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي الْحَكِيمِ الْبَنَانِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا أَحْسَى عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ الْفَنَى فِي بَطُونِكُمْ وَفُرُوجِكُمْ وَمُضَلَّاتِ الْهَوَى [راجع: ۲۰۰۱۰]

(۲۰۰۲۶) حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے تمہارے متعلق ان گمراہ کن خواہشات سے سب سے زیادہ اندیشہ ہے جن کا تعلق پیٹ اور شرمگاہ سے ہوتا ہے اور گمراہ کن فتنوں سے بھی اندیشہ ہے۔

(۲۰۰۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي الْوَارِغِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ فَقَالَ انْظُرْ مَا يُؤْذِي النَّاسَ فَأَعْرِضْهُ عَنْ طَرَفِهِمْ [راجع: ۲۰۰۰۶]

(۲۰۰۲۷) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجئے جس سے مجھے فائدہ ہو؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔

(۲۰۰۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّمِيمِيِّ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ يَزِيدُ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ كَانَتْ رَاحِلَةً أَوْ نَاقَةً أَوْ بَعِيرٍ عَلَيْهَا مَنَاعٌ لِقَوْمٍ فَأَخَذُوا بَيْنَ جَمَلَيْنِ وَعَلَيْهَا جَارِيَةٌ فَضَاقَ بِهِمُ الطَّرِيقُ فَأَبْصَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَتْ تَقُولُ حَلْ حَلْ اللَّهُمَّ الْعَنْهَا أَوْ الْعَنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبِي نَاقَةً أَوْ رَاحِلَةً أَوْ بَعِيرٍ عَلَيْهَا أَوْ عَلَيْهِ لَعْنَةٌ مِنَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۲۰۰۰۴]

(۲۰۰۲۸) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک اونٹنی تھی جس پر کسی آدمی کا سامان لدا ہوا تھا، وہ ایک باندی کی تھی، لوگ دو پہاڑوں کے درمیان چلنے لگے تو راستہ تنگ ہو گیا، اس نے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو اپنی سواری کو تیز کرنے کے لئے اسے ڈانٹا اور کہنے لگی اللہ! اس پر لعنت فرما، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے ساتھ کوئی ایسی سواری نہیں ہونی چاہئے جس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

(۲۰۰۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الْأَزْرَقِيُّ بْنُ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ شَيْخًا بِالْأَهْوَازِ يُصَلِّي الْقَصْرَ وَلِجَامٍ دَائِيَةٍ فِي يَدِهِ فَجَعَلَتْ تَتَأَخَّرُ وَجَعَلَ يَنْكُصُ مَعَهَا وَرَجُلٌ قَاعِدٌ مِنَ الْخَوَارِجِ يَسُبُّهُ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ إِنِّي لَكُلِّ سَمِعْتُ مَقَالَتِكُمْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُ غَزَوَاتٍ أَوْ سَبَعُ غَزَوَاتٍ فَشَهِدْتُ أَمْرَهُ وَتَبْسِيرَهُ فَكُنْتُ أَرْجِعُ مَعِيَ دَائِيَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَدْعِيَهَا فَتَأْتِي مَأْلَفَهَا فَيَشُقُّ عَلَيَّ قَالَ قُلْتُ كُمْ صَلَّى قَالَ رَضَعْتَنِي قَالَ وَإِذَا هُوَ أَبُو بَرْزَةَ [راجع: ۲۰۰۰۸]

(۲۰۰۲۹) ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے ایک بزرگ کو دیکھا جو اہواز شہر میں ایک منبر کے کنارے پر تھے، انہوں نے اپنی سواری کی نگام اپنے ہاتھ میں رکھی ہوئی تھی، اسی دوران وہ نماز پڑھنے لگے، اچانک ان کا جانور ایڑیوں کے بل پیچھے جانے لگا، وہ بھی اس کے ساتھ ساتھ پیچھے ہٹتے رہے، یہ دیکھ کر خوارج میں سے ایک آدمی کہنے لگا اے اللہ! ان بڑے میاں کو رسوا کر، یہ کیسے نماز پڑھ رہے ہیں، نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے فرمایا میں نے تمہاری بات سنی ہے، میں چھ،

سات یا آٹھ غزوات میں نبی ﷺ کے ساتھ شریک ہوا ہوں اور نبی ﷺ کے معاملات اور آسانوں کو دیکھا ہے، میرا اپنے جانور کو ساتھ لے کر واپس جانا اس سے زیادہ آسان اور بہتر ہے کہ میں اسے چھوڑ دوں اور یہ بھاگتا ہوا اپنے ٹھکانے پر چلا جائے اور مجھے پریشانی ہو، اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے (مسافر ہونے کی وجہ سے) نماز عصر کی دو رکعتیں پڑھیں، دیکھا تو وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۰۰۲۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ عَنْ أَبِي الْوَاظِعِ الرَّاسِبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ أَوْ أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ اغْتِرُّ الْأَدَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۰۰۰۶]۔
(۲۰۰۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کرادے یا جس سے مجھے فائدہ ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔

(۲۰۰۳۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُنْهَالِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّوْمِ قَلْبَهَا وَالْحَدِيثِ بَعْدَهَا [راجع: ۲۰۰۰۲]۔
(۲۰۰۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز عشاء سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے۔

(۲۰۰۳۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ بِمَا بَيْنَ السُّتَيْنِ إِلَى الْمِائَةِ يَعْنِي فِي الصُّبْحِ [راجع: ۲۰۰۰۲]۔

(۲۰۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر کی نماز میں ساٹھ سے لے کر سو آیات تک کی تلاوت فرماتے تھے۔
(۲۰۰۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَمْرٍو الرَّاسِبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ الْأَسْلَمِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَرِنِي بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ فَقَالَ أَمِطِ الْأَدَى عَنِ الطَّرِيقِ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ

(۲۰۰۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس وقت عبدالعزی بن حنظل غلاف کعبہ کے ساتھ چمٹا ہوا تھا تو (نبی ﷺ کے حکم سے) میں نے ہی اسے قتل کیا تھا، اور میں نے ہی نبی ﷺ سے یہ بھی پوچھا تھا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو میں کرتا رہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دیا کرو، کہ یہی تمہارے لئے صدقہ ہے۔

(۲۰۰۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ قَالَ قَالَ لِي أَبِي الطَّلِقُ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ الْأَسْلَمِيِّ لَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَيْهِ فِي دَارِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ فِي ظِلِّ عُلُوٍّ مِنْ قَصَبٍ فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ شَدِيدٍ

الْحَرَّ فَسَأَلَهُ أَبِي حَدَّثَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي
الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَجُلِهِ فِي
أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيْثُ قَالَ وَنَيْسَبْتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَجِيبُ أَنْ يُؤَخَّرَ الْعِشَاءَ الَّتِي
تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ قَالَ وَكَانَ يُكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثُ بَعْدَهَا قَالَ وَكَانَ يُنْفِقُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ
يُغْرِبُ أَحَدُنَا جَلِيسَهُ وَكَانَ يَهْرَأُ بِالسُّتَيْنِ إِلَى الْمِائَةِ [راجع: ۲۰۰۰۲].

(۲۰۰۳۳) ابو منہال کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے والد نے ان سے عرض کیا کہ یہ بتائیے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز ظہر جیسے تم ”اولی“ کہتے ہو، اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا، عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی شخص مدینہ میں اپنے گھر واپس پہنچتا تو سورج نظر آ رہا ہوتا تھا، مغرب کے متعلق انہوں نے جو فرمایا وہ میں بھول گیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کو مؤخر کرنے کو پسند فرماتے تھے، نیز اس سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کر اس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کو پہچان سکتے تھے اور اس میں ساٹھ سے لے کر سو آیات تک تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۰۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُسَاوِرِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا بَرْزَةَ فَقُلْتُ هَلْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ نَعَمْ رَجَلًا مِنَّا يُقَالُ لَهُ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَبِي قَالَ رُوِيَ عَنْ عُبَيْدِ الْجَمَّالِيِّ
(۲۰۰۳۵) مساور بن عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو رجم کی سزا دی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم میں سے ایک آدمی کو یہ سزا تھی جس کا نام ماعز بن مالک تھا۔

(۲۰۰۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَاظِعِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي رَاسِبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ قَالَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا إِلَى حَيٍّ مِنْ أَحْبَاءِ الْعَرَبِ فِي شَيْءٍ لَا يَدْرِي مَهْدِيُّ مَا هُوَ قَالَ فَسَبَّوهُ وَضَرَبُوهُ فَكَشَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ أَنَّكَ أَهْلُ عَمَانَ مَا سَبَّوْكَ وَمَا ضَرَبُوكَ [راجع: ۲۰۰۰۹].

(۲۰۰۳۶) حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو عرب کے کسی قبیلے میں بھیجا، ان لوگوں نے اسے مار پٹیا اور برا بھلا کہا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں واپس حاضر ہوا اور اس کی شکایت کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم اہل عمان کے پاس گئے ہوتے تو وہ تمہیں مارتے پیٹتے اور نہ برا بھلا کہتے۔

(۲۰۰۳۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ حَدَّثَنَا جَابِرُ أَبُو الْوَاظِعِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا إِلَى حَيٍّ مِنْ أَحْبَاءِ الْعَرَبِ فَذَكَرَ مَعْلَهُ [مكرر متابعه]

(۲۰۰۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۳۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤَخَّرُ الْعِشَاءَ الْأَخِيرَةَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَكَانَ يُكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثُ بَعْدَهَا وَكَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ مَا بَيْنَ الْبَيْتَيْنِ إِلَى السُّتَيْنِ وَكَانَ يَنْصَرِفُ حِينَ يَنْصَرِفُ وَبَعْضُنَا يَعْرِفُ وَجْهَ بَعْضٍ [راجع: ۲۰۰۰۲]

(۲۰۰۳۸) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء کو تہائی رات تک مؤخر فرماتے تھے، نیز اس سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کر اس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کو پہچان سکتے تھے اور اس میں ساٹھ سے لے کر سو آیات تک تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۰۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطَيْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ نَادَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسْمَعَ الْغَوَائِقَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَدْخُلِ الْإِيمَانَ قَلْبُهُ لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ لِإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَةَ أَخِيهِ يَتَّبِعْ اللَّهُ عَوْرَتَهُ حَتَّى يَفْضَحَهُ فِي بَيْتِهِ [انظر: ۲۰۰۱۴]

(۲۰۰۳۹) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا اے وہ لوگو! جو زبان سے ایمان لے آئے ہو لیکن ان کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوا، مسلمانوں کی غیبت مت کیا کرو، اور ان کے عیوب تلاش نہ کیا کرو، کیونکہ جو شخص ان کے عیوب تلاش کرتا ہے، اللہ اس کے عیوب تلاش کرتا ہے اور اللہ جس کے عیوب تلاش کرنے لگ جاتا ہے، اسے گھر بیٹھے رسوا کر دیتا ہے۔

(۲۰۰۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَدَّادُ أَبُو طَلْحَةَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو الْوَاظِعِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَرْنِي بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ قَالَ أَمِطْ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ [راجع: ۲۰۰۰۶]

(۲۰۰۴۰) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ہی نبی ﷺ سے یہ بھی پوچھا تھا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو میں کرتا رہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دیا کرو، کہ یہی تمہارے لئے صدقہ ہے۔

(۲۰۰۴۱) قَالَ وَقُلْتُ عَبْدُ الْعَزْزِيِّ بْنُ حَظَلٍ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِسِتْرِ الْكُفَّةِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَحَّحَ مَكَّةَ النَّاسُ آمِنُونَ غَيْرَ عَبْدِ الْعَزْزِيِّ بْنِ حَظَلٍ [راجع: ۲۰۰۳۳]

(۲۰۰۴۱) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس وقت عبد العززی بن حظل غلاف کعبہ کے ساتھ چہنما ہوا تھا تو (نبی ﷺ کے حکم سے) میں نے ہی اسے قتل کیا تھا، اور فتح مکہ کے دن نبی ﷺ نے فرمایا تھا عبد العززی بن حظل کے علاوہ تمام لوگ مامون ہیں۔

(۲۰۰۴۲) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِي حَوْصًا مَا بَيْنَ أَبَلَةَ إِلَى صَنْعَاءَ عَرَضَهُ كَطُولِهِ لِيهِ مِيزَانَانِ يَنْتَعَانُ مِنَ الْحَبَّةِ مِنْ وَرَقٍ وَالْآخَرُ مِنْ زَهَبٍ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَالْبُرْدُ مِنَ النَّخْلِ وَالْبَيْضُ مِنْ

اللَّيْنِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَطْمَأَنَّ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ فِيهِ أَبَارِيقُ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ [صححه ابن حبان (۶۴۵۸)،
والحاكم (۲۰۰۳۲) اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ میرا ایک حوض ہوگا جس کی مسافت اتنی ہوگی جتنی ایلہ اور صنعاء
کے درمیان ہے، اور اس کی لمبائی اور چوڑائی دونوں برابر ہوں گی، اس میں جنت سے دو پرنا لے پتے ہوں گے جن میں سے
ایک چاندی کا اور دوسرا سونے کا ہوگا، اس کا پانی شہد سے زیادہ شیریں، برف سے زیادہ ٹھنڈا اور دودھ سے زیادہ سفید ہوگا، جو
فحش ایک مرتبہ اس کا پانی پی لے گا وہ جنت میں داخل ہونے تک پیسا نہ ہوگا اور اس کے کٹورے آسمان کے ستاروں کے برابر
ہوں گے۔

(۲۰۰۴۳) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَكِينُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ أَبِي الْيُنْهَالِ الرَّيَّاحِيِّ قَالَ
دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلِيٍّ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ وَإِنَّ لِي أَدْنَى يَوْمَئِذٍ لِقُرْطَيْنِ قَالَ وَإِنِّي لَعَلَّامٌ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَرَزَةَ إِنِّي
أَحْمَدُ لِللَّهِ أَنِّي أَصْبَحْتُ لَا يَمْلَأُ هَذَا النَّحْيَ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَانَ هَاهُنَا يَقَابِلُ عَلِيَّ الدُّنْيَا وَلَفَلَانَ هَاهُنَا يَقَابِلُ عَلِيَّ
الدُّنْيَا يَعْنِي عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ قَالَ حَتَّى ذَكَرَ ابْنَ الْأَزْرَقِيِّ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ لِهَذِهِ الْعِصَابَةِ
الْمَلَكَدَةُ الْخَمِصَةُ بَطُونُهُمْ مِنْ أَمْوَالِ الْمُسْلِمِينَ وَالْخَمِصَةُ ظُهُورُهُمْ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَمْرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ الْأَمْرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ لِي عَلَيْهِمْ حَقٌّ وَلَهُمْ عَلَيْكُمْ حَقٌّ مَا
فَعَلُوا أَتْلَانًا مَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا وَاسْتُرْجِمُوا فَرَحِمُوا وَعَاهَدُوا فَوَفُوا لَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ
وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [راجع: ۲۰۰۱۵].

(۲۰۰۳۳) سیار بن سلامہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا،
اس وقت میرے کانوں میں بالیاں تھیں، میں نوعمر تھا، حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہما نے لگے میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ قریش کے
اس قبیلے کو ملامت کرتا رہتا ہوں، یہاں فلاں فلاں آدمی دنیا کی خاطر قاتل کرتا ہے یعنی عبد الملک بن مروان، حتیٰ کہ انہوں نے
ابن ازرق کا بھی تذکرہ کیا، پھر فرمایا میرے نزدیک اس گروہ میں تمام لوگوں سے زیادہ محبوب وہ ہے جس کا پیٹ مسلمانوں کے
مال سے خالی ہو اور اس کی پشت ان کے خون سے بوجھل نہ ہو، نبی ﷺ نے فرمایا ہے حکمران قریش میں سے ہوں گے، جب ان
سے رحم کی درخواست کی جائے تو وہ رحم کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں اور فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور جو شخص ایسا نہ کرے
اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو۔

(۲۰۰۴۴) حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُعْبِرَةَ بْنَ أَبِي بَرَزَةَ يُحَدِّثُ عَنْ
أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَأَلَهَا اللَّهُ مَا أَنَا قُلْتُهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ
تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَهُ [راجع: ۲۰۰۱۲].

(۲۰۰۳۴) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیلہ اسلام کو اللہ سلامت رکھے اور قبیلہ غفاری کی بخشش فرمائے، یہ بات میں نہیں کہہ رہا، بلکہ اللہ تعالیٰ نے ہی یہ بات فرمائی ہے۔

(۲۰۰۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ أَبُو طَالُوتَ حَدَّثَنَا الْعِمَّاسُ الْجُرَيْرِيُّ أَنَّ عُمَيْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ قَالَ لَأَبِي بَرَزَةَ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهُ قَطُّ يَعْنِي الْحَوْضَ قَالَ نَعَمْ لَا مَرَّةً وَلَا مَرَّتَيْنِ فَمَنْ كَذَّبَ بِهِ فَلَا سَفَاةَ اللَّهُ مِنْهُ [انظر: ۲۰۰۱۷].

(۲۰۰۳۵) عبد اللہ بن زیاد نے ایک مرتبہ حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نے حوض کوثر کے حوالے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک دو مرتبہ نہیں، اب جو اس کی تکذیب کرتا ہے، اللہ اسے اس حوض سے سیراب نہ کرے۔

(۲۰۰۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَيُونُسُ قَالَ لَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ شَرِيكَ بْنَ شِهَابٍ قَالَ يُونُسُ الْحَارِثِيُّ وَهَذَا حَدِيثٌ عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ لَيْتَ أَنِّي رَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنِي عَنِ الْخَوَارِجِ قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا بَرَزَةَ فِي نَقْرِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَوَارِجِ قَالَ أَحَدَثْتُكُمْ بَشْيَءٍ قَدْ سَمِعْتَهُ أَذْنَائِي وَرَأَيْتُهُ عَيْنَايَ أَبِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَنَابِيرٍ فَحَسَمَهَا وَتَمَّ رَجُلٌ مَطْمُومٌ الشَّعْرَ أَدَمٌ أَوْ أَسْوَدٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَثَرُ السُّجُودِ عَلَيْهِ نُوْبَانٌ أَبْيَضَانِ فَجَعَلَ يَأْتِيهِ مِنْ قِبَلِ يَمِينِهِ وَيَتَعَرَّضُ لَهُ لَقَدْ يَعْطِيهِ شَيْئًا قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتُ الْيَوْمَ فِي الْقِسْمَةِ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا تَجِدُونَ بَعْدِي أَحَدًا أَعْدَلَ عَلَيْكُمْ مِنِّي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ رِجَالٌ كَانُوا هَذَا مِنْهُمْ هَدِيَهُمْ هَكَذَا يَمْشُونَ الْقُرْآنَ لَا يَجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْشُونَ مِنَ الدِّهْنِ كَمَا يَمْشُونَ السَّهْمَ مِنَ الرِّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَرْجِعُونَ فِيهِ سِيمَاهُمْ التَّحْلِيْقُ لَا يَزَالُونَ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ مَعَ الدَّجَالِ لَوِذَا لَقِيْتُمُوهُمْ لَأَقْتُلُوهُمْ هُمْ شُرُؤُ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ [راجع: ۲۰۰۲۱].

(۲۰۰۳۶) شریک بن شہاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری یہ خواہش تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی سے ملاقات ہو جائے اور وہ مجھ سے خوارج کے متعلق حدیث بیان کریں، چنانچہ یوم عرفہ کے موقع پر حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے ان کے چند ساتھیوں کے ساتھ میری ملاقات ہو گئی، میں نے ان سے عرض کیا اے ابو بزرہ! خوارج کے حوالے سے آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اگر کچھ فرماتے ہوئے سنا ہو تو وہ حدیث ہمیں بھی بتائیے، انہوں نے فرمایا میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو میرے کانوں نے سنی اور میری آنکھوں نے دیکھی۔

ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہیں سے کچھ دینار آئے ہوئے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ تقسیم فرما رہے تھے، وہاں ایک سیاہ فام آدمی بھی تھا جس کے بال کٹے ہوئے تھے، اس نے دو سفید کپڑے پہن رکھے تھے، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) سجدے کے نشانات تھے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کچھ نہیں دیا، دائیں جانب سے آیا لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ

نہیں دیا، بائیں جانب سے اور پیچھے سے آیا تب بھی کچھ نہیں دیا، یہ دیکھ کر وہ کہنے لگا بخدا اے عمر! اللہ ﷻ آج آپ جب سے تقسیم کر رہے ہیں، آپ نے انصاف نہیں کیا، اس پر نبی ﷺ کو شدید غصہ آیا، اور فرمایا بخدا! میرے بعد تم مجھ سے زیادہ عادل کسی کو نہ پاؤ گے، یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا پھر فرمایا کہ مشرق کی طرف سے کچھ لوگ نکلیں گے، غالباً یہ بھی ان ہی میں سے ہے، اور ان کی شکل و صورت بھی ایسی ہی ہوگی، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، وہ اس کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے، یہ کہہ کر نبی ﷺ نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھا، ان کی علامت سر منڈانا ہوگی، یہ لوگ ہر زمانے میں نکلتے ہی رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری شخص بھی نکل آئے گا، جب تم انہیں دیکھنا تو انہیں قتل کر دینا، تین مرتبہ فرمایا اور یہ لوگ بدترین مخلوق ہیں، تین مرتبہ فرمایا۔

(۲۰۰۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الْأَزْرَقِيُّ بْنُ قَيْسٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ أَتَمَنِّي أَنْ أَلْقَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنِي عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ أَبَا بَرزَةَ فِي يَوْمِ عَرَفَةَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [مبكر ما قبله].
(۲۰۰۴۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ كِثَابَةَ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ أَبِي بَرزَةَ أَنَّ جُلَيْبِيًّا كَانَ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ لِأَحَدِهِمْ أَيْمٌ لَمْ يَزُوجْهَا حَتَّى يَعْلَمَ اللَّيْثِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْبِهَا حَاجَةً أَمْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ زَوْجِي ابْتَنَكَ فَقَالَ يِعْمٌ وَنَعْمَةٌ عَيْنٍ فَقَالَ لَهُ إِنِّي لَنْتُ لِنَفْسِي أُرِيدُهَا قَالَ فَلِمَنْ قَالَ لِيَجْلِبِيْبٍ قَالَ حَتَّى اسْتَأْمَرَ أُمَّهَا فَاتَّاهَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْطُبُ ابْتِنَكَ يِعْمٌ وَنَعْمَةٌ عَيْنٍ زَوْجُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ يُرِيدُنَا لِنَفْسِهِ قَالَتْ فَلِمَنْ قَالَ لِيَجْلِبِيْبٍ قَالَتْ حَلَقِي أَجْلِبِيْبٍ ابْنَهُ مَرَّتَيْنِ لَا لِعَمْرِ اللَّهِ لَا أَرُوجُ جُلَيْبِيًّا قَالَ فَلَمَّا قَامَ أَبُوهَا لِأَيِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الْفَتَاةُ لِأُمَّهَا مِنْ حُدْرِهَا مَنْ خَطَبَنِي إِلَيْكُمْ قَالَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَتَرُدُّونَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ اذْفَعُونِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ لَا يَضْعِيغُنِي قَالَتْ أَبُوهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَأْنُكَ بِهَا فَزُوجْهَا جُلَيْبِيًّا فَبَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغْزَى لَهُ وَالْأَمَةُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَفَقِدُ فُلَانًا وَنَفَقِدُ فُلَانًا فَقَالَ النَّبِيُّ لِكَيْنِ أَفَقِدُ جُلَيْبِيًّا فَانظُرُوهُ فِي الْقَتْلَى فَانظُرُوهُ فَوَجَدُوهُ إِلَى جَنْبِ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ قَالَ فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةَ ثُمَّ قَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ ثُمَّ حَمَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَاعِدَيْهِ مَا لَهُ سَرِيرٌ غَيْرُ سَاعِدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى

حِفْرٍ لَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ فِي لَحْدِهِ وَمَا ذَكَرَ غُسْلًا [راجع: ۲۰۰۱۶].

(۲۰۰۴۸) حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جلیب عورتوں کے پاس سے گذرتا اور انہیں تفریح مہیا کرتا تھا، میں نے اپنی بیوی سے کہہ دیا تھا کہ تمہارے پاس جلیب کو نہیں آنا چاہئے، اگر وہ آیا تو میں ایسا ایسا کر دوں گا، انصار کی عادت تھی کہ وہ کسی بیوہ عورت کی شادی اس وقت تک نہیں کرتے تھے جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے مطلع نہ کر دیتے، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تو اس سے کوئی ضرورت نہیں ہے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری آدمی سے کہا کہ اپنی بیٹی کا نکاح مجھ سے کر دو، اس نے کہا زہے نصیب یار رسول اللہ! بہت بہتر، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اپنی ذات کے لیے اس کا مطالبہ نہیں کر رہا، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر کس کے لئے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلیب کے لئے، اس نے کہا یا رسول اللہ! میں لڑکی کی ماں سے مشورہ سے کر لوں، چنانچہ وہ اس کی ماں کے پاس پہنچا اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری بیٹی کو پیغام نکاح دیتے ہیں، اس نے کہا بہت اچھا، ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی، اس نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے لیے پیغام نہیں دے رہے بلکہ جلیب کے لئے پیغام دے رہے ہیں، اس نے فوراً انکار کر دیا کہ ہونے کہہ دیا بخدا! کسی صورت میں نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جلیب کے علاوہ اور کوئی نہیں ملا، ہم نے تو فلاں فلاں رشتے سے انکار کر دیا تھا، ادھر وہ لڑکی اپنے پردے میں سے سن رہی تھی۔

باہم صلاح و مشورے کے بعد جب وہ آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے مطلع کرنے کے لئے روانہ ہونے لگا تو وہ لڑکی کہنے لگی کہ کیا آپ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو رد کریں گے، اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رضامندی اس میں شامل ہے تو آپ نکاح کر دیں، یہ کہہ کر اس نے اپنے والدین کی آنکھیں کھول دیں اور وہ کہنے لگے کہ تم سچ کہہ رہی ہو، چنانچہ اس کا باپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اگر آپ اس رشتے سے راضی ہیں تو ہم بھی راضی ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں راضی ہوں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جلیب سے اس لڑکی کا نکاح کر دیا، کچھ ہی عرصے بعد اہل مدینہ پر حملہ ہوا، جلیب بھی سوار ہو کر نکلے۔

جب جنگ سے فراغت ہوئی تو لوگوں سے پوچھا کہ تم کسی کو غائب پارہے ہو؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! فلاں فلاں لوگ ہمیں نہیں مل رہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لیکن مجھے جلیب غائب نظر آ رہا ہے، اسے تلاش کرو، لوگوں نے انہیں تلاش کیا تو وہ سات آدمیوں کے پاس مل گئے، حضرت جلیب رضی اللہ عنہ نے ان ساتوں کو قتل کیا تھا بعد میں خود بھی شہید ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ان کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا اس نے سات آدمیوں کو قتل کیا ہے، بعد میں مشرکین نے اسے شہید کر دیا، یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، یہ جملے دو مرتبہ دہرائے، پھر جب اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اٹھایا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے بازوؤں پر اٹھالیا، اور تہ فین تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں بازو ہی تھے جو ان کے لئے جنازے کی چارپائی تھی، راوی نے غسل کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۰۰۴۹) حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلِيَّ أَبِي بَرَزَةَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ يَرْجِعُ الرَّجُلُ إِلَى الْفَصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَالْمَغْرِبُ قَالَ سَيَّارٌ نَسَبُهَا وَالْعِشَاءُ لَا يَسَالِي بَعْدَ تَأْخِيرِهَا إِلَى

ثَلَاثَ اللَّيْلِ وَكَانَ لَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْعَدِيَّةَ بَعْدَهَا وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَعْرِفُ وَجْهَ جَلِيلِيهِ وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا مَا بَيْنَ السُّنَيْنِ إِلَى الْمِائَةِ قَالَ سَيَّارٌ لَا أَذْرِي فِي أَيِّ الرَّكْعَتَيْنِ أَوْ فِي كِلْتَابِهِمَا [راجع: ۲۰۰۰۲].

(۲۰۰۳۹) سيار ابو منہال کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، پھر والد نے ان سے عرض کیا کہ یہ بتائیے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز طہر اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا، عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی شخص مدینہ میں اپنے گھر واپس پہنچتا تو سورج نظر آ رہا ہوتا تھا، مغرب کے متعلق انہوں نے جو فرمایا وہ میں بھول گیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کو مؤخر کرنے کو پسند فرماتے تھے، نیز اس سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کر اس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کو پہچان سکتے تھے اور اس میں ساٹھ سے لے کر سو آیات تک تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۰۵۰) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ رُوَيْحِ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ بِأَخْرَافٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الْمَجْلِسِ فَأَرَادَ أَنْ يَقُومَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَقُولُ الْآنَ كَلَامًا مَا كُنْتَ تَقُولُهُ فِيمَا خَلَا قَالَ هَذَا كَفَّارَةٌ مَا يَكُونُ فِي الْمَجْلِسِ [صححه الحاكم (۱/۵۳۷)]. قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۴۸۵۹). قال شعيب: اسنادہ صحیح.

(۲۰۰۵۰) حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زندقہ کے آخری ایام میں جب کوئی مجلس طویل ہو جاتی تو آخر میں اٹھتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ایک مرتبہ ہم میں سے کسی نے عرض کیا کہ یہ جملہ ہم نے آپ سے پہلے بھی نہیں سنا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مجلس میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيِّ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ وَمَعَنَا أَبُو بَرزَةَ فَقَالَ أَبُو بَرزَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْغِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۴۵۷، ابن ماجه: ۲۱۸۲)].

(۲۰۰۵۱) ابو الوضی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ سفر میں تھے، ہمارے ساتھ حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ بھی تھے، وہ کہنے لگے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع صحیح کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے۔

(۲۰۰۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ شَكَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ فِي الْحَوْضِ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيُّ فَأَتَاهُ فَقَالَ لَهُ جَلَسَاءُ عُبَيْدِ اللَّهِ إِنَّمَا أَرْسَلَ إِلَيْكَ الْأَمِيرُ لِيَسْأَلَكَ

عَنْ الْحَوْضِ فَهَلْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُ لَمَنْ كَذَّبَ بِهِ فَلَا سَقَاهُ اللَّهُ عَزًّا وَجَلًّا مِنْهُ [راجع: ۲۰۰۰۱].

(۲۰۰۵۲) عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد کو حوض کوثر کے ثبوت میں شک تھا، اس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا، وہ آئے تو عبید اللہ کے ہم نشینوں نے ان سے کہا کہ امیر نے آپ کو اس لئے بلایا ہے کہ آپ سے حوض کوثر کے متعلق دریافت کرنے، کیا آپ نے اس حوالے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے، اب جو اس کی تکذیب کرتا ہے، اللہ سے اس حوض سے سیراب نہ کرے۔

حَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۰۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَرَأَ رَجُلٌ خَلْفًا بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا صَلَّى قَالَ أَتَيْكُمْ لَرَأَى سَبَّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ لَقَدْ عَرَفْتُكُمْ بِغَضَبِكُمْ خَالَجِيهَا [صححه مسلم (۳۹۸) وابن حبان (۱۸۴۵)] [انظر: ۲۰۰۰۵۴: ۲۰۰۰۲، ۲۰۰۰۱، ۲۰۰۰۲، ۲۰۰۰۳، ۲۰۰۰۴]

(۲۰۰۵۳) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی، مقتدیوں میں سے ایک آدمی نے سَبَّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى والی سورت پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تم میں سے سَبَّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کس نے پڑھی ہے؟ ایک آدمی نے کہا میں نے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سمجھ گیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔

(۲۰۰۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بْنَ أَوْفَى يُعَدِّتُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ لَقَدْ كَرِهْتُ

(۲۰۰۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ رِجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلَّهُ [انظر: ۲۰۰۰۶۸].

(۲۰۰۵۵) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حیا تو سراسر خیر ہی خیر ہے۔

(۲۰۰۵۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ رِجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْلَةً

(۲۰۰۵۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ يَمِي الْمَأْمُورَ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلَّى قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَتَقَلَّى جَنْبٍ [صححه البعاري (۱۱۱۷)، وابن عزيمة: (۹۷۹ و ۱۲۵۰)، والحاكم (۳۱۵/۱)]. حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے یواسیر کی شکایت تھی، میں نے نبی ﷺ سے نماز کے متعلق دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اگر اس کی ہمت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھو، اور اگر اس کی بھی ہمت نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر پڑھ لیا کرو۔

(۲۰۰۵۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ يَسَافٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ قُرْبِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ يَتَسَمَّنُونَ يُحِبُّونَ السَّمَنَ يُعْطُونَ الشَّهَادَةَ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلُواهَا [صححه ابن حبان (۷۲۲۹)، والحاكم (۴۷۱/۳)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۲۲۱ و ۲۲۳۰۲)].

(۲۰۰۵۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے بہترین زمانہ میرا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا اور اس کے بعد والوں کا، پھر ایک قوم آئے گی جس کے افراد خوب موٹے ہوں گے اور موٹاپے کو پسند کرتے ہوں گے، وہ کسی نے کبھی سے پہلے ہی گواہی دینے کے لئے تیار ہوں گے۔

(۲۰۰۵۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْأَلَةُ الْغَنِيِّ شَيْنٌ لِي وَجِهَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبِي لَمْ أَعْلَمْ أَحَدًا أَسْنَدَهُ غَيْرَ وَكَيْعٍ (۲۰۰۵۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مالدار آدمی کا مانگنا قیامت کے دن اس کے چہرے پر بدنامی مہر ہوگا۔

(۲۰۰۶۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَرَّرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَاءَ لَقْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ وَكَيْعٌ جَاءَتْ بَنُو تَمِيمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبَشِّرُوا يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ بَشِّرْنَا فَأَعْطَانَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ حَتَّى مِنْ يَمَنِ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَبِلْنَا [انظر: ۲۰۱۱۷، ۲۰۱۲۷، ۲۰۱۵۲].

(۲۰۰۶۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو تميم کے کچھ لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اے بنو تميم! خوشخبری قبول کرو، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں خوشخبری تو دے لی، اب ہمیں کچھ عطا فرمائیے، مجھے کہہ دیجئے، یہ سن کر نبی ﷺ کے چہرہ انور کا رنگ بدل گیا، تھوڑی دیر بعد میں کا ایک قبیلہ آیا تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ تم لوگ نے تو

خوشخبری قبول نہیں کی، تم قبول کر لو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے اسے قبول کر لیا۔

(۲۰۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ لَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرٌ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثَتْ فِيهِمْ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ الَّذِينَ بُعِثَتْ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَنْشَأُ قَوْمٌ يَنْلُرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْشَأُ فِيهِمُ السَّمَنُ [صححه مسلم (۲۰۳۵)]. [انظر: ۲۰۱۹۵].

(۲۰۶۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت کا سب سے بہترین زمانہ تو وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، پھر ایک ایسی قوم آئے گی جو منت مانے گی لیکن پوری نہیں کرے گی۔ خیانت کرے گی، امانت دار نہ ہوگی، گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی گو کہ اس سے گواہی نہ مانگی جائے، اور ان میں موٹا پاپا عام ہوا جائے گا۔

(۲۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِرْيَابَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَاعَةَ لِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [اعرجه الطيالسي (۸۵۰)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد محتمل للتحسين. [انظر: ۲۰۰۷۰، ۲۰۱۴۶۵].

(۲۰۶۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔

(۲۰۶۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْجَوْرِيِّ عَنِ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ مُطَرِّبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ فَلَانًا لَا يُفْطِرُ نَهَارَ الدَّهْرِ لَقَالَ لَا أَفْطِرُ وَلَا صَامَ

(۲۰۶۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ فلاں آدمی تو ہمیشہ دن کو روزے کا ناغہ کر ہی نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے ناغہ کیا اور نہ روزہ رکھا۔

(۲۰۶۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَخْتَقَى بِسَيِّئَةٍ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْلَاهُ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَزَّاهُمْ أَلْفًا أَلْفًا أَلْفًا كَرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَخْتَقَى النَّسِيبَ وَأَرَقَى أَرْبَعَةَ وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا [صححه مسلم (۱۶۶۸)]، وابن حبان (۴۵۴۲).

(۲۰۶۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ انداز کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا اور مرتے والے کے متعلق سخت الفاظ استعمال کیے۔

(۲۰۶۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَى رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِرَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ بَنِي عَقِيلٍ [انظر: ۲۰۱۰۳].

(۲۰۰۶۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین میں سے ایک آدمی ”جس کا تعلق بنو قریظ سے تھا“ کے ذریعے میں دو مسلمان واپس لے لیے۔ (وضاحت آ رہی ہے)

(۲۰۰۶۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادُ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخُرْبَاقُ وَكَانَ فِي يَدَيْهِ طَوْلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ خَرَجَ إِلَيْهِ لَدَكْرٌ لَهُ صَنِيعَهُ لَجَاءَ فَقَالَ أَصَدَقَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ فَصَلَّى الرَّكَعَةَ الَّتِي تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ [صححه مسلم (۵۷۴)، وابن خزيمة: (۱۰۵۴) و (۱۰۶۰)، وابن حبان (۲۶۵۴)]. [انظر: ۲۰۱۰۹، ۲۰۲۰۲، ۲۰۲۰۲].

(۲۰۰۶۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر کی تین رکعتوں پر ہی سلام پھیر دیا، اور سلام پھیر کر گھر چلے گئے، ایک آدمی ”جس کا نام ”خرباق“ تھا اور اس کے ہاتھ کچھ زیادہ ہی لمبے تھے“ اٹھ کر گیا اور ”یا رسول اللہ“ کہہ کر پکارا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو اس نے بتایا کہ آپ نے تین رکعتیں پڑھائی ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے اور لوگوں سے پوچھا کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوٹی چھوٹی ایک رکعت پڑھائی اور سلام پھیر کر سوکے دو سجدے کیے اور سلام پھیر دیا۔

(۲۰۰۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ قَتْنَا شُعْبَةَ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى قَالَ قَالَ حَجَّاجٌ لِي حَدِيثُهُ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بْنَ أَوْفَى عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَاتَلَ بَعْلَى ابْنَ مُنَيَّةٍ أَوْ ابْنَ أُمَيَّةَ رَجُلًا لَقِصَّ أَحَدُهُمَا يَدَ صَاحِبِهِ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَانْتَزَعَ نَيْبَتَهُ وَقَالَ حَجَّاجٌ لَيْبَتِهِ فَاخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ أَحَدِكُمَا إِخَاهُ كَمَا بَعْضُ الْفُحْلِ لَا دِيَةَ لَهُ [صححه البخاری (۶۸۹۲)، ومسلم (۱۶۷۳)، وابن حبان (۵۹۹۹)]. [انظر: ۲۰۰۸۳، ۲۰۱۴۲، ۲۰۱۴۲].

(۲۰۰۶۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یعلیٰ بن معیہ یا امیہ کا کسی آدمی سے جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا، اس نے اپنا ہاتھ جو کھینچنا تو کاٹنے والے کے اگلے دانت ٹوٹ کر گر پڑے، وہ دونوں یہ جھگڑا لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کو اس طرح کاٹتا ہے جیسے ساڑھ، اس کی کوئی دیت نہیں ہے۔

(۲۰۰۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ الْعَدَوِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ حُصَيْنٍ الْخُرَاعِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ فَقَالَ بَشِيرُ بْنُ كَعْبٍ مَكْتُوبٌ فِي الْحِكْمَةِ أَنَّ مِنْهُ وَقَارًا وَمِنْهُ سَكِينَةٌ فَقَالَ عُمَرَانُ أَحَدُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحَدَّثَنِي عَنْ صُحُفِكَ [راجع: ۲۰۰۵۵]. [صححه البخاری (۶۱۱۷) ومسلم (۳۷)].

(۲۰۰۶۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیاء ہمیشہ خیر ہی لاتی ہے، یہ حدیث ان سے سن کر بشیر بن کعب کہنے لگے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیاء سے وقار و سکیف پیدا ہوتی ہے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنے صحفوں کی بات کر رہے ہو۔

(۲۰۰۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرََانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُفَىٰ لَأَكْثَوَيْنَا. فَمَا أَفْلَحْنَا وَلَا أُنْجَحْنَا [قال الترمذی: حسن صحيح. وقال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۴۹۰، الترمذی: ۲۰۴۹)]. [انظر: ۲۰۱۰۴].

(۲۰۰۶۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں داغنے کا علاج کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن ہم داغنے رہے اور کبھی کامیاب نہ ہو سکے۔

(۲۰۰۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مِرَابَةَ الْعُجَيْلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرََانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا طَاعَةَ لِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۰۰۶۲]. (۲۰۰۷۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔

(۲۰۰۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا أَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا قَالَ قَالَ لِي عُمَرََانَ بْنُ حُصَيْنٍ إِنِّي أَحَدُكَ حَدِيثًا عَسَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ جَمَعَ بَيْنَ حَجِّ وَحُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ وَلَمْ يَنْزِلْ قُرْآنٌ لِيهِ بِحُرْمَةٍ [صححه مسلم (۱۲۲۶)، وابن حبان (۳۹۳۸)]. [انظر: ۲۰۰۸۰، ۲۰۰۸۱، ۲۰۰۸۲].

(۲۰۰۷۱) (مطرف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں، شاید اللہ تمہیں سے فائدہ پہنچائے، اور وہ یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرے کو ایک سفر میں جمع کیا تھا، پھر وصال تک اس سے منع نہیں فرمایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی حکم نازل ہوا۔

(۲۰۰۷۲) وَأَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ فَلَمَّا أَكْثَوْتُ أَمْسَكَ عَنِّي فَلَمَّا تَرَكْتُهُ عَادَ إِلَيَّ (۲۰۰۷۲) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہلے مجھے سلام کرتے تھے، جب میں نے داغنے کے ذریعے علاج کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم رک گئے، پھر جب میں نے اس چیز کو ترک کر دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر مجھے سلام کرنے لگے۔

(۲۰۰۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرَّشِكِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرََانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سِيلَ أَوْ قِيلَ لَهُ أَيْعَرَفُ أَهْلُ النَّارِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَلِمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ يَعْمَلُ كُلُّ لِمَا خَلَقَ لَهُ أَوْ لِمَا يُسَّرَ لَهُ [صححه البخاری (۷۵۵۱)، ومسلم (۲۶۴۹)، وابن حبان (۳۳۳)].

(۲۰۰۷۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا اہل جہنم، اہل جنت سے ممتاز ہو چکے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ پھر عمل کرنے والے کیوں عمل کرتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شخص وہی عمل کرتا ہے جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہو۔

(۲۰۰۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُهْدَمَ بْنَ مَضْرِبٍ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ جَاءَنِي زُهْدَمُ فِي دَارِي فَحَدَّثَنِي قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ قُرْبِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ فَلَا أَدْرِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ قُرْبِهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ يَكُونُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَنْدُرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيُظْهَرُ فِيهِمُ السَّمْنُ [صححه البخاری (۲۶۵۱)، ومسلم (۲۵۳۵)]. [انظر: ۲۰۰۷۵، ۲۰۱۴۸].

(۲۰۰۷۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت کا سب سے بہترین زمانہ تو وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، پھر ایک ایسی قوم آئے گی جو مت مانے گی لیکن پوری نہیں کرے گی، خیانت کرے گی، امانت دار نہ ہوگی، گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی گو کہ اس سے گواہی نہ مانگی جائے، اور ان میں موٹا پامام ہو جائے گا۔

(۲۰۰۷۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ يَقُولُ جَاءَنِي زُهْدَمُ فِي دَارِي فَحَدَّثَنِي قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ قُرْبِي فَذَكَرَ مَطْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ [مكرر ناقبله].

(۲۰۰۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مَطْرَفًا يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ قَالَ فَبَجَاءَ إِلَيَّ إِحْدَاهُمَا قَالَ فَجَعَلْتُ تَنْزِعُ بِهِ عِمَامَتَهُ وَقَالَتْ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ امْرَأَتِكَ قَالَ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَبُ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَوْلَّ سَائِلِي الْجَنَّةِ النِّسَاءُ [صححه مسلم (۲۷۳۸)، وابن حبان (۷۴۵۷)، والحاكم (۶۰۲/۴)]. [انظر: ۲۰۰۷۵، ۲۰۲۲۸].

(۲۰۰۷۶) مطرف کہتے ہیں کہ ان کی دو بیویاں تھیں، ایک مرتبہ وہ اپنی ایک بیوی کے پاس آئے تو وہ ان کا عمامہ اتارتے ہوئے پوچھنے لگی کہ آپ اپنی دوسری بیوی کے پاس سے آرہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں تو حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس سے آرہا ہوں اور انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل جنت میں سب سے کم رہائشی افراد خواتین ہوں گی۔

(۲۰۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ عِمْرَانُ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْحَنَائِمِ أَوْ قَالَ الْحَنَمِ وَعَاتِمِ اللَّهَبِ وَالْعَوْبِرِ [انظر: ۲۰۲۲۲، ۲۰۲۲۳].

(۲۰۰۷۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حتم، سونے کی انگوٹھی اور ریشم سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُطَرِّفٍ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا يَعْنِي شَعْبَانَ فَقَالَ لَا قَالَ فَقَالَ إِذَا أَطْرُقَتْ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ شَكَ الَّذِي شَكَ فِيهِ قَالَ وَأَطْنَهُ قَالَ يَوْمَيْنِ [صححه البعاری (۱۹۸۳)، ومسلم (۱۱۶۱)]. [انظر: ۲۰۱۲۳، ۲۰۱۳۸، ۲۰۲۱۲، ۲۰۲۱۳، ۲۰۲۲۰، ۲۰۲۲۱، ۲۰۲۳۰، ۲۰۲۵۰، ۲۰۲۸۹].

(۲۰۰۷۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو ایک دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنِ صَاحِبٍ لَهُ عَنْ عَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّخِيرِ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِالْكُوْفَةِ فَصَلَّى بِنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَعَجَلَ بِكَبْرِ كُلَّمَا سَجَدَ وَكَلَّمَا رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمَّا قَرَعَ قَالَ عِمْرَانُ صَلَّى بِنَا هَذَا مِثْلَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البعاری (۷۸۴)، ومسلم (۳۹۳)، وابن خزيمة: (۵۸۱)]. [انظر: ۲۰۰۱۰۰].

[۲۰۲۳۷، ۲۰۱۹۴، ۲۰۱۲۲]

(۲۰۰۷۹) مطرف بن شحیر کہتے ہیں کہ میں کوفہ میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، وہ سجدے میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نماز سے فراغت ہوئی تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا انہوں نے ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسی نماز پڑھائی ہے۔

(۲۰۰۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فِي مَرَضِهِ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ لِي إِنِّي كُنْتُ أَحَدُنْكَ بِأَحَادِيثَ لَعَلَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَنْفَعَكَ بِهَا بَعْدِي وَاعْلَمْ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ فَإِنْ عَشِيتُ فَاكْتُمِ عَلَيَّ وَإِنْ مِثَّ لَعَدْتُ إِنْ شِئْتُ [راجع: ۲۰۰۷۲].

(۲۰۰۸۰) مطرف بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض الوفا میں مجھے بلا بھیجا، میں حاضر ہوا

فرمایا کہ میں نے تم کو اپنے لیے دعا کی ہے اور یہ بات تم کو

اپنی معلومات میں شامل کر لو کہ نبی ﷺ مجھے سلام کرتے تھے، جب تک میں زندہ رہوں، اسے مخفی رکھنا اور جب مر جاؤں تو اگر تمہارا دل چاہے تو بیان کر دینا۔

(۲۰۰۸۱) وَأَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَمَعَ بَيْنَ حَجَّجَةَ وَعُمَرَةَ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ فِيهَا كِتَابٌ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ فِيهَا بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ [راجع: ۲۰۰۷۸].

(۲۰۰۸۱) اور یاد رکھو! نبی ﷺ نے حج اور عمرے کو ایک سفر میں جمع کیا تھا، پھر وصال تک اس سے منع نہیں فرمایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی حکم نازل ہوا، لب جو آدمی اس کے متعلق کچھ کہتا ہے وہ اپنی رائے سے کہتا ہے۔

(۲۰۰۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ لَدَّ كَرِّ مِثْلَهُ وَقَالَ لَا تُحَدِّثُ بِهِمَا حَتَّى أَمُوتَ [راجع: ۲۰۰۷۲].

(۲۰۰۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبْنُ نُمَيْرٍ قَالَا لَنَا سَعِيدٌ وَبَزِيدٌ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَصَى رَجُلًا عَلَى ذِرَاعِهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْهُ فَسَقَطَتْ نَيْبَتَاهُ فَجَدَّ بِهَا فَانْتَزَعَتْ نَيْبَتَهُ لَفُرِعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهَا وَقَالَ أَرَدْتُ أَنْ تَقْضِمَ لَحْمَ أُخِيكَ كَمَا يَقْضِمُ الْفَحْلُ [راجع: ۲۰۰۶۷].

(۲۰۰۸۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا، اس نے اپنا ہاتھ جو کھینچا تو کاٹنے والے کے اگلے دانت ٹوٹ کر گر پڑے، وہ دونوں یہ جھگڑالے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ نے اسے باطل قرار دے کر فرمایا تم میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کو اس طرح کاٹتا ہے جیسے سائڈ۔

(۲۰۰۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ هِيَاجَ بْنَ عِمْرَانَ ابْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ إِنَّ أَبِي قَدْ نَذَرَ لِيْنِ قَدْ نَذَرَ عَلَيَّ غَلَامِهِ لِيَقْطَعَنَّ مِنْهُ طَائِقًا أَوْ لِيَقْطَعَنَّ يَدَهُ فَقَالَ قُلْ لِأَبِيكَ يَكْفُرُ عَنْ يَمِينِهِ وَلَا يَقْطَعَنَّ مِنْهُ طَائِقًا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَفِي فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنْ الْمِثْلَةِ ثُمَّ آتَى سَمُرَةَ بِنْتُ حَنْدُبٍ فَقَالَ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ [انظر: ۲۰۰۸۶].

(۲۰۰۸۳) ہیاج بن عمران ایک مرتبہ حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ میرے والد نے یہ منت مانی ہے کہ اگر میرا غلام میرے قابو میں آ گیا تو میں اس کے جسم کا کوئی عضو کاٹ کر رہوں گا، انہوں نے فرمایا اپنے والد سے جا کر کہو کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے دے، اور اس کے جسم کا کوئی عضو نہ کاٹے کیونکہ نبی ﷺ اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مشلہ کرنے سے منع فرماتے تھے، پھر وہ سرہ بن حنذب رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے بھی یہی فرمایا۔

(۲۰۰۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ

الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ رُوُوسًا سِتَّةَ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْلَقَ لَهُ فِدْعًا بِهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ الثَّيْنِ وَأَرَدَ أَرْبَعَةَ فِي الرِّقِّ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٤/٦٤)]. [انظر: ٢٠١٠٧، ٢٠١٨٠، ٢٠١٩٣، ٢٠٢٤٥، ٢٠٢٥٣، ٢٠٢٥٣].

(۲۰۰۸۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا اور مرنے والے کے متعلق سخت الفاظ استعمال کیے۔

(۲۰۰۸۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَقَّانُ الْمُعْنَى قَالَ لَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ عَقَّانُ إِنَّ الْحَسَنَ حَدَّثَهُمْ عَنْ هِيَاجِ بْنِ عِمْرَانَ الْبُرْجُمِيِّ أَنَّ غُلَامًا لِأَبِيهِ أَبَى فَجَعَلَ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ إِنْ قَدَرَ عَلَيْهِ أَنْ يَقْطَعَ يَدَهُ قَالَ فَقَدَرَ عَلَيْهِ قَالَ فَبَعَثَنِي إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ فَقَالَ أَلْقِيءْ أَبَاكَ السَّلَامَ وَأَخْبِرْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتُكُ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيُنْهَى عَنِ الْمُثَلَّةِ فَلْيُكْفِرْ عَنْ يَمِينِهِ وَيَتَجَاوَزْ عَنْ غُلَامِهِ قَالَ وَبَعَثَنِي إِلَى سَمْرَةَ فَقَالَ أَلْقِيءْ أَبَاكَ السَّلَامَ وَأَخْبِرْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتُكُ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيُنْهَى عَنِ الْمُثَلَّةِ فَلْيُكْفِرْ عَنْ يَمِينِهِ وَيَتَجَاوَزْ عَنْ غُلَامِهِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٦٦٧)]. قال شعيب: اسناده حسن والمرفوع منه صحيح. [انظر بعده: راجع: ٢٠٠٨٤].

(۲۰۰۸۷) ہیاچ بن عمران کہتے ہیں کہ ان کے والد کا غلام فرار ہو گیا، انہوں نے اللہ کے نام پر یہ منت مان لی کہ اگر انہیں اس پر قدرت مل گئی تو وہ اس کا ہاتھ کاٹ دیں گے، بعد میں وہ غلام ان کے قابو آ گیا چنانچہ انہوں نے مجھے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس یہ مسئلہ پوچھنے کے لئے بھیج دیا، انہوں نے فرمایا اپنے والد سے جا کر میرا سلام اور یوں کہو کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے دے، اور اس کے جسم کا کوئی عضو نہ کاٹے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مشلہ کرنے سے منع فرماتے تھے، پھر انہوں نے مجھے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تو انہوں نے بھی یہی فرمایا۔

(۲۰۰۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ هِيَاجِ ذَكَرَ مَعْنَاهُ (۲۰۰۸۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۸۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَاثِهِ قَالَ لَكَ السُّدُسُ قَالَ فَلَمَّا أَذْبَرَ دَعَاهُ قَالَ لَكَ آخَرَ فَلَمَّا أَذْبَرَ دَعَاهُ قَالَ إِنَّ السُّدُسَ الْآخَرَ طُعْمَةٌ [قال الترمذی: حسن صحيح. وقال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ٢٨٩٦، الترمذی: ٢٠٩٩)]. [انظر: ٢٠١٥٧].

(۲۰۰۸۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میرا پوتا فوت ہو گیا

ہے، اس کی وراثت میں سے مجھے کیا ملے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں چھٹا حصہ ملے گا، جب وہ واپس جانے لگا تو نبی ﷺ نے اسے بلا کر فرمایا تمہیں ایک چھٹا حصہ اور بھی ملے گا، جب وہ دوبارہ واپس جانے لگا تو نبی ﷺ نے اسے بلا کر فرمایا یہ دوسرا چھٹا حصہ تمہارے لیے ایک زائد رقم ہے۔

(۲۰۰۸۹) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَوْ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ اللَّهَ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَانَا عَنْ لَيْسِ الْحَرِيرِ وَعَنْ الشَّرْبِ فِي الْحَنَائِمِ

(۲۰۰۸۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ نبی ﷺ نے حتم میں پیئے اور ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۰۹۰) حَدَّثَنَا بَهْزُ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ تَمَتُّعَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَ فِيهَا الْقُرْآنُ قَالَ عَفَّانُ وَتَنَزَّلَ فِيهِ الْقُرْآنُ فَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَبْنِ عَنْهَا وَلَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ قَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ

(۲۰۰۹۰) اور یاد رکھو انبی ﷺ نے حج اور عمرے کو ایک سفر میں جمع کیا تھا، پھر وصال تک اس سے منع نہیں فرمایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی حکم نازل ہوا، اب جو آدمی اس کے متعلق کچھ کہتا ہے وہ اپنی رائے سے کہتا ہے۔

(۲۰۰۹۱) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَيَنْزِلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ [صحيحه الحاكم (۲/۷۱)]. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۴۸۴). [انظر: ۲۰۱۶۲].

(۲۰۰۹۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا اور اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آجائے اور حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ نازل ہو جائیں۔

(۲۰۰۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلَعْتُ فِي النَّارِ قَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النَّسَاءَ وَأَطْلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ قَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ

[صحيحه البخاری (۵۱۹۸)، وابن حبان (۷۴۵۵)]. [انظر: ۲۰۰۹۲، ۲۰۱۶۹].

(۲۰۰۹۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں اکثریت خواتین کی نظر آئی، اور جنت میں جھانک کر دیکھا تو اکثریت فقراء کی نظر آئی۔

(۲۰۰۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَلَمٌ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلَعْتُ فَذَكَرْتُ مِثْلَهُ

(۲۰۰۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۹۴) حَدَّثَنَا الْخَطَّابُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راجع: ۲۰۰۸۶] (۲۰۰۹۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قُرْعَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلْبَ وَلَا جَنْبَ وَلَا شِغَارَ [انظر: ۲۰۱۸۸، ۲۰۱۷۱، ۲۰۲۲۹، ۲۰۲۴۷] (۲۰۰۹۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زکوٰۃ میں اچھے جانور وصول کرنا، یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے (خیلے بہانوں سے) بچنا اور جانوروں کو نیزوں سے زخمی کرنے کی کوئی اصلیت نہیں ہے۔

(۲۰۰۹۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَسْرَهَا الْعَدُوُّ وَقَدْ كَانُوا أَصَابُوا قَبْلَ ذَلِكَ نَائِقَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَأَتْ مِنْ الْقَوْمِ غَفْلَةً قَالَ فَوَكَبَتْ نَائِقَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَعَلَتْ عَلَيْهَا أَنْ تَنْحَرَهَا قَالَ فَقَدِمَتِ الْمَدِينَةَ فَأَرَادَتْ أَنْ تَنْحَرَ نَائِقَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَتْ مِنْ ذَلِكَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِنَسَمًا جَزَيْتِيهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ لَا نَذْرَ لَأَبْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۹/۷)] (۲۰۰۹۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مسلمان عورت کو دشمن نے قید کر لیا، قبل ازیں ان لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی بھی چرائی تھی، ایک دن اس عورت نے لوگوں کو غافل دیکھا تو چپکے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی پر سوار ہوئی اور یہ منت مان لی کہ اگر صحیح سلامت مدینہ پہنچ گئی تو اسی اونٹنی کو ذبح کر دے گی، بہر حال! وہ مدینہ منورہ پہنچ گئی، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کو ذبح کرنا چاہا لیکن لوگوں نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اسے برابر لے دیا، پھر فرمایا ابن آدم جس چیز کا مالک نہ ہو، اس میں نذر نہیں ہوتی اور نہ ہی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔

(۲۰۰۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتَمٍ أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ شَيْطَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَا قَامَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا إِلَّا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنِ الْمُثَلَّةِ قَالَ وَقَالَ الْآ وَإِنَّ مِنَ الْمُثَلَّةِ أَنْ يَنْذَرَ الرَّجُلُ أَنْ يَخْرُومَ أَنْفَهُ الْآ وَإِنَّ مِنَ الْمُثَلَّةِ أَنْ يَنْذَرَ الرَّجُلُ أَنْ يَحُجَّ مَا شَاءَ فَلْيُهَيْدِ هَدْيًا وَلْيُرَكِّبْ [انظر: ۲۰۰۹۸، ۲۰۱۱۸، ۲۰۱۸۰، ۲۰۱۹۲، ۲۰۲۳۸] (۲۰۰۹۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے، یاد رکھو! مثلہ کرنے میں یہ چیز بھی شامل ہے کہ انسان کسی کی ناک کاٹنے کی منت مانے، اور یہ بھی کہ انسان پیدل حج کرنے کی منت مانے، ایسے آدمی کو چاہئے کہ ہدی کا جانور ساتھ لے کر جائے اور اس پر سوار ہو جائے۔

(۲۰۰۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمِيدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَا خَطَبْنَا رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا أَمَرْنَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنِ الْمُثَلَّةِ [مكرر ماقبله].

(۲۰۰۹۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اپنے خطاب میں ہمیں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثله کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۰۰۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي أُبُوبٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ لَعَنَتِ امْرَأَةٌ نَأَقَةَ لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا مَلْعُونَةٌ فَخَلُّوا عَنْهَا قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُهَا تَتَّبِعُ الْمَنَازِلَ مَا يَعْزُضُ لَهَا أَحَدٌ نَأَقَةً وَرَقَاءُ [صححه مسلم (۲۵۹۵)، وابن حبان (۵۷۴۱)]. [انظر: ۲۰۱۱۱].

(۲۰۰۹۹) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نے اپنی اونٹنی پر لعنت بھیجی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اونٹنی ملعون ہوگئی ہے اس لئے اسے چھوڑ دو، میں نے اس اونٹنی کو منزلیں طے کرتے ہوئے دیکھا لیکن اسے کوئی ہاتھ نہ لگا تھا۔

(۲۰۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ بِالْكُوفَةِ خَلَّفَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَكَبَّرَ بِنَا هَذَا التَّكْبِيرِ حِينَ يَرْكَعُ وَحِينَ يَسْجُدُ فَكَبَّرَهُ كُلَّهُ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ لِي عِمْرَانُ مَا صَلَّيْتُ مِنْذُ حِينِ أُرَاهُ مَنذُ كَذَا وَكَذَا أَشْبَهَ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ يَعْنِي صَلَاةَ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [راجع: ۲۰۰۷۹].

(۲۰۱۰۰) مطرف بن شحیر کہتے ہیں کہ گل کوفہ میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، وہ سجدے میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نماز سے فراغت ہوئی تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے کافی عرصے سے اس نماز سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے مشابہہ کوئی نماز نہیں پڑھی۔

(۲۰۱۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ اعْتَرَفَتْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزْنَا وَقَالَتْ أَنَا حُبْلَى فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبَّيْهَا فَقَالَ أَحْسِنِ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأَخْبِرِيَنِي فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسُكَّتْ عَلَيْهَا لِيَابِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِرُجْمِهَا لَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجِمْتَهَا ثُمَّ تَصَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قَسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوْ سَعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [صححه مسلم (۱۶۹۶)]. [انظر: ۲۰۱۶۸، ۲۰۱۴۵].

(۲۰۱۰۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ جہینہ کی ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بدکاری کا اعتراف کر لیا، اور کہنے لگی کہ میں امید سے ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سر پرست کو بلا کر اس سے فرمایا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور جب یہ بچے کو جنم دے چکے تو مجھے بتانا، اس نے ایسا ہی کیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر اس عورت کے جسم پر اچھی طرح کپڑے باندھ دیئے گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر اسے رجم کر دیا گیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، یہ دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ!

آپ نے اسے رجم بھی کیا اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھا رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر وہ ستر اہل مدینہ پر تقسیم کر دی جائے تو ان کے لئے بھی کافی ہو جائے، اور تم نے اس سے افضل بھی کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنی جان کو اللہ کے لئے قربان کر دیا؟

(۲۰۱۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ عَضَّ رَجُلٌ رَجُلًا فَانْتَرَعَتْ نَيْبَتُهُ فَأَبْطَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَرَدْتُ أَنْ تَقْضِمَ يَدَ أَخِيكَ كَمَا يَقْضِمُ الْفَحْلُ (۲۰۱۰۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا، اس نے اپنا ہاتھ جو کھینچتا تو کانٹے والے کے اگلے دانت ٹوٹ کر گر پڑے، وہ دونوں یہ جھگڑا لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ نے اسے باطل قرار دے کر فرمایا تم میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کو اس طرح کاٹتا ہے جیسے سائے۔

(۲۰۱۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَتْ الْعَضْبَاءُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عَقِيلٍ وَكَانَتْ مِنْ سَوَابِقِ الْحَاجِّ قَائِسِ الرَّجُلِ وَأَخَذَتْ الْعَضْبَاءُ مَعَهُ قَالَ لَمَرَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي وِثَاقٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ عَلَيْهِ لَطِيفَةٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ تَأْخُذُونِي وَتَأْخُذُونَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْخُذُكَ بَجَرِيرَةِ حُلْفَانِكَ تَقِيفُ قَالَ وَقَدْ كَانَتْ تَقِيفُ قَدْ أَسْرُوا رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِيمَا قَالَ وَإِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَلَّتْهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفَلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ قَالَ وَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي جَائِعٌ فَأَطْعِمْنِي وَإِنِّي ظِمَانٌ فَاسْقِنِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ حَاجَتُكَ ثُمَّ فُئِدِي بِالرَّجُلَيْنِ وَحَبَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَضْبَاءَ لِرَحِيلِهِ قَالَ ثُمَّ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ أَغَارُوا عَلَى سَرْحِ الْمَدِينَةِ فَذَهَبُوا بِهَا وَكَانَتْ الْعَضْبَاءُ فِيهَا قَالَ وَأَسْرُوا امْرَأَةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَكَانُوا إِذَا نَزَلُوا أَرَاخُوا إِبِلَهُمْ بِأَنْبِئَتِهِمْ قَالَ فَقَامَتِ الْمَرْأَةُ ذَاتَ لَيْلَةٍ بَعْدَمَا نَوْمُوا فَجَعَلَتْ كُلَّمَا أَتَتْ عَلَى بَعِيرٍ رَعَا حَتَّى أَتَتْ عَلَى الْعَضْبَاءِ فَآتَتْ عَلَى نَاقَةٍ ذَلُولٍ مُجْرَسَةٍ فَرَكِبَتْهَا ثُمَّ وَجَّهَتْهَا قِبَلَ الْمَدِينَةِ قَالَ وَتَدَرَّتْ إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْجَاهَا عَلَيْهَا لِتَسْجَرَتْهَا فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ عَرِفَتْ النَّاقَةَ فَقِيلَ لَهَا نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَخْبَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئِذِهَا أَوْ أَتَتْهَا فَأَخْبَرَتْهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئِذَا جَزَيْتَهَا أَوْ بِئِذَا جَزَيْتَهَا إِنْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْجَاهَا عَلَيْهَا لِتَسْجَرَتْهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَفَاءَ لِنَدْرِ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ وَقَالَ وَمَيْبُ بَعْضِي ابْنُ خَالِدٍ وَكَانَتْ تَقِيفُ حُلْفَاءَ لَبْنَى عَقِيلٍ وَرَأَدَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فِيهِ وَكَانَتْ الْعَضْبَاءُ دَاحِجًا لَا تَمْنَعُ مِنْ حَوْضٍ وَلَا نَبْتٍ قَالَ عَفَّانُ

مُجْرَسَةٌ مُعَوَّدَةٌ [صححة مسلم (۱۶۴۱)، وابن حبان (۴۸۵۹)]: [راجع: ۲۰۰۶۵].

(۲۰۱۰۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عضباء نامی اونٹنی دراصل بنو عقیل میں سے ایک آدمی کی تھی اور حاجیوں کی سواری تھی، وہ شخص گرفتار ہو گیا اور اس کی اونٹنی بھی پکڑ لی گئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے تو وہ رسیوں سے بندھا ہوا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک گدھے پر سوار تھے اور ایک چادر اوڑھ رکھی تھی، وہ کہنے لگا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، کیا تم مجھے اور حاجیوں کی سواری کو بھی پکڑ لو گے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے تمہیں تمہارے حلیفوں، بنو ثقیف کی جرات کی وجہ سے پکڑا ہے، کیونکہ بنو ثقیف نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابہ قید کر رکھے تھے، بہر حال! دوران گفتگو وہ کہنے لگا کہ میں تو مسلمان ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم نے اس وقت یہ بات کہی ہوتی جب کہ تمہیں اپنے اوپر مکمل اختیار تھا تو فلاح کلی حاصل کر لیتے۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھنے لگے تو وہ کہنے لگا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں بھوکا ہوں، مجھے کھانا کھلائیے، پیاسا ہوں، پانی پلائیے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تمہاری ضرورت ہے (جو ہم پوری کریں گے) پھر ان دو صحابیوں کے فدیے میں اس شخص کو دے دیا اور عضباء کو اپنی سواری کے لئے رکھ لیا، کچھ ہی عرصے بعد مشرکین نے مدینہ منورہ کی چراگاہ پر شب خون مارا اور وہاں کے جانور اپنے ساتھ لے گئے، انہی میں ”عضباء“ بھی شامل تھی۔

نیز انہوں نے ایک مسلمان عورت کو بھی قید کر لیا، ایک دن اس عورت نے لوگوں کو غافل دیکھا تو چپکے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی پر سوار ہوئی اور یہ منت مان لی کہ اگر صبح سلامت مدینہ پہنچ گئی تو اسی اونٹنی کو ذبح کر دے گی، بہر حال! وہ مدینہ منورہ پہنچ گئی، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کو ذبح کرنا چاہا لیکن لوگوں نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اسے برابر دیا، پھر فرمایا ابن آدم جس چیز کا مالک نہ ہو، اس میں نذر نہیں ہوتی اور نہ ہی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔

(۲۰۱۰۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُمِيِّ فَاتَّكُونَنَا لَمَّا أَفْلَحْنَا وَلَا أَنْجَحْنَا [راجع: ۲۰۰۶۹].

(۲۰۱۰۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں داغنے کا علاج کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن ہم داغنے رہے اور کبھی کامیاب نہ ہو سکے۔

(۲۰۱۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ أَنَّ فُتَيْ سَالَ عُمَرَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ لَعَدَلْ إِلَى مَجْلِسِ الْعُوقَةِ لَقَالَ إِنَّ هَذَا الْفَتَى سَأَلَنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَاحْفَظُوا عَنِّي مَا سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا إِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ وَإِنَّ الْأَمَامَ بِمَكَّةَ زَمَانَ الْفَتْحِ ثَمَانِي عَشْرَةَ لَيْلَةً يُصَلِّي بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ [انظر: ۲۰۱۰۶، ۲۰۱۱۲، ۲۰۱۱۹، ۲۰۲۰۱].

(۲۰۱۰۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے ایک نوجوان نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سفر کے متعلق پوچھا تو وہ مجلس عوقہ کی طرف متوجہ ہوئے اور

فرمایا کہ یہ نو جوان مجھ سے نبی ﷺ کی نماز سفر کے متعلق پوچھ رہا ہے، لہذا تم بھی اسے اچھی طرح محفوظ کر لو، نبی ﷺ نے جب بھی کوئی سفر کیا ہے تو واپسی تک دو دو رکعتیں ہی پڑھی ہیں، اور مکہ مکرمہ میں فتح مکہ کے موقع پر نبی ﷺ اٹھارہ دن تک رہے لیکن لوگوں کو دو دو رکعتیں ہی پڑھاتے رہے۔

(۲۱.۶) وَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِيهِ إِلَّا الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَقُولُ يَا أَهْلَ مَكَّةَ قَوْمُوا فَصَلُّوا رَكَعَتَيْنِ أُخْرَيْنِ فَإِنَّا سَفَرٌ ثُمَّ غَزَا حُنَيْنًا وَالطَّائِفَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى جِعْرَانَةَ فَأَعْتَمَرَ مِنْهَا فِي ذِي الْقَعْدَةِ ثُمَّ غَزَوْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَحَبَّجْتُ وَأَعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ قَالَ يُونُسُ إِلَّا الْمَغْرِبَ وَمَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى إِمَارَتِهِ قَالَ يُونُسُ إِلَّا الْمَغْرِبَ ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ أَرْبَعًا [صححه ابن حزيمة: (۱۶۴۳) وقد صححه الترمذی. قال الألبانی: صحيح بما قبله (ابو داود: ۱۲۲۹، الترمذی: ۵۴۵). قال شعيب: اسنادہ ضعیف ولیعضہ شواہد]. [راجع: ۲۰۱۰۵].

(۲۰۱۰۶) گذشتہ حدیث یونس بن یونس سے اس اضافے کے ساتھ منقول ہے کہ البتہ مغرب میں قصر نہیں فرماتے تھے، پھر فرما دیتے کہ اہل مکہ! تم لوگ کھڑے ہو کر اگلی دو رکعتیں خود ہی پڑھ لو کیونکہ ہم لوگ مسافر ہیں۔

اس کے بعد نبی ﷺ غزوہ حنین اور طائف کے لئے تشریف لے گئے تب بھی دو دو رکعتیں پڑھتے رہے، پھر ہرانہ گئے اور ماہ ذیقعدہ میں وہاں سے عمرہ کا احرام باندھا (تب بھی ایسا ہی کیا) پھر میں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ غزوات، حج اور عمرے کے سفر میں شرکت کی، انہوں نے بھی دو دو رکعتیں پڑھیں، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر میں نماز پڑھی تو انہوں نے بھی دو دو رکعتیں پڑھیں، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی ان کے ابتدائی دور خلافت میں ایسے ہی نماز پڑھی، بعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ چار رکعتیں پڑھنے لگے تھے۔

(۲۱.۷) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَقَتْ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ دَعَا بِالرَّبِيعِيِّ فَبَجَزَاهُمْ فَلَالَةَ أَجْرًا وَفَاعْتَقَ النَّبِيُّ وَأَرْقَى أَرْبَعَةً [راجع: ۲۰۰۸۵].

(۲۰۱۰۷) حضرت عمر ان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، نبی ﷺ نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا اور مرنے والے کے متعلق فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ اس کی نماز جنازہ نہ پڑھاؤں۔

(۲۱.۸) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَقَامَ فَصَفْنَا خَلْفَهُ فَإِنِّي لَفِي الصَّفِّ الثَّانِي فَصَلَّى عَلَيْهِ [صححه مسلم (۹۵۲) وقال الترمذی: حسن صحيح غریب (۱۰۳۹)]. [انظر: ۲۰۱۳۲، ۲۰۱۳۱، ۲۰۱۳۲، ۲۰۱۸۳، ۲۰۱۸۴، ۲۰۲۰۵، ۲۰۲۴۹، ۲۰۲۵۰].

(۲۰۱۰۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہذا اس کی نماز جنازہ پڑھو، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم نے پیچھے صف میں بنائیں، میں دوسری صف میں تھا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھادی۔

(۲۰۱۰۹) حَدَّثَنَا مُعْتِمِرٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ فَسَلَّمَ لِقَبِيلِ لَهُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكَعَةً فَسَلَّمَ لَمْ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ۲۰۰۶۶].

(۲۰۱۰۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی تین رکعتوں پر ہی سلام پھیر دیا، لوگوں کے توجہ دلانے پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر چھوٹی ہوئی ایک رکعت پڑھائی اور سلام پھیر کر بیٹھے بیٹھے سو کے دو سجدے کیے اور سلام پھیر دیا۔

(۲۰۱۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي الرَّشَكُ عَنْ مُطْرِفِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْلِمَ أَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ نَعَمْ قَالَ لِمِمْ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلُّ مَيْسَرٍ لِمَا خُلِقَ لَهُ أَوْ كَمَا قَالَ [راجع: ۲۰۰۷۳].

(۲۰۱۱۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا اہل جہنم، اہل جنت سے ممتاز ہو چکے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ پھر عمل کرنے والے کیوں عمل کرتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمل کرتے رہو، کیونکہ ہر شخص وہی عمل کرتا ہے جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہو۔

(۲۰۱۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَامْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى نَائِلَةٍ فَضَجِرَتْ فَلَعْنَتُهَا فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خَلُّوا مَا عَلَيْهَا وَدَعُوهَا لِإِنِّهَا مَلْعُونَةٌ قَالَ عِمْرَانُ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهَا الْآنَ تَمْشِي فِي النَّاسِ مَا يَعْزُضُ لَهَا أَحَدٌ يَعْنِي النَّائِلَةَ [راجع: ۲۰۰۹۹].

(۲۰۱۱۱) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نے اپنی اونٹنی پر لعنت بھیجی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اونٹنی ملعون ہو گئی ہے اس لئے اسے چھوڑ دو، میں نے اس اونٹنی کو منزلیں طے کرتے ہوئے دیکھا لیکن اسے کوئی ہاتھ نہ لگاتا تھا۔

(۲۰۱۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ مَرَّ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَجَلَسْنَا فَقَامَ إِلَيْهِ فَسَى مِنْ الْقَوْمِ فَسَأَلَهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَزْوِ وَالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَجَاءَ فَوَلَّفَ عَلَيْنَا

فَقَالَ إِنَّ هَذَا سَأَلَنِي عَنْ أَمْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ تَسْمَعُوهُ أَوْ كَمَا قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَحَجَّجْتُ مَعَهُ فَلَمْ يَصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَشَهِدْتُ مَعَهُ الْفَتْحَ فَأَقَامَ بِمَكَّةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ لَيْلًا لَا يَصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ وَيَقُولُ لِأَهْلِ الْبَلَدِ صَلُّوا أَرَبَعًا فَإِنَّا سَفَرٌ وَاعْتَمَرْتُ مَعَهُ ثَلَاثَ عُمَرٍ فَلَمْ يَصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ وَحَجَّجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا حَجَّجَاتٍ فَلَمْ يَصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَا إِلَى الْمَدِينَةِ [راجع: ۲۰۱۰۰].

(۲۰۱۱۲) ابونضر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران رضی اللہ عنہ ہماری مجلس سے گذرے تو ایک نوجوان نے کھڑے ہو کر ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سفر کے متعلق پوچھا تو وہ ہماری مجلس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ یہ نوجوان مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سفر کے متعلق پوچھ رہا ہے، لہذا تم بھی اسے اچھی طرح محفوظ کرو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھی کوئی سفر کیا ہے تو واپسی تک دو دور کعتیں ہی پڑھی ہیں، حج کے موقع پر بھی واپسی تک، اور مکہ مکرمہ میں فتح مکہ کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اٹھارہ دن تک رہے لیکن لوگوں کو دو دور کعتیں ہی پڑھاتے رہے، پھر فرمادیجئے کہ اہل مکہ! تم لوگ کھڑے ہو کر اگلی دو کعتیں خود ہی پڑھ لو کیونکہ ہم لوگ مسافر ہیں، میں نے ان کے ساتھ تین مرتبہ عمرہ بھی کیا ہے، اس میں بھی انہوں نے دو دور کعتیں پڑھیں۔

پھر میں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ غزوات، حج اور عمرے کے سفر میں شرکت کی، انہوں نے بھی دو دور کعتیں پڑھیں یہاں تک کہ مدینہ واپس آجاتے۔

(۲۰۱۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَسِيرٍ فَعَرَّسُوا فَنَامُوا عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَلَمْ يَسْتَقِظُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلَمَّا ارْتَفَعَتْ وَابْتَسَطَتْ أَمَرَ إِنْسَانًا قَادَنَ فَصَلُّوا الرُّكْعَتَيْنِ فَلَمَّا حَانَتِ الصَّلَاةُ صَلُّوا [انظر: ۲۰۲۳۳، ۲۰۲۰۷، ۲۰۲۰۶، ۲۰۲۳۳].

(۲۰۱۱۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں تھے، رات کے وقت ایک مقام پر پڑاؤ کیا، تو فجر کی نماز کے وقت سب لوگ سوتے ہی رہ گئے، اور اس وقت بیدار ہوئے جب سورج طلوع ہو چکا تھا، جب سورج خوب بلند ہوا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا، اس نے اذان دی اور لوگوں نے دو سنتیں پڑھیں، پھر انہوں نے فرض نماز ادا کی۔

(۲۰۱۱۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ مَطْرُوفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَلَانًا لَا يُفِطِرُ نَهَارَ الدَّهْرِ قَالَ لَا أَفْطِرُ وَلَا صَامَ [راجع: ۲۰۰۶۳].

(۲۰۱۱۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ فلاں آدمی تو ہمیشہ دن کو روزے کا نادمہ کرتا ہے

نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے نادمہ کیا اور نہ روزہ رکھا۔

(۲۰۱۱۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الظُّهْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ لَأَنْتُمْ رَأْسُ رَأْسِ رَأْسِ الْأَعْلَى فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ

أَنَا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَتِهَا [راجع: ۲۰۰۳].

(۲۰۱۱۵) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طہر کی نماز پڑھی، مقتدیوں میں سے ایک آدمی نے سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى والی سورت پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تم میں سے سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کس نے پڑھی ہے؟ ایک آدمی نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سمجھ گیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔

(۲۰۱۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدُّهَمَاءِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ بِاللَّجَالِ فَلَيْنَا مِنْهُ فَإِنَّ الرَّجُلَ يَأْتِيهِ وَهُوَ يَحْسِبُ أَنَّهُ مُؤْمِنٌ فَلَا يَزَالُ بِهِ لِمَا مَعَهُ مِنَ الشُّبُهَةِ حَتَّى يَتَّبِعَهُ [صححه الحاكم ۴/۵۳۱]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۳۱۹). [انظر: ۲۰۲۱۰].

(۲۰۱۱۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص خروجِ دجال کے متعلق سنے، وہ اس سے دور رہے (یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا) کیونکہ انسان اس کے پاس جائے گا تو یہ سمجھے گا کہ وہ مسلمان ہے لیکن جوں جوں دجال کے ساتھ شبہ میں ڈالنے والی چیزیں دیکھتا جائے گا، اس کی بہرہ دی کرتا جائے گا۔

(۲۰۱۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَرَّرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِلُوا الْبَشْرَى يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالَ قَالُوا قَدْ بَشَّرْتَنَا فَأَعِظْنَا قَالَ أَقْبِلُوا الْبَشْرَى يَا أَهْلَ الْبَيْتِ قَالَ قُلْنَا قَدْ فَلَيْنَا فَأَخْبِرْنَا عَنْ أَوَّلِ هَذَا الْأَمْرِ كَيْفَ كَانَ قَالَ كَانَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَكَتَبَ فِي اللَّوْحِ ذِكْرَ كُلِّ شَيْءٍ قَالَ وَأَتَانِي آتٍ فَقَالَ يَا عِمْرَانُ انْحَلَّتْ نَاقَتُكَ مِنْ عِقَالِهَا قَالَ فَخَرَجْتُ فَإِذَا السَّرَابُ يَنْقِطِعُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا قَالَ فَخَرَجْتُ لِي أَتْرِهَا فَلَا أَذْرِي مَا كَانَ بَعْدِي [صححه البخاری (۳۱۹۱)، وابن حبان (۶۱۴۰)]. [راجع: ۲۰۰۶۰].

(۲۰۱۱۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو تميم کے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اے بنو تميم! خوشخبری قبول کرو، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں خوشخبری تو دے دی، اب کچھ عطاء بھی کر دیجئے، تمھوڑی دیر بعد یمن کا ایک قبیلہ آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ بنو تميم نے تو خوشخبری قبول نہیں کی، تم قبول کر لو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے اسے قبول کر لیا، اب ہمیں یہ بتائیے کہ اس معاملے کا آغاز کس طرح ہوا تھا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ ہر چیز سے پہلے تھا اور اس کا عرش پانی پر تھا، اور اس نے لوح محفوظ میں ہر چیز لکھ دی ہے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اسی وقت میں ایک آدمی میرے پاس آیا اور کہنے لگا اے عمران! تمہاری اونٹنی کی رسی کھل گئی ہے، میں اس کی تلاش میں نکل پڑا، تو میرے اور اس کے درمیان سراب حائل ہو چکا تھا، اب مجھے معلوم نہیں کہ میرے پیچھے کیا ہوا۔

(۲۰۱۱۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ قَالَ نُبْتُ أَنَّ الْمُسَوَّرَ بْنَ مَعْرُومَةَ جَاءَ إِلَى الْحَسَنِ فَقَالَ إِنَّ غُلَامًا لِي

أَبِي قَتَادَةَ إِنَّ آتَا عَابَتُهُ أَنْ أَلْطَعَ يَدَهُ فَقَدْ جَاءَ فَهُوَ الْآنَ بِالْحِجْرِ قَالَ فَقَالَ الْحَسَنُ لَا تَقْطَعْ يَدَهُ وَحَدَّثَنَا
أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ إِنَّ عَبْدًا لِي أَبَى وَإِنِّي نَذَرْتُ إِنَّ آتَا عَابَتُهُ أَنْ أَلْطَعَ يَدَهُ قَالَ فَلَا تَقْطَعْ يَدَهُ
لِإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمَ فِينَا أَوْ قَالَ يَقُومُ فِينَا فَيَأْمُرُنَا بِالصَّدَقَةِ وَيَنْهَانَا عَنِ الْمُفْلَةِ

[راجع: ۲۰۰۹۷]

(۲۰۱۱۸) ایک مرتبہ سور، حسن کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ میرا ایک غلام بھاگ گیا تھا، میں نے یہ سنت مان لی کہ اگر وہ مجھ
نظر آ گیا تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دوں گا، اب وہ ”حجر“ میں ہے، حسن نے کہا کہ اس کا ہاتھ مت کاٹو، کیونکہ ایک آدمی
حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے بھی یہی کہا تھا کہ میرا غلام بھاگ گیا ہے، میں نے یہ سنت مانی ہے کہ اگر میں نے اسے دیکھا
تو اس کا ہاتھ کاٹ دوں گا، انہوں نے فرمایا اس کا ہاتھ مت کاٹو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور
مشکل کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۰۱۱۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتْحَ فَالْقَامَ بِمَكَّةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ لَيْلَةً لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ لِأَهْلِ الْبَلَدِ صَلُّوا
أَرْبَعًا فَإِنَّا سَفَرٌ [راجع: ۲۰۱۰۰]

(۲۰۱۱۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں فتح مکہ کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۱؎ تھارہ دن تک رہے، میں بھی ان
ساتھ تھا لیکن لوگوں کو دو دور کتتیں ہی پڑھاتے رہے اور اہل شہر سے فرمادیتے کہ تم اپنی نماز مکمل کر لو کیونکہ ہم مسافر ہیں۔

(۲۰۱۲۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَحْمَرًا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ مِنْ الْمُسْلِمِينَ بِرَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ [راجع: ۲۰۱۰۳]

(۲۰۱۲۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین میں سے ایک آدمی ”جس کا تعلق بنو عقیل سے تھا“ کے فد
میں دو مسلمان واپس لے لیے۔

(۲۰۱۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ زَيْدًا اسْتَعْمَلَ الْحَكَمَ بْنِ عَمْرٍو
الْبُقَارِيَّ عَلَى خُرَّاسَانَ قَالَ فَجَعَلَ عِمْرَانُ يَتَمَنَّاهُ فَلَقِيَهُ بِالْبَابِ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ يُعْجِبُنِي أَنْ أَلْقَاكَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَاعَةَ لِي مَعْصِيَةَ اللَّهِ قَالَ الْحَكَمُ نَعَمْ قَالَ فَكَبَّرَ عِمْرَانُ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [انظر: ۲۰۰۹۲۹، ۲۰۰۹۳۲، ۲۰۰۹۳۴، ۲۰۰۹۳۷]

(۲۰۱۲۱) زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو خراسان کا گورنر مقرر کر دیا، حضرت عمران رضی اللہ عنہ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہو
اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے، اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے
ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا۔

(۲۰۱۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّعْبِرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَاةَ ذِكْرِي صَلَاةَ صَلَّيْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْخَلِيفَتَيْنِ قَالَ فَاَنْطَلَقْتُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُوَ يَكْبِّرُ كُلَّمَا سَجَدَ وَكُلَّمَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ فَقُلْتُ يَا أَبَا نُجَيْدٍ مَنْ أَوَّلُ مَنْ تَرَكَهُ قَالَ عُمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ كَبَّرَ وَضَعَفَ صَوْتُهُ تَرَكَهُ [راجع: ۲۰۰۷۹]

(۲۰۱۳۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ ایسی نماز تھی جسے پڑھ کر مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات شیخین کی نماز یاد آگئی، راوی کہتے ہیں کہ میں ان کے ساتھ چلا گیا اور ان کے ہمراہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ سجدے میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نماز سے فراغت ہوئی تو میں نے حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے پوچھا اے ابو نجید اسب سے پہلے اس کس نے ترک کیا؟ انہوں نے کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے، جبکہ وہ بوڑھے ہو گئے اور ان کی آواز کمزور ہو گئی۔

(۲۰۱۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمِيْرِ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْ لغيرِهِ هَلْ صُمْتَ سِرًّا هَذَا الشَّهْرَ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ أَوْ أَفْطَرَ النَّاسُ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راجع: ۲۰۰۷۸]

(۲۰۱۳۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو ایک دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۱۳۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ امْرَأَةٌ أَسْرَهَا الْعَدُوُّ وَكَابَلُوا بِرَبْحُونِ إِيْلَهُمْ عِشَاءً فَأَتَتْ الْإِبِلَ تُرِيدُ مِنْهَا بَعِيرًا تَرَكَهُ لِكُلَّمَا دَنَّتْ مِنْ بَعِيرٍ رَمَاهَا فَتَرَكَهُ حَتَّى أَتَتْ نَاقَةً مِنْهَا فَلَمْ تَرُغْ فَرَكِبَتْ عَلَيْهَا ثُمَّ نَحَتْ لِقَدِيمَتِ الْمَدِينَةِ فَلَمَّا رَأَاهَا النَّاسُ قَالُوا نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَضْبَاءُ قَالَتْ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَهَا إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْجَانِي عَلَيْهَا قَالَ بِسْمَا جَزَيْتِهَا لَا نَذَرُ لَابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا نَذَرُ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راج: ۲۰۱۰۳]

(۲۰۱۳۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مسلمان عورت کو دشمن نے قید کر لیا، قیل ازیں ان لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی بھی چرائی تھی، ایک دن اس عورت نے لوگوں کو غافل دیکھا تو چپکے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی پر سوار ہوئی اور یہ منت مان لی کہ اگر مجھ سلامت مدینہ پہنچ گئی تو اسی اونٹنی کو ذبح کر دے گی، بہر حال! وہ مدینہ منورہ پہنچ گئی، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کو ذبح کرنا چاہا لیکن لوگوں نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اسے برابر لہ دیا، پھر فرمایا ابن آدم جس چیز کا مالک نہ ہو، اس میں نذر نہیں ہوتی اور نہ ہی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔

(۲۰۱۲۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلْتُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ سَقَطَ عَلَى أَبِي كَلِمَةَ رَاحِلَتَهُ وَكَفَّتِ النَّاسُ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ ذَلِكَ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ سَقَطَتْ عَلَى أَبِي كَلِمَةَ يَقُولُ يَا آدَمُ ابْعَثْ بَنَتِ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعَثَ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعِينَ إِلَى النَّارِ قَالَ فَبَكُوا قَالَ قَارِبُوا وَسَدُّوا مَا أَنْتُمْ فِي الْأَمَمِ إِلَّا كَالرَّقَمَةِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رُبْعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ [انظر: ۲۰۱۴۳]

(۲۰۱۲۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر میں تھے تو یہ آیت نازل ہوئی ”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی عظیم چیز ہے“ (یہاں میرے والد سے ایک لفظ چھوٹ گیا ہے، دوسری روایت کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے ان دو آیتوں کی تلاوت فرمائی، صحابہ رضی اللہ عنہم کے کان میں اس کی آواز پہنچی تو انہوں نے اپنی سواریوں کو قریب کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد آ کر کھڑے ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تم جانتے ہو وہ کون سا دن ہوگا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ وہ دن ہوگا جب اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام سے پکار کر کہے گا کہ اے آدم! جہنم کا حصہ نکالو، وہ پوچھیں گے کہ جہنم کا حصہ کیا ہے؟ تو ارشاد ہوگا ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے جہنم کے لئے نکال لو، یہ یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رونے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قربت پیدا کرو اور راہ راست پر رہو، تمام امتوں میں تم لوگ صرف کپڑے پر ایک نشان کی مانند ہو گے، لیکن پھر بھی مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا ایک چوتھائی حصہ ہو گے بلکہ مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا ایک تہائی حصہ ہو گے۔

(۲۰۱۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْشَمَةَ أَوْ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَى قَوْمٍ فَلَمَّا فَرَغَ سَأَلَ فَقَالَ عِمْرَانُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلَيْسَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ فَإِنَّهُ سَبَّحِيءٌ قَوْمٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ [انظر: ۲۰۱۵۹]

(۲۰۱۲۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ کسی آدمی کے پاس سے گذرے جو لوگوں کو قرآن پڑھ کر سنار ہاتھ، تلاوت سے فارغ ہو کر اس نے لوگوں سے مانگنا شروع کر دیا، یہ دیکھ کر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے ”انا للہ وانا الیہ راجعون“ کہا اور فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص قرآن پڑھے، اسے چاہئے کہ قرآن کے ذریعے اللہ سے سوال کرے، کیونکہ عنقریب ایسے لوگ بھی آئیں گے جو قرآن کو پڑھ کر اس کے ذریعے لوگوں سے سوال کریں گے۔

(۲۰۱۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَمَاعٍ بَنِي شَدَادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَرَّرِ الْمَازِنِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ أَتَشْرُونَ يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا بَشَرْتَنَا

لَا عِطْنَا قَالَ فَكَانَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَذَى أَنْ يَتَغَيَّرَ قَالَ ثُمَّ جَاءَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُمْ ااقْبَلُوا الْبَشْرَى إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا قَدْ قَبَلْنَا [راجع: ۲۰۱۱۷].

(۲۰۱۲۷) حضرت عمران ؑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو تميم کے کچھ لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اے بنو تميم! خوشخبری قبول کرو، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں خوشخبری تو دے دی، اب کچھ عطاء بھی کر دیجئے، یہ سن کر نبی ﷺ کے چہرہ انور کا رنگ بدل گیا، تھوڑی دیر بعد یمن کا ایک قبیلہ آیا تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ بنو تميم نے تو خوشخبری قبول نہیں کی، تم قبول کر لو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے اسے قبول کر لیا۔

(۲۰۱۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْأَخْفَافُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حُسَيْنٍ الْمُعَلَّمِ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا ذَا اسْقَامٍ كَثِيرَةٍ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاتِي لَعِيدًا قَالَ صَلَاتُكَ لَعِيدًا عَلَى النُّصْفِ مِنْ صَلَاتِكَ لَأَيَّمَا وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مُضْطَجِعًا عَلَى النُّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ لَعِيدًا [صححه البخارى (۱۱۱۵)، وابن حبان (۲۵۱۳)، وابن عزيمة: (۱۲۳۶ و ۱۲۴۹)]. - [انظر: ۲۰۱۴۱، ۲۰۱۶۰، ۲۰۲۲۵].

(۲۰۱۲۸) حضرت عمران ؑ سے مروی ہے کہ مجھے بیک وقت بہت سی بیماریوں کی شکایت تھی، میں نے نبی ﷺ سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا ثواب بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(۲۰۱۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَدْرِي لِي غَضَبٌ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ [انظر: ۲۰۱۹۷].

(۲۰۱۲۹) حضرت عمران ؑ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا غصے میں مت نہیں ہوتی، اور اس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

(۲۰۱۳۰) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هِلَالِ بْنِ أَبِي زَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْكَى الْقَشِيرِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ أَبُكُمْ قَرَأَ بِسْمِجِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ بَعْضُ النَّوْمِ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَتْهَا [راجع: ۲۰۱۳۰].

(۲۰۱۳۰) حضرت عمران بن حصین ؑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی، مقتدیوں میں سے ایک آدمی نے سبج اسم ربك الاعلى والی سورت پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے پوچھا تم میں سے سبج اسم ربك الاعلى کس نے پڑھی ہے؟ ایک آدمی نے کہا میں نے نبی ﷺ نے فرمایا میں سمجھ گیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔

(۲۰۱۳۱) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ وَفَاةُ النَّجَاشِيِّ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ لَقَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ
فَقَامَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَالنَّاسُ خَلْفَهُ [راجع: ۲۰۱۰۸].

(۲۰۱۳۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہذا اس کی نماز جنازہ پڑھو، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم نے پیچھے صفیں بنالیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھادی۔

(۲۰۱۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَا لَكُمْ لَقَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ يَعْنِي النَّجَاشِيَّ [راجع: ۲۰۰۶۳].
(۲۰۱۳۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہذا اس کی نماز جنازہ پڑھو۔

(۲۰۱۳۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فُلَانًا لَا يَفْطُرُ نَهَارًا قَالَ لَا أَفْطُرُ وَلَا صَامَ [راجع: ۲۰۰۶۳].

(۲۰۱۳۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ فلاں آدمی تو ہمیشہ دن کو روزے کا نادمہ کرتا ہی نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے نادمہ کیا اور نہ روزہ رکھا۔

(۲۰۱۳۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو هَارُونَ الْعَنَوِيُّ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ أَيْ مُطَرِّفُ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى أَنِّي لَوْ هَيْتُ حَدَّثْتُ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ مَتَابِعِينَ لَا أَعِيدُ حَدِيثًا لَمْ لَقَدْ زَادَنِي بَطْنًا عَنْ ذَلِكَ وَكَرَاهِيَةً لَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِنْ بَعْضِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدْتُ كَمَا شَهِدُوا وَسَمِعْتُ كَمَا سَمِعُوا يُحَدِّثُونَ أَحَادِيثَ مَا مَعِيَ كَمَا يَقُولُونَ وَلَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُمْ لَا يَأْتُونَ عَنِ الْخَيْرِ فَاتَّخَفْتُ أَنْ يُشَبَّهُ لِي كَمَا شَبَّهَ لَهُمْ فَكَانَ أَحِبَّانَا يَقُولُ لَوْ حَدَّثْنَاكَ أَنِّي سَمِعْتُ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا رَأَيْتُ أَنِّي لَقَدْ صَدَقْتُ وَأَحِبَّانَا يَغْرُمُ يَقُولُ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا [انظر: ۲۰۱۳۵].

(۲۰۱۳۷) طرف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا طرف! بخدا! میں سمجھتا ہوں کہ اگر میں چاہوں تو

مسلل دودن تک تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سناؤں تو ان میں ایک بھی حدیث مکرر نہ ہوگی، پھر میں اس سے دور اس لئے جاتا

ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم ”میں بھی جن کی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اور میں بھی جن کی طرح سنتا تھا“

ایسی احادیث بیان کرتے ہیں جو اس طرح نہیں ہوتیں جیسے وہ کہہ رہے ہوتے ہیں، میں جانتا ہوں کہ وہ اپنی طرف سے صحیح بات

پہنچانے میں کوئی کمی نہیں کرتے، مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں مجھے بھی ان کی طرح شبہ نہ ہو جایا کرے، اس لئے حضرت عمران رضی اللہ عنہ

کبھی کبھار یوں کہتے تھے کہ اگر میں تم سے یہ حدیث بیان کروں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح فرماتے ہوئے سنا ہے تو میرا

خیال ہے کہ میں سچ بول رہا ہوں، اور کبھی کبھی پتلی کے ساتھ یوں کہتے تھے کہ میں نے نبی ﷺ کو اس طرح کہتے ہوئے سنا ہے۔
 (۲۰۱۳۵) قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْغَنَوِيِّ قَالَ
 حَدَّثَنِي هَالِيَةُ الْأَعْوَرُ عَنْ مُطْرَفٍ عَنْ عِمْرَانَ هُوَ ابْنُ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا
 الْحَدِيثِ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ فَاسْتَحْسَنَهُ وَقَالَ زَادَ فِيهِ رَجُلًا [راجع: ۲۰۱۳۴].
 (۲۰۱۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۱۳۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي فِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَتْ تَقِيفُ
 حُلَفَاءَ بَنِي عَقِيلٍ فَاسْرَتْ تَقِيفُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْرَ أَصْحَابُ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَقِيلٍ وَأَصِيبَتْ مَعَهُ الْعَضْبَاءُ فَاتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْوَلَاقِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ بِمَ أَخَذْتَنِي بِمَ أَخَذْتَ سَابِقَةَ
 الْحَاجِّ إِعْطَا مَا لِي ذَلِكَ فَقَالَ أَخَذْتُكَ بِجَرِيرَةِ حُلَفَائِكَ تَقِيفُ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ وَكَانَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِيمًا رَجِيمًا فَاتَاهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ
 تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفَلَمْ تَكُلْ الْفَلَاحِ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَاتَاهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ إِنِّي
 جَانِعٌ فَاطْعِمْنِي وَظَمَانٌ فَاسْقِنِي قَالَ هِدِّهِ حَاجَتُكَ قَالَ لَفِدِي بِالرَّجُلَيْنِ وَأَسْرَتْ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ
 وَأَصِيبَتْ مَعَهَا الْعَضْبَاءُ فَكَانَتْ الْمَرْأَةُ فِي الْوَلَاقِ فَانْفَلَتَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْوَلَاقِ فَاتَتْ الْإِبِلَ فَجَعَلَتْ إِذَا
 دَنَتْ مِنَ الْبَيْرِ رَعًا فَتَرَكُهُ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى الْعَضْبَاءِ فَلَمْ تَرُعْ قَالَ وَنَالَهُ مَنَوَلَةٌ فَفَعَدَتْ فِي عَجْرِهَا ثُمَّ
 زَجَرَتْهَا فَانْطَلَقَتْ وَتَلَدَرُوا بِهَا فَطَلَبُوا مَا عَجَزَتْهُمْ فَتَلَدَرَتْ إِنْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْجَاهَا عَلَيْهَا تَلَحَّرَتْهَا
 فَلَمَّا قَدِمَتْ الْمَدِينَةَ رَأَى النَّاسُ فَقَالُوا الْعَضْبَاءُ نَاقَةٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ
 تَلَدَرْتُ إِنْ أَنْجَاهَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهَا تَلَحَّرَتْهَا فَاتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ
 فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ بِسْمًا جَزَيْتَهَا إِنْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْجَاهَا تَلَحَّرَتْهَا لَا وَقَاءَ لِنَدْرِ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا
 نَدْرَ لَهَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ [راجع: ۲۰۱۰۴].

(۲۰۱۳۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عشاء نامی اونٹنی دراصل بنوعقیل میں سے ایک آدمی کی تھی اور حاجیوں کی سواری
 تھی، وہ شخص گرفتار ہو گیا اور اس کی اونٹنی بھی پکڑ لی گئی، نبی ﷺ اس کے پاس سے گذرے تو وہ رسیوں سے بندھا ہوا تھا، نبی ﷺ
 ایک گدھے پر سوار تھے اور ایک چادر اوڑھ رکھی تھی، وہ کہنے لگا اے محمد! ﷺ، کیا تم مجھے اور حاجیوں کی سواری کو بھی پکڑ لو گے؟
 نبی ﷺ نے فرمایا ہم نے تمہیں تمہارے حلیفوں بنو ثقیف کی جرأت کی وجہ سے پکڑا ہے، کیونکہ بنو ثقیف نے نبی ﷺ کے دو صحابہ قید
 کر رکھے تھے، بہر حال! دوران گفتگو وہ کہنے لگا کہ میں تو مسلمان ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم نے اس وقت یہ بات کہی ہوتی

جب کہ تمہیں اپنے اوپر مکمل اختیار تھا تو فلاح کلی حاصل کر لیتے۔

پھر نبی ﷺ آگے بڑھنے لگے تو وہ کہنے لگا کہ اے محمد! ﷺ میں بھوکا ہوں، مجھے کھانا کھلائیے، پیاسا ہوں، پانی پلائیے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ تمہاری ضرورت ہے (جو ہم پوری کریں گے) پھر ان دو صحابیوں کے فدیے میں اس شخص کو دے دیا اور عشاء کو اپنی سواری کے لئے رکھ لیا، کچھ ہی عرصے بعد مشرکین نے مدینہ منورہ کی چراگاہ پر شب خون مارا اور وہاں کے جانور اپنے ساتھ لے گئے، انہی میں ”عشاء“ بھی شامل تھی۔

نیز انہوں نے ایک مسلمان عورت کو بھی قید کر لیا، ایک دن اس عورت نے لوگوں کو غافل دیکھا تو چپکے سے نبی ﷺ کی اونٹنی پر سوار ہوئی اور یہ منت مان لی کہ اگر صبح سلامت مدینہ پہنچ گئی تو اسی اونٹنی کو ذبح کر دے گی، بہر حال! وہ مدینہ منورہ پہنچ گئی، اور نبی ﷺ کی اونٹنی کو ذبح کرنا چاہا لیکن لوگوں نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے اسے برا بدلہ دیا، پھر فرمایا ابن آدم جس چیز کا مالک نہ ہو، اس میں نذر نہیں ہوتی اور نہ ہی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔

(۲۰۱۳۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْحَرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ إِثْنِي لَأَحَدُكَ بِالْحَدِيثِ الْيَوْمَ لِنَفْعِكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ بَعْدَ الْيَوْمِ أَعْلَمُ أَنَّ خَيْرَ عِبَادِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْحَمَادُونَ وَأَعْلَمُ أَنَّهُ لَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ حَتَّى يُقَاتِلُوا الدَّجَالَ وَأَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أَعْمَرَ مِنْ أَهْلِهِ فِي الْعَشْرِ فَلَمْ تَنْزِلْ آيَةٌ تَنْسَخُ ذَلِكَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَضَى لِيُوجِّهَهُ ارْتَأَى كُلُّ امْرِئٍ مَبْعُودًا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَرْتَضِيَ [صححه مسلم (۱۲۲۶)].

(۲۰۱۳۷) طرف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا میں آج تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ تمہیں کل کو نفع پہنچائے گا، یاد رکھو! کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سب سے بہترین بندے اس کی تعریف کرنے والے ہوں گے، اور یہ بھی یاد رکھو! کہ اہل اسلام کا ایک گروہ ہمیشہ حق کی خاطر جہاد کرتا رہے گا اور اپنے مخالفین پر غالب رہے گا یہاں تک کہ دجال سے قتال کرے گا، اور یاد رکھو! کہ نبی ﷺ نے عشرہ ذی الحجہ میں اپنے چند اہل خانہ کو عمرہ کرایا تھا، جس کے بعد کوئی آیت ایسی نازل نہیں ہوئی جس نے اسے منسوخ کر دیا ہو، اور نبی ﷺ نے بھی اس سے منع نہیں فرمایا، یہاں تک کہ دنیا سے رخصت ہو گئے، ان کے بعد ہر آدمی نے اپنی اپنی رائے اختیار کر لی۔

(۲۰۱۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ أَرَاهُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهْ أَوْ لِقَبْرِهِ هَلْ صُمَّتْ سِرَارَ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتُ أَوْ أَفْطَرْتُ النَّاسَ لَفْصُمُ يَوْمَئِذٍ [راجع: ۲۰۰۷۸].

(۲۰۱۳۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی سے پوچھا کہ تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں

کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو ایک دو دن کے روزے رکھ لینا۔ (۲۰۱۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ قَوْمٌ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْمُونَ الْجَهَنَّمِيِّينَ [صححه البخاری (۶۵۶۶)].

(۲۰۱۳۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جہنم سے ایک قوم صرف محمد ﷺ کی شفاعت کی برکت سے نکلے گی، انہیں ”جہنمی“ کہا جائے گا۔

(۲۰۱۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا أُسْرِينَا حَتَّىٰ إِذَا كُنَّا فِي آخِرِ اللَّيْلِ وَلَعْنَا بِلِكَ الْوَقْعَةِ فَلَا وَقْعَةَ أَحْلَىٰ عِنْدَ الْمَسَافِرِ مِنْهَا قَالَ فَمَا أَبْقَطْنَا إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ وَكَانَ أَوَّلُ مَنْ اسْتَيْقِظَ فَلَانَ ثُمَّ فَلَانٌ كَانَ يُسَمِّيهِمْ أَبُو رَجَاءٍ وَنَسِيَهُمْ عَوْفٌ ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ الرَّابِعُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَامَ لَمْ نُورِظْهُ حَتَّىٰ يَكُونَ هُوَ يَسْتَيْقِظُ يَا لَأَنَّا لَا نَدْرِي مَا يُحَدِّثُ أَوْ يُحَدِّثُ لَهُ فِي نَوْمِهِ فَلَمَّا اسْتَيْقِظَ عُمَرُ وَرَأَىٰ مَا أَصَابَ النَّاسَ وَكَانَ رَجُلًا أَجْوَفَ جِلْدًا قَالَ لَكَبَّرَ وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالْتَكْبِيرِ لَمَّا زَالَ يَكْبُرُ وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالْتَكْبِيرِ حَتَّىٰ اسْتَيْقِظَ لِصَوْتِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اسْتَيْقِظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَّوْا إِلَيْهِ أَصَابَهُمْ فَقَالَ لَا ضَيْرَ أَوْ لَا يَهْضِرُ ارْتَحِلُوا فَارْتَحَلْ فَسَارَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ نَزَلَ فَدَعَا بِالْوُضُوءِ فَوَضَّأَ وَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّىٰ بِالنَّاسِ فَلَمَّا انْقَضَتْ مِنْ صَلَاتِهِ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ مُعْتَزِلٍ لَمْ يَصِلْ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ يَا فَلَانُ أَنْ تَصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَلَا مَاءَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ ثُمَّ سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْبَلَ إِلَيْهِ النَّاسُ الْعَطَشُ فَنَزَلَ فَدَعَا فَلَانًا كَانَ يُسَمِّيهِ أَبُو رَجَاءٍ وَنَسِيَهُ عَوْفٌ وَدَعَا عَلَيْهَا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ فَقَالَ أَذْهَبَا فَابْعِيَا لَنَا الْمَاءَ قَالَ فَانطَلَقَا فَبَلَغَا امْرَأَةً بَيْنَ مَزَادَتَيْنِ أَوْ سَطِيحَتَيْنِ مِنْ مَاءٍ عَلَىٰ بَعِيرٍ لَهَا فَقَالَا لَهَا آئِنِ الْمَاءَ فَقَالَتْ عَهْدِي بِالْمَاءِ أَمْسِي هَذِهِ السَّاعَةَ وَنَقَرْنَا خُلُوفَ قَالَ فَقَالَا لَهَا انطَلقي إِذَا قَالَتْ إِلَىٰ آئِنِ قَالَا إِلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَمَسَا هَذَا الَّذِي يَقَالُ لَهُ الصَّابِءُ قَالَا هُوَ الَّذِي تَعِينِ فَانطَلقي إِذَا فَجَأْنَا بِهَا إِلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَاهُ الْحَدِيثَ فَاسْتَنْزَلُوهَا عَنْ بَعِيرِهَا وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ أَنْ اسْقُوا وَاسْتَقُوا فَسَقَىٰ مَنْ شَاءَ وَاسْتَقَىٰ مَنْ شَاءَ وَكَانَ آخِرُ ذَلِكَ أَنْ أُعْطِيَ الَّذِي أَصَابَتْهُ الْجَنَابَةُ إِنَاءً مِنْ مَاءٍ فَقَالَ أَذْهَبْ فَأَفْرُغْهُ عَلَيْكَ قَالَ وَهِيَ قَائِمَةٌ تَنْظُرُ مَا يَقْعَلُ بِمَانِهَا قَالَ وَابْنُ

اللَّهِ لَقَدْ أَفْلَحَ عَنْهَا وَإِنَّهُ لَشَحِيحٌ إِلَيْنَا أَنَّهُ أَشَدُّ مِلَّةً مِنْهَا حِينَ ابْتَدَأَ فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْمَعُوا لَهَا لَجَمَعَ لَهَا مِنْ بَيْنِ عَجْوَةٍ وَدَقِيقَةٍ وَسُوقَةٍ حَتَّى جَمَعُوا لَهَا طَعَامًا كَثِيرًا وَجَعَلُوهُ فِي ثَوْبٍ وَحَمَلُوهَا عَلَى بَعِيرِهَا وَوَضَعُوا الثَّوْبَ بَيْنَ يَدَيْهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلِمِينَ وَاللَّهِ مَا رَزَأْنَاكَ مِنْ مَائِكَ شَيْئًا وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ سَقَانَا قَالَ لَأَنْتِ أَهْلَهَا وَلَقَدْ احْتَبَسْتُ عَنْهُمْ فَقَالُوا مَا حَبَسَكَ يَا فُلَانَةَ فَقَالَتْ الْعَجَبُ لِقِيَّتِي رَجُلَانِ فَلَمَّهَا بِي إِلَى هَذَا الَّذِي يُقَالُ لَهُ الصَّابِءُ فَفَعَلَ بِي مَاي كَذَا وَكَذَا لِلَّذِي لَقَدْ كَانَ قَوْلَ اللَّهِ إِنَّهُ لَأَسْحَرُ مَنْ بَيْنَ هَيْدِهِ وَهَيْدِهِ قَالَتْ بِأَصْبُعِهَا الْوُسْطَى وَالسَّبَابِغَةَ فَرَفَعَتْهُمَا إِلَى السَّمَاءِ يَعْنِي السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ أَوْ إِنَّهُ لَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا قَالَ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ بَعْدُ يُعِيرُونَ عَلَى مَا حَوْلَهَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَلَا يَصِيبُونَ الصَّرْمَ الَّذِي هِيَ فِيهِ فَقَالَتْ يَوْمًا لِقَوْمِهَا مَا أَرَى أَنَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ يَدْعُونَكُمْ عَمْدًا فَهَلْ لَكُمْ فِي الْإِسْلَامِ فَطَاعُوها فَدَخَلُوا فِي الْإِسْلَامِ [صححه البخاري (۳۴۴)،

ومسلم (۶۸۲)، وابن حبان ((۱۳۰۱))، وابن عزيمة: (۱۳) و ۲۷۱ و ۹۸۷ و ۹۹۷].

(۲۰۱۳۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم رکاب سفر میں ایک شب رات بھر چلے رہے اور رات کے آخری حصے میں ایک جگہ ٹھہر کر سو رہے، کیونکہ مسافر کو کچھ لی رات کا سونا نہایت شیریں معلوم ہوتا ہے، صبح کو آفتاب کی تیزی سے ہماری آنکھ کھلی پہلے فلاں ٹھنص پھر فلاں اور چوتھے نمبر پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے اور یہ قاعدہ تھا کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم خواب راحت میں ہوتے تو تا وقتیکہ خود بیدار نہ ہو جائیں کوئی جگانا نہ تھا کیونکہ ہم کو علم نہ ہوتا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں کیا واقعہ دکھائی دے رہا ہے، مگر جب عمر رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے اور آپ نے لوگوں کی کیفیت دیکھی تو چونکہ دلیر آدمی تھے اس لئے آپ نے زور زور سے کھیر کہنی شروع کر دی، اور اس ترکیب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہو گئے، لوگوں نے ساری صورت حال عرض کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ حرج نہیں ہے یہاں سے کوچ کر چلو۔

چنانچہ لوگ چل دیئے اور تھوڑی دور چل کر پھر اتر پڑے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر وضو کیا اور اذان کہی گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ٹھنص کو علیحدہ کھڑا دیکھا اس ٹھنص نے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ٹھنص! تو نے جماعت کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ اس نے عرض کیا کہ مجھے غسل کی ضرورت تھی اور پانی موجود نہ تھا (اس لئے غسل نہ کر سکا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیمم کر لو کافی ہے۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے چل دیئے (چلتے چلتے راستہ میں) لوگوں نے پیاس کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتر پڑے، اور ایک ٹھنص کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی معیت میں بلا کر حکم دیا کہ جاؤ پانی کی تلاش کرو، ہر دو صاحبان چل دیئے، راستہ میں انہوں نے ایک عورت کو دیکھا جو پانی کی دو مشکیں اونٹ پر لادے ہوئے ان کے درمیان میں پاؤں لٹکا کر بیٹھی تھی، انہوں نے اس سے دریافت کیا کہ بانی کہاں ہے؟ عورت نے جواب دیا کہ کل اس وقت میں پانی ترھی اور ہماری جماعت مجھے ہے، انہوں نے

اس سے کہا کہ ہمارے ساتھ چل! عورت بولی کہاں؟ انہوں نے جواب دیا رسول اللہ ﷺ کے پاس! عورت بولی کون رسول اللہ ﷺ؟ وہی جن کو لوگ صابی کہتے ہیں، انہوں نے کہا وہی، ان ہی کے پاس چل! چنانچہ دونوں صاحبان عورت کو حضور ﷺ کے پاس لے آئے اور پورا قصہ بیان کر دیا۔ آپ ﷺ نے مکھوں کو نیچے اترا دیا اور برتن منگوا کر اس میں پانی گرانے کا حکم دیا، اوپر کے دھانوں کو بند کر دیا اور نیچے کے دہانے کھول دیئے اور لوگوں میں اعلان کر دیا کہ اپنے جانور کو پانی پلاؤ اور خود بھی پیو اور مکھیں بھی بھرو۔ چنانچہ جس نے چاہا اپنے جانور کو پلایا اور جس نے چاہا خود پیا اور سب کے بعد آپ ﷺ نے اس شخص کو جسے نہانے کی ضرورت تھی پانی دیا اور فرمایا کہ اسے لے جاؤ اور نہالو، اور وہ عورت یہ سب واقعہ دیکھ رہی تھی، اللہ کی قسم تمام لوگ پانی پی چکے حالانکہ وہ مکھیں دسی ہی بلکہ اس سے زائد بھری ہوئی تھیں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ پانی کے بدلے اس عورت کے لیے کچھ کھانا جمع کر دو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس کے لیے بہت سا آٹا، کھجوریں اور ستوج جمع کر کے ایک کپڑے میں باندھ کر اس کو اونٹ پر سوار کر کے اس کے آگے رکھ دیا، پھر حضور ﷺ نے فرمایا کہ تجھے معلوم ہے کہ ہم نے تیرے پانی کا کچھ نقصان نہیں کیا لیکن خدا نے ہم کو سیراب کر دیا، اس کے بعد وہ عورت اپنے گھر چلی گئی اور اس کو دیر ہو گئی تھی لہذا اس کے گھر والوں نے کہا کہ اے فلائی تجھے دیر کیوں ہو گئی؟ اس نے جواب دیا کہ ایک عجیب واقعہ پیش آیا، مجھے دو آدمی ملے اور مجھے اس شخص کے پاس لے گئے جس کو لوگ صابی کہا کرتے ہیں اور اس نے ایسا ایسا کیا، لہذا وہ یا تو آسمان وزمین میں سب سے بڑا جادوگر ہے اور یا وہ خدا کا سچا رسول ہے، اس کے بعد مسلمان آس پاس کے مشرک قبائل میں لوٹ مار کیا کرتے لیکن جس قبیلہ سے اس عورت کا تعلق تھا اس سے کچھ تعرض نہیں کرتے تھے، ایک دن اس عورت نے اپنی قوم سے کہا کہ میرے خیال میں یہ لوگ تم سے عداوت نہیں کرتے کیا تم مسلمان ہونا چاہتے ہو؟ لوگوں نے اثبات میں جواب دے دیا اور سب کے سب مشرف بہ اسلام ہو گئے۔

(۲۰۱۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلَّمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ قَاعِدًا فَقَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَصَلَاةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ قَائِمًا وَصَلَاتُهُ نَائِمًا عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ قَاعِدًا [راجع: ۲۰۱۲۸].

(۲۰۱۴۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا سب سے افضل ہے، بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا ثواب بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(۲۰۱۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَصَى يَدَ رَجُلٍ فَاتَّزَعَ يَدَهُ فَتَدَرَّتْ نَيْبَتُهُ أَوْ نَيْبَتَاهُ فَآتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ أَحَدِكُمْ أَخَاهُ كَمَا بَعْضُ الْفَعْلُ لَا دِيَةَ لَكَ [راجع: ۲۰۰۶۷].

(۲۰۱۴۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا، اس نے اپنا ہاتھ جو کھینچتا تو کاٹنے والے

کے اگلے دانت ٹوٹ کر گر پڑے، وہ دونوں یہ جھگڑالے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ نے اسے باطل قرار دے کر فرمایا تم میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کو اس طرح کاٹتا ہے جیسے سائفر، تمہیں کوئی دیت نہیں ملے گی۔

(۲۰۱۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرََانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَقَدْ تَفَاوَتَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ السِّرُّ رَفَعَ بَهَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ صَوْتَهُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ يَوْمَ تَرَوُنَّهَا تُنْهَلُ حَتَّى بَلَغَ آخِرَ الْآيَتَيْنِ قَالَ فَلَمَّا سَمِعَ أَصْحَابُهُ بِذَلِكَ حَفَرُوا الْمَطْيَى وَعَرَفُوا أَنَّهُ عِنْدَ قَوْلٍ يَقُولُهُ فَلَمَّا تَأَشَبُوا حَوْلَهُ قَالَ اتُّدْرُونَ أَيَّ يَوْمٍ ذَلِكَ قَالَ ذَلِكَ يَوْمَ يَنَادِي آدَمُ فِينَادِيهِ رَبُّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا آدَمُ ابْعَثْ بَعثًا إِلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَمَا بَعَثَ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ بَسْعَ مِائَةٍ وَسَعَةَ وَسَعِينَ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَ فَلَابَسَّ أَصْحَابُهُ حَتَّى مَا أَوْضَحُوا بِضَاحِكَةٍ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَالَ ااعْمَلُوا وَآبَشِرُوا قَوْلَ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَمَعَ خَلِيقَتَيْنِ مَا كَانَتَا مَعَ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا كَثُرَتَاهُ بِأَجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَمَنْ هَلَكَ مِنْ بَنِي آدَمَ وَبَنِي إِبْلِيسَ قَالَ فَاسْرِي عَنْهُمْ ثُمَّ قَالَ ااعْمَلُوا وَآبَشِرُوا قَوْلَ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّمَامَةِ فِي جَنْبِ الْبَحْرِ أَوْ الرَّقْمَةِ فِي فِرَاعِ الدَّابَّةِ [صححه الحاكم (۵۶۷/۴). وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۱۶۹)].

[راجع: ۲۰۱۲۵]

(۲۰۱۴۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں تھے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مختلف رفتار سے چل رہے تھے، نبی ﷺ نے بلند آواز سے یہ دو آیتیں پڑھیں تو یہ آیت نازل ہوئی "اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی عظیم چیز ہے" صحابہ رضی اللہ عنہم کے کان میں اس کی آواز پہنچی تو انہوں نے اپنی سواروں کو قریب کیا اور نبی ﷺ کے گرد آکر کھڑے ہو گئے، نبی ﷺ نے پوچھا تم جانتے ہو وہ کون سا دن ہوگا؟ یہ وہ دن ہوگا جب اللہ تعالیٰ حضرت آدم رضی اللہ عنہ سے پکار کر کہے گا کہ اے آدم! جہنم کا حصہ نکالو، وہ پوچھیں گے کہ جہنم کا حصہ کیا ہے؟ تو ارشاد ہوگا ہر ہزار میں سے نو سونانوے جہنم کے لئے نکال لو، یہ یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رونے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا تم عمل کرتے رہو اور خوش ہو جاؤ، تم ایسی دو قوموں کے ساتھ ہو گے کہ وہ جس چیز کے ساتھ مل جائیں اس کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے یعنی یا جوج ماجوج، اور نبی آدم میں سے ہلاک ہونے والے اور شیطان کی اولاد، اس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی وہ کیفیت دور ہو گئی، نبی ﷺ نے پھر فرمایا عمل کرتے رہو اور خوش ہو جاؤ، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، تمام امتوں میں تم لوگ اونٹ کے پہلو میں نشان کی طرح ہو گے۔

(۲۰۱۴۴) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهَشَامُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَاسْرِي عَنِ الْقَوْمِ وَقَالَ إِلَّا كَثُرَتَاهُ

(۲۰۱۴۳) اگرچہ حدیث میں ایک دوسری سند ہے مگر مروی ہے۔

(۲۰۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي فُلَايَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّثَهُ أَنَّ امْرَأَةً آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَهَنَّمَ حُمَلَى مِنَ الزُّنَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَذًا فَاقْتَمَهُ عَلَيَّ قَالَ فَدَعَا وَلِيَّهَا فَقَالَ أَحْسِنُ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعْتَ فَأْتِينِي بِهَا فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا فَكُفِّتَ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَوُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ عَمْرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ تَصَلَّى عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قَسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ الْفَضْلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۰۱۰۱].

(۲۰۱۳۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ حمینہ کی ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بدکاری کا اعتراف کر لیا، اور کہنے لگی کہ میں امید سے ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سر پرست کو بلا کر اس سے فرمایا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور جب یہ بچے کو جنم دے چکے تو مجھے بتانا، اس نے ایسا ہی کیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر اس عورت کے جسم پر اچھی طرح کپڑے باندھ دیئے گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر اسے رجم کر دیا گیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، یہ دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے اسے رجم بھی کیا اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھا ہے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر وہ ستر اہل مدینہ پر تقسیم کر دی جائے تو ان کے لئے بھی کافی ہو جائے، اور تم نے اس سے افضل بھی کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنی جان کو اللہ کے لئے قربان کر دیا؟

(۲۰۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مِرَايَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَاعَةَ لِي مَعَصِيَةِ اللَّهِ تَعَالَى [راجع: ۲۰۰۶۲].

(۲۰۱۳۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔

(۲۰۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ رِجَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْهَيَاءُ خَيْرٌ كُلِّهِ [راجع: ۲۰۰۵۵].

(۲۰۱۳۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حیا تو سراسر خیر ہی خیر ہے۔

(۲۰۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ حَدَّثَنَا زُهَيْمٌ عَنْ مَضْرُبٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ قُرْبَى نَمَّ الْإِيمَانُ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الْإِيمَانُ يَلُونَهُمْ لَا أَقْرَبُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ يَأْتِي أَوْ يَجِيءُ بَعْدَكُمْ قَوْمٌ يَنْدُرُونَ فَلَا يُؤْفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَفْشُو فِيهِمُ السَّمْنُ [راجع: ۲۰۰۷۴].

(۲۰۱۳۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت کا سب سے بہترین زمانہ تو وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، پھر ایک ایسی قوم آئے گی جو منت مانے گی لیکن پوری نہیں کرے گی،

خیانت کرے گی، امانت دار نہ ہوگی، گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی گو کہ اس سے گواہی نہ مانگی جائے، اور ان میں موٹا پاجام ہو جائے گا۔

(۲۰۱۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَصِيرُ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَزَلَتْ آيَةُ الْمُتَعَةِ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَعَمَلْنَا بِهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تَنْزِلْ آيَةُ تَنْسُخِهَا وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ [صححه البخارى (۴۵۱۸)، ومسلم (۱۲۲۶)].

(۲۰۱۴۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حج تمتع کی آیت قرآن میں نازل ہوئی ہے، ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں اس پر عمل کیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال تک اس سے منع نہیں فرمایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی حکم نازل ہوا۔

(۲۰۱۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ يَعْنِي ابْنَ مِعْوَلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقِيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حَمَةِ [قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ۳۸۸۴، الترمذی: ۲۰۵۷)]. [انظر: ۲۱۱۷۲، ۲۰۲۵۴].

(۲۰۱۵۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوائے نظر بد یا کسی زہریلے جانور کے ڈنک کے کسی مرض کا علاج منتر سے نہ کیا جائے۔

(۲۰۱۵۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّعْرَبِيُّ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَا مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنِ الْمُثَلَّةِ [انظر: ۲۰۰۸۶].

(۲۰۱۵۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ اور سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ہمیں اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلاً کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۰۱۵۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَرَّرٍ الْعَازِبِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ جَاءَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَبَشِرُوا قَالُوا بَشَرْتَنَا فَأَعْطِنَا قَالَ فَقَدِمَ عَلَيْهِ حَتَّى مِنْ أَيْمَنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْبَلُوا الْبَشْرَى إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ [راجع: ۲۰۱۱۷].

(۲۰۱۵۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو تميم کے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اے بنو تميم! خوشخبری قبول کرو، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں خوشخبری تو دے دی، اب کچھ عطاء بھی کر دیجئے، یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور کا رنگ بدل گیا، تھوڑی دیر بعد یمن کا ایک قبیلہ آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ بنو تميم نے تو خوشخبری قبول نہیں کی، تم قبول کر لو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے اسے قبول کر لیا۔

(۲۰۱۵۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا حَقْفَرُ بْنُ حَنَانٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْأَلَةَ النَّبِيِّ شَيْنٌ لِي وَجْهِي [راجع: ۲۰۰۵۹].

(۲۰۱۵۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالدار آدمی کا مالگنا قیامت کے دن اس کے چہرے پر بدنامی دھبہ ہوگا۔

(۲۰۱۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٌ مَضْبُورَةٌ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَوَأَّبُوا بِوَجْهِهِ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [صححه الحاكم (۲۹۴/۴)]. قَالَ (الالباني: صحيح (ابو داود: ۳۲۴۲)). [انظر: ۲۰۲۰۹].

(۲۰۱۵۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر کسی بات پر ناحق جموٹی قسم کھائے، اسے چاہئے کہ اپنا مکان جہنم کی آگ میں بنالے۔

(۲۰۱۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْفُونَ وَلَا يَتَعَطَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ قَالَ فَقَامَ عَكَاشَةُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ أَنْتَ مِنْهُمْ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ آخَرَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ قَدْ سَبَقَكَ بِهَا عَكَاشَةُ

(۲۰۱۵۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب کتاب جہنم میں داخل ہوں گے، یہ وہ لوگ ہیں جو دواغ کر علاج نہیں کرتے، تھوینہ نہیں لگاتے، پرندوں سے فال نہیں لیتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں، حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ یہ سن کر کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرمادے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان میں شامل ہو، پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کر دے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس معاملے میں عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۲۰۱۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ رَجَاءٍ أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو السَّوَّارِ الْعَدَوِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلَّهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْعَمَى إِنَّهُ يُقَالُ لِي الْحِكْمَةُ إِنَّ مِنْهُ وَقَارًا لِلَّهِ وَإِنَّ مِنْهُ ضَعْفًا فَقَالَ لَهُ عِمْرَانُ أَحَدُنْكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحَدَّثَنِي عَنِ الصُّحُفِ [راجع: ۲۰۰۵۵].

(۲۰۱۵۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا ہمیشہ خیر ہی لاتی ہے، یہ حدیث ان سے سن کر بشیر بن کعب کہنے لگے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیا سے وقار و سکینت پیدا ہوتی ہے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنے صحیفوں کی بات کر رہے ہو۔

(۲۰۱۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا آتَى

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَاثِهِ قَالَ فَقَالَ لَكَ السُّدُسُ فَلَمَّا وُلِّي دَعَاَهُ
فَقَالَ لَكَ سُدُسٌ آخَرُ فَلَمَّا وُلِّي دَعَاَهُ فَقَالَ إِنَّ السُّدُسَ الْآخَرَ طُعْمَةٌ [راجع: ۲۰۰۸۸].

(۲۰۱۵۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میرا پوتا فوت ہو گیا ہے، اس کی وراثت میں سے مجھے کیا ملے گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں چھٹا حصہ ملے گا، جب وہ واپس جانے لگا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر فرمایا تمہیں ایک چھٹا حصہ اور بھی ملے گا، جب وہ دوبارہ واپس جانے لگا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر فرمایا یہ دوسرا چھٹا حصہ تمہارے لیے ایک زائد لقمہ ہے۔

(۲۰۱۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضَّبِّيِّ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ اسْكَنْانِ الْجَنَّةِ النَّسَاءُ [راجع: ۲۰۰۷۶].

(۲۰۱۵۸) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل جنت میں سب سے کم رہائشی افراد خواتین ہوں گی۔

(۲۰۱۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَحَدُنَا آخِذٌ بِيَدِ صَاحِبِهِ لَمَرَّوْنَا بِسَاتِلٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَاحْتَبَسَنِي عِمْرَانُ وَقَالَ لِفِئْتَسْتَمِعُ الْقُرْآنَ فَلَمَّا قَرَعَ سَأَلَ فَقَالَ عِمْرَانُ انْطَلِقْ بِنَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَسَلُّوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ فَإِنَّ مِنْ بَعْدِكُمْ قَوْمًا يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ [قال الترمذی: حسن ليس بذاك. وقال الألبانی: حسن الترمذی: ۲۹۱۷]. قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف].

[انظر: ۲۰۱۸۶].

(۲۰۱۵۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ کسی آدمی کے پاس سے گذرے جو لوگوں کو قرآن پڑھ کر سنارہا تھا، تلاوت سے فارغ ہو کر اس نے لوگوں سے مانگنا شروع کر دیا، یہ دیکھ کر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا چلو، کہا اور فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص قرآن پڑھے، اسے چاہئے کہ قرآن کے ذریعے اللہ سے سوال کرے، کیونکہ عنقریب ایسے لوگ بھی آئیں گے جو قرآن کو پڑھ کر اس کے ذریعے لوگوں سے سوال کریں گے۔

(۲۰۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَبِيحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ الْمَيْتَ يُعَدَّبُ بِمِجَاءِ الْحَيِّ فَقَالُوا كَيْفَ يُعَدَّبُ الْمَيْتُ بِمِجَاءِ الْحَيِّ فَقَالَ عِمْرَانُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۰۱۶۰) امام محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں لوگ اس بات کا تذکرہ کر رہے تھے کہ میت کو اہل جنت کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، لوگوں نے ان سے پوچھا کہ میت کو اہل جنت کے رونے کی وجہ

سے کیسے عذاب ہوتا ہے؟ حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ بات تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہی ہے۔

(۲۰۱۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عِصَامٍ أَنَّ شَيْخًا حَدَّثَهُ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِئِلَ عَنِ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ فَقَالَ هِيَ الصَّلَاةُ بَعْضُهَا شَفْعٌ وَبَعْضُهَا وَتْرٌ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: ضعیف الاسناد (الترمذی: ۲۳۴۲)] [انظر: ۲۰۱۶۰، ۲۰۱۶۱، ۲۰۱۶۲]

(۲۰۱۶۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سورۃ الفجر کے لفظ ”والشفع والوتر“ کا معنی پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے مراد نماز ہے کہ بعض نمازیں جفت ہیں اور بعض طاق۔

(۲۰۱۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَيَّ الْحَقُّ ظَاهِرِينَ عَلَيَّ مَنْ نَاوَأَهُمْ حَتَّى يُقَاتِلَ آخِرَهُمُ الْمَسِيحُ الْمَدْجَالِ [راجع: ۲۰۱۶۱، ۲۰۱۶۲]

(۲۰۱۶۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا اور اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، یہاں تک کہ ان کا آخری حصہ دجال سے قتال کرے گا۔

(۲۰۱۶۳) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا أَبُو هَالِلٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَامَّةً لَيْلِهِ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يَقُومُ إِلَّا إِلَى عَظِيمِ صَلَاةٍ [صححه ابن خزيمة: ۱۳۴۲]. [قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۰۲۳۲]

(۲۰۱۶۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں رات کے وقت اکثر بنی اسرائیل کے واقعات سناتے رہتے تھے (اور بعض اوقات درمیان میں بھی نہیں اٹھتے تھے) صرف فرض نماز کے لئے اٹھتے تھے۔

(۲۰۱۶۴) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِمَ [انظر: ۲۰۱۶۵، ۲۰۲۵۱، ۲۰۲۵۲]

(۲۰۱۶۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کی سزا جاری فرمائی ہے۔

(۲۰۱۶۵) قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِمَ

(۲۰۱۶۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کی سزا جاری فرمائی ہے۔

(۲۰۱۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ حَتَّى يُصْبِحَ لَا يَقُومُ فِيهَا إِلَّا إِلَى عَظِيمِ صَلَاةٍ

(۲۰۱۶۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں رات کے وقت اکثر نبی اسرائیل کے واقعات سناتے رہتے تھے (اور بعض اوقات درمیان میں بھی نہیں اٹھتے تھے) صرف فرض نماز کے لئے اٹھتے تھے۔

(۲۰۱۶۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُرْوَةَ وَهُوَ الْعَقِيلِيُّ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ عَامَةً دُعَاءِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَعْطَاكَ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ

(۲۰۱۶۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اکثر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء یہ ہوتی تھی اے اللہ! میرے ان گناہوں کو معاف فرما جو میں نے غلطی سے کیے، جان بوجھ کر کیے، چھپ کر کیے، علانیہ طور پر کیے، نادانی میں کیے یا جانتے بوجھتے ہوئے کیے۔

(۲۰۱۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُلْمَى مِنْ زِنَا لَقَّاتَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ حَدًّا فَالْكُفَّةُ عَلَيَّ لَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْتَهَا لَقَّالَ أَحْسِنَ إِلَيْهَا فَإِذَا وَصَعَتْ حَمَلَهَا فَالْتَمِسِي بِهَا فَفَعَلَ فَأَمَرَهَا بِهَا فَسَكَّتْ عَلَيْهَا يَا بِنْتُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرَجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا لَقَّالَ لَهْ عَمْرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ تَصَلَّى عَلَيْهَا وَلَقَدْ رَجِمْتَهَا لَقَّالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قَسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتُ الْفَضْلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۰۱۰۱]

(۲۰۱۶۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ جہینہ کی ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بدکاری کا اعتراف کر لیا، اور کہنے لگی کہ میں امید سے ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سر پرست کو بلا کر اس سے فرمایا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور جب یہ بچے کو جنم دے چکے تو مجھے بتانا، اس نے ایسا ہی کیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر اس عورت کے جسم پر اچھی طرح کپڑے باندھ دیئے گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر اسے رجم کر دیا گیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، یہ دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے اسے رجم بھی کیا اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھا ہے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر وہ ستر اہل مدینہ پر تقسیم کر دی جائے تو ان کے لئے بھی کافی ہو جائے، اور تم نے اس سے افضل بھی کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنی جان کو اللہ کے لئے قربان کر دیا؟

(۲۰۱۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعَطَّارِ دِيْقِي قَالَ جَاءَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ إِلَى امْرَأَتِهِ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ حَدَّثَنَا مَا سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بَعَيْنٍ حَدِيثٍ فَاعْضَبْتُهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَظَرْتُ فِي النَّجْدِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَنَظَرْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ [راجع: ۲۰۰۹۲]

(۲۰۱۶۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں سے اپنی بیوی کے پاس گئے، اس نے کہا کہ آس

نے نبی ﷺ سے جو حدیث سنی ہے وہ ہمیں بھی سنائیے؟ انہوں نے کہا وہ تمہارے حق میں اچھی نہیں ہے اس پر وہ ناراض ہو گئی، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں اکثریت خواتین کی نظر آئی، اور جنت میں جھانک کر دیکھا تو اکثریت قہراء کی نظر آئی۔

(۲۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى وَهَذَا حَدِيثٌ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَا قَتْنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الرَّشَكِيُّ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَأَحْدَثَ شَيْئًا فِي سَفَرِهِ فَتَعَاهَدَ قَالَ عَفَّانُ فَتَعَالَدَ أَرْبَعَةً مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَذْكُرُوا أَمْرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عِمْرَانُ وَكُنَّا إِذَا قَدِمْنَا مِنْ سَفَرٍ بَدَأْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ قَالِ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ لِقَامِ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلِيًّا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَامَ الثَّانِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلِيًّا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَامَ الرَّابِعُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلِيًّا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَامَ الرَّابِعُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلِيًّا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّابِعِ وَقَدْ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ فَقَالَ دَعُوا عَلِيًّا دَعُوا عَلِيًّا إِنَّ عَلِيًّا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي [صححه ابن حبان (۶۹۲۹) والحاكم (۱۱۰/۳). وقال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۳۷۱۲). قال شعيب: استاده ضعیف].

(۲۰۷۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے لشکر کا ایک دستہ کسی طرف روانہ کیا اور ان کا امیر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مقرر کر دیا، دوران سفر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کچھ نئی باتیں کیں، تو چار صحابہ رضی اللہ عنہم نے یہ عہد کر لیا کہ یہ چیز نبی ﷺ سے ضرور ذکر کریں گے، ہم لوگوں کا یہ معمول تھا کہ جب سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضری دیتے اور انہیں سلام کرتے تھے۔

چنانچہ اس مرتبہ بھی وہ لوگ نبی ﷺ کے پاس آئے، تھوڑی دیر بعد ان میں سے ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! علی نے اس اس طرح کیا تھا، نبی ﷺ نے اس سے اعراض فرمایا، پھر دوسرے، تیسرے اور چوتھے نے باری باری کھڑے ہو کر یہی کہا یا رسول اللہ! علی نے اس اس طرح کیا تھا، نبی ﷺ چوتھے آدمی کی طرف متوجہ ہوئے، اس وقت تک نبی ﷺ کے رخ انور کا رنگ بدل چکا تھا، اور تین مرتبہ فرمایا علی کو چھوڑ دو، علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور وہ میرے بعد ہر مؤمن کا محبوب ہے۔

(۲۰۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْتَهَبَ نَهْبَةَ فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ۲۰۰۹۵].

(۲۰۱۷۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۰۱۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِعْوَلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقِيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ [راجع: ۲۰۱۵۰].

(۲۰۱۷۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوائے نظر برد یا کسی زہر پلے جانور کے ڈنک کے کسی مرض کا علاج مختصر سے نہ کیا جائے۔

(۲۰۱۷۴) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ غَلَامًا لِلنَّاسِ فَقَرَأَ قَطْعَ أُذُنِ غَلَامٍ لِلنَّاسِ أَغْنِيَاءَ فَاتَى أَهْلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا نَاسٌ فَقَرَأُوا فَلِمَ تَجْعَلُ عَلَيْهِ شَيْئًا

(۲۰۱۷۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فقراء کے ایک غلام نے مالداروں کے کسی غلام کا کان کاٹ دیا، اس غلام کے مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے، اور کہنے لگے اے اللہ کے نبی! ہم تو ویسے ہی فقیر لوگ ہیں، آپ اس پر کوئی چیز لازم نہ کریں۔

(۲۰۱۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَجِيْقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ أَغْبِدِلَةَ فَأَقْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ النَّبِيُّ وَأَرَقَى أَرْبَعَةً قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ لَوْ لَمْ يُلْغِنِي أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَجَعَلْتُهُ رَأْسِي [صححه مسلمہ ۱۶۶۸]. [انظر: ۲۰۲۴۴].

(۲۰۱۷۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا۔

(۲۰۱۷۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ أَخْبَرَنَا حَمِيدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ اللَّهَ قَالَ لَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَدِّ ذَلِكَ عَنْهَا وَلَمْ يَنْزِلْ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا نَهْيٌ [انظر: ۲۰۱۸۲].

(۲۰۱۷۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حج تمتع کی آیت قرآن میں نازل ہوئی ہے، ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں اس پر عمل کیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال تک اس سے منع نہیں فرمایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی حکم نازل ہوا۔

(۲۰۱۸۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ لُصَّالَةَ رَجُلٌ مِنْ قَيْسِ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ الْمُطَارِدِيُّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عُمَرُ بْنُ حُصَيْنٍ وَعَلَيْهِ مَطْرَفٌ مِنْ خَزَلٍ لَمْ يَرَهُ عَلَيْهِ قَبْلَ ذَلِكَ وَلَا بَعْدَهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ نِعْمَةً فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ يُرَى آثَرُ نِعْمَتِهِ عَلَى خَلْقِهِ وَقَالَ رُوْحٌ بِتَعْدَادِ يُحِبُّ أَنْ يُرَى آثَرُ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ

(۲۰۱۷۶) ابو جہاد مطاردی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے تو انہوں نے نقش و نگار والی ایک ریشمی چادر اپنے اوپر لی ہوئی تھی، جو ہم نے اس سے پہلے ان پر دیکھی تھی اور نہ اس کے بعد دیکھی، وہ کہنے لگے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جس شخص پر اللہ تعالیٰ اپنا انعام فرماتا ہے تو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کی نعمت کا اثر اس کی مخلوق پر نظر بھی آئے۔

(۲۰۱۷۷) حَدَّثَنَا يَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سُئِلَ قَتَادَةُ عَنِ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ فَقَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عِصَامٍ الضَّبِّيُّ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِيَ الصَّلَاةُ مِنْهَا طَفْعٌ وَمِنْهَا وَتْرٌ [راجع: ۲۰۱۶۶].

(۲۰۱۷۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سورۃ الفجر کے لفظ والشفع والوتر کا معنی پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے مراد نماز ہے کہ بعض نمازیں جنت ہیں اور بعض طاق۔

(۲۰۱۷۸) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى أَخْبَرَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدَّلِيِّ قَالَ عَدَوْتُ عَلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ يَوْمًا مِنْ الْأَيَّامِ فَقَالَ يَا أَبَا الْأَسْوَدِ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ جَهَنَّمَ أَوْ مِنْ مَرْبِئَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْتَحُونَ فِيهِ شَيْءٌ فُضِيَ عَلَيْهِمْ أَوْ مَضَى عَلَيْهِمْ فِي قَدَرٍ لَقَدْ سَبَقَ أَوْ لِيَمَّا يُسْتَقْبَلُونَ مِمَّا آتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَّخِذَتْ عَلَيْهِمْ بِهِ الْحُجَّةُ قَالَ بَلْ شَيْءٌ فُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى عَلَيْهِمْ قَالَ فَلِمَ يَعْملُونَ إِذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَهُ لِوَأَحَدَةٍ مِنَ الْمَنْزِلَتَيْنِ يُهَيِّئُهُ لِعَمَلِيهَا وَتَصْدِيقِ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا [الشمس: ۷-۸].

(۲۰۱۷۸) ابو الاسود دلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے فرمایا اے ابو الاسود! قبیلہ جہینہ کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ لوگ آج جو عمل کرتے ہیں اور اس میں محنت و مشقت سے کام لیتے ہیں، اس کا ان کے لئے فیصلہ ہو چکا ہے اور پہلے سے تقدیر جاری ہو چکی ہے یا آئندہ فیصلہ ہوگا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیمات کے مطابق ہوگا اور اس کے ذریعے ان پر حجت قائم کی جائے گی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلکہ پہلے سے اس کا فیصلہ ہو چکا اور تقدیر جاری ہو چکی، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر لوگ عمل کیوں کرتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس شخص کو دوسم سے کسی ایک مرتبے کے لئے پیدا کیا ہے، اس کیلئے وہی عمل آسان کر دیتا ہے،

اور اس کی تصدیق قرآن کریم میں اس ارشاد سے بھی ہوئی ہے وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا

(۲۰۱۷۹) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي السَّمِطُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَ الْحَمِيِّ أَنْ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُبَيْسًا أَوْ ابْنَ عُبَيْسٍ فِي أَنَسٍ مِنْ بَنِي جُشَمٍ أَتَوْهُ فَقَالَ لَهُ أَحَدُهُمْ أَلَا تَقْبَلُ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةً قَالَ لَعَلِّي قَدْ قَاتَلْتُ حَتَّى لَمْ تَكُنْ فِتْنَةً قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَرَاهُ يَنْفَعُكُمْ فَأَنْصِتُوا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْزُوا بَنِي فَلَانَ مَعَ فَلَانَ قَالَ لَصَفَّتِ الرَّجَالُ وَكَانَتِ النِّسَاءُ مِنْ وَرَاءِ الرَّجَالِ ثُمَّ لَمَّا رَجَعُوا قَالَ رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِي غَفَرَ اللَّهُ لَكَ قَالَ هَلْ أَحَدَيْتُ قَالَ لَمَّا هَرِمَ الْقَوْمُ وَجَدْتُ رَجُلًا بَيْنَ الْقَوْمِ وَالنِّسَاءِ فَقَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ أَوْ قَالَ اسْلَمْتُ فَقَتَلْتُهُ قَالَ تَعَوَّذًا بِذَلِكَ حِينَ غَشِيَهُ الرُّمْحُ قَالَ هَلْ شَقَقْتُ عَنْ قَلْبِهِ تَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا قَعَلْتُ فَلَمْ يَسْتَغْفِرْ لَهُ أَوْ كَمَا قَالَ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْزُوا بَنِي فَلَانَ مَعَ فَلَانَ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْ لَحْمِييَ مَعَهُمْ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ اسْتَغْفِرُ اللَّهُ لِي غَفَرَ اللَّهُ لَكَ قَالَ وَهَلْ أَحَدَيْتُ قَالَ لَمَّا هَرِمَ الْقَوْمُ أَدْرَكْتُ رَجُلَيْنِ بَيْنَ الْقَوْمِ وَالنِّسَاءِ فَقَالَ إِنَّا مُسْلِمَانِ أَوْ قَالَ اسْلَمْنَا فَقَتَلْتُهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا أَقْبَلُ النَّاسَ بِأَلَا عَلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهِ لَا اسْتَغْفِرُ لَكَ أَوْ كَمَا قَالَ لَمَاتَ بَعْدُ فَدَفَنْتُهُ عَشِيرَتُهُ فَأَصْبَحَ قَدْ نَبَذَتْهُ الْأَرْضُ ثُمَّ دَفَنُوهُ وَحَرَسُوهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَخَرَجَهُ فَدَفَنُوهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَرَسُوهُ فَدَفَنْتُهُ الْأَرْضُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ رَأَى ذَلِكَ الْقَوْمُ أَوْ كَمَا قَالَ [اعرجه ابن ماجة (۳۹۳۰) قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۲۰۱۷۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس بنو حزم کے کچھ لوگوں کے ساتھ عکس یا ابن عکس آیا، ان میں سے ایک نے ان سے کہا کہ آپ اس وقت تک قتال میں کیوں شریک نہیں ہوتے جب تک فتنہ ختم نہ ہو جائے؟ انہوں نے فرمایا شاید میں اس وقت تک قتال کر چکا ہوں کہ فتنہ باقی نہ رہا، پھر فرمایا کیا میں تمہارے سامنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بیان نہ کروں؟ میرا خیال نہیں ہے کہ وہ تمہیں نفع دے سکے گی، لہذا تم لوگ خاموش رہو۔

پھر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا فلاں آدمی کے ساتھ فلاں قبیلے کے لوگوں سے جہاد کرو، میدان جہاد میں مردوں نے صف بندی کر لی، اور عورتیں ان کے پیچھے کھڑی ہوئیں، جہاد سے واپسی کے بعد ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میرے لیے بخشش کی دعاء کیجئے، اللہ آپ کو معاف فرمائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تم سے کوئی گناہ ہوا ہے؟ اس نے کہا کہ جب دشمن کو شکست ہوئی تو میں نے مردوں اور عورتوں کے درمیان ایک آدمی کو دیکھا، وہ کہنے لگا کہ میں مسلمان ہوں، یہ بات اس نے میرے نیزے کو دیکھ کر اپنی جان بچانے کے لئے کہی تھی اس لئے میں نے اسے قتل کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے استغفار نہیں کیا۔

ایک حدیث میں دو مردوں کو قتل کرنے کا ذکر ہے اور یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اسلام کے علاوہ اور کس چیز پر لوگوں سے

قتال کر رہا ہوں، بخدا! میں تمہارے لیے بخشش کی دعاء نہیں کروں گا، کچھ عرصہ بعد وہ شخص مر گیا، اس کے خاندان والوں نے اسے دفن کر دیا لیکن صبح ہوئی تو زمین نے اسے باہر پھینک دیا تھا، انہوں نے اسے دوبارہ دفن کیا اور چوکیدار مقرر کر دیا کہ شاید سوتے میں کوئی آ کر اسے قبر سے نکال گیا ہو، لیکن اس مرتبہ پھر زمین نے اس کی لاش کو باہر پھینک دیا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، بالآخر انہوں نے اس کی لاش کو یوں ہی چھوڑ دیا۔

(۲۰۱۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ فَأَفْرَعِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ مِنْهُمْ [راجع: ۲۰۰۸۵].

(۲۰۱۸۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا۔

(۲۰۱۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتَمِ الْخَزَّازِ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ شَيْطَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَا قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيْبًا إِلَّا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنِ الْمُتَلَةِ قَالَ قَالَ آلا وَإِنْ مِنْ الْمُتَلَةِ أَنْ يَنْذِرَ الرَّجُلُ أَنْ يَخْرِمَ أَنْفَهُ [راجع: ۲۰۰۹۷].

(۲۰۱۸۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مشلہ کرنے سے منع فرماتے تھے، یاد رکھو! مشلہ کرنے میں یہ چیز بھی شامل ہے کہ انسان کسی کی ناک کاٹنے کی سنت مانے۔

(۲۰۱۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا حَمِيدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ تَمَتَّعْنَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهَا وَلَمْ يَنْزِلْ لَيْهَا نَهْيٌ [راجع: ۲۰۱۷۵].

(۲۰۱۸۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حج تمتع کی آیت قرآن میں نازل ہوئی ہے، ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں اس پر عمل کیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال تک اس سے منع نہیں فرمایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی حکم نازل ہوا۔

(۲۰۱۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَكُفُّوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَصَفَّفْنَا فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا تَصَلُّونَ عَلَى الْمَيِّتِ [راجع: ۲۰۱۰۸].

(۲۰۱۸۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج تمہارا اجماعی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہذا اس کی نماز جنازہ پڑھو، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم نے پیچھے صفیں بنالیں، پھر اس کی نماز جنازہ پڑھی جیسے عام طور پر کرتے ہیں۔

(۲۰۱۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَكُفُّوا فَصَلُّوا

عَلَيْهِ قَالَ لَقَدْ نَأْتَيْنَا كَصَفَفْنَا عَلَيْهِ كَمَا نَصَفْتُ عَلَى الْمَيْتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا نَصَلَّى عَلَى الْمَيْتِ [راجع: ۲۰۱۰۸]

(۲۰۱۸۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہذا اس کی نماز جنازہ پڑھو، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم نے پیچھے ٹھہریں بنائیں، پھر اس کی نماز جنازہ پڑھی جیسے عام طور پر کرتے ہیں۔

(۲۰۱۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْأَخْرَجِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ مَا مَسَيْتُ فَرَجِي بِبِعْتِي مِنْذُ بَايَعْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۰۱۸۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے اپنے دائیں ہاتھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر بیعت کی ہے، کبھی اس سے اپنی شرمگاہ کو نہیں چھوا۔

(۲۰۱۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْفَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ إِنَّهُ مَرَّ عَلَى قَاصٍ قَرَأَ نَمَّ سَأَلَ لَأَسْتَرْجِعَ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ

الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلِ اللَّهَ عَزًّا وَجَلًّا بِهِ لِإِنَّهُ سَبَّحَهُ قَوْمٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ [راجع: ۲۰۱۰۹]

(۲۰۱۸۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ کسی آدمی کے پاس سے گزرے جو لوگوں کو قرآن پڑھ کر سنارہا تھا، تلاوت سے فارغ ہو کر اس نے لوگوں سے مانگنا شروع کر دیا، یہ دیکھ کر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے ”اِنَّ اللّٰهَ وَاَنَا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ“ کہا اور فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص قرآن پڑھے، اسے چاہئے کہ قرآن کے ذریعے

اللہ سے سوال کرے، کیونکہ عنقریب ایسے لوگ بھی آئیں گے جو قرآن کو پڑھ کر اس کے ذریعے لوگوں سے سوال کریں گے۔

(۲۰۱۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍِ النَّهْشَلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْزَلِي فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ [قال

الألبانی: صحيح (النسائي: ۲۹/۷) اسنادہ ضعیف جدا]. [انظر: ۲۰۲۲۷]

(۲۰۱۸۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غصے میں مت نہیں ہوتی، اور اس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

(۲۰۱۸۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالِقَانِيُّ حَدَّثَنَا الْعَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلْبَ وَلَا جَنْبَ وَلَا شِفَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَنْ

التَّهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا [قال الترمذی: حسن صحيح. وقال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۵۸۲، ابن ماجه: ۳۹۲۷،

الترمذی: ۱۱۲۳، النسائی: ۱۱/۶ و ۲۲۷ و ۲۲۸) قال شعب: صحيح لغيره وهذا اسناد منقطع] [راجع: ۲۰۰۹۵]

(۲۰۱۸۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زکوٰۃ میں اچھے جانور وصول کرنا، یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے (حیلے بہانوں سے) بچنا اور جانوروں کو گنہگاروں سے بڑھی کرنے کی کوئی اصلیت نہیں ہے اور جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، وہ ہم میں سے

نہیں ہے۔

(۲۰۱۸۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَعَفَّانٌ قَالَا لَنَا مَهْدِيُّ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا غَيْلَانٌ عَنْ مُعْرُوفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَكُونَ قَالَ لِعِمْرَانَ أَوْ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَسْمَعُ صُنْتَ سَرَرًا هَذَا الشَّهْرُ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راجع: ۲۰۰۷۸].

(۲۰۱۸۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۱۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخُو سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعَطَارِيُّ عَنْ عِمْرَانَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ عَشْرٌ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ عَشْرُونَ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ ثَلَاثُونَ [قال الترمذی: حسن صحيح غريب. وقال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۱۹۵، الترمذی: ۲۶۸۹). قال شعیب: اسنادہ قوی].

(۲۰۱۹۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے ”السلام علیکم“ کہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب دیا اور جب وہ بیٹھ گیا تو فرمایا دس، دوسرا آیا اور اس نے ”السلام علیکم ورحمة اللہ“ کہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا بھی جواب دیا، اور جب وہ بیٹھ گیا تو فرمایا بیس، پھر تیسرا آیا اور اس نے ”السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ“ کہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا بھی جواب دیا اور جب وہ بیٹھ گیا تو فرمایا تیس (نیکیاں)

(۲۰۱۹۱) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ مَرْسَلًا وَكَذَلِكَ قَالَ غَيْرُهُ

(۲۰۱۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۱۹۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ أَمْرٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَسَلَةِ وَنَهَى عَنِ الْمَغْلَةِ [راجع: ۲۰۰۹۷].

(۲۰۱۹۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مشلہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۰۱۹۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ أَبِي بَرَجَلٍ أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ عِنْدَ مَوْبِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَأَقْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ النَّبِيُّ وَأَرْقَى أَرْبَعَةً [راجع: ۲۰۰۸۵].

(۲۰۱۹۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، جن کے علاوہ

اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، نبی ﷺ نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا۔

(۲۰۱۹۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ لَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَبْرِ عَنْ مَطْرِفِ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ خَلْفَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَخَذَ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ بِيَدِي فَقَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا هَذَا مِعْلَ صَلَاةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ لَقَدْ ذَكَّرْتَنِي هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۰۰۷۹].

(۲۰۱۹۳) مطرف بن شحیر کہتے ہیں کہ میں کوفہ میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، وہ سجدے میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نماز سے فراغت ہوئی تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا انہوں نے ہمیں نبی ﷺ جیسی نماز پڑھائی ہے۔

(۲۰۱۹۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَ لَنَا أَبُو هَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ بَهْزٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْقَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الْقُرُونِ الَّتِي بُعِثَتْ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ أَذْكَرَ النَّاسِ أَمْ لَا ثُمَّ يَنْشَأُ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْدُرُونَ وَلَا يُؤْفُونَ وَيَعْوَنُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَفْشُرُ فِيهِمُ السَّمَنُ [راجع: ۲۰۰۶۱].

(۲۰۱۹۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس امت کا سب سے بہترین زمانہ تو وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، پھر ایک ایسی قوم آئے گی جو مت مانے گی لیکن پوری نہیں کرے گی، خیانت کرے گی، امانت دار نہ ہوگی، گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی گو کہ اس سے گواہی نہ مانگی جائے، اور ان میں موٹا پاجام ہو جائے گا۔

(۲۰۱۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي الْمُطَّارَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ آتَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ إِنِّي أَحْبَبْتُ حَدًّا فَأَقَمْتُهُ عَلَيَّ وَهِيَ حَامِلٌ فَأَمَرَ بِهَا أَنْ يُحْسَنَ إِلَيْهَا حَتَّى تَضَعَ فَلَمَّا وَضَعَتْ جِئَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهَا فَشَكَّتْ عَلَيْهَا لِإِيَابِهَا ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ عَمْرُؤُا نَبِيَّ اللَّهِ تَصَلَّى عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوْ سَعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ الْفَضْلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۲۰۱۰۱].

(۲۰۱۹۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ جہینہ کی ایک عورت نے نبی ﷺ کے سامنے بدکاری کا اعتراف کر لیا، اور

بچے کو جنم دے چکے تو مجھے بتانا، اس نے ایسا ہی کیا، پھر نبی ﷺ کے حکم پر اس عورت کے جسم پر اچھی طرح کپڑے باندھ دیئے گئے اور نبی ﷺ کے حکم پر اسے رجم کر دیا گیا، پھر نبی ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، یہ دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے اسے رجم بھی کیا اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھا ہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر وہ ستر اہل مدینہ پر تقسیم کر دی جائے تو ان کے لئے بھی کافی ہو جائے، اور تم نے اس سے افضل بھی کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنی جان کو اللہ کے لئے قربان کر دیا؟

(۲۰۱۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لَا يَشْهَدَ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِ فَقَالَ عِمْرَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَةٌ كَفَّارَةٌ يَمِينٍ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲۹/۷) اسنادہ ضعیف جدا] حضرت عمران رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ غصے میں منت نہیں ہوتی، اور اس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

(۲۰۱۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ لَقِيَ رَجُلًا بِمَكَّةَ فَحَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَةٌ كَفَّارَةٌ يَمِينٍ حضرت عمران رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا غصے میں منت نہیں ہوتی، اور اس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

(۲۰۱۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ قَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ إِنَّ مِنْهُ ضَعْفًا فَغَضِبَ عِمْرَانُ فَقَالَ لَا آرَأِيي أَخَذْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ وَقَوْلُ إِنَّ مِنْهُ ضَعْفًا قَالَ فَجَفَاهُ وَأَرَادَ أَنْ لَا يُحَدِّثَهُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ كَمَا تُحِبُّ [انظر: ۲۰۲۰۰].

(۲۰۱۹۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حیا ہمیشہ خیر ہی لاتی ہے، یہ حدیث ان سے سن کر بشیر بن کعب کہنے لگے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیا سے ضعف ہوتا ہے، حضرت عمران رضی اللہ عنہما نے غصے سے فرمایا کہ میں تم سے نبی ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنے صحیفوں کی بات کر رہے ہو۔

(۲۰۲۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمِيدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۱۹۹].

(۲۰۲۰۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۲۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ قَالَ مَرَّ عَلَيَّ مَسْجِدَنَا

عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَعَمْتُ إِلَيْهِ فَأَخَذْتُ بِلِجَامِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ لَمَّا كَانَ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَأَبُو بَكْرٍ رَكَعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُمَرُ رَكَعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُثْمَانُ سِتِّ سِنِينَ أَوْ ثَمَانٍ ثُمَّ أَتَمَّ الصَّلَاةَ بَيْنِي أَوْ بَعْدًا [راجع: ۲۰۱۰۵].

(۲۰۲۰۱) ابونضرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ہماری مسجد کے پاس سے گزرے، میں ان کی طرف بڑھا اور ان کی سواری کی لگام پکڑ کر ان سے نماز سفر کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے لئے نکلے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہی تک دو دو رکعتیں پڑھتے رہے، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرح کیا، چھ یا آٹھ سال تک حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرح کیا، اس کے بعد وہی میں چار رکعتیں پڑھنے لگے۔

(۲۰۲۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ الْفَصْرُ الصَّلَاةُ لَسَّالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ كَمَا قَالَ قَالَ فَصَلَّى رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ [راجع: ۲۰۰۶۶].

(۲۰۲۰۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی تین رکعتوں پر ہی سلام پھیر دیا، اور سلام پھیر کر گر چلے گئے، ایک آدمی ”جس کا نام ”خرباق“ تھا اور اس کے ہاتھ کچھ زیادہ ہی لمبے تھے“ اٹھ کر گیا اور ”یا رسول اللہ“ کہہ کر پکارا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو اس نے بتایا کہ آپ نے تین رکعتیں پڑھائی ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور لوگوں سے پوچھا کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوٹی ہوئی ایک رکعت پڑھائی اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کیے اور سلام پھیر دیا۔

(۲۰۲۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ فَجَعَلَ رَجُلٌ يَقْرَأُ خَلْفَهُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ أَوْ أَيُّكُمْ الْقَارِءُ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ لَقَدْ ظَنَنْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالِجِيهَا [راجع: ۲۰۰۵۳].

(۲۰۲۰۳) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی، مقتدیوں میں سے ایک آدمی نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى والی سورت پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تم میں سے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کس نے پڑھی ہے؟ ایک آدمی نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سمجھ گیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے ٹھنڈا رہا ہے۔

(۲۰۲۰۴) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

(۲۰۲۰۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام میں جانوروں کو نیزوں سے زخمی کرنے کی کوئی اصلیت

نہیں ہے۔

(۲۰۲۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَاكُمُ النَّجَاشِيَّ لَقَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ [راجع: ۲۰۱۰۸].

(۲۰۲۰۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہذا اس کی نماز جنازہ پڑھو۔

(۲۰۲۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ وَرَوْحٌ قَالَ تَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَرَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ عَرَسْنَا فَلَمْ نَسْتَقِظْ حَتَّى أَهْبَطْنَا حَرُّ الشَّمْسِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا يَقُومُ دَهْشًا إِلَى طَهْوَرِهِ قَالَ فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْكُنُوا ثُمَّ ارْتَعَلْنَا فَمِرْنَا حَتَّى إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ تَوَضَّأْنَا ثُمَّ امْرًا بِلَا فَاذْنًا ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّيْنَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَا نُبْعِدُهَا لِي وَفِيهَا مِنْ الْقَدِّ لَالِ أَيْنَاهَا كُمْ رَبُّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَنِ الرَّبِّ وَتَبَعْلُهُ مِنْكُمْ [صححه ابن عزيمة: (۹۹۴)، وابن حبان (۱۴۶۱)، قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۴۳)]. قال شعيب: صحيح

دون: ((ابنہاکم.....)) وهذا اسناد رجاله ثقات. [راجع: ۲۰۱۱۳].

(۲۰۲۰۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی سفر میں تھے، رات کے وقت ایک مقام پر پہنچے تو فجر کی نماز کے وقت سب لوگ سوتے ہی رہ گئے، اور اس وقت بیدار ہوئے جب سورج طلوع ہو چکا تھا، جب سورج خوب بلند ہو گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا، اس نے اذان دی اور لوگوں نے دو سنتیں پڑھیں، پھر انہوں نے فرض نماز ادا کی، لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا ہم اسے کل آئندہ اس کے وقت میں دوبارہ نہ لوٹالیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہو سکتا ہے کہ تمہارا رب تمہیں سو سے منع کرے اور خود اسے قبول کر لے؟

(۲۰۲۰۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامِ قَالَ زَعَمَ الْحَسَنُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَرَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۰۱۱۳].

(۲۰۲۰۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۲۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بغيرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ لَا يَكْتُوبُونَ وَلَا يَسْتَرْفُونَ وَلَا يَتَكَبَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ [صححه مسلم (۲۱۸)].

(۲۰۲۰۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، یہ وہ لوگ ہیں جو داغ کر علاج نہیں کرتے، تعویذ نہیں لکاتے، پرندوں سے فال نہیں لیتے اور اپنے

رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(۲۰۲۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ابْنُ هِشَامٍ بَنْ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ مَصْبُورَةٍ فَلْيَتَّبِعُوا بِوَجْهِهِ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۰۱۵۴]۔

(۲۰۲۰۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر کسی بات پر ناحق جھوٹی قسم کھائے اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم کی آگ میں بنالے۔

(۲۰۲۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ أَبِي دَهْمَاءِ الْعَدَوِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ بِاللَّجَالِ فَلْيُنَا مِنْهُ ثَلَاثًا يَقُولُهَا فَإِنَّ الرَّجُلَ يَأْتِيهِ يَتَّبِعُ وَهُوَ يَحْسِبُ أَنَّ صَادِقٍ بِمَا يَتَعْتَبُ بِهِ مِنَ الشُّبُهَاتِ [راجع: ۲۰۱۱۶]۔

(۲۰۲۱۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص خروجِ دجال کے متعلق سنے، وہ اس سے دو درجہ رہے (یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا) کیونکہ انسان اس کے پاس جائے گا تو یہ سمجھے گا کہ وہ مسلمان ہے لیکن جوں جوں دجال کے ساتھ شہ میں ڈالنے والی چیزیں دیکھا جائے گا، اس کی بیروی کرتا جائے گا۔

(۲۰۲۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا رَجُلٌ وَالرَّجُلُ كَانَ يُسَمَّى فِي كِتَابِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَا أَبُو رَجَاءٍ الْعَطَارِدِيُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَا شِيعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرٍ بَرٌّ مَادُومٌ حَتَّى مَضَى لَوَجْهِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ أَبِي رَجُلًا اللَّهُ لَقَدْ ضَرَبَ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ فِي كِتَابِهِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ وَكَتَبَ عَلَيْهِ صَحَّحَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّمَا ضَرَبَ أَبِي عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ لِأَنَّهُ لَمْ يُرِضْ الرَّجُلَ الَّذِي حَدَّثَ عَنْهُ يَزِيدُ

(۲۰۲۱۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کبھی جو کسی روئی سے سالن کے ساتھ سیراب نہیں ہوتے یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۰۲۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنِ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سِرَارِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا لَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ مِنْ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ [راجع: ۲۰۰۷۸]۔

(۲۰۲۱۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو اس کی جگہ دو دن کے روزہ رکھ لینا۔

(۲۰۲۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عَمْرٍو

بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَلِمَانَ وَأَشْكُ فِي عِمْرَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا عِمْرَانُ هَلْ صُمَمْتَ مِنْ سُورٍ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ سِرَارِ (۲۰۲۱۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا اے عمران! کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو اس کی جگہ دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۲۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ لَقَالَ - بُشَيْرٌ لَقُلْتُ إِنَّ مِنْهُ ضَعْفًا وَإِنَّ مِنْهُ عَجْزًا لَقَالَ أَحَدُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَجِبَنِي بِالْمَعَارِضِ لَا أَحَدُنَاكَ بِحَدِيثٍ مَا عَرَفْتُكَ لَقَالُوا يَا أَبَا نُجَيْدٍ إِنَّهُ طَيْبٌ الْهُوَى وَإِنَّهُ وَإِنَّهُ لَكُم بَرَ الْوَالِيَهُ حَتَّى سَكَنَ وَحَدَّثَ

(۲۰۲۱۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا ہمیشہ خیر ہی لاتی ہے، یہ حدیث ان سے سن کر بشیر بن کعب کہنے لگے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیا سے کمزوری اور عاجزی پیدا ہوتی ہے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنے صحیفوں کی بات کر رہے ہو، آئندہ میں تم سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا، لوگ کہنے لگے اے ابو نجید! یہ اچھا آدمی ہے اور انہیں مسلسل مطمئن کرانے لگے، یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گئے اور حدیث بیان کرنے لگے۔

(۲۰۲۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَعَقْفَانُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ لَوْلَا قَتْنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ عَقْفَانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَقَالَ يَزِيدُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عِصَامِ الضُّبَيْمِيِّ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ لَقَالَ هِيَ الصَّلَاةُ مِنْهَا شَفْعٌ وَمِنْهَا وَتَرٌ [راجع: ۲۰۱۶۱].

(۲۰۲۱۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سورۃ الفجر کے لفظ "والشفع والوتر" کا معنی منقول ہے کہ اس سے مراد نماز ہے کہ بعض نمازیں جفت ہیں اور بعض طاق۔

(۲۰۲۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْقَاعِدِ لَقَالَ مَنْ صَلَّى لَنَا مَا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى لَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى لَنَا مَا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ [راجع: ۲۰۱۲۸].

(۲۰۲۱۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیٹہ کر نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کھڑے ہو کر نماز پڑھنا سب سے افضل ہے، بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا ثواب بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(۲۰۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَرْكَبُ الْأَرْجُونَ وَلَا أَلْبَسُ الْمُعْصَفَرَ وَلَا أَلْبَسُ الْقَمِيصَ الْمُكْفَفَ بِالْحَبَرِ قَالَ وَأَوْمَأَ الْحَسَنُ إِلَى جَيْبٍ لِمِصْبِهِ وَقَالَ آلا وَطِيبُ الرِّجَالِ رِيحٌ لَا لَوْنٌ لَهُ آلا وَطِيبُ النِّسَاءِ لَوْنٌ لَا رِيحٌ لَهُ [قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۴۰۴۸، الترمذی: ۲۷۸۸). قال شعيب: حسن لغيره دون: ((ولا البس القميص المكفف لالحبر)) فقد صح ما يخالفه وهذا اسناد رجاله ثقات].

(۲۰۳۱۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سرخ زمین پوش پر سواری نہیں کروں گا، عطر سے رنگے ہوئے کپڑے یا ریشم کے کف والی قمیص نہیں پہنوں گا، اور فرمایا یاد رکھو! مردوں کی خوشبو کی مہک ہوتی ہے، رنگ نہیں ہوتا، اور عورتوں کی خوشبو کا رنگ ہوتا ہے، مہک نہیں ہوتی۔

(۲۰۳۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ يَذْكُرُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلَّهُ لَدَا كَرِّ الْحَدِيثِ [راجع: ۲۰۰۰۵].

(۲۰۳۱۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حیا سراسر خیر ہی ہے..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۰۳۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو سُوْدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ حَقٌّ لَمْ يَنْتَهِ عَنْهُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ [حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کا کسی دوسرے پر کوئی حق ہو اور وہ اسے مہلت دے دے تو ہر روز ان کو صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

(۲۰۳۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مَطْرِبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْ لِيْغِيْرِهِ هَلْ صُمْتُ مِنْ سُرِّ شَعْبَانَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ لِإِذَا أَفْطَرْتُ لَصُمُّ يَوْمَيْنِ [راجع: ۲۰۰۷۸].

(۲۰۳۲۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو اس کی جگہ دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۳۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمَئِذٍ [راجع: ۲۰۰۷۸].

(۲۰۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۳۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ قَالَا لَنَا حَمَادٌ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ حَفْصِ اللَّيْثِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَنْتِمِ وَلَيْسَ الْحَرِيرُ وَالنَّخْتِمُ بِالذَّهَبِ [قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۷۳۸، النسائی: ۱۷۰/۸) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ۲۰۰۷۷].

(۲۰۳۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ختم، سونے کی انگوٹھی اور ریشم سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۳۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَنْتِمِ وَعَنِ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ لَيْسِ الْحَرِيرِ [راجع: ۲۰۰۷۷].

(۲۰۳۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ختم، سونے کی انگوٹھی اور ریشم سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۳۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ يَسَارٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطْلَعْتُ فِي النَّارِ إِذَا أَكْثَرَ أَهْلِهَا النَّسَاءُ وَأَطْلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ إِذَا أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءُ

(۲۰۳۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں اکثریت خواتین کی نظر آئی، اور جنت میں جھانک کر دیکھا تو اکثریت فقراء کی نظر آئی۔

(۲۰۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمَعْلَمِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ وَكَانَ رَجُلًا مَسْرُومًا قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ وَالرَّجُلِ قَاعِدًا فَقَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ [راجع: ۲۰۱۲۸].

(۲۰۴۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا سب سے افضل ہے، بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا ثواب بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(۲۰۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو حُشَيْنَةَ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بَغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ مَنْ

هُم يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُمْ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَكْتُونُونَ وَلَا يَنْطَقِرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ [صححه مسلم (۲۱۸)].

(۲۰۲۲۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو داغ کر علاج نہیں کرتے، تعویذ نہیں لگاتے، پیروں سے فال نہیں لیتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(۲۰۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْرِي فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتِهِ كَفَّارَةٌ الْيَمِينِ [راجع: ۲۰۱۸۷].

(۲۰۲۲۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی نافرمانی یا غصے میں منت نہیں ہوتی، اور اس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

(۲۰۲۲۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ الشَّخِيرِ عَنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَّ سَائِكِي أَهْلِ الْجَنَّةِ النِّسَاءُ [راجع: ۲۰۰۷۶].

(۲۰۲۲۸) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل جنت میں سب سے کم رہائشی افراد خواتین ہوں گی۔

(۲۰۲۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا جَلْبَ وَلَا جَنْبَ وَلَا شِعَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَنْ اتَّهَبَ نَهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ۲۰۰۹۵].

(۲۰۲۲۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زکوٰۃ میں اچھے جانور وصول کرنا، یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے (چلے بہانوں سے) بچنا اور جانوروں کو نیزوں سے زخمی کرنے کی کوئی اصلیت نہیں ہے اور جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۰۲۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَسَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرُرِ شَعْبَانَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ لِإِذَا أَفْطَرْتَ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ قَالَ الْجُرَيْرِيُّ صُمْ يَوْمًا [راجع: ۲۰۰۷۸].

(۲۰۲۳۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو ایک دو دن کے روزے رکھ لینا

(۲۰۲۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْكُمَى لَمَّا كَتَبْنَا لَهَا لَمْ يُفْلِحْ وَلَمْ يَنْجِحْ [انظر: ٢٠٢٤٨].

(۲۰۲۳۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں داغنے کا علاج کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن ہم داغنے رہے اور کبھی کامیاب نہ ہو سکے۔

(۲۰۲۳۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَفَّانُ قَالَ لَا أَبْنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةَ وَقَالَ حَسَنُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَامَةً لَيْلِهِ عَنْ نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ لَا يَقُومُ إِلَّا لِعَظِيمِ صَلَاةٍ [بَعْنَى الْمَكُونَةِ الْفَرِيضَةِ قَالَ عَفَّانُ عَامَةً يُحَدِّثُنَا لَيْلَةً عَنْ نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ لَا يَقُومُ إِلَّا لِعَظِيمِ الصَّلَاةِ]. [راجع: ٢٠١٦٣].

(۲۰۲۳۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں رات کے وقت اکثر نبی اسرائیل کے واقعات سناتے رہتے تھے اور بعض اوقات درمیان میں بھی نہیں اٹھتے تھے (صرف فرض نماز کے لئے اٹھتے تھے)۔

(۲۰۲۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَنَامَ عَنِ الصُّبْحِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَاسْتَيْقِظَ فَأَمَرَ قَائِدًا ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ انْتَبَرَ حَتَّى اسْتَقَلَّتْ ثُمَّ أَمَرَ فَنَامَ فَصَلَّى [راجع: ٢٠١١٣].

(۲۰۲۳۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں تھے، رات کے وقت ایک مقام پر پڑاؤ کیا، تو فری نماز کے وقت سب لوگ سوتے ہی رہ گئے، اور اس وقت بیدار ہوئے جب سورج طلوع ہو چکا تھا، جب سورج خوب بلند ہو گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا، اس نے اذان دی اور لوگوں نے دو سنتیں پڑھیں، پھر انہوں نے فرض نماز ادا کی۔

(۲۰۲۳۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ حُصَيْنًا أَوْ حُصَيْنًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَعَبْدُ الْمُطَلِّبِ كَانَ خَيْرًا لِقَوْمِهِ مِنْكَ كَانَ يُطْعِمُهُمُ الْكَبِدَ وَالسَّنَامَ وَأَنْتَ تَحَرِّمُهُمْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ فَقَالَ لَهُ مَا تَأْمُرُنِي أَنْ أَقُولَ قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي شَرٌّ نَفْسِي وَأَعَزِّمُ لِي عَلَى أَرْشِدِ أَمْرِي قَالَ فَانْطَلَقَ فَاسْتَمَرَ الرَّجُلُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ إِنِّي اتَيْتُكَ فَقُلْتُ لِي قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي شَرٌّ نَفْسِي وَأَعَزِّمُ لِي عَلَى أَرْشِدِ أَمْرِي فَمَا أَقُولُ الْآنَ قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُ وَمَا جَهِلْتُ

(۲۰۲۳۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حصین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ سے بہتر اپنی قوم کے لئے تو عبدالمطلب تھے، وہ لوگوں کو جگر اور کوبان کھلایا کرتے تھے اور آپ ان ہی کو ذبح کر دیتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مناسب جواب دیا، اس نے کہا کہ آپ مجھے کیا پڑھنے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہا کرو اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے، بجا، اور سب سے زیادہ بھلائی والے کام پر پیش عطاء فرما۔

وہ شخص چلا گیا اور اسلام قبول کرنے کے بعد دوبارہ آیا اور کہا کہ پہلے میں آپ کے پاس آیا تھا تو آپ نے مجھ سے کہنے کے لئے فرمایا تھا کہ اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا، اور سب سے زیادہ بھلائی والے کام پر چنگلی عطاء فرما، اب میں کیا کہا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اب تم یوں کہا کرو کہ اے اللہ! میرے پوشیدہ اور علانیہ، غلطی سے اور جان بوجھ کر، واقف کرنا دادان ہو کر سر زد ہونے والے تمام گناہوں کو معاف فرما۔

(۲۰۳۳۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أَكَلْتُ الطَّعَامَ وَمَشَى فِي الْأَسْوَاقِ يَغْنِي الدَّجَالَ

(۲۰۳۳۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دجال بازاروں میں کھانا کھاتا اور چلتا پھرتا ہوگا۔

(۲۰۳۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ أُنْشِدُ اللَّهَ رَجُلًا سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّبِيِّ شَيْئًا لَقَدْ رَجُلٌ لَقَدْ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْطَاهُ الْفُلُكُ قَالَ مَعَ مَنْ قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ لَا فَهَرَبْتُ

(۲۰۳۳۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اس شخص کو قسم دیتا ہوں جس نے نبی سے دوا کی وراثت کے متعلق کچھ سنا ہو کہ وہ ہمیں بتا دے؟ یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ میں گواہی دیتا ہوں نبی ﷺ نے اسے ایک تہائی دیا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا تمہارے ساتھ کوئی اور بھی ہے؟ اس نے کہا مجھے معلوم نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر تجھے کچھ معلوم نہیں۔

(۲۰۳۳۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَمُتْلِمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا قَاتَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَبْرِ عَنْ مُطَرِّقٍ قَالَ صَلَّى صَلَاةَ خَلْفِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ لَمَّا كَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ كَبَّرَ وَنَهَضَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ لَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَخَذَ بِيَدِي عِمْرَانُ لَمَّا لَقِيَ لَقَدْ ذَكَرْتَنِي هَذَا قَبْلُ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۰۰۷۹]

(۲۰۳۳۷) مطرف بن فحیر کہتے ہیں کہ میں کوفہ میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں پڑھائی، وہ سجدے میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نماز سے فراغت ہوئی تو حضرت عمران نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا انہوں نے ہمیں نبی ﷺ جیسی نماز پڑھائی ہے۔

(۲۰۳۳۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَحَمِيدٌ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُنَا فَيَأْمُرُنَا بِالصَّدَقَةِ وَيَنْهَانَا عَنِ الْمُثَلَبَةِ [راجع: ۲۰۰۹۷]

(۲۰۳۳۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیشہ اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مٹلہ کرنے سے

فرماتے تھے

(۲۰۳۳۹) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْفَةَ لَيْسَ فِيهِ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ مَرَّ عُمَرَانُ بِنِ حُصَيْنٍ بِرَجُلٍ بِقَصُ فَقَالَ عُمَرَانُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْفُرُوزُ الْقُرْآنَ وَسَلُوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَجِيءَ قَوْمٌ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ [انظر: ۲۰۱۵۹].

(۲۰۳۳۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ کسی آدمی کے پاس سے گزرے جو لوگوں کو قرآن پڑھ کر سنارہا تھا، ملاوت سے فارغ ہو کر اس نے لوگوں سے مانگنا شروع کر دیا، یہ دیکھ کر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے اِنَّا لِلَّهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ کہا اور فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص قرآن پڑھے، اسے چاہئے کہ قرآن کے ذریعے اللہ سے سوال کرے، کیونکہ غریب ایسے لوگ بھی آئیں گے جو قرآن کو پڑھ کر اس کے ذریعے لوگوں سے سوال کریں گے۔

(۲۰۳۴۰) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ وَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّنَّ ثُمَّ قَالَ ائْتِمُونَا قَوْلَ اللَّهِ إِنْ لَمْ تَفْعَلُوا تَضِلُّوا (۲۰۳۴۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قرآن کریم نازل ہوا اور نبی ﷺ نے سنتیں متعین کی ہیں، پھر فرمایا کہ ہماری اتباع کرو، خدا کی قسم! اگر تم نے ایسا نہ کیا تو گمراہ ہو جاؤ گے۔

(۲۰۳۴۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ دَعَلْنَا عَلِيَّ عُمَرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي رَهْطٍ مِنْ بَنِي عَدِيٍّ فِينَا بُشَيْرٌ بْنُ كَعْبٍ فَحَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ أَوْ إِنْ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ فَقَالَ بُشَيْرٌ بْنُ كَعْبٍ إِنَّا لَنَجِدُ فِي بَعْضِ الْكُتُبِ أَوْ قَالَ الْحِكْمَةِ أَنَّ مِنْهُ سَكِينَةٌ وَوَقَارًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهُ ضَعْفٌ فَأَعَادَ عُمَرَانُ الْحَدِيثَ وَأَعَادَ بُشَيْرٌ مَقَالَتَهُ حَتَّى ذَكَرَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَغَضِبَ عُمَرَانُ حَتَّى احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَقَالَ أَحَدُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَعَرَّضُ فِيهِ لِحَدِيثِ الْكُتُبِ قَالَ فَقُلْنَا يَا أَبَا نُجَيْدٍ إِنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ وَإِنَّهُ مِنَّا لَمَّا رَلْنَا حَتَّى سَكَنَ [انظر: ۲۰۲۵۲]. [صححة مسلم (۳۷)].

(۲۰۳۴۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حیا ہمیشہ خیر ہی لاتی ہے، یہ حدیث ان سے سن کر بشیر بن کعب کہنے لگے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیا سے کمزوری اور عاجزی پیدا ہوتی ہے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سے نبی ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنے مہینوں کی بات کر رہے ہو، آئندہ میں تم سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا، لوگ کہنے لگے اے ابو نجید! یہ اچھا آدمی ہے اور انہیں مسلسل مطمئن کرانے لگے، یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گئے اور حدیث بیان کرنے لگے۔

(۲۰۳۴۲) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ عَلَى عَصِيدٍ رَجُلٍ حَلْفَةَ أَرَاهُ قَالَ مِنْ صُنْفُرٍ فَقَالَ وَبِحُكِّ مَا هَلِيهِ قَالَ مِنَ الْوَاهِنَةِ قَالَ أَمَا

إِنِّهَا لَا تَزِيدُكَ إِلَّا وَهْنَا أَنْبَدَمَا عَنْكَ فَإِنَّكَ لَوْ مِتَّ وَهِيَ عَلَيْكَ مَا أَلْفَحْتَ أَبَدًا [صححه ابن حبان (٦٠٨٥)،
والحاكم (٢١٦/٤)]. وقال البوصيري: ((هذا اسناد حسن)). قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ٢٥٣١)].

(٢٠٢٣٢) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کے بازو میں ہتھیل (تانبے) کا ایک کڑا دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارے بھئی! یہ کیا ہے؟ اس نے بتایا کہ یہ بیماری کی وجہ سے ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے تمہاری کمزوری میں مزید اضافہ ہی ہوگا، اسے اتار کر چھینکو، اگر تم اس حال میں مر گئے کہ یہ تمہارے ہاتھ میں ہو، تو تم کبھی کامیاب نہ ہو گے۔

(٢٠٢٤٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(٢٠٢٤٤) وَأَيُّوبَ وَهَشَامَ وَحَبِيبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٠١٧٤].

(٢٠٢٤٥) وَحُمَيْدَ وَيُونُسَ وَقَنَادَةَ وَسِمَاكَ بْنَ خُرَيْبٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا اعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَأَقْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَرَدَّ أَرْبَعَةً فِي الرِّقِّ وَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ [راجع: ٢٠٠٨٥].

(٢٠٢٣٣-٢٠٢٣٤-٢٠٢٣٥) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان فرعا اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا۔

(٢٠٢٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّلِيحِ الْهَلَبِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَ الْحَمِيِّ أَنَّ يَعْلىَ بْنَ سَهْلٍ مَرَّ بِعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَقَالَ لَهُ يَا يَعْلىَ أَلَمْ أَبَا أَنْتَ بَعْتَ دَارَكَ بِمِائَةِ أَلْفٍ قَالَ بَلَى كَذَبْتَهَا بِمِائَةِ أَلْفٍ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ عُقْدَةَ مَالٍ سَلَطَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا تَالِفًا يَتْلِفُهَا

(٢٠٢٣٦) یعنی بن سہیل ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس گزرے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا اے یعلیٰ! مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم نے اپنا گھر ایک لاکھ میں فروخت کر دیا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! ایک لاکھ میں بیچا ہے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص مال کی گرہ بیچ دے، اللہ اس پر کسی مہلک چیز کو مسلط کر دیتا ہے جو اسے تباہ کر دیتی ہے۔

(٢٠٢٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ انْتَهَبَ نَهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ٢٠٠٩٥].

(٢٠٢٣٤) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۰۲۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ فَلَا تَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْكُمَى لِأَنَّ كُتُوبَنَا لَمَّا أَفْلَحْنَا وَلَا أَنْجَحْنَا وَقَالَ عَفَّانُ لَكُمْ يُفْلِحُنَّ وَلَمْ يُنْجِحُنَّ [راجع: ۲۰۲۳۱].

(۲۰۲۳۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں داغنے کا علاج کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن ہم داغنے رہے اور کبھی کامیاب نہ ہو سکے۔

(۲۰۲۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الْمُهَلَّبِ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَاكُمْ النَّجَاشِيِّ تَوَلَّى فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ لَصَفَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَّفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَمَا نَحْسِبُ الْجِنَازَةَ إِلَّا مَوْضُوعَةً بَيْنَ يَدَيْهِ [راجع: ۲۰۱۰۸].

(۲۰۲۳۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہذا اس کی نماز جنازہ پڑھو، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم نے پیچھے صفیں بنالیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھا دی، ہمیں یوں محسوس ہوتا تھا کہ اس کا جنازہ سامنے ہی پڑا ہوا ہے۔

(۲۰۲۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ حَدَّثَنَا غِيلَانٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ أَوْ سَأَلَ رَجُلًا وَهُوَ شَاهِدٌ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرُرِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راجع: ۲۰۰۷۸].

(۲۰۲۵۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۲۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّ رَجَمَ [راجع: ۲۰۱۶۴].

(۲۰۲۵۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کی سزا جاری فرمائی ہے۔

(۲۰۲۵۲) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ [راجع: ۲۰۲۴۱].

(۲۰۲۵۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا سراسر خیر ہی ہے۔

(۲۰۲۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنِ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ عِنْدَ مَوْتِهِ بَيْتَةَ رَجُلٍ لَهُ فَبَعَا وَرَثَتُهُ مِنَ الْأَعْرَابِ فَأَخْبَرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ بِمَا صَنَعَ قَالَ أَوْفَعَلْ ذَلِكَ قَالَ لَوْ عَلِمْنَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَا صَلَّيْنَا عَلَيْهِ قَالَ قَالُوا عَرَفَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ مِنْهُمْ
النَّبِيَّ وَرَدَّ أَرْبَعَةَ لِي الرُّبِّيَّ [راجع: ۲۰۰۸۵].

(۲۰۲۵۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، اس کے ورثاء نے آ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ اس نے ایسا کیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ہمیں پہلے پتہ چل جاتا تو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھتے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا۔

(۲۰۲۵۴) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِعْوَلٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ الشَّعْبِيِّ
عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رُقِيَةَ إِلَّا مِنْ هُنَيْنٍ أَوْ حَمَلَةَ رَاجِعٍ: [۲۰۱۵۰]
(۲۰۲۵۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوائے نظر بد یا کسی زہریلے جانور کے ڈبک کے کسی مرض کا علاج منتر سے نہ کیا جائے۔

حَدِيثُ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْبُهْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت معاویہ بن حیدرہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۲۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمَعَارِثِ حَدَّثَنِي سِيبُلُ بْنُ عَبْدِ وَابْنُ أَبِي بَكْرِ يَعْنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سِيبُلُ
بْنُ عَبْدِ الْمَعْنَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قُرْعَةَ يُحَدِّثُ عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْبُهْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ
قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَلَفْتُ هَكَذَا وَنَشَرْتُ أَصَابِعَ يَدَيْهِ حَتَّى تُخْبِرَنِي مَا الَّذِي بَعَثَكَ اللَّهُ
تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ قَالَ بَعَثَنِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِالْإِسْلَامِ قَالَ وَمَا الْإِسْلَامُ قَالَ خِدَاةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ [قال الألباني: حسن الاسناد (النسائي: ۴/۵ و ۸۲)].
[انظر: ۲۰۲۷۱، ۲۰۲۹۰، ۲۰۲۹۹].

(۲۰۲۵۵) حضرت معاویہ بنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے اتنی مرتبہ (اپنے ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر کہا) قسم کھائی تھی (کہ آپ کے پاس نہیں آؤں گا، اب میں آپ کے پاس آ گیا ہوں تو) مجھے بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کس چیز کے ساتھ بھیجا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کے ساتھ بھیجا ہے، پوچھا اسلام کیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

(۲۰۲۵۶) أَحْوَانُ نَصِيرَانَ لَا يَهْتَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَحَدٍ تَوْبَةً أَشْرَكَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [قال الألباني: حسن (ابن ماجه):

[۲۰۳۶]۔ [انظر: ۲۰۲۶۷، ۲۰۲۷۲، ۲۰۲۹۱، ۲۰۳۰۰، ۲۰۳۱۲، ۲۰۳۱۶]۔

(۲۰۲۵۶) یہی دونوں چیزیں مددگار ہیں، اور اللہ اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد دوبارہ شرک میں مبتلا ہو جائے۔

(۲۰۲۵۷) قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ زَوْجٍ أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ تَطْعِمُهَا إِذَا أَكَلَتْ وَتَكْسُوهَا إِذَا ائْتَمَتْ وَلَا تَضْرِبُ الْوَجْهَ وَلَا تَقْبَحُ وَلَا تَهْجُرُ إِلَّا لِي الْبَيْتِ [قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۲۱۴۲ و ۲۱۴۳ و ۲۱۴۴، ابن ماجه: ۱۸۵۰)۔ قال شعيب: اسنادہ حسن]۔ [انظر: ۲۰۲۶۲، ۲۰۲۷۳، ۲۰۲۸۳، ۲۰۳۰۴]۔

(۲۰۲۵۷) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم پر اپنی بیوی کا کیا حق بنتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کھاؤ تو اسے کھاؤ، جب تم پہنو تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو، اور اسے قطعِ خلقی اگر کرو تو صرف گھر کی حد تک رکھو۔

(۲۰۲۵۸) ثُمَّ قَالَ هَاهُنَا تُحْشَرُونَ هَاهُنَا تُحْشَرُونَ هَاهُنَا تُحْشَرُونَ فَلَا رُكْبَانًا وَمَشَاءَ وَعَلَىٰ وَجُوهِكُمْ [قال الترمذی، حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۱۹۲ و ۲۱۹۳ و ۲۱۹۴)۔ قال شعيب: اسنادہ حسن]۔ [انظر: ۲۰۲۷۱، ۲۰۲۸۴، ۲۰۳۰۹]۔

(۲۰۲۵۸) پھر تین مرتبہ فرمایا تم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیے جاؤ گے، تم میں سے بعض سوار ہوں گے، بعض پیدل اور بعض چہروں کے بل۔

(۲۰۲۵۹) تَوَلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَّةِ وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [حسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن (ابن ماجه: ۴۲۸۷۶، الترمذی: ۳۰۰۱)۔ [انظر: ۲۰۲۶۴، ۲۰۲۷۸، ۲۰۲۸۲، ۲۰۳۰۸]۔

(۲۰۲۵۹) قیامت کے دن تم لوگ کامل سترامتوں کی شکل میں ہو گے اور سب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ باعزت ہو گے۔

(۲۰۲۶۰) تَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَىٰ أَفْوَاهِكُمُ الْفِدَامُ أَوَّلُ مَا يُعْرَبُ عَنْ أَحَدِكُمْ فَبِعِذَةِ اللَّهِ قَالَ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَخْبَرَ بِيَدِهِ إِلَى الشَّامِ فَقَالَ إِلَىٰ هَاهُنَا تُحْشَرُونَ [انظر: ۲۰۲۷۵، ۲۰۲۷۹، ۲۰۲۹۳، ۲۰۳۰۲]۔

(۲۰۲۶۰) قیامت کے دن جب تم لوگ پیش ہوں گے تو تمہارے منہ پر مہر لگادی جائے گی اور سب سے پہلے جو چیز بولے گی، وہ ران ہوگی۔

(۲۰۲۶۱) حَدَّثَنَا مُهَنَّابُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَبُو هَيْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قُرْعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا كَانَ فِي مَن كَانَ قَبْلَكُمْ رَغَسَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَا لَا وَوَلَدًا حَتَّى ذَهَبَ عَصْرٌ وَجَاءَ عَصْرٌ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَلَاةُ قَالَ أَيْ بَنِي أَيْ أَبِ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرُ أَبِ قَالَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُطِيعِي قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَنْظُرُوا إِذَا مِتُّ أَنْ تُحَرِّقُونِي حَتَّى تَدْعُونِي فَعَمَّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ ثُمَّ اهْرُسُونِي بِالْمَهْرَاسِ يَوْمِيءُ بِيَدِيهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلُوا وَاللَّهِ ذَلِكَ ثُمَّ ادْرُونِي فِي الْبَحْرِ فِي يَوْمٍ رِيحٌ لَعَلِّي أُحْبِلُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلُوا وَاللَّهِ ذَلِكَ لِإِذَا هُوَ فِي قُبْضَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا حَمَلَكَ عَلَيَّ مَا صَنَعْتَ قَالَ أَمَى رَبِّ مَخَافَتِكَ قَالَ فَتَلَا فَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهَا [إخراجه الدارمي (٢٨١٦)]. قال شعيب:

صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٠٢٧٧، ٢٠٢٩٥، ٢٠٣٠٣، ٢٠٣٠٣].

(٢٠٣٦١) حضرت معاوية رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جسے اللہ تعالیٰ نے خوب مال و دولت اور اولاد سے نواز رکھا تھا، وقت گذرتا رہا حتیٰ کہ ایک زمانہ چلا گیا اور دوسرا زمانہ آ گیا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بچوں سے کہا کہ میرے بچو! میں تمہارے لیے کیسا باپ ثابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہا کیا اب تم میری ایک بات مانگو گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس نے کہا دیکھو، جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلادینا اور کوئلہ بن جانے تک مجھے آگ ہی میں رہنے دینا، پھر اس کوئلے کو ہاون دے دے میں اس طرح کوٹنا (ہاتھ کے اشارے سے بتایا) پھر جس دن ہوا چل رہی ہو، میری راکھ کو سمندر میں بہادینا، شاید اس طرح میں اللہ کو نبل سکوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم! ان لوگوں نے اسی طرح کیا، لیکن وہ اسی لمحے اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ اے ابن آدم! تجھے اس کام پر کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ تعالیٰ نے اس خوف کی برکت سے اس کی عطا فرمادی۔

(٢٠٣٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قُرْعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ مَا حَقُّ الْمَرْأَةِ عَلَى الزَّوْجِ قَالَ تُطْعِمُهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تُضْرِبَ الْوَجْهَ وَلَا تُقَبِّحَ وَلَا تَهْجُرَ إِلَّا فِي الْبَيْتِ [راجع: ٢٠٢٥٧].

(٢٠٣٦٣) حضرت معاوية رضي الله عنه سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم پر اپنی بیوی کا کیا حق بنتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کھاؤ تو اسے کھلاؤ، جب تم پہنؤ تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو، اور اسے قطع تعلق اگر کرو تو صرف گھر کی حد تک رکھو۔

(٢٠٣٦٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو قُرْعَةَ سُؤدَةُ بْنُ حُجْبَرٍ الْبَاهِلِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَخَاهُ مَالِكًا قَالَ يَا مُعَاوِيَةَ إِنَّ مُحَمَّدًا أَخَذَ جِيرَانِي فَأَنْطَلِقُ إِلَيْهِ فَإِنَّهُ قَدْ عَرَفَكَ وَكَلَّمَكَ قَالَ فَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ دَعْ لِي جِيرَانِي فَإِنَّهُمْ قَدْ كَانُوا أَسْلَمُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ مُتَمَطِّطًا فَقَالَ أُمُّ وَاللَّهِ لَئِنْ فَعَلْتَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ أَنَّكَ تَأْمُرُ بِالْأَمْرِ وَتَخْلُفُ إِلَى غَيْرِهِ وَجَعَلْتَ أَجْرَهُ وَهُوَ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُولُ فَقَالُوا إِنَّكَ وَاللَّهِ لَئِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ أَنَّكَ تَأْمُرُ بِالْأَمْرِ وَتَخْلُفُ إِلَى غَيْرِهِ قَالَ فَقَالَ أَوْ قَالُوا أَوْ قَالُوا أَوْ قَالُوا لَكِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ وَمَا ذَاكَ إِلَّا عَلَيَّ وَمَا عَلَيْهِمْ مِنْ ذَلِكَ

مِنْ شَيْءٍ أَرْسَلُوا لَهُ جِيرَانَهُ [صححه الحاكم (۳/۶۴۲)]. قال الألبانی: حسن الاسناد (ابو داود: ۳۶۳۱، النسائی: ۶۷/۸). [انظر: ۲۰۲۶۶، ۲۰۲۶۸، ۲۰۲۹۸].

(۲۰۲۶۳) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے بھائی مالک نے ان سے کہا کہ معاویہ! محمد (ﷺ) نے میرے پڑوسیوں کو پکڑ لیا ہے، تم ان کے پاس جاؤ، وہ تمہیں پچھتے اور تم سے بات کرتے ہیں، میں اپنے بھائی کے ساتھ چلا گیا، اس نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میرے پڑوسیوں کو چھوڑ دیجئے، وہ مسلمان ہو چکے ہیں، نبی ﷺ نے اس کی بات سے اعراض کیا، (میرا بھائی) اکھڑے پن کے ساتھ کھڑا ہو گیا اور آہستہ سے کہا کہ بخدا! اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بولتا جا رہا تھا اور میں اپنی چادر گھسینا ہوا جا رہا تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم کیا کہہ رہے تھے؟ (وہ خاموش رہا) لوگوں نے بتایا کہ یہ کہہ رہا تھا اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کیا لوگ ایسی بات کہہ سکتے ہیں، اگر میں نے ایسا کیا بھی تو اس کا اثر مجھ پر ہوگا، ان پر تو کچھ نہیں ہوگا، اس کے پڑوسیوں کو چھوڑ دو۔

(۲۰۲۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَنْتُمْ تُوَفُّونَ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۲۰۲۵۹].

(۲۰۲۶۳) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگ کامل ستر امتوں کی شکل میں ہو گے اور سب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ باعزت ہو گے۔

(۲۰۲۶۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عُلَيْبَةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ إِبِلٍ سَالِمَةٍ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ أُمَّةً لَوْ لَمْ لَا تَفْرُقْ إِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَلَهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِذُوهَا مِنْهُ وَشَطْرَ إِبِلِهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزْمَاتِ رَبَّنَا جَلَّ وَعَزَّ لَا يَجْعَلُ لَالٍ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ [صححه ابن خزيمة: (۲۲۶۶)، والحاكم (۱/۳۹۸)]. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۱۵۷۵، النسائی: ۲۵/۵). [انظر: ۲۰۲۹۴، ۲۰۲۹۷].

(۲۰۲۶۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے سائہ سائہ اونٹوں کی ہر چالیس تعداد پر ایک بنت لیون واجب ہوگی، اور زکوٰۃ کے اس حساب سے کسی اونٹ کو الگ نہیں کیا جائے گا، جو شخص ثواب کی نیت سے خود ہی زکوٰۃ ادا کر دے تو اسے اس کا ثواب مل جائے گا اور جو شخص زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو ہم اس سے جبراً بھی وصول کر سکتے ہیں، اس کے اونٹ کا حصہ ہمارے پروردگار کا فیصلہ ہے، اور اس میں سے آل محمد ﷺ کے لئے کچھ بھی حلال نہیں ہے۔

(۲۰۲۶۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا بِهِزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَبَاهُ أَوْ عَمَّةً قَامَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جِيرَانِي بِمَ أَخِذُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ أَخْبِرْنِي بِمَ أَخِذُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَالَ لَئِنْ قُلْتُ ذَلِكَ

إِنَّهُمْ لَيَزْعُمُونَ أَنَّكَ تَنْهَىٰ عَنِ الْغَىِّ وَتَسْتَعْلِي بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ فَقَامَ أَخُوهُ أَوْ ابْنُ أُخِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَالَ فَقَالَ لَقَدْ قُلْتُمُوهَا أَوْ قَالْتُمْكُمْ وَلَيْنَ كُنْتُ أَفْعَلُ ذَلِكَ إِنَّهُ لَعَلِّي وَمَا هُوَ عَلَيْكُمْ عَلُوا لَهٗ عَنِ جِبْرَائِيلَ [راجع: ۲۰۲۶۳].

(۲۰۲۶۲) حضرت معاویہ بنی ہاشمیؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے والد یا چچا نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میرے پڑوسیوں کو کیوں پکڑا گیا ہے؟ نبی ﷺ نے اس کی بات سے اعراض کیا، دوسرے اسی طرح ہوا پھر والد یا چچا نے کہا کہ بخدا! اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بولتا جا رہا تھا اور میں میں اپنی چادر گھسیٹتا ہوا جا رہا تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ صاحب کیا کہہ رہے تھے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کہہ رہا تھا اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کیا لوگ ایسی بات کہہ سکتے ہیں، اگر میں نے ایسا کیا بھی تو اس کا اثر مجھ پر ہوگا، ان پر تو کچھ نہیں ہوگا، اس کے پڑوسیوں کو چھوڑ دو۔

(۲۰۳۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَزَعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَقْبَلُ تَوْبَةَ عَبْدٍ كَفَّرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راجع: ۲۰۲۵۶].

(۲۰۲۶۷) حضرت معاویہ بنی ہاشمیؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد دوبارہ شرک میں مبتلا ہو جائے۔

(۲۰۳۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ قَوْمِي فِي تَهْمَةٍ فَحَبَسَهُمْ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ عَلَامٌ تَحْبِسُ جِبْرِيصِي لَصَمْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ نَاسًا لَيَقُولُونَ إِنَّكَ تَنْهَىٰ عَنِ الشَّرِّ وَتَسْتَعْلِي بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَعْرَضُ بَيْنَهُمَا بِالْكَلَامِ مَخَالَفَةً أَنْ يَسْمَعَهَا لِيَدْعُو عَلِيَّ قَوْمِي دَعْوَةً لَا يَفْلِيحُونَ بَعْدَهَا أَبَدًا فَلَمْ يَزُلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ حَتَّىٰ كَفَمَهَا فَقَالَ لَقَدْ قَالُوا مَا أَوْ قَالُوا لَهَا مِنْهُمْ وَاللَّهِ لَوْ فَعَلْتُ لَكَانَ عَلِيٌّ وَمَا كَانَ عَلَيْهِمْ خُلُوعٌ لَهُ عَنِ جِبْرَائِيلَ [راجع: ۲۰۲۶۳].

(۲۰۲۶۸) حضرت معاویہ بنی ہاشمیؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے والد یا چچا نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میرے پڑوسیوں کو کیوں پکڑا گیا ہے؟ نبی ﷺ نے اس کی بات سے اعراض کیا، دوسرے اسی طرح ہوا پھر والد یا چچا نے کہا کہ بخدا! اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بولتا جا رہا تھا اور میں میں اپنی چادر گھسیٹتا ہوا جا رہا تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ صاحب کیا کہہ رہے تھے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کہہ رہا تھا اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کیا لوگ ایسی بات کہہ سکتے ہیں، اگر میں نے ایسا کیا بھی تو اس کا اثر مجھ پر ہوگا، ان پر تو کچھ نہیں ہوگا، اس کے پڑوسیوں کو چھوڑ دو۔

ایسی بات کہہ سکتے ہیں، اگر میں نے ایسا کیا بھی تو اس کا اثر مجھ پر ہوگا، ان پر تو کچھ نہیں ہوگا، اس کے پڑوسیوں کو چھوڑ دو۔
(۲۰۳۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَأَلَهُ مَوْلَاهُ فَضَلَ مَالِهِ فَلَمْ يُعْطِهِ جُعِلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَفْرَعًا [وقد حسنه الترمذی. قال

الألبانی: حسن (ابو داود: ۵۱۳۹، النسائی: ۸۲/۵)]. [انظر: ۲۰۲۷۶، ۲۰۲۸۵، ۲۰۲۸۶، ۲۰۳۰۵].

(۲۰۲۶۹) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص سے اس کا چچا زاد بھائی اس کے مال کا زائد حصہ مانگے اور وہ اسے نہ دے تو قیامت کے دن اسے گنجا سانپ بنا دیا جائے گا۔

(۲۰۲۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ الْقَوْمَ ثُمَّ يَكْذِبُ لِيُضْحِكَهُمْ وَيْلٌ لَهُ وَيَوْلَى لَهُ [صححه الحاكم (۴۶/۱)]. وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۹۹۰، الترمذی: ۲۳۱۵)]. [انظر: ۲۰۳۰۵،

۲۰۳۱۴، ۲۰۳۳۳].

(۲۰۲۷۰) حضرت معاویہ بنی ہزری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جو لوگوں کے سامنے انہیں ہنسانے کے لئے جموٹی باتیں کہتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔

(۲۰۲۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنَا أَبُو فُرْعَةَ الْبَاهِلِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقُلْتُ مَا أَتَيْتَكَ حَتَّى حَلَفْتُ عِدَّةَ أَصَابِعِي هَلِوَهُ أَنْ لَا أَتَيْتَكَ أَرَأَاكَ عَفَّانُ وَطَبَّقَ كَفِّهِ فَبِالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَلِدِي بِعَفْكَ يَهْ قَالَ الْإِسْلَامُ قَالَ وَمَا الْإِسْلَامُ قَالَ أَنْ يُسَلِّمَ قَلْبَكَ لِلَّهِ تَعَالَى وَأَنْ تُوَجَّهَ وَجْهَكَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَتُصَلِّيَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ [راجع: ۲۰۲۵۰]

(۲۰۲۷۱) حضرت معاویہ بنی ہزری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میں نے اتنی مرتبہ (اپنے ہاتھوں کی انگلیاں گھول کر کہا) قسم کھائی تھی (کہ آپ کے پاس نہیں آؤں گا، اب میں آپ کے پاس آ گیا ہوں تو) مجھے بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کس چیز کے ساتھ بھیجا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کے ساتھ بھیجا ہے، پوچھا اسلام کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

(۲۰۲۷۲) أَخْوَانٍ نَصِيرَانِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَحَدٍ تَوْبَةً أَشْرَكَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راجع: ۲۰۲۵۶].

(۲۰۲۷۲) یہی دونوں چیزیں مددگار ہیں، اور اللہ اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد دوبارہ شرک میں مبتلا ہو جائے۔

(۲۰۲۷۲) لَقُلْتُ مَا حَقُّ زَوْجَةٍ أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ تَطْعَمُهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوهَا إِذَا كَتَسَمْتَ وَلَا تَضْرِبُ الْوَجْهَ

وَلَا تَقْبَحْ وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ [راجع: ۲۰۲۵۷].

(۲۰۲۷۳) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم پر اپنی بیوی کا کیا حق بنتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کھاؤ تو اسے کھلاؤ، جب تم پہنو تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو، اور اسے قطع تعلق اگر کرو تو صرف گھر کی حد تک رکھو۔

(۲۰۲۷۴) قَالَ تُحْشَرُونَ هَاهُنَا وَأُوَمَا بِيَدِهِ إِلَى نَحْوِ الشَّامِ مُشَاةً وَرَمَكْنَا وَعَلَى وَجُوهِكُمْ [راجع: ۲۰۲۵۸].

(۲۰۲۷۳) پھر فرمایا تم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیے جاؤ گے، تم میں سے بعض سوار ہوں گے، بعض پیدل اور بعض چروں کے بل۔

(۲۰۲۷۵) تَعْرُضُونَ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى وَعَلَى أَقْوَامِكُمْ الْفِدَامَ وَأَوَّلُ مَا يَعْزُبُ عَنْ أَحَدِكُمْ فَيَحْذُهُ [راجع: ۲۰۲۶۰].

(۲۰۲۷۵) قیامت کے دن جب تم لوگ پیش ہوں گے تو تمہارے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور سب سے پہلے جو چیز بولے گی، وہ ران ہوگی۔

(۲۰۲۷۶) وَقَالَ مَا مِنْ مَوْلَى يَأْتِي مَوْلَى لَهُ فَيَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلِ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ إِلَّا جَعَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ شُجَاعًا يَنْهَسُهُ

قَبْلَ الْقَضَاءِ قَالَ عَفَّانُ يَعْني بِالْمَوْلَى ابْنُ عَمِّهِ [راجع: ۲۰۲۶۹].

(۲۰۲۷۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے اس کا چچا زاد بھائی اس کے مال کا زائد حصہ مانگے اور وہ اسے نہ دے تو قیامت کے دن فیصلہ سے پہلے اسے گنجا سانپ بنا دیا جائے گا، جو اسے ڈستار ہے گا۔

(۲۰۲۷۷) قَالَ وَقَالَ إِنَّ رَجُلًا مَعْنَى كَانَ قَبْلَكُمْ رَغَسَهُ اللَّهُ تَعَالَى مَالًا وَوَلَدًا حَتَّى ذَهَبَ عَصْرٌ وَجَاءَ آخِرُ فَلَمَّا

احْضُرَ قَالَ لَوْلِيهِ أَيْ أَبِي كُنْتُ لَكُمْ فَلَوْلَا خَيْرٌ أَبِي فَقَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطِيعِي وَإِلَّا أَخَذْتُ مَالِي مِنْكُمْ أَنْظِرُوا

إِذَا أَنَا مِتُّ أَنْ تَحْرُقُونِي حَتَّى تَدْعُونِي حَمَمًا ثُمَّ اهُرْسُونِي بِالْمِهْرَاسِ وَأَذَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَدَهُ جِدَاءً رَمَكْتِيهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلُوا وَاللَّهِ وَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بِيَدِهِ هَكَذَا ثُمَّ اذْرُونِي فِي يَوْمِ رَاحَ لَعَلِّي أُضِلُّ اللَّهُ تَعَالَى كَذَا قَالَ عَفَّانُ وَقَالَ مَهْنَى أَبُو شَيْبَةَ عَنْ

حَمَادِ أُضِلُّ اللَّهُ فَفَعَلُوا وَاللَّهِ ذَلِكَ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فِي قَبْضَةِ اللَّهِ تَعَالَى فَقَالَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا

فَعَلْتَهُ قَالَ مِنْ مَخَافِكَ قَالَ فَتَلَا قَاهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهَا [راجع: ۲۰۲۶۱].

(۲۰۲۷۷) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جسے اللہ تعالیٰ نے خوب

مال و دولت اور اولاد سے نوازا رکھا تھا، وقت گذرتا رہا حتیٰ کہ ایک زمانہ چلا گیا اور دوسرا زمانہ آ گیا، جب اس کی موت کا وقت

قریب آیا تو اس نے اپنے بچوں سے کہا کہ میرے بچو! میں تمہارے لیے کیسا باپ ثابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس

نے کہا کیا اب تم میری ایک بات مانگو گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس نے کہا دیکھو، جب میں مرجاؤں تو مجھے آگ میں جلا دینا

اور کوئلہ بن جانے تک مجھے آگ ہی میں رہنے دینا، پھر اس کوئلے کو ہاون دیتے ہیں اس طرح کوئلا (ہاتھ کے اشارے سے

یا) پھر جس دن ہوا چل رہی ہو، میری راکھ کو سمندر میں بہا دینا، شاید اس طرح میں اللہ کو نہ مل سکوں، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم! ان لوگوں نے اسی طرح کیا، لیکن وہ اسی لمحے اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ اے ابن آدم! تجھے اس کام پر کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ تعالیٰ نے اس خوف کی برکت سے اس کی صفائی فرمادی۔

(۲۰۲۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَمَّادٌ فِيمَا سَمِعْتُهُ قَالَ وَ سَمِعْتُ الْجُرَيْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْتُمْ تَوُفُّونَ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ آخِرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ عِزًّا وَجَلًّا وَمَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مِصْرَاعٍ الْجَنَّةِ مَسِيرَةٌ أَرْبَعِينَ عَامًا وَلِكُلِّ يَوْمٍ عَلَيْهِ يَوْمٌ وَإِنَّهُ لَكَطِيظٌ [راجع: ۲۰۲۵۹]۔

(۲۰۲۷۸) حضرت معاویہ بنی ہشام سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگ کابل سڑامتوں کی شکل میں ہو گے اور سب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ باعزت ہو گے اور جنت کے دو کواڑوں کے درمیان چالیس سال کی مسافت ہے لیکن ایک دن وہاں بھی رش لگا ہوا ہوگا۔

(۲۰۲۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ أَبُو مُسْعُودٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِيئُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أُلْوَاهِكُمْ الْفِدَامُ وَإِنَّ أَوَّلَ مَا يَتَكَلَّمُ مِنَ الْأَدَمِيِّ لِيَحِذَهُ وَكَقِفُهُ [راجع: ۲۰۲۶۰]۔

(۲۰۲۷۹) حضرت معاویہ بنی ہشام سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن جب تم لوگ پیش ہوں گے تو تمہارے منہ پر مہر لگادی جائے گی اور سب سے پہلے جو چیز بولے گی، وہ ران ہوگی۔

(۲۰۲۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو فَرَجَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي قَسْبِرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقٌّ أَمْرَائِي عَلَيَّ قَالَ تَطْعِمُهَا إِذَا طِعِمَتْ وَتَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبَ الْوَجْهَ وَلَا تَهْجُرَ إِلَّا فِي الْبَيْتِ [انظر: ۲۰۲۵۷]۔

(۲۰۲۸۰) حضرت معاویہ بنی ہشام سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم پر اپنی بیوی کا کیا حق بنتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کھاؤ تو اسے کھاؤ، جب تم پہنو تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو، اور اسے قلعہ تعلقا اگر کرو تو صرف گھر کی حد تک رکھو۔

(۲۰۲۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَازِبُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبْرُ قَالَ أَمَّكَ قُلْتُ نَمْ مَنْ قَالَ أَمَّكَ قَالَ قُلْتُ نَمْ مَنْ قَالَ نَمْ الْكَأْفَرَبِ قُلْتُ نَمْ مَنْ قَالَ نَمْ الْكَأْفَرَبِ قُلْتُ نَمْ مَنْ قَالَ نَمْ الْكَأْفَرَبِ قُلْتُ نَمْ مَنْ قَالَ نَمْ الْكَأْفَرَبِ

قُلْتُ نَمْ مَنْ قَالَ نَمْ الْكَأْفَرَبِ [صححه الحاكم (۴/۱۵۰)]. وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۵۱۳۹، الترمذی: ۱۸۹۷). [انظر: ۲۰۳۰۷]۔

(۲۰۲۸۱) حضرت معاویہ بنی ہشام سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں کس کے امم ہوں گی اور حسن سلوک کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ، تین مرتبہ میں نے یہی سوال کیا اور تینوں مرتبہ نبی ﷺ نے یہی جواب دیا۔

نے یہی جواب دیا، چوتھی مرتبہ کے سوال پر نبی ﷺ نے فرمایا اپنے والد کے ساتھ، پھر درجہ بدرجہ قرہمی رشتہ داروں کے ساتھ۔
 (۲۰۲۸۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آلا إِنَّهُ تَوْفُونَ سَيِّئِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۰۲۵۹].

(۲۰۲۸۲) حضرت معاویہ بنی ۱۱؎ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگ کامل ستر امتوں کی شکل میں گے اور سب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ باعزت ہوں گے۔

(۲۰۲۸۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ نِسَاؤُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَدَى قَالَ حَرْنُكَ أَنْتِ حَرْنُكَ أَتَى شِفْتَ غَيْرَ أَنْ لَا تَضْرِبَ الْوَجْهَ وَلَا تَقْبَحَ وَلَا تَهْجُرِ إِلَّا لِي الْبَيْتِ وَأَطْعِمِ طِعْمَتِ وَأَكْسِ إِذَا اكْتَسَبْتَ كَيْفَ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ إِلَّا بِمَا حَلَّ عَلَيْهَا [راجع: ۲۰۲۵۷].

(۲۰۲۸۳) حضرت معاویہ بنی ۱۱؎ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنی عورتوں کے حصے میں آئیں اور کس حصے کو چھوڑیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری بیوی تمہارا کھیت ہے، تم اپنے کھیت میں جہاں سے چاہو آؤ البتہ جب تم کھاؤ تو اسے کھلاؤ، جب تم پہنو تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو، اور اسے قطع نہ کر کر دو صرف گھر کی حد تک رکھو، یہ کیسے مناسب ہے جبکہ تم ایک دوسرے کے پاس حلال طریقے سے آتے بھی ہو۔

(۲۰۲۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهِنَّ تَأْمُرُنِي قَالَ هَاهُنَا وَنَحَا بَيْدِهِ نَدَى الشَّامِ قَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ وَرَجَالًا وَرَسْمَانًا وَتَجْرُونَ عَلَيَّ وَجُوهَكُمْ [راجع: ۲۰۲۵۸].

(۲۰۲۸۳) حضرت معاویہ بنی ۱۱؎ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھے کہاں جانے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیے جاؤ گے، تم میں سے بعض سوار ہوں گے، بعض پیدل اور بعض چہرے کے بل۔

(۲۰۲۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَأْتِي رَجُلٌ مَوْلَاهُ لِيَسْأَلَهُ مِنْ فَضْلِهُ هُوَ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ إِلَّا بَأَهْ إِلَّا دَعِيَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ يَتَكَلَّمُ فَضْلُهُ الْبَدِي مَنَعَهُ [راجع: ۲۰۲۶۹].

(۲۰۲۸۵) حضرت معاویہ بنی ۱۱؎ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص سے اس کا بچا بھائی اس کے مال کا زائد حصہ مانگے اور وہ اسے نہ دے تو قیامت کے دن اسے گنجا سانپ بنا دیا جائے گا۔

(۲۰۲۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَسْأَلُ أَمْوَالَنَا يَتَسَأَلُ الرَّجُلُ فِي الْجَمَاعَةِ أَوْ الْفَتَى لِيُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ قَوْمِهِ فَإِذَا بَلَغَ أَوْ كَرَبَ اسْتَعْفَ [انظر: ۲۰۲۶۰].

(۲۰۲۸۶) حضرت معاویہ بنی ۱۱؎ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اللہ

میں میں ایک دوسرے کا مال مانتے رہتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا انسان اپنی قوم میں صلح کرانے کے لئے کسی زخم یا نشان کا دھن مانگ سکتا ہے، جب وہ منزل پر پہنچ جائے یا تکلیف باقی رہے تو وہ اپنے آپ کو سوال کرنے سے بچائے۔

(۲۰۲۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بَهْزٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَنْكُرُ قَالَ أَحْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِذَا كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ لِي بَعْضٍ قَالَ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدٌ فَلَا يَرَيْتَهَا قُلْتُ فَإِذَا كَانَ أَحَدًا خَالِيًا قَالَ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَقُّ أَنْ يُسْتَعْتَبَ مِنْهُ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۰۱۷، ابن ماجه: ۱۹۲۰، الترمذی: ۲۷۶۹ و ۲۷۹۴)]. [انظر: ۲۰۲۸۸، ۲۰۲۸۹، ۲۰۲۹۶، ۲۰۲۹۷].

(۲۰۲۸۸) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنی شرمگاہ کا کتنا حصہ چھپائیں اور کتنا چھوڑ سکتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اپنی بیوی اور باندی کے علاوہ ہر ایک سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بعض لوگوں کے رشتہ داران کے ساتھ رہتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جہاں تک ممکن ہو کہ وہ تمہاری شرمگاہ نہ دیکھیں، تم انہیں مت دکھاؤ، میں نے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں سے کوئی شخص تنہا بھی تو ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس سے شرم کی جائے۔

(۲۰۲۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بَهْزٍ لَدَكْرٍ مِثْلَهُ قَالَ فَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَعْتَبَ مِنْهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَرْجِهِ [راجع: ۲۰۲۸۷].

(۲۰۲۸۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۲۸۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ آتَيْتُهَا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَوَضَعَهَا عَلَى فَرْجِهِ [راجع: ۲۰۲۸۷].

(۲۰۲۸۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۲۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَهْزٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا آتَيْتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ مِنْ عَدَدِ أَوْلَاءٍ وَضَرَبَ إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأَعْرَى أَنْ لَا آتَيْتُكَ وَلَا آتَيْتُ دِينِكَ وَإِنِّي لَدَجِئْتُ امْرَأًا لَا أَعْقِلُ شَيْئًا إِلَّا مَا عَلَّمَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِ اللَّهِ بِمِ بَعْفِكَ رَبَّنَا إِنَّا قَالِ بِالْإِسْلَامِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا آيَةُ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَقُولَ أَسْلَمْتُ وَجْهِي لِلَّهِ وَتَخَلَّيْتُ وَتَقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَكُلُّ مُسْلِمٍ عَلَيَّ مُسْلِمٌ مُحَرَّمٌ [راجع: ۲۰۲۵۵].

(۲۰۲۹۰) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میں نے اتنی مرتبہ (اپنے ہاتھوں کی پانچ کھول کر کہا) قسم کھائی تھی (کہ آپ کے پاس نہیں آؤں گا، اب میں آپ کے پاس آ گیا ہوں تو) مجھے بتائے کہ اللہ

تعالیٰ نے آپ کو کس چیز کے ساتھ بھیجا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کے ساتھ بھیجا ہے، پوچھا اسلام کیا ہے نبی ﷺ نے فرمایا تم یوں کہو کہ میں نے اپنے آپ کو اللہ کے سامنے جھکا دیا اور اس کے لئے یکسو ہو گیا اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ کرو اور یاد رکھو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے قابل احترام ہے۔

(۲۰۲۹۱) أَخْوَانِ نَصِيْرَانِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ مُشْرِكٍ بَشْرِكُ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ عَمَلًا أَوْ يُفَارِقُ الْمُشْرِكِينَ إِلَّا

المُسْلِمِينَ [راجع: ۲۰۲۵۶]

(۲۰۲۹۱) یہی دونوں چیزیں مددگار ہیں، اور اللہ اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد یا مشرکین کو چھوڑ کر مسلمانوں کے پاس آنے کے بعد دوبارہ شرک میں مبتلا ہو جائے۔

(۲۰۲۹۲) مَا لِي أَمْسِكُ بِعُجْزِكُمْ عَنِ النَّارِ إِلَّا إِنْ رَمَيْتَنِي دَاعِيًا وَإِنَّهُ سَأَلَنِي هَلْ بَلَغْتَ عِبَادِي وَأَنَا قَائِلٌ لَهُ رَبِّ

بَلَغْتُهُمْ إِلَّا قَلِيلًا الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْغَائِبُ [قال البوصيري: هذا اسناد حسن وقال الألباني: صحيح (ابن ماجه ۲۳۴)

(۲۰۲۹۲) یہ کیا معاملہ ہے کہ میں تمہیں تمہاری کروں سے پکڑ پکڑ کر جہنم سے بچا رہا ہوں، یاد رکھو! میرا پروردگار مجھے بتلائے

اور مجھ سے پوچھے گا کہ کیا آپ نے میرے بندوں تک میرا پیغام پہنچا دیا تھا؟ اور میں عرض کروں گا کہ پروردگار! میں نے

تک پیغام دیا تھا، یاد رکھو! تم میں سے جو حاضر ہیں، وہ غائب تک یہ بات پہنچادیں۔

(۲۰۲۹۳) ثُمَّ إِنَّكُمْ مَدْعُوْنَ وَمُقَدَّمَةٌ أَلْوَاهُكُمْ بِالْفِدَامِ وَإِنَّ أَوَّلَ مَا يُبَيِّنُ وَقَالَ يَوَاسِطُ يَتَرَجَّمُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ عَلَى فَيْحِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا دِينُنَا قَالَ هَذَا دِينُكُمْ وَأَيُّكُمْ

تُعَسِّنُ بِكُمْلِكَ [راجع: ۲۰۲۶۰]

(۲۰۲۹۳) قیامت کے دن جب تم لوگ جوش ہوں گے تو تمہارے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور سب سے پہلے جو چیز بولے

وہ ران ہوگی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا یہ ہمارا دین ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ تمہارا دین ہے اور تم جہاں بھی اچھا کام

کے وہ تمہاری کفایت کرے گا۔

(۲۰۲۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ لِي كُلُّ إِبِلٍ سَائِمَةٍ لِي كُلُّ أَرْبَعِينَ ابْنَةَ لَبُونٍ لَا تَفْرَقُ إِبِلٌ عَنْ حَسَابِهَا مَنْ أُعْطَاهَا مَوْتَجِرًا فَلِلَّهِ أَجْرٌ

وَمَنْ مَتَعَهَا فَإِنَّا آخِذْنَا وَشَطْرَ إِبِلِهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزْمَاتِ رَبَّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَحِلُّ لَالٍ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ

[راجع: ۲۰۲۶۵]

(۲۰۲۹۴) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے سائمتہ اونٹوں کی ہر چالیس تعداد

ایک بنت لبون واجب ہوگی، اور زکوٰۃ کے اس حساب سے کسی اونٹ کو الگ نہیں کیا جائے گا، جو شخص ثواب کی نیت سے خود

زکوٰۃ ادا کر دے تو اسے اس کا ثواب مل جائے گا اور جو شخص زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو ہم اس سے جبراً بھی وصول کر سکتے ہیں،

کے اونٹ کا حصہ ہمارے پروردگار کا فیصلہ ہے، اور اس میں سے آل محمد ﷺ کے لئے کچھ بھی حلال نہیں ہے۔

(۲۰۲۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ وَبَزِيدُ قَالَ أَبَانَا بَهْزُ الْمَعْنَى حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ كَانَ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ أَعْطَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَا لَا وَوَلَدًا وَكَانَ لَا يَدِينُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ دِينًا قَالَ يَزِيدُ فَلَبِثْتُ حَتَّى ذَهَبَ عُمَرُ وَبِقِي عُمَرُ تَدَكَّرَ فَعَلِمْتُ أَنْ لَمْ يَبْتَرِعْ عِنْدَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى خَيْرًا دَعَا بَيْنَهُ قَالَ يَا بَيْتِي أَيُّ أَبٍ تَعْلَمُونِي قَالُوا خَيْرُهُ يَا أَبَانَا قَالَ فَوَاللَّهِ لَا أَدْعُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْكُمْ مَا لَا هُوَ مِنِّي إِلَّا أَنَا أَخِذْهُ مِنْهُ أَوْ لَتَفْعَلَنَّ مَا أَمْرُكُمْ بِهِ قَالَ فَأَخَذَ مِنْهُمْ مِثْقَالَ قَالَ أَمَا لَا فِإِذَا مِتُّ فَخُذُونِي فَأَلْفُورِي فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ حُمَمًا فَذُقُونِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ عَلَيَّ فَعِيدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ اسْحَقُونِي ثُمَّ ذُرُونِي فِي الرِّيحِ لَعَلِّي أُحْضِلُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ فَفِعِلَّ بِهِ ذَلِكَ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ حِينَ مَاتَ قَالَ فِجِيءَ بِهِ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَعَرِضَ عَلَيَّ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ مَا حَمَلْتُكَ عَلَيَّ النَّارِ قَالَ خَشِيتُكَ يَا رَبَّاهُ قَالَ إِنِّي لَا سَمْعَنَ الرَّاهِبَةَ قَالَ يَزِيدُ أَسْمَعُكَ رَاهِبًا فَيَسِبُ عَلَيْهِ قَالَ بَهْزُ فَعَدَدْتُ بِهِذَا الْحَدِيثِ الْحَسَنَ وَقَتَادَةَ وَحَدَّثَانِيهِ فَيَسِبُ عَلَيْهِ أَوْ قَتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ شُكٌّ يَحْيَى (راجع: ۱۲۰۲۶۱)

(۲۰۲۹۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جسے اللہ تعالیٰ نے خوب مال و دولت اور اولاد سے نوازا رکھا تھا، وقت گذرتا رہا حتیٰ کہ ایک زمانہ چلا گیا اور دوسرا زمانہ آ گیا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بچوں سے کہا کہ میرے بچو! میں تمہارے لیے کیسا باپ ثابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہا کیا اب تم میری ایک بات مانگو گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس نے کہا دیکھو، جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلا دینا اور کوئلہ بن جانے تک مجھے آگ ہی میں رہنے دینا، پھر اس کو تلے کو ہاون دستے میں اس طرح کوٹنا (ہاتھ کے اشارے سے بتایا) پھر جس دن ہوا چل رہی ہو، میری راکھ کو سمندر میں بہا دینا، شاید اس طرح میں اللہ کو نذر سکوں، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم! ان لوگوں نے اسی طرح کیا، لیکن وہ اسی لمحے اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ اے ابن آدم! تجھے اس کام پر کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ تعالیٰ نے اس خوف کی برکت سے اس کی توبہ قبول فرمائی۔

حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَبِيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ جَدُّ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ

حضرت معاویہ بن حبیّدہ رضی اللہ عنہ کی مزید احادیث

(۲۰۲۹۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَدْرُ قَالَ أَحْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ لِي بَعْضٍ قَالَ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدٌ فَلَا يَرَاهَا قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا قَالَ قَالَ اللَّهُ

تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَى مِنَ النَّاسِ [راجع: ۲۰۲۸۷].

(۲۰۲۹۲) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنی شرمگاہ کا کتنا حصہ چھپائیں اور کتنا چھوڑ سکتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اپنی بیوی اور باندی کے علاوہ ہر ایک سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بعض لوگوں کے رشتہ داران کے ساتھ رہتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جہاں تک ممکن ہو کہ وہ تمہاری شرمگاہ نہ دیکھیں، تم انہیں مت دکھاؤ، میں نے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں سے کوئی شخص تنہا بھی تو ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس سے شرم کی جائے۔

(۲۰۲۹۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يَهُزُّ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ إِبِلٍ سَائِمَةٍ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ أِنَّهُ لَبُونٌ لَا يَكْفُرُ قِيْلَ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاكَ مَوْجِعًا فَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا أَحْبَبُوهَا مِنْهُ وَشَطْرَ مَالِهِ وَقَالَ مَرَّةً إِبِلُهُ عَزَمَةٌ مِنْ عَزَمَاتِ رَبَّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَحِلُّ لَالٍ مُعْتَمِدٍ مِنْهَا شَيْءٌ [راجع: ۲۰۲۶۵].

(۲۰۲۹۷) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے سائے اونٹوں کی ہر چالیس تعداد پر ایک بنت لبون واجب ہوگی، اور زکوٰۃ کے اس حساب سے کسی اونٹ کو الگ نہیں کیا جائے گا، جو شخص ثواب کی نیت سے خود ہی زکوٰۃ ادا کر دے تو اسے اس کا ثواب مل جائے گا اور جو شخص زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو ہم اس سے جبراً بھی وصول کر سکتے ہیں، اس کے اونٹ کا حصہ ہمارے پروردگار کا فیصلہ ہے، اور اس میں سے آل محمد ﷺ کے لئے کچھ بھی حلال نہیں ہے۔

(۲۰۲۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنَّنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَخَاهُ أَوْ عَمَّهُ قَامَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جِيرَانِي بِمَا أُحْبِلُوهَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ قَالَ جِيرَانِي بِمَا أُحْبِلُوهَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ جِيرَانِي بِمَا أُحْبِلُوهَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ قَالَ لَيْنٌ قُلْتُ ذَلِكَ لَقَدْ زَعَمَ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَنْهَى عَنِ الْغَيِّ وَيَسْتَعْلِي بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ لَقَامٌ أَخُوهُ أَوْ ابْنُ أَخِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَقَالَ أَمَا لَقَدْ فَلْتُمُوهَا أَوْ قَالَ لَالِكُمْ وَلَيْنٌ كُنْتُ أَفْعَلُ ذَلِكَ إِنَّهُ لَعَلِّي وَمَا هُوَ عَلَيْكُمْ غُلُوهٌ عَنْ جِيرَانِيهِ [راجع: ۲۰۲۶۳].

(۲۰۲۹۸) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے والد یا چچا نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میرے پڑوسیوں کو کیوں پکڑا گیا ہے؟ نبی ﷺ نے اس کی بات سے اعراض کیا، دو مرتبہ اسی طرح ہوا پھر والد یا چچا نے کہا کہ بخدا! اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بولتا جا رہا تھا اور میں میں اپنی چادر گھسیٹتا ہوا جا رہا تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ صاحب کیا کہہ رہے تھے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کہہ رہا تھا اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کیا لوگ ایسی بات کہہ سکتے ہیں، اگر میں نے ایسا کیا بھی تو اس کا اثر مجھ پر ہوگا، ان پر تو کچھ نہیں ہوگا، اس کے پڑوسیوں کو چھوڑ دو۔

(۲۰۲۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا بِهِزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَتَيْتُهُ فَلَقْتُ وَاللَّهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ أَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ أَوْلَادٍ أَنْ لَا آتِيكَ وَلَا آتِي دِينَكَ وَجَمَعَ بِهِزُ بَيْنَ كَفِّهِ وَقَدْ جُنْتُ امْرَأًا لَا أَعْقِلُ شَيْئًا إِلَّا مَا عَلَّمَنِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَرَسُولُهُ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِ اللَّهِ بِمَ بَعَثَكَ اللَّهُ إِلَيْنَا قَالَ بِالْإِسْلَامِ قُلْتُ وَمَا آيَاتُ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَقُولَ أَسْلَمْتُ وَجِهِيَ لِلَّهِ وَتَخَلَّيْتُ وَتَقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ كُلُّ مُسْلِمٍ عَلَى مُسْلِمٍ مُحَرَّمٌ [راجع: ۲۰۲۵۵].

(۲۰۲۹۹) حضرت معاویہ بنی ہاشمی سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میں نے اتنی مرتبہ (اپنے ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر کہا) قسم کھائی تھی (کہ آپ کے پاس نہیں آؤں گا، اب میں آپ کے پاس آ گیا ہوں تو) مجھے بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کس چیز کے ساتھ بھیجا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کے ساتھ بھیجا ہے، پوچھا اسلام کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم یوں کہو کہ میں نے اپنے آپ کو اللہ کے سامنے جھکا دیا اور اس کے لئے یکسو ہو گیا اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور یاد رکھو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے قابل احترام ہے۔

(۲۰۲۰۰) أَنْوَانٍ نَصِيرَانِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْ مُشْرِكٍ أَوْ مُشْرِكَةٍ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ عَمَلًا وَتَفَارِقِ الْمُشْرِكِينَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۰۲۵۶].

(۲۰۳۰۰) یہی دونوں چیزیں مددگار ہیں، اور اللہ اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد یا مشرکین کو چھوڑ کر مسلمانوں کے پاس آنے کے بعد دوبارہ شرک میں مبتلا ہو جائے۔

(۲۰۲۰۱) مَا لِي أَمْسِكُ بِحُجْرَتِكُمْ عَنِ النَّارِ إِلَّا إِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ دَاعِيٌّ وَإِنَّ سَائِلِي هَلْ بَلَغْتُ عِبَادَةَ وَإِنِّي قَائِلٌ رَبِّ إِنِّي قَدْ بَلَغْتُهُمْ فَلْيَبْلُغِ الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْغَائِبَ [راجع: ۲۰۲۹۲].

(۲۰۳۰۱) یہ کیا معاملہ ہے کہ میں تمہیں تمہاری کمروں سے پکڑ پکڑ کر جہنم سے بچا رہا ہوں، یاد رکھو! میرا پروردگار مجھے بتلائے گا اور مجھ سے پوچھے گا کہ کیا آپ نے میرے بندوں تک میرا پیغام پہنچا دیا تھا؟ اور میں عرض کروں گا کہ پروردگار! میں نے ان تک پیغام دیا تھا، یاد رکھو! تم میں سے جو حاضر ہیں، وہ غائب تک یہ بات پہنچادیں۔

(۲۰۲۰۲) ثُمَّ إِنَّكُمْ مَدْعُونَ مَقْدَمَةً أَوَّاهُكُمْ بِالْفِدَامِ ثُمَّ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُبِينُ عَنْ أَحَدِكُمْ لَقَبْخُدُّهُ وَكَفَّهُ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهُ هَذَا دِينُنَا قَالَ هَذَا دِينُكُمْ وَأَيْتَمَا تُحْسِنُ بِكُفَيْكَ [راجع: ۲۰۲۶۰].

(۲۰۳۰۲) قیامت کے دن جب تم لوگ پیش ہوں گے تو تمہارے منہ پر مرہ لگا دی جائے گی اور سب سے پہلے جو چیز بولے گی، وہ ران ہوگی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا یہ ہمارا دین ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ تمہارا دین ہے اور تم جہاں بھی اچھا کام کرو گے وہ تمہاری کفایت کرے گا۔

(۲۰۲۰۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا بِهِزُ بْنُ حَكِيمٍ بِنِ مَعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا مِنْ عِبَادِ اللَّهِ جَلَّ وَعَزَّ أَعْطَاهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا فَكَانَ لَا يَدِينُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى دِينًا فَلَبِثَ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ مِنْهُ عُمُرٌ أَوْ بَقِيَ عُمُرٌ تَذَكَّرَ فَلَعِمَ أَنَّهُ لَنْ يَبْتَرَّ عِنْدَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى خَيْرًا دَعَا بَنِيهِ فَقَالَ أَيُّ أَبٍ تَعْلَمُونِي قَالُوا خَيْرُهُ يَا أَبَانَا قَالَ وَاللَّهِ لَا أَدْعُ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مَالًا هُوَ مِنِّي إِلَّا أَنَا أَخِيذُهُ مِنْهُ وَتَلَعَّنَ بِي مَا أَمْرُكُمْ قَالَ فَاعْتَدَ مِنْهُمْ مِثْقَالَ وَرَثِي فَقَالَ أَمَا لَا فَرِيدًا أَنَا مُتٌ فَالْقُرُونِي لِي النَّارُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ حُمَمًا فِدْلُونِي قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ بِيدِهِ عَلَى لِحْيَتِهِ ثُمَّ اخْرُجْنِي لِي الرِّيحَ لَعَلِّي أُحِضُّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ وَرَثَ مُحَمَّدٍ حِينَ مَاتَ فَجِيءَ بِهِ لِي أَحْسَنَ مَا كَانَ قَطُّ فَعَرَضَ عَلَيَّ رِثَتَهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى النَّارِ قَالَ خَشِيتُكَ يَا رَبَّنَا قَالَ إِنِّي أَسْمَعُكَ لِرَأْيَا فَيُحِبُّ عَلَيْهِ [راجع: ۲۰۲۶۱].

(۲۰۳۰۳) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جسے اللہ تعالیٰ نے خوب مال و دولت اور اولاد سے نوازا رکھا تھا، وقت گذرتا رہا حتیٰ کہ ایک زمانہ چلا گیا اور دوسرا زمانہ آ گیا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بچوں سے کہا کہ میرے بچو! میں تمہارے لیے کیسا باپ ثابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہا کیا اب تم میری ایک بات مانگو گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس نے کہا دیکھو، جب میں مرجاؤں تو مجھے آگ میں جلادینا اور کونکہ بن جانے تک مجھے آگ ہی میں رہنے دینا، پھر اس کو تلے کو ہاون دستے میں اس طرح کو ثنا (ہاتھ کے اشارے سے بتایا) پھر جس دن ہوا چل رہی ہو، میری راکھ کو سمندر میں بہادینا، شاید اس طرح میں اللہ کو نکل سکوں، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم! ان لوگوں نے اسی طرح کیا، لیکن وہ اسی لمحے اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ اے ابن آدم! تجھے اس کام پر کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ تعالیٰ نے اس خوف کی برکت سے اس کی تولد قبول فرمائی۔

(۲۰۲۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَمْدَةَ الْقُسَيْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِسَاوِنَا مَا نَأْتِي مِنْهُمْ وَمَا نَنْزُرُ قَالَ حَرْتُكَ أَلَيْتِ حَرْتُكَ أَلَيْتِ سِنَّتِي لِي أَنْ لَا تُضْرِبَ الْوَجْهَ وَلَا تَلْبِغَ وَأَطْعِمِ إِذَا أُطْعِمْتَ وَأَكْسِ إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا لِي الْبَيْتِ كَيْفَ وَقَدْ أَلْفَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ إِلَّا بِمَا حَلَّ عَلَيْهِمْ [راجع: ۲۰۲۰۷].

(۲۰۳۰۳) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنی عورتوں کے کس حصے میں آئیں اور کس حصے کو چھوڑیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری بیوی تمہارا کھیت ہے، تم اپنے کھیت میں جہاں سے چاہو آؤ، البتہ جب تم کھاؤ تو اسے کھلاؤ، جب تم پہنؤ تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو، اور اسے قطع تعلق اگر کرو تو صرف گھر کی حد تک رکھو، یہ کیسے مناسب ہے جبکہ تم ایک دوسرے کے پاس حلال طریقے سے آتے بھی ہو۔

(۲۰۲۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيُنْبِئُ لِلدِّي بَعْدَتْ فَيُكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيُنْبِئُ لَهُ [راجع: ۲۰۲۷۰].

(۲۰۳۰۵) حضرت معاویہؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جو لوگوں کے سامنے انہیں ہانسنے کے لئے جھوٹی باتیں کہتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔

(۲۰۳۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَأْتِي رَجُلٌ مَوْلَى لَهُ يَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلِ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ إِلَّا دُعِيَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَجَاعٌ يَلْمِظُ فَضْلَهُ الْيَدَى مَنَعَ [راجع: ۲۰۲۶۹].

(۲۰۳۰۷) حضرت معاویہؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص سے اس کا چچا زار بھائی اس کے مال کا زائد حصہ مانگے اور وہ اسے نہ دے تو قیامت کے دن اسے گنجا سانپ بنا دیا جائے گا جو اس کے زائد حصے کو چبا جائے گا۔

(۲۰۳۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبْرُ قَالَ أَمَّاكَ قَالَ قُلْتُ نُمُّ مَنْ قَالَ نُمُّ أَمَّاكَ نُمُّ الْاَقْرَبُ فَالْاَقْرَبُ [راجع: ۲۰۲۸۱].

(۲۰۳۰۹) حضرت معاویہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں کس کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ، تین مرتبہ میں نے یہی سوال کیا اور تینوں مرتبہ نبی ﷺ نے یہی جواب دیا، چوتھی مرتبہ کے سوال پر نبی ﷺ نے فرمایا اپنے والد کے ساتھ، پھر درجہ بدرجہ قریبی رشتہ داروں کے ساتھ۔

(۲۰۳۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بَهْزِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ وَوَلَيْتُمْ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ آخِرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۰۲۵۹].

(۲۰۳۱۱) حضرت معاویہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگ کامل ستر امتوں کی شکل میں ہو گے اور سب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ باعزت ہو گے۔

(۲۰۳۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بَهْزِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَأْمُرُنِي خَيْرِي فَقَالَ بِبَيْتِهِ نَحْوِ الشَّامِ وَقَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ رِجَالًا وَرَسْمَانًا وَتُجْرُونَ عَلَى وَجْهِكُمْ [راجع: ۲۰۲۵۸].

(۲۰۳۱۳) حضرت معاویہؓ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھے کہاں جانے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیے جاؤ گے، تم میں سے بعض سوار ہوں گے، بعض پیدل اور بعض چہروں کے کل۔

(۲۰۳۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بَهْزِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَوْقَمْتُ نَسَائِلَ أَمْوَالِنَا قَالَ يَسْأَلُ أَحَدَكُمْ لِي الْجَنَاحِيَّةِ وَالْفَتْحِ لِيُصْلِحَ بَيْنَ قَوْمِهِ فَإِذَا بَلَغَ أَوْ كَرَبَ اسْتَعْفَ [راجع: ۲۰۲۸۶].

(۲۰۳۱۰) حضرت معاویہ بنی ہاشم سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ آپس میں ایک دوسرے کا مال مانگتے رہتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا انسان اپنی قوم میں صلح کرانے کے لئے کسی زخم یا نشان کا تاوان مانگ سکتا ہے، جب وہ منزل پر پہنچ جائے یا تکلیف باقی رہے تو وہ اپنے آپ کو سوال کرنے سے بچائے۔

(۲۰۳۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ أَبِي بَهْزٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِمَى الْجَنَّةِ بَحْرُ اللَّيْنِ وَبَحْرُ الْمَاءِ وَبَحْرُ الْعَسَلِ وَبَحْرُ الْخَمْرِ ثُمَّ تَشْفَقُ الْأَنْهَارُ مِنْهَا بَعْدَهُ [صححه ابن حبان (۷۴۰۹)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۵۷۱).

قال شعيب: اسنادہ حسن.

(۲۰۳۱۱) حضرت معاویہ بنی ہاشم سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جنت میں دودھ کا سمندر ہو گا، پانی کا، شہد کا اور شراب کا سمندر ہو گا، جس سے نہریں پھوٹیں گی۔

(۲۰۳۱۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ أَشْرَكَ بِاللَّهِ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راجع: ۲۰۲۵۶]

(۲۰۳۱۲) حضرت معاویہ بنی ہاشم سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد دوبارہ شرک میں مبتلا ہو جائے۔

(۲۰۳۱۳) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنِيَ بِالشَّيْءِ سَأَلَ عَنْهُ أَهْدِيَّةً أَمْ صَدَقَةً لِأَنَّ قَالُوا هَدِيَّةً بَسَطَ يَدَهُ وَإِنْ قَالُوا صَدَقَةً قَالَ لِأَصْحَابِهِ خُذُوا (۲۰۳۱۳) حضرت معاویہ بنی ہاشم سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی چیز لائی جاتی تو آپ ﷺ اس کے متعلق یہ سوال کرتے کہ یہ ہدیہ ہے یا صدقہ؟ اگر لوگ کہتے کہ ہدیہ ہے تو نبی ﷺ اس کی طرف ہاتھ بڑھاتے اور اگر لوگ کہتے کہ صدقہ ہے تو اپنے ساتھیوں سے فرمادیتے کہ یہ تم لے لو۔

(۲۰۳۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ [راجع: ۲۰۲۷۰]

(۲۰۳۱۴) حضرت معاویہ بنی ہاشم سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جو لوگوں کے سامنے انہیں ہنسانے کے لئے جھوٹی باتیں کہتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔

حَدِيثُ الْأَعْرَابِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۳۱۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ الْأَعْرَابِيَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَرَفَعَ كَفَّيْهِ حَتَّى حَادَّتَا أَوْ بَلَغَتَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ كَانَهُمَا مِرْوَحَتَانِ

(۲۰۳۱۵) ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، نبی ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا تو اپنے دونوں ہاتھ کانوں کی لوتک بلند کیے، گویا کہ وہ دو پتھے ہوں۔

(۲۰۳۱۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ قَالَ وَحَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ الْأَعْرَابِيَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ نَعْلَانِ مِنْ بَقَرٍ قَالَ فَفَعَلَ عَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ حَكَتْ حَيْثُ تَفَلَّ بِنَعْلَيْهِ

(۲۰۳۱۶) ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ نے گائے کی کھال کے جوتے پہن رکھے تھے، پھر آپ ﷺ نے بائیں جانب تھوکا اور اس جگہ کو اپنی جوتی سے مسل دیا۔

(۲۰۳۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ يَزِيدِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَعْرَابِيٌّ لَنَا قَالَ رَأَيْتُ نَعْلَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْصُوفَةً [انظر: ۲۰۵۸۸، ۲۰۸۶۳]

(۲۰۳۱۷) مطرف بن شخیر کہتے ہیں کہ ہمیں ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں نے تمہارے نبی ﷺ کے جوتے چمڑے کے دیکھے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ

بنو تميم کے ایک آدمی کی اپنے والد یا چچا سے روایت

(۲۰۳۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَأَحْسَنَ النِّسَاءِ عَلَيْهِ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتَاهُ عَنْ قَدْرِ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ فَقَالَ قَدْرُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثًا [انظر: ۲۲۶۸۵]

(۲۰۳۱۸) بنو تميم کے ایک آدمی کی اپنے والد یا چچا سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی ہے، ہم نے ان سے نبی ﷺ کے رکوع و سجود کی مقدار کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ اتنی دیر جس میں بندہ تین مرتبہ ”سبحان الله و بحمده“ کہہ سکے۔

حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سلمہ بن محبب رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۳۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّبِ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ عَلَى جَارِيَةٍ أَمْرَائِهِ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَمَهْيَ لَهٗ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا لَهَا وَإِنْ كَانَتْ اسْتَكْرَهَهَا فَمَهْيَ حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا لَهَا [راجع: ۱۶۰۰۶].

(۲۰۳۱۹) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے اپنی بیوی کی باندی سے بدکاری کی تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر اس نے اس باندی سے زبردستی یہ حرکت کی ہو تو وہ باندی آزاد ہو جائے گی اور مرد پر اس کے لئے مہر مثل لازم ہو جائے گا، اور اگر یہ کام اس کی رضامندی سے ہوا ہو تو وہ اس کی باندی ہی رہے گی، البتہ مرد کو مہر مثل ادا کرنا پڑے گا۔

(۲۰۳۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُبَيْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أتَى عَلَى بَيْتٍ قَدَامَهُ قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرَابَ فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ دَبَّاهُهَا ذَكَاتُهَا [راجع: ۱۶۰۰۳].

(۲۰۳۲۰) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ایک ایسے گھر کے پاس سے گذرے جس کے صحن میں ایک مکینزہ لٹکا ہوا تھا، نبی ﷺ نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی مانگا تو وہ کہنے لگے کہ یہ مردہ جانور کی کھال کا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(۲۰۳۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أتَى عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ فَاسْتَسْقَى إِذَا قِرْبَةٌ فِيهَا مَاءٌ فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْأَدِيمُ طَهْرُورُهُ دَبَّاهُ [راجع: ۱۶۰۰۳].

(۲۰۳۲۱) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ایک ایسے گھر کے پاس سے گذرے جس کے صحن میں ایک مکینزہ لٹکا ہوا تھا، نبی ﷺ نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی مانگا تو وہ کہنے لگے کہ یہ مردہ جانور کی کھال کا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(۲۰۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّبِ أَنَّ رَجُلًا غَشِيَ جَارِيَةَ أَمْرَائِهِ وَهُوَ فِي غَرْوٍ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَتْ اسْتَكْرَهَهَا فَمَهْيَ حُرَّةٌ مِنْ مَالِهِ وَعَلَيْهِ شِرَاؤُهَا لِسَيِّدَتِهَا وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَمِثْلُهَا مِنْ مَالِهِ لِسَيِّدَتِهَا [راجع: ۱۶۰۰۶].

(۲۰۳۲۲) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے ایک غزوے کے دوران اپنی بیوی کی باندی سے بدکاری کی تو

نبی ﷺ نے فرمایا اگر اس نے اس باندی سے زبردستی یہ حرکت کی ہو تو وہ باندی آزاد ہو جائے گی اور مرد پر اس کے لئے مہر مثل لازم ہو جائے گا، اور اگر یہ کام اس کی رضامندی سے ہوا ہو تو وہ اس کی باندی ہی رہے گی، البتہ مرد کو مہر مثل ادا کرنا پڑے گا۔

(۲۰۳۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَلَمَةَ بْنِ الْمُعْتَبِرِ أَنَّ رَجُلًا خَرَجَ فِي غَزَاةٍ وَمَعَهُ جَارِيَةٌ لِأَمْرَائِهِ فَوَلَّعَ بِهَا فَلَذِكْرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَبِئْسَ عَيْقُوقٌ وَلَهَا عَلَيْهِ مِثْلُهَا وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَبِئْسَ أَمْتٌ وَلَهَا عَلَيْهِ مِثْلُهَا وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً إِنَّ رَجُلًا كَانَ فِي غَزَاةٍ [راجع: ۱۶۰۰۶]

(۲۰۳۳۳) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے ایک غزوے کے دوران اپنی بیوی کی باندی سے بدکاری کی تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر اس نے اس باندی سے زبردستی یہ حرکت کی ہو تو وہ باندی آزاد ہو جائے گی اور مرد پر اس کے لئے مہر مثل لازم ہو جائے گا، اور اگر یہ کام اس کی رضامندی سے ہوا ہو تو وہ اس کی باندی ہی رہے گی، البتہ مرد کو مہر مثل ادا کرنا پڑے گا۔

(۲۰۳۳۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَلَمَةَ بْنِ الْمُعْتَبِرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَذِكْرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۱۶۰۰۶]

(۲۰۳۳۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۳۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَلَمَةَ بْنِ الْمُعْتَبِرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۶۰۰۶]

(۲۰۳۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۳۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُعْتَبِرِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى قُرْبَةٍ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَلَذِعَا مِنْهَا بِمَاءٍ وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ سَلُّوْهَا الْيَسَّ فَلَذِعَتْ فَقَالَتْ بَلَى لَأَتِي مِنْهَا لِحَاجِيهِ فَقَالَ ذَكَأَةُ الْأَدِيمِ دِبَاغُهَا [النظر: ۱۶۰۰۳]

(۲۰۳۳۶) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ غزوہ حنین کے موقع پر ایک ایسے گھر کے پاس سے گذرے جس کے صحن میں ایک مکیگزیرہ لٹکا ہوا تھا، نبی ﷺ نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی مانگا تو وہ کہنے لگے کہ یہ مردہ جانور کی کھال کا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(۲۰۳۳۷) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُعْتَبِرِ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ تَبُوكَ لَأَتِي عَلَى نَيْبٍ فَلَذِمَهُ قُرْبَةً مُعَلَّقَةً فَسَالَ الشَّرَابَ فَبِيلَ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ ذَكَأَتْهَا دِبَاغُهَا [راجع: ۱۶۰۰۳]

(۲۰۳۳۷) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ غزوہ حنین کے موقع پر ایک ایسے گھر کے پاس سے گذرے جس کے صحن میں ایک مکیگزیرہ لٹکا ہوا تھا، نبی ﷺ نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی مانگا تو وہ کہنے لگے کہ یہ مردہ جانور کی کھال کا

ہے، نبی ﷺ نے فرمایا باعث کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(۲۰۳۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْبٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّبِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي رَجُلِي وَطِءَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فِيهِ حَرَّةٌ وَعَلَيْهِ لِسَيْبَتِهَا مِثْلَهَا [وان كانت طواعته فهي له وعليه لسيدتها مثلها]. [قال النسائي: لا تصح هذه الاحاديث. وقال الخطابي: منكر. وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۴۴۶۰، النسائي: ۱۲۴/۶)].

(۲۰۳۲۸) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے اپنی بیوی کی باندی سے بدکاری کی تو نبی ﷺ نے اس کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا اگر اس نے اس باندی سے زبردستی یہ حرکت کی ہو تو وہ باندی آزاد ہو جائے گی اور مرد پر اس کے لئے مہر مثل لازم ہوا جائے گا، اور اگر یہ کام اس کی رضامندی سے ہوا ہو تو وہ اس کی باندی ہی رہے گی، البتہ مرد کو مہر مثل ادا کرنا پڑے گا۔

(۲۰۳۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُعَارِقِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعْدَةَ الرَّاسِبِيِّ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ الْهَدَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ سَلَمَةَ وَكَانَ قَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ بَعَثَ بَدَنَتَيْنِ مَعَ رَجُلٍ وَقَالَ إِنْ عَرَضَ لِهَمَا فَانْحَرِهْمَا وَاغْمِسُ التَّلْعُ فِي دِمَائِهِمَا ثُمَّ اضْرِبْ بِهِ صَفْحَتَيْهِمَا حَتَّى يُعْلَمَ أَتَهُمَا بَدَنَتَانِ قَالَ صَفْحَتِي كُلُّ وَاحِدَةٍ قَالِ وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ رُقَيْعِكَ وَدَعَهَا لِمَنْ بَعْدَكُمْ

(۲۰۳۲۹) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ قربانی کے دو اونٹ بھیجے، اور فرمایا اگر انہیں کوئی بیماری لاحق ہو جائے (اور یہ مرنے کے قریب ہو جائیں) تو انہیں ذبح کر دینا اور ان کے نعل کوان ہی کے خون میں ڈبو کر ان کی پیشانی پر لگا دینا تاکہ یہ واضح رہے کہ یہ دونوں قربانی کے جانور ہیں، اور تم یا تمہارے رفقاء میں سے کوئی بھی اس میں سے کچھ نہ کھائے، بلکہ بعد والوں کے لئے اسے چھوڑ دینا۔

(۲۰۳۳۰) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَبْدُ الصَّمَدِ الْمَعْنِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّبِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِنَاءٍ مِنْ قُرْبَتِهِ عِنْدَ امْرَأَةٍ فَقَالَتْ إِنَّهَا مَمْتَةٌ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ دَبَّغْتَهَا قَالَتْ بَلَى قَالَ دَبَّغْتَهَا ذَكَاتُهَا [راجع: ۱۶۰۳].

(۲۰۳۳۰) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ایک ایسے گھر کے پاس سے گزرے جس کے صحن میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، نبی ﷺ نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی مانگا تو وہ کہنے لگے کہ یہ مردہ جانور کی کھال کا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم نے اسے دباغت نہیں دی تھی؟ اس نے کہا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(۲۰۳۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ الْعَوْدِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ عَزَّوْنَا مَعَ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ مُكْرَانَ فَقَالَ سِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي سَلَمَةَ بْنُ الْمُحَبِّبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَدْرَكَهُ رَمَضَانُ لَهُ حُمُولَةٌ بَأْوَى إِلَى شَيْخٍ فَلْيَتَّصِمُ رَمَضَانَ حَيْثُ أَدْرَكَهُ [راجع: ١٦٠٠٧].
(٢٠٣٣١) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کو رمضان ملے اور اس میں اتنی ہمت ہو کہ وہ بھوک کو برداشت کر سکے تو وہ جہاں بھی دوران سفر ماہ رمضان کو پالے، اسے روزہ رکھ لینا چاہئے۔

(٢٠٣٣٢) وَقَالَ سِنَانٌ وُلِدْتُ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَبَشَّرَ بِي أَبِي فَقَالُوا لَهُ وَوَلَدَ لَكَ غَلَامٌ فَقَالَ سَهْمٌ أَرْمِي بِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا بَشَّرْتُمُونِي بِهِ وَسَمَّيْتَنِي سِنَانًا
(٢٠٣٣٢) اور سنان کہتے ہیں کہ میں غزوہ حنین کے دن پیدا ہوا تھا، میرے والد کو میری پیدائش کی خوشخبری دی گئی اور لوگوں نے بتایا کہ ان کے یہاں لڑکا پیدا ہوا ہے، انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے دفاع میں وہ تیر جو میں چلاؤں، اس خوشخبری سے زیادہ مجھے پسند ہے جو تم نے مجھے دی ہے، پھر انہوں نے میرا نام سنان رکھا۔

بِقِيَّةِ حَدِيثِ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

حضرت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ کی اور حدیث

(٢٠٣٣٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَنِيلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ كَيْدًا يُضْحِكُ بِهِ الْقَوْمَ وَنِيلٌ لَهُ [راجع: ٢٠٢٧٠].
(٢٠٣٣٣) حضرت معاویہ بن ہزلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جو لوگوں کے سامنے انہیں ہنسانے کے لئے جھوٹی باتیں کہتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔

بِقِيَّةِ حَدِيثِ الْهَرْمَاسِ بْنِ زِيَادِ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ہرماس بن زیاد باہلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٠٣٣٤) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهَرْمَاسُ بْنُ زِيَادِ الْبَاهِلِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي مُرْدِيٍّ خَلْفَهُ عَلَى حِمَارٍ وَأَنَا صَبِيرٌ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْخَطِبُ بِمَنْى عَلَى نَاقَتِهِ الْعُضْبَاءِ [راجع: ١٦٠٦٤].

(٢٠٣٣٣) حضرت ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن میدان منیٰ میں نبی ﷺ کو حضباء نامی اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت میرے والد نے مجھے اپنے پیچھے بٹھا رکھا تھا اور میں چھوٹا بچہ تھا۔

(٢٠٣٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهَرْمَاسُ بْنُ زِيَادِ الْبَاهِلِيِّ قَالَ كَانَ أَبِي مُرْدِيٍّ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْخَطِبُ النَّاسَ يَوْمَ النَّحْرِ بِمَنْى عَلَى نَاقَتِهِ الْعُضْبَاءِ

(۲۰۳۳۵) حضرت ہر اس بن زیاد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن میدان منیٰ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عرض کیا کہ میں نے اپنی بیوی کو چھوٹا بچہ دیا ہے، اس وقت میرے والد نے مجھے اپنے پیچھے بٹھا رکھا تھا اور میں چھوٹا بچہ تھا۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ رضي الله عنه

حضرت سعد بن اطول رضي الله عنه کی حدیث

(۲۰۳۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ أَنَّ أَخَاهُ مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَتَرَكَ عِيَالًا فَأَرَدْتُ أَنْ أَنْفِقَهَا عَلَى عِيَالِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكَ مَحْبُوسٌ بِدَيْنِهِ فَأَقِضْ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَذَيْتُ عَنْهُ إِلَّا دِينَارَيْنِ ادَّعَتْهُمَا أُمَّرَأَةٌ وَلَيْسَ لَهَا بَيْنَهُ لَالٌ فَأَعْطَهَا فَإِنَّهَا مُجْحَقَةٌ [راجع: ۱۷۳۰۹].

(۲۰۳۳۶) حضرت سعد بن اطول رضي الله عنه سے مروی ہے کہ میرا ایک بھائی فوت ہو گیا، اس نے تین سو دینار ترکے میں چھوڑے اور چھوٹے بچے چھوڑے، میں نے ان پر کچھ خرچ کرنا چاہا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا بھائی مقروض ہو کر فوت ہوا ہے لہذا جا پہلے ان کا قرض ادا کرو، چنانچہ میں نے جا کر اس کا قرض ادا کیا اور حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے بھائی کا سا قرض ادا کر دیا ہے اور سوائے ایک عورت کے کوئی قرض خواہ نہیں بچا، وہ دو دیناروں کی مدی ہے لیکن اس کے پاس کوئی گواہ نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے سچا سمجھو اور اس کا قرض بھی ادا کرو۔

(۲۰۳۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجَعْفَرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [انظر: ۱۷۳۰۹].

(۲۰۳۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

وَمِنْ حَدِيثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم

حضرت سمرہ بن جندب رضي الله عنه کی مرویات

(۲۰۳۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عَمِيْلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَمِّ غُلَامَكَ أَفْلَحَ وَلَا نَجِيحًا وَلَا يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ أُمَّ هُوَ أَوْ أُمَّ فَلَانٌ قَالُوا لَا [صححه مسلم (۲۱۱۷)، وابن حبان (۵۸۳۸)]. [انظر: ۲۰۳۶۸].

[۲۰۵۰۸، ۲۰۴۰۰]

(۲۰۳۳۸) حضرت سمرہ بن جندب رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں کا نام اَفْلَحَ، نَجِيحَ، يَسَارًا، رَبَاحًا (کامیاب) یہ

(۲) سانی) اور پاج (فجع) مت رکھو، اس لئے کہ جب تم اس کا نام لے کر پوچھو گے کہ وہ یہاں ہے تو لوگ کہیں گے کہ نہیں ہے۔

(۲۰۳۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرُوْحَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي قَشِيْرٍ قَالَ رُوْحَ قَالَ سَمِعْتُ سَوَادَةَ الْقَشِيْرِيَّ وَكَانَ إِمَامَهُمْ قَالَ سَمِعْتُ سَمْرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَخْطُبُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْرَتُكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ وَهَذَا الْبَيَاضُ نَعْنَىٰ يَنْفَجِرُ الْفَجْرُ أَوْ يَطْلُعُ الْفَجْرُ [صححه مسلم (۱۰۹۴)]
وابن خزيمة: (۱۹۲۹)]. [انظر: ۲۰۳۵۷، ۲۰۴۱۱، ۲۰۴۲۰، ۲۰۴۶۶، ۲۰۴۷۰]

(۲۰۳۳۹) حضرت سرہ بن جبند رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ دورانِ خطبہ فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں بلال کی اذان اور یہ سفیدی دھوکہ نہ دے یہاں تک کہ طلوعِ صبح صادق ہو جائے۔

(۲۰۳۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْبَدَ بْنَ خَالِدٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَقَبَةَ عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيْدَيْنِ بِسْمِ اللّٰهِ وَهَلْ آتَاكَ حَدِيْثُ الْعَاشِيَةِ [انظر: ۲۰۴۲۳، ۲۰۴۸۰]

(۲۰۳۴۰) حضرت سرہ بن جبند رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیدین میں ”سبح اسم ربك الاعلى“ اور ”هل اتاك“ حدیث الغاشية“ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۳۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَّتَانِ فِي صَلَاتِهِ وَقَالَ عِمْرَانُ بْنُ حَصِيْنٍ اَنَا مَا أَحْفَظُهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبُوا لِي ذَلِكِ اِلَىٰ اَبِيْ بِنِ كَعْبٍ يَسْأَلُوْنَهُ عَنْهُ فَكَتَبَ اَبِيْ اَنْ سَمْرَةَ لَقَدْ حَفِظْتُ [انظر: ۲۰۳۸۹، ۲۰۴۲۸، ۲۰۴۹۱، ۲۰۵۰۶، ۲۰۵۰۹، ۲۰۵۳۰، ۲۰۵۳۱]

(۲۰۳۴۱) حضرت سرہ بن جبند رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا کہ سرہ نے بات یاد رکھی ہے۔

(۲۰۳۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرُوْحَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِيَ الْعَصْرُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَيْلٌ عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَىٰ [انظر: ۲۰۳۵۱، ۲۰۴۹۱، ۲۰۴۱۷، ۲۰۵۱۹]

(۲۰۳۴۲) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ ”صلوة وسطی“ سے کیا مراد ہے؟
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نمازِ عصر۔

(۲۰۳۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَزَيْدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ وَبَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيْقَتِهِ تُدْبِحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَقَالَ بَهْزُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَدَمَى وَيُسَمَّى فِيهِ وَيُحْلَقُ قَالَ يَزِيدُ رَأْسُهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود ۲۸۳۷ و ۲۸۳۸، ابن ماجه: ۳۱۶۵، الترمذی: ۱۵۲۲، النسائی: ۱۶۶/۷)]. [انظر: ۲۰۳۹۵، ۲۰۴۰۱، ۲۰۴۵۱، ۲۰۴۵۶، ۲۰۴۵۷، ۲۰۵۲۰].

(۲۰۳۳۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض گروی رکھا ہوا ہے، لہذا اس کی طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال موٹے جائیں۔

(۲۰۳۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَبَهْزُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُمرى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ لِأَهْلِهَا أَوْ مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۵۷۹، الترمذی: ۱۳۴۹)]. قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد رجاله ثقات. [انظر: ۲۰۴۱۴، ۲۰۵۱۸].

(۲۰۳۳۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کے حق میں ”غمری“ جائز ہوتا ہے جس کے لئے وہ کہہ گیا ہو۔

(۲۰۳۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَكَ فِيهِ لِي كِتَابَ الْبُيُوعِ لِقَالَ عَنْ عُقْبَةَ أَوْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ رَوَّجَهَا وَلَيَّانٍ فِيهِ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا وَمَنْ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا [صححه الحاكم (۱۷۵/۲)]. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۲۱۹۰)]. [انظر: ۲۰۳۵۰، ۲۰۳۷۷، ۲۰۳۸۲، ۲۰۴۰۳، ۲۰۴۶۹، ۲۰۴۷۱، ۲۰۴۷۷، ۲۰۵۲۷].

(۲۰۳۳۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰۳۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ أَنَّ جُنْدُبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذْتَ حَتَّى تُؤَدِّبَهُ وَقَالَ ابْنُ بَشِيرٍ حَتَّى تُؤَدِّبَهُ [اخبره الدارمی (۲۵۹۹) و ابو داود (۳۵۶۱) و الترمذی (۱۲۶۶) و ابن ماجه (۲۴۰۰)].

(۲۰۳۳۶) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک ہاتھ (دوسرے سے) جو چیز لیتا ہے، وہ اس کے ذمے رہتی ہے یہاں تک کہ (دینے والے کو) واپس ادا کر دے۔

(۲۰۳۴۷) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَيَزِيدٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِي قُدَامَةُ بْنُ وَبَرَةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَجِيفٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ جُمُعَةً لِي غَيْرِ غَدَاةٍ

فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَيَصِفْ دِينَارٍ [اخرجه الطيالسي (۹۰۱) و ابو داود (۱۰۵۳) و ابن خزيمة (۱۸۶۱) و ابن حبان (۲۷۸۸)]

(۲۰۳۳۷) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص بلا عذر ایک جمعہ چھوڑ دے، اسے چاہئے کہ ایک دینار صدقہ کرے، اگر ایک دینار نہ ملے تو نصف دینار ہی صدقہ کر دے۔

(۲۰۳۳۸) حَدَّثَنَا بَهْزُ وَعَقْفَانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ مِنْ غَيْرِهِ [اخرجه الطيالسي (۹۰۴)، و ابو داود (۳۵۱۷)، و الترمذی (۱۳۶۸)]

(۲۰۳۳۸) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(۲۰۳۴۹) حَدَّثَنَا بَهْزُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فِيهَا وَنَعِمَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَذَلِكَ أَفْضَلُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ [اخرجه اللدارمی (۱۵۴۸) و ابو داود (۳۵۴) و الترمذی (۴۹۷)]

(۲۰۳۳۹) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کر لے تو وہ بھی صحیح ہے اور جو شخص غسل کر لے تو نیز زیادہ افضل ہے۔

(۲۰۳۵۰) حَدَّثَنَا بَهْزُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَحَّجَّ الْمَرْأَةُ الْوَلْيَانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بَاعَ الْبَيْعُ مِنَ الرَّجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا [حسنه الترمذی. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۰۸۸، ابن ماجه: ۲۱۹۱) و ۲۳۴۴، الترمذی: ۱۱۱۰، النسائی: ۳۱۴/۷]. [راجع: ۲۰۳۴۵].

(۲۰۳۵۰) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰۳۵۱) حَدَّثَنَا بَهْزُ وَعَقْفَانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَالِفُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ قَالَ عَقْفَانُ الصَّلَاةُ وَالصَّلَاةُ الْوُسْطَى وَسَمَّاهَا تَنَا إِنَّمَا هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۸۲ و ۲۹۸۳). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد رجاله ثقات]. [راجع: ۲۰۳۴۲].

(۲۰۳۵۱) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی نے پوچھا کہ ”صلوة وسطی“ سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نماز عصر۔

(۲۰۳۵۱) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ

حُثْنِي فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ الصَّلَاةَ فِي الرَّحَالِ [اخرجه الطيالسي (۹۰۷). قال شعيب: كسابقه]. [انظر: ۰۴۱۵، ۲۰۹۷۷، ۲۰۵۲۵، ۲۰۵۲۴، ۲۰۴۷۴، ۲۰۴۳۲]

(۲۰۳۵۲) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمایا کہ اپنے ایموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۳۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ قَالَ سَمِعْتُ سَمْرَةَ بِنْتَ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ صَلْبٍ وَإِنَّكَ إِذَا الْإِلَهَ الصَّلْبَ تَكْسِرُهَا فَذَارَهَا تَعِشْ بِهَا

(۲۰۳۵۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عورت پہلی سے پیدا کی گئی۔ اگر تم پہلی کو سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ دو گے، اس لئے اس کے ساتھ اسی حال میں زندگی گزارو۔

(۲۰۳۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعَطَارِدِيِّ حَدَّثَنَا سَمْرَةَ بِنْتُ جُنْدُبِ الْفَزَارِيِّ ق

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا قَالَ لَيْقَضُ عَلَيْهِ شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقْضَى قَالَ وَإِنَّهُ قَالَ لَنَا ذَاتَ غَدَاةٍ إِنَّهُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتِيَانِ وَإِنَهُمَا ابْتَعَانِي وَإِنَهُمَا قَالَا لِي انْطَلِقِي وَإِنِي انْطَلَقْتُ مَعَهُمَا وَإِنَّا أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُضْطَجِعٍ وَإِذَا آخِرُ قَائِمٍ عَلَيْهِ بِصَخْرَةٍ وَإِذَا هُوَ يَهُوِي عَالِي الصَّخْرَةِ لِرَأْسِهِ فَيَنْطَلِقُ بِهَا رَأْسُهُ فَيَتَمَدُّهُ الْحَجَرُ مَا هُنَا فَيَتْبَعُ الْحَجَرُ بِأَخْذِهِ لَمَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِ حَتَّى يَبْصُرَ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ ثُمَّ يَعُودُ عَلَيْهِ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ الْمَرْءُ الْأُولَى قَالَ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ فَمَدَّ

إِلَى الْفُطَيْقِ الْفُطَيْقِ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَاتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُسْتَلْقٍ لِقَفَاهُ وَإِذَا آخِرُ قَائِمٍ عَلَيْهِ بِكُلُوبٍ مِنْ حَدِيدٍ وَإِذَا هُوَ يَأْتِي أَحَدًا شَقِيًّا وَجْهِهِ فَيَسْرُسِرُ شِدْقَهُ إِلَى قَفَاهُ وَمِنْ جِرَاهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنَاهُ إِلَى قَفَاهُ قَالَ ثُمَّ يَتَخَوَّرُ إِلَى الْجَنَابِ الْأَخْرِ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ بِالْجَنَابِ الْأَوَّلِ لَمَّا يَفْرُغُ مِنْ ذَلِكَ الْجَنَابِ حَتَّى يَبْصُرَ الْكُلُوبَ كَمَا كَانَ ثُمَّ يَعُودُ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ بِهِ الْمَرْءُ الْأُولَى قَالَ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقِي

الْفُطَيْقِ قَالَ فَاَنْطَلَقْنَا فَاتَيْنَا عَلَى مِثْلِ بِنَاءِ التُّورِ قَالَ عَوْفٌ وَأَحْسَبُ أَنَّهُ قَالَ وَإِذَا فِيهِ لَقَطٌ وَأَصْوَاتٌ فَانْطَلَقْتُ لِإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عَرَاءٌ وَإِذَا هُمْ يَأْتِيهِمْ لَيْبٌ مِنْ أَسْفَلٍ مِنْهُمْ لِإِذَا آتَاهُمْ ذَلِكَ الْكُلُوبِ ضَوْضُوا قَالَ قُلْتُ مَا هَؤُلَاءِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقِي انْطَلِقِي قَالَ فَاَنْطَلَقْنَا فَاتَيْنَا عَلَى نَهْرٍ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ يَفْعَلُ

مِثْلَ اللَّحْمِ وَإِذَا فِي النَّهْرِ رَجُلٌ يَسْبُحُ ثُمَّ يَأْتِي ذَلِكَ الرَّجُلَ الَّذِي قَدْ جَمَعَ الْحِجَارَةَ فَيَفْرُقُ لَهُ فَاهُ فَيَلْقَاهُ حَجْرًا حَجْرًا قَالَ فَيَنْطَلِقُ فَيَسْبُحُ مَا يَسْبُحُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ كُلَّمَا رَجِعَ إِلَيْهِ لَفَرَ لَهُ فَاهُ وَالْقَمَّةُ حَجْرًا قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقِي انْطَلِقِي فَانْطَلَقْنَا فَاتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ كَرِهَ الْمَرْءَةَ كَاكْرَهُ مَا أَنْتَ رَأَوْا رَجُلًا مَرَأَةً

هُوَ عِنْدَ نَارٍ لَهُ يَحْتَشِبُهَا وَيَسْعَى حَوْلَهَا قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا قَالَ قَالَ لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ قَالَ فَاَنْطَلَقْنَا فَاتَيْنَا عَلَى رَوْضَةٍ مُعْشَبَةٍ فِيهَا مِنْ كُلِّ نَوْرِ الرَّبِيعِ قَالَ وَإِذَا بَيْنَ ظَهْرَيْنِي الرَّوْضَةِ رَجُلٌ قَائِمٌ طَوِيلٌ لَا أَكَادُ أَنْ أَرَى رَأْسَهُ طَوِيلًا فِي السَّمَاءِ وَإِذَا حَوْلَ الرَّجُلِ مِنْ أَكْثَرِ وَلَدَانٍ رَأَيْتَهُمْ لَطُ وَأَحْسَبُهُ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا وَمَا هَؤُلَاءِ قَالَ قَالَ لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ قَالَ فَاَنْطَلَقْنَا فَاتَيْنَاهُمَا إِلَى دَوْحَةٍ عَظِيمَةٍ لَمْ أَرِ دَوْحَةً لَطُ أَعْظَمَ مِنْهَا وَلَا أَحْسَنَ قَالَ فَقَالَ لِي أَرِقْ فِيهَا فَارْتَقِنَا فِيهَا فَاتَيْنَاهُمَا إِلَى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ بَلْبِنٍ ذَهَبٍ وَلَبِنٍ لَبْنَةٍ فَاتَيْنَا بَابَ الْمَدِينَةِ فَاسْتَفْتَحْنَا فَفَتَحَ لَنَا فَدَخَلْنَا فَلَقِينَا فِيهَا رَجُلًا شَطْرًا مِنْ خَلْفِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَأَيْتَ وَشَطْرًا كَأَفْجَحٍ مَا أَنْتَ رَأَيْتَ قَالَ فَقَالَ لَهُمْ اذْهَبُوا لَقَعُوا لِي ذَلِكَ النَّهْرَ فَإِذَا نَهْرٌ صَغِيرٌ مُعْرَضٌ يَجْرِي كَأَنَّمَا هُوَ الْمَحْضُ فِي الْبِيَاهِ قَالَ فَذَهَبُوا لَوَقَعُوا فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا وَقَدْ ذَهَبَ ذَلِكَ السُّوءُ عَنْهُمْ وَصَارُوا فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ قَالَ فَقَالَ لِي هَلِ هَذِهِ جَنَّةٌ عَدْنٌ وَهَذَاكَ مَنَزِلُكَ قَالَ لَبِنَمَا بَصْرِيٌّ صُعْدًا إِذَا لَصُرَ مِثْلُ الرَّبَابَةِ الْبَيْضَاءِ قَالَ لِي هَذَاكَ مَنَزِلُكَ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمَا ذَرَانِي فَلَاذْخُلُهُ قَالَ قَالَ لِي الْآنَ فَلَآ وَأَنْتَ دَاخِلُهُ قَالَ لَأَنِّي رَأَيْتُ مِنْهُ اللَّيْلَةَ عَجَبًا فَمَا هَذَا الَّذِي رَأَيْتُ قَالَ قَالَ لِي أَمَا إِنَّا سَنُخْبِرُكَ أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يَبْلُغُ رَأْسَهُ بِالْحَجَرِ لِإِنَّهُ رَجُلٌ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ فَيَرْفُضُهُ وَيَتَنَامُ عَنِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ بِشَرِّ شَرِّ هِدْفُهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنَاهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْخِرَاهُ إِلَى قَفَاهُ فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يُعَدُّ مِنْ بَنِيهِ فَيَكْذِبُ الْكَلْبَةَ تَبْلُغُ الْإِثَاقَ وَأَمَّا الرَّجَالُ وَالنِّسَاءُ الْعُرَاةُ الَّذِينَ فِي بِنَاءٍ مِثْلِ بِنَاءِ الشُّورِ فَإِنَّهُمْ الزُّنَاةُ وَالزَّوَانِي وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي يَسْبَحُ فِي النَّهْرِ وَيُلْقِمُ الْحِجَارَةَ فَإِنَّهُ أَكْلُ الرَّبَا وَأَمَّا الرَّجُلُ الْكَبِيرُ الْمَرْأَةِ الَّذِي عِنْدَ النَّارِ يَحْتَشِبُهَا فَإِنَّهُ مَالِكُ حَازِنُ جَهَنَّمَ وَأَمَّا الرَّجُلُ الطَّوِيلُ الَّذِي رَأَيْتَ فِي الرَّوْضَةِ فَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَمَّا الْوِلْدَانُ الَّذِينَ حَوْلَهُ فَكُلُّ مَوْلُودٍ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ وَأَمَّا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَانَ شَطْرًا مِنْهُمْ حَسَنًا وَشَطْرًا لِيَبْحَا فَإِنَّهُمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا فَتَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُمْ [صححه البخارى (٨٤٥):

ومسلم (٢٢٧٥)، وابن حبان (٤٦٥٩، ٦٥٥)، وابن حزيمة: (٩٤٣)]. [انظر: (٢٠٣٥٥، ٢٠٣٦١، ٢٠٤٢٧).

(٢٠٣٥٣) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھ کر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرماتے تھے کہ تم میں سے کسی نے آج رات کوئی خواب دیکھا ہے؟ اگر کسی نے کوئی خواب دیکھا ہوتا تو عرض کر دیتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی رحمت کے موافق اس کی تعبیر دے دیتے تھے۔

چنانچہ حسب دستور ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے پوچھا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے آج رات خواب میں دیکھا کہ دو آدمی میرے پاس آئے اور میرے ہاتھ پکڑ کر مجھے پاک

زمین (بیت المقدس) کی طرف لے گئے، وہاں ایک شخص بیٹھا ہوا تھا اور ایک آدمی کھڑا ہوا تھا جس کے ہاتھ میں لوہے کا آکھڑا تھا، کھڑا ہوا آدمی بیٹھے ہوئے آدمی کے منہ میں وہ آکھڑا ڈال کر ایک طرف سے اس کا جڑا چیر کر گدی سے ملا دیتا تھا اور دوسرے دوسرے جڑے کو بھی اسی طرح چیر کر گدی سے ملا دیتا تھا، اتنے میں پہلا جڑا صحیح ہو جاتا تھا اور وہ دوبارہ پھر اسی طرح چیرتا تھا۔ میں نے دریافت کیا یہ کیا بات ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیئے، ایک جگہ پہنچ کر دیکھا کہ ایک شخص چٹ لینا ہے اور ایک اور آدمی اس کے سر پر پتھر لے کر کھڑا ہے اور پتھر سے اس کے سر کو کچل رہا ہے، جب اس کے سر پر پتھر مارا ہے تو پتھر ٹک جاتا ہے اور وہ آدمی پتھر لینے چلا جاتا ہے، اتنے میں اس کا سر جڑا جاتا ہے اور مارنے والا آدمی پھر واپس آ کر اس کو مارتا ہے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیئے، ایک جگہ دیکھا کہ تنور کی طرح ایک گڑھا ہے جس کا منہ تنگ ہے اور اندر سے کشادہ ہے، برہنہ مرد و عورت اس میں موجود ہیں اور آگ بھی اس میں رہتی ہے جب آگ (تنور کے کناروں کے) قریب آ جاتی ہے تو وہ لوگ اوپر اٹھ آتے ہیں اور باہر نکلنے کے قریب ہو جاتے ہیں اور جب آگ نیچے ہو جاتی ہے تو سب لوگ اندر ہو جاتے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ ان دونوں آدمیوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیئے اور ایک خون کی ندی پر پہنچے جس کے اندر ایک آدمی کھڑا تھا اور ندی کے کنارہ پر ایک آدمی موجود تھا جس کے آگے پتھر رکھے ہوئے تھے، اندر والا آدمی جب باہر نکلنے کے لئے آگے بڑھتا تھا تو باہر والا آدمی اس کے منہ پر پتھر مار کر پیچھے ہٹا دیتا تھا اور اصلی جگہ تک پہنچا دیتا تھا، دوبارہ پھر اندر والا آدمی نکلنا چاہتا تھا اور باہر والا آدمی اس کے پتھر مارتا تھا اور اصلی جگہ تک پلٹا دیتا تھا، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیئے۔ ایک جگہ دیکھا کہ ایک درخت کے نیچے جڑ کے پاس ایک بوڑھا آدمی اور کچھ لڑکے موجود ہیں اور درخت کے قریب ایک اور آدمی ہے جس کے سامنے آگ موجود ہے اور وہ آگ جلا رہا ہے میرے دونوں ساتھی مجھے اس درخت کے اوپر چڑھنے لے گئے اور ایک مکان میں داخل کیا، جس سے بہتر اور عمدہ میں نے کبھی کوئی مکان نہیں دیکھا گھر کے اندر مرد بھی تھے اور عورت بھی، بوڑھے بھی جوان بھی اور بچے بھی اس کے بعد وہ دونوں ساتھی مجھے اس مکان سے نکال کر درخت کے اوپر چڑھا کر گئے میں ایک شہر میں پہنچا جس کی تعمیر میں ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی استعمال کی گئی تھی، ہم نے دروازے پہنچ کر اسے کھٹکھٹایا، دروازہ کھلا اور ہم اندر داخل ہوئے تو ایسے لوگوں سے ملاقات ہوئی جن کا آدھا حصہ تو انتہائی حسین و جمیل تھا اور آدھا حصہ انتہائی قبیح تھا، ان دونوں نے ان لوگوں سے کہا کہ جا کر اس نہر میں غوطہ لگاؤ، وہاں ایک چھوٹی سی نہر بہ رہی تھی، جس کا پانی انتہائی سفید تھا، انہوں نے جا کر اس میں غوطہ لگایا، جب واپس آئے تو وہ قباحت ختم ہو چکی تھی اور وہ انتہائی خوبصورت ہو چکے تھے، پھر ان دونوں نے مجھ سے کہا کہ یہ جنت عدن ہے اور وہ آپ کا ٹھکانہ ہے، میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو سفید رنگ کا ایک محل نظر آیا، میں نے ان دونوں سے کہا کہ اللہ تمہیں برکتیں دے، مجھے چھوڑ دو کہ میں اس میں داخل ہو جاؤں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تمہیں برکتیں دے، میں نے کہا کہ تم دونوں نے مجھے رات بھر گھمایا اب جو کچھ میں

دیکھا ہے اس کی تفصیل تو بیان کرو انہوں نے کہا کہ اچھا ہم بتاتے ہیں۔

جس شخص کے تم نے گل پھڑے چرتے ہوئے دیکھا تھا وہ جھوٹا آدمی تھا کہ جھوٹی باتیں بنا کر لوگوں سے کہتا تھا اور لوگ اس سے سیکھ کر اوروں سے نقل کرتے تھے یہاں تک کہ سارے جہان میں وہ جھوٹ مشہور ہو جاتا تھا، قیامت تک اس پر یہ عذاب رہے گا اور جس شخص کا سر کچلتے ہوئے تم نے دیکھا ہے اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم عطا کیا تھا لیکن وہ فرض نماز سے غافل ہو کر رات کو سو جاتا تھا اور دن کو اس پر عمل نہ کرتا تھا قیامت تک اس پر یہی عذاب رہے گا اور جن لوگوں کو تم نے گڑھے میں دیکھا تھا وہ لوگ زنا کار تھے اور جس شخص کو تم نے خون کی نہر میں دیکھا تھا وہ شخص سود خور تھا اور درخت کی جڑ کے پاس جس بوڑھے مرد کو تم نے بیٹھا دیکھا تھا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے اور وہ لڑکے لوگوں کی وہ اولادیں تھیں جو بالغ ہونے سے قبل مر گئے تھے اور جو شخص بیٹھا آگ بھڑکا رہا تھا وہ مالک داروغہ دوزخ تھا، کسی مسلمان نے پوچھا یا رسول اللہ! وہاں مشرکین کی اولاد تھی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور وہ لوگ جن کا آدھا دھڑ حسین اور آدھا بد صورت تھا، یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے اچھے اور برے دونوں طرح کے عمل کیے تھے، اللہ نے ان سے درگزر فرمایا۔

(۲۰۲۵۵) سَمِعْتُ مِنْ عَبْدِ بْنِ عَبَّادٍ يُخْبِرُ بِهِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَتَذَكَّرُ الْحَجَرُ هَاهُنَا قَالَ أَبِي فَجَعَلْتُ أَتَعَجَّبُ مِنْ فَصَاحَةِ عَبَّادٍ [راجعہ: ۲۰۳۵۴]۔

(۲۰۳۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۲۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُصَيْنٍ بْنُ أَبِي الْحَرِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْحَجَّامَ فَأَتَاهُ بِقُرُونٍ فَالْتَزَمَهُ إِيَّاهَا قَالَ عَفَّانُ مَرَّةً بِقُرُونٍ ثُمَّ شَرَطَهُ بِشَفْرَةٍ فَدَخَلَ أَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي قَزَّازَةَ أَحَدِ بَنِي جَدِيمَةَ فَلَمَّا رَأَاهُ يَحْتَجِمُ وَلَا عَهْدَ لَهُ بِالْحَجَّامَةِ وَلَا يَعْرِفُهَا قَالَ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَامَ تَدْعُ هَذَا يَقْطَعُ جِلْدَكَ قَالَ هَذَا الْحَجْمُ قَالَ وَمَا الْحَجْمُ قَالَ هَذَا مِنْ خَيْرٍ مَا تَدَاوَى بِهِ النَّاسُ [صححه الحاكم (۴/۲۰۸)۔ قال شعيب: اسنادہ صحيح]۔ [انظر: ۲۰۴۳۳، ۲۰۴۳۴، ۲۰۴۳۵، ۲۰۴۳۶، ۲۰۴۳۷]۔

(۲۰۳۵۶) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے حجّام کو بلایا ہوا تھا، وہ اپنے ساتھ سینک لے کر آیا، اس نے نبی علیہ السلام کے سینک لگایا اور نشتر سے چیرا لگایا، اسی اثناء میں بنو فزارہ کا ایک دیہاتی بھی آ گیا، جس کا تعلق بنو جدیمہ کے ساتھ تھا، نبی علیہ السلام کو جب اس نے سینگی لگواتے ہوئے دیکھا تو چونکہ اسے سینگی کے متعلق کچھ معلوم نہیں تھا، اس لئے وہ کہنے لگیا یا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے اسے اپنی کھال کاٹنے کی اجازت کیوں دے دی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ”حجم“ کہتے ہیں، اس نے پوچھا کہ ”حجم“ کیا چیز ہوتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا علاج کا سب سے بہترین طریقہ، جس سے لوگ علاج کرتے ہیں۔

(۲۰۲۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنِي سَوَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَمْرَةَ بِنَ جُنْدُبٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغْرُتُكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ فَإِنَّ فِي بَصْرِهِ سُوءًا وَلَا بِيَأْضُ يُرَى بِأَعْلَى السَّحْرِ [راجع: ۲۰۲۳۹]

(۲۰۳۵۷) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ دورانِ خطبہ فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہیں بلال کی اذان اور یہ سفیدی دھو کہ نہ دے یہاں تک کہ طلوع صبح صادق ہو جائے کیونکہ بلال کی آنکھیں کچھ کمزور ہیں۔

(۲۰۲۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنِ الْأَسْقَعِ بْنِ الْأَسْلَعِ عَنْ سَمْرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبِيِّينَ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ [اخرجه النسائي في الكبرى (۹۷۲۲)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح۔ [انظر: ۲۰۴۳۰].

(۲۰۳۵۸) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تہنہ کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا، وہ جہنم کی آگ میں جلیے گا۔

(۲۰۲۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَامُ أَبُو الْعَرَبِ وَحَامُ أَبُو الْحَبَشِ وَيَافِثُ أَبُو الرُّومِ [قال الألباني: ضعيف (الترمذی: ۳۲۳۱ و ۳۲۳۱)]. [انظر: ۲۰۳۶۰، ۲۰۳۶۰].

(۲۰۳۵۹) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سام اہل عرب کا مورثِ اعلیٰ ہے، حام اہل حبش کا مورثِ اعلیٰ ہے اور یافث رومیوں کا مورثِ اعلیٰ ہے۔

(۲۰۳۶۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّثَ الْحَسَنُ عَنْ سَمْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ سَامُ أَبُو الْعَرَبِ وَيَافِثُ أَبُو الرُّومِ وَحَامُ أَبُو الْحَبَشِ [راجع: ۲۰۳۵۹].

(۲۰۳۶۰) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سام اہل عرب کا مورثِ اعلیٰ ہے، حام اہل حبش کا مورثِ اعلیٰ ہے اور یافث رومیوں کا مورثِ اعلیٰ ہے۔

(۲۰۳۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ سَمْرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرَى بِي رَجُلًا يَسْبُحُ فِي نَهْرٍ وَيُلْقِمُ الْحِجَارَةَ فَسَأَلْتُ مَا هَذَا فَيَقِيلُ لِي أَكَلُ الرِّبَا [راجع: ۲۰۳۵۴].

(۲۰۳۶۱) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا شبِ معراج میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو نہر میں تیر رہا تھا اور اس کے منہ میں پتھروں کا لقمہ دیا جا رہا تھا، میں نے اس کے متعلق پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ وہ سود خور ہے۔

(۲۰۳۶۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَامٌ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرْمُ النَّفْوَى [صححه الحاكم (۱۶۳/۲)] وقال الترمذی: حسن

صحیح غریب. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۴۲۱۹، الترمذی: ۳۲۷) قال شعب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف |
 (۲۰۳۶۲) حضرت سره رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا حسب سے مراد مال و دولت ہے اور کرم سے مراد تقویٰ ہے۔
 (۲۰۳۶۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ وَسَمِعْتُ أَبَا نَصْرَةَ يُعَدِّثُ عَنْ سَمْرَةَ بِنْتِ جُنْدُبٍ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبِيهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى حُجْرَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى تَرْفُوتِهِ [صححه مسلم ۲۸۴۵]، والحاكم (۴/۵۸۶) . [انظر: ۲۰۳۶۹، ۲۰۴۷۰، ۲۰۴۷۰].

(۲۰۳۶۳) حضرت سره رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل جہنم میں کچھ لوگ تو ایسے ہوں گے جو جنوں تک آگ کی لپیٹ میں ہوں گے، کچھ گھنٹوں تک کچھ سرین تک اور کچھ لوگ انہی کی ہڈی تک اس کی لپیٹ میں ہوں گے۔
 (۲۰۳۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمْرَةَ وَكَمْ يَسْمَعُهُ مِنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ (۱) ، والحاكم (۴/۳۶۷) . وقال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۴۵۱۵ و ۴۵۱۶ و ۴۵۱۷، ابن ماجة: ۲۶۶۳، الترمذی: ۱۴۱۴، النسائی: ۲۰/۲۱۰ و ۲۱۱) . [انظر: ۲۰۳۸۳، ۲۰۳۸۶، ۲۰۳۹۴، ۲۰۳۹۹، ۲۰۴۶۰، ۲۰۴۹۹].

(۲۰۳۶۳) حضرت سره رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔
 (۲۰۳۶۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ سَمْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُسْوَامُ مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيْضُ وَكَفَفُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ [قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۲۰/۸) . قال شعيب: صحیح وهذا اسناد ضعيف ومنقطع] . [انظر: ۲۰۴۰۲، ۲۰۴۹۹].

(۲۰۳۶۵) حضرت سره رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو۔
 (۲۰۳۶۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَقَبَةَ الْفَزَارِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى الْحَجَّاجِ بْنِ يُونُسَ فَقُلْتُ أَصْلَحَ اللَّهُ الْأَمِيرَ أَلَا أَحَدَنَّكَ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ سَمْرَةَ بِنْتُ جُنْدُبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلُ كَمَا يَكْدُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَيَّ وَجْهَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا ذَا سُلْطَانٍ أَوْ يَسْأَلَ فِي أَمْرٍ لَا بَدَّ مِنْهُ [صححه ابن حبان (۳۳۸۶ و ۳۳۹۷) . وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۶۳۹، الترمذی: ۶۸۲، النسائی: ۵/۱۰۰) . [انظر: ۲۰۴۸۲، ۲۰۵۲۹].

(۲۰۳۶۶) زید بن عقبہ فزاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حجاج بن یوسف کے پاس گیا، اور اس سے کہا کہ اللہ تعالیٰ امیر کی

اصلاح کرے، کیا میں آپ کو وہ حدیث نہ سناؤں جو حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے مجھے سنائی ہے؟ اس نے کہا کیوں نہیں؟ زید نے کہا کہ میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی کے آگے دست سوال دراز کرنا ایک زخم اور داغ ہے جس سے انسان اپنے چہرے کو داغ دار کر لیتا ہے، اب جو چاہے، اسے اپنے چہرے پر بنے دے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے، الا یہ کہ انسان کسی ایسے شخص سے سوال کرے جو با اختیار ہو، یا کسی ایسے معاملے میں سوال کرے جس کے بغیر کوئی چارہ کار نہ ہو۔

(۲۰۳۶۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عَمِيْلَةَ عَنْ سَمْرَةَ بِنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَرْبَعٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا يَضُرُّكَ بَابِيْنٌ بَدَأَتْ [صححه مسلم (۲۱۳۷)]، وابن حبان (۵۸۳۸)۔ [انظر: ۲۰۵۰۷]۔

(۲۰۳۶۷) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کلمات چار ہیں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ ان میں سے جس سے بھی آغاز کرو، کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔ (۲۰۳۶۸) لَا تُسَمِّنَنَّ غَلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَفْلَحًا فَإِنَّكَ تَقُولُ أَتَمُّ هُوَ فَلَا يَكُونُ لِقَوْلِ لَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ لَا تَزِيدُنَّ عَلَيَّ [راجع: ۲۰۳۳۸]۔

(۲۰۳۶۸) اور اپنے بچوں کا نام ارج، فتح (کامیاب) یبار (آسانی) اور رباح (نفع) مت رکھو، اس لئے کہ جب تم اس کا نام لے کر پوچھو گے کہ وہ یہاں ہے تو لوگ کہیں گے کہ نہیں ہے یہ چار چیزیں ہیں، ان پر کوئی اضافہ نہ کرو۔

(۲۰۳۶۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ سَمْرَةَ بِنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْهُمْ مَنْ تَأَخَذَهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأَخَذَهُ إِلَى حُجْرَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأَخَذَهُ إِلَى تَرَفُوفَتِهِ [راجع: ۲۰۳۶۲]۔

(۲۰۳۶۹) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل جہنم میں کچھ لوگ تو ایسے ہوں گے جو ٹخنوں تک آگ کی پیٹ میں ہوں گے، کچھ ٹخنوں تک کچھ سرین تک اور کچھ لوگ ہنسل کی ہڈی تک اس کی پیٹ میں ہوں گے۔

(۲۰۳۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ عِنْدَ مَفْلِسٍ بَعِيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

(۲۰۳۷۰) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بے ایمان اپنا سامان کسی ایسے شخص کے پاس دیکھے جسے حکومت نے مفلس قرار دے دیا ہو، وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۲۰۳۷۱) وَعَنْ سَمْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيْتُ يُعَذَّبُ بِمَا يَبِيحُ عَلَيْهِ

(۲۰۳۷۱) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میت کو اس پر ہونے والے نوے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

(۲۰۳۷۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعْتَدِلَ فِي الْجُلُوسِ وَأَنْ لَا نَسْتَوْفِرَ

(۲۰۳۷۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ بیٹھنے میں اعتدال سے کام لیں، اور بے اطمینانی کے ساتھ نہ بیٹھیں۔

(۲۰۳۷۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَكْمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْضَرُوا الْجُمُعَةَ وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَخَلَّفُ عَنِ الْجُمُعَةِ حَتَّىٰ إِنَّهُ لَيَتَخَلَّفُ عَنِ الْجَنَّةِ وَإِنَّ لِمَنْ أَهْلِهَا

(۲۰۳۷۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا نماز جمعہ میں حاضر ہوا کر دو اور امام کے قریب رہا کرو، کیونکہ انسان جمعہ سے پیچھے رہتے رہتے جنت سے پیچھے رہ جاتا ہے حالانکہ وہ اس کا مستحق ہوتا ہے۔

(۲۰۳۷۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا تُخْفَرُوا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ فِي ذِمَّتِهِ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح ان كان الحسن سمع من سمرة. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۳۹۴۶). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد رجاله ثقات.]

(۲۰۳۷۷) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص فجر کی نماز پڑھ لے، وہ اللہ کی ذمہ داری میں آجاتا ہے لہذا اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری کو ہلکا مت سمجھو۔

(۲۰۳۷۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَامُ أَبُو الْعَرَبِ وَيَافَةُ أَبُو الرُّومِ وَحَامُ أَبُو الْحَبَشِ وَقَالَ رَوْحٌ بِبَغْدَادَ مِنْ حِفْظِهِ وَلَكِنَّهُ سَامٌ وَحَامٌ وَيَافَةُ [راجع: ۲۰۳۵۹.]

(۲۰۳۷۹) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سام اہل عرب کا مورث اعلیٰ ہے، حام اہل حبش کا مورث اعلیٰ ہے اور یافث رومیوں کا مورث اعلیٰ ہے۔

(۲۰۳۸۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّلِبِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَىٰ أَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَىٰ حِطْيَةِ أَخِيهِ أَوْ يَتَعَٰ عَلَىٰ بَعِيهِ [أخرجه الطيالسي (۹۱۲)]

(۲۰۳۸۱) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام بھیجے یا اس کی بیع پر اپنی بیع کرے۔

(۲۰۳۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَكَحَ وَلِيَانٍ فَهِيَ لِلأَوَّلِ وَإِذَا بَاعَ وَلِيَانٍ فَالْبَيْعُ لِلأَوَّلِ [راجع: ۲۰۳۴۵].

(۲۰۳۷۷) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰۳۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا حَمَلَتْ حَوَاءُ طَافَ بِهَا إِبْلِيسُ وَكَانَ لَا يَعِيشُ لَهَا وَلَدٌ فَقَالَ سَمِيهِ عَبْدُ الْحَارِثِ فَإِنَّهُ يَعِيشُ لِسَمُوهُ عَبْدُ الْحَارِثِ لِعَاشٍ وَكَانَ ذَلِكَ مِنْ وَحْيِ الشَّيْطَانِ وَأَمْرِهِ [صححه الحاكم (۲/۵۴۵)]. وقال الترمذی: حسن غریب! وقال ابن کثیر: هذا الحديث معلول. الا اننا برئنا من عهده المرفوع. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۳۰۷۷).

(۲۰۳۷۸) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حضرت حواء رضی اللہ عنہا امید سے ہوئیں تو ان کے پاس شیطان آیا، حضرت حواء رضی اللہ عنہا کا کوئی بچہ زندہ نہ رہتا تھا، شیطان نے سے ان سے کہا کہ اپنے بچے کا نام عبدالحارث رکھنا تو وہ زندہ رہے گا، چنانچہ انہوں نے اپنے بچے کا نام عبدالحارث رکھ دیا اور وہ زندہ بھی رہا، یہ شیطان کے دوسے اور فہمائش پر ہوا۔

(۲۰۳۷۹) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بَحْطُ يَدِهِ وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بَحْطُ يَدِهِ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ بَحْصَى بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْضَرُوا الذُّكْرَ وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ يَتْبَاعُهُ حَتَّى يُؤَخَّرَ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ دَخَلَهَا [صححه الحاكم (۱/۲۸۹)]. وقال الترمذی: في اسناده انقطاع. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۱۱۰۸). قال شعيب: اسناده صحيح.

(۲۰۳۷۹) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز جمعہ میں حاضر ہوا کرو اور امام کے قریب رہا کرو کیونکہ انسان جمعہ سے پیچھے رہتے رہتے جنت سے پیچھے رہ جاتا ہے حالانکہ وہ اس کا مستحق ہوتا ہے۔

(۲۰۳۸۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تَتَلَّقَى الْأَجْلَابُ حَتَّى تَبْلُغَ الْأَسْوَاقَ أَوْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

(۲۰۳۸۰) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے باہر سے آنے والوں تاجروں کے ساتھ ان کے منڈی پہنچنے سے پہلے ملاقات کرنے سے منع فرمایا ہے، یا یہ کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان تجارت فروخت کرے۔

(۲۰۳۸۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ بِهَا وَنَعِمَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَذَلِكَ أَفْضَلُ [راجع: ۲۰۳۴۹].

(۲۰۳۸۱) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کر لے تو وہ بھی صحیح ہے اور جو شخص غسل کر لے تو یہ زیادہ افضل ہے۔

(۲۰۳۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انكِحت المرأة زوجها فهي للأول منهما وإذا بيع البع من رجلين فهو للأول منهما [راجع: ۲۰۳۴۵]۔

(۲۰۳۸۲) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰۳۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلَنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۳۶۴]۔

(۲۰۳۸۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(۲۰۳۸۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ أَنْ يَمْلَأَ اللَّهُ عِزَّوَجَلَّ أَبْدِيكُمْ مِنَ الْعَجَمِ لَمْ يَكُونُوا أَسْدًا لَا يَفْرُونَ فَيَقْتُلُونَ مَقَاتِلَكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَنِيكُمْ [انظر: ۲۰۴۴۳، ۲۰۵۰۱، ۲۰۵۱۱، ۲۰۵۱۴]۔

(۲۰۳۸۴) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب اللہ تمہارے ہاتھوں کو بجم سے بھر دے گا، پھر وہ ایسے شیر بن جائیں گے جو میدان سے نہیں بھاگیں گے، وہ تمہارے جنگجوؤں کو قتل کر دیں گے اور تمہارا مال غنیمت کھا جائیں گے۔

(۲۰۳۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَالَ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ بَنِي فَلَانٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ مُحْتَبَسٌ عَلَيَّ بَابِ الْجَنَّةِ فِي دِينِ عَلَيْهِ [صححه

الحاكم (۲۵/۲). قال شعيب: اسنادہ صحیح]. [انظر: ۲۰۴۱۹، ۲۰۴۹۰، ۲۰۴۹۵]۔

(۲۰۳۸۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعد فرمایا کیا یہاں فلاں قبیلے کا کوئی آدمی ہے؟ ان لوگوں نے کہا جی ہاں! (ہم موجود ہیں) نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا ساتھی (جو فوت ہو گیا ہے) اپنے ایک قرض کے سلسلے میں جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے (لہذا تم اس کا قرض ادا کرو)

(۲۰۳۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلَنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۳۶۴]۔

(۲۰۳۸۶) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور

جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(۲۰۲۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُمْ حَدِيثًا فَلَا تَزِيدُنَّ عَلَيْهِ وَقَالَ أَرْبَعٌ مِنْ أَطْيَبِ الْكَلَامِ وَهُنَّ مِنَ الْقُرْآنِ لَا يَضُرُّكَ بَابِيهِنَّ بَدَأَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ [صححه ابن حبان (۸۳۹). قال الألباني، صحيح (ابن ماجه: ۳۸۱۱)]. [انظر: ۲۰۴۸۶].

(۲۰۳۸۷) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب میں تم سے کوئی حدیث بیان کیا کروں تو اس سے زیادہ کا مطالبہ نہ کیا کرو، اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کلمات چار ہیں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ ان میں سے جس سے بھی آغاز کر لو، کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

(۲۰۳۸۸) ثُمَّ قَالَ لَا تَسْمِنَنَّ غُلَامَكَ أَفْلَحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا يَسَارًا [اخرجه ابن حبان (۵۸۳۷)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح.]

(۲۰۳۸۸) پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں کا نام اَفْلَحٌ، نَجِيحٌ (کامیاب) یا رِبَاحٌ (آسانی) اور رِبَاحٌ (نفع) مت رکھو۔

(۲۰۳۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ إِذَا كَثُرَ سَكَتٌ هَيْئَةً وَإِذَا قَرَعُ مِنْ قِرَائَةِ السُّورَةِ سَكَتٌ هَيْئَةً فَانْكُرْ ذَلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَكُتِبُوا إِلَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ فَكُتِبَ أَبِي يُصَدِّقُهُ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۷۷۷ و ۷۷۸ و ۷۷۹ و ۷۸۰، ابن ماجه: ۸۴۵ و ۸۴۴، الترمذی: ۲۵۱)]. قال شعيب: رجاله ثقات]. [راجع: ۲۰۳۴۱].

(۲۰۳۸۹) حضرت سرہ بن جبند رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا کہ سرہ نے بات یاد رکھی ہے۔

(۲۰۳۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخُفَّافُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ [راجع: ۲۰۳۴۸].

(۲۰۳۹۰) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھر کا بڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(۲۰۳۹۱) وَعَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ [راجع: ۲۰۳۴۲].

(۲۰۳۹۱) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "صلوة وسطی" سے نماز عصر مراد ہے۔

(۲۰۳۹۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَاطَ حَائِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ [قال الألبانی: ضعيف (ابو

(۲۰۳۹۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی زمین پر باغ لگائے تو وہ اسی کی ملکیت میں ہے۔

(۲۰۳۹۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذْتَ حَتَّى تُؤَدِّيَ [راجع: ۲۰۳۹۶]۔

(۲۰۳۹۳) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک ہاتھ (دوسرے سے) جو چیز لیتا ہے، وہ اس کے ذمے رہتی ہے یہاں تک کہ (دینے والے کو) واپس ادا کر دے۔

(۲۰۳۹۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلَنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۳۶۴]۔

(۲۰۳۹۳) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(۲۰۳۹۵) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيْقَتُهُ تُذْبِحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُسَمَّى وَيُحَلَّقُ رَأْسُهُ [راجع: ۲۰۳۴۳]۔

(۲۰۳۹۵) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیدے کے عوض گروی لکھا ہوا ہے، لہذا اس کی طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال موٹے جائیں۔

(۲۰۳۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ يَعْنِي أَبَا زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ ذَكَرَ أَنَّ الْإِدْيَ يُحَدَّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْنَى فِي النَّبِيِّ بَعْدَ مَا نَهَى عَنْهُ مُنْذِرٌ أَبُو حَسَّانٍ ذَكَرَهُ عَنْ سَمْرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ خَالَفَ الْحَبَّاجَ فَقَدْ خَالَفَ

(۲۰۳۹۶) عاصم کہتے ہیں کہ یہ حدیث ”نبی ﷺ نے ممانعت کے بعد خود ہی نبی کی اجازت دے دی تھی“ منذر ابو حسان، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہما کے حوالے سے بیان کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جو حجاج کی مخالفت کرتا ہے، وہ خلاف کرتا ہے۔

(۲۰۳۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ سَمْرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أُنِي بِقِصْعَةٍ لِيَهَا تَرِيدُ قَالَ فَأَكَلُ وَأَكَلُ الْقَوْمُ لَكُمْ يَزُولُ يَتَذَوُّوْكَ لَوْ نَهَى إِلَى قَرِيبٍ مِنَ الظُّهْرِ يَأْكُلُ كُلُّ قَوْمٍ نَمَّ يَقْوَمُونَ وَيَجِيءُ قَوْمٌ فَيَتَعَابَهُ قَالَ لَقَالَ لَهُ رَجُلٌ هَلْ كَانَتْ تَمُدُّ بِطَعَامٍ قَالَ أَمَا مِنْ الْأَرْضِ فَلَا إِلَّا أَنْ تَكُونَ كَانَتْ تَمُدُّ مِنَ السَّمَاءِ [النظر: ۲۰۴۵۹]۔

(۲۰۳۹۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ ٹرید کا ایک پیالہ لایا گیا، نبی ﷺ نے اسے تناول فرمایا اور لوگوں نے بھی اسے کھایا، ظہر کے قریب تک اسے لوگ کھاتے رہے، ایک قوم آ کر کھاتی، وہ کھڑی ہو جاتی تو اس کے بعد دوسری قوم آ جاتی، اور یہ سلسلہ چلتا رہا، کسی آدمی نے پوچھا کہ اس پیالے میں برابر کھانا ڈالا جا رہا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا زمین پر تو کوئی اس میں کچھ نہیں ڈال رہا، البتہ اگر آسمان سے اس میں برکت پیدا کر دی گئی ہو تو اور بات ہے۔

(۲۰۳۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ عَبْدًا لَهُ ابْنٌ وَإِنَّهُ تَذَرُ إِنْ قَدَرَ عَلَيْهِ أَنْ

يَقْطَعُ يَدَهُ فَقَالَ الْحَسَنُ حَدَّثَنَا سَمُرَةٌ قَالَ فَلَمَّا خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا أَمَرَ فِيهَا
بِالصَّدَقَةِ وَنَهَى لِيَهَا عَنِ الْمُثَلَّةِ [انظر: ۲۰۴۸۸].

(۲۰۳۹۸) حسن کہتے ہیں کہ ایک آدمی ان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اس کا ایک غلام بھاگ گیا ہے اور اس نے مت مانی ہے
کہ اگر وہ اس پر قادر ہو گیا تو اس کا ہاتھ کاٹ دے گا، حسن نے جواب دیا کہ ہمیں حضرت سرہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی ہے کہ
بہت کم کسی خطبے میں ایسا ہوتا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کا حکم نہ دیا ہو اور اس میں مثلہ کرنے کی ممانعت نہ کی ہو۔

(۲۰۳۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنبَأَنَا شُعْبَةَ وَغَيْرَهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلَنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۳۶۴].

(۲۰۳۹۹) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور
جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(۲۰۴۰۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الرَّكَّابِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَسْمَى رَفِيقَكَ أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ أَلْفَحَ وَيَسَارًا وَنَافِعًا وَرَبَاحًا [راجع: ۲۰۳۳۸].

(۲۰۴۰۰) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں کا نام الفح، یسار، نافع (کامیاب) یا
(آسانی) اور رباح (نفع) مت رکھو۔

(۲۰۴۰۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
كُلُّ غُلَامٍ رَمِينٌ بِعَقِيْقَتِهِ تُدْبَعُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِغِ وَيُحَلَّقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى [راجع: ۲۰۳۴۳].

(۲۰۴۰۱) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض گروی لکھا ہوا ہے، لہذا اس
طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال موٹے جائیں۔

(۲۰۴۰۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَدْيِهِ النَّبَاطِ فَلْيَبْسُطْهَا أَحْيَاؤَكُمْ وَكُفُّوْا فِيهَا مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ نَبَاتِكُمْ [راجع: ۲۰۳۶۵].

(۲۰۴۰۲) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفید کپڑوں کو اپنے اوپر لازم کر لو، خود سفید کپڑے پہنا کر
اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو کیونکہ یہ تمہارے کپڑوں میں سب سے بہترین ہوتے ہیں۔

(۲۰۴۰۳) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو لُقْمَنِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْجَحَ الْوَلَدَانِ لَيْسَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا [راجع: ۲۰۳۴۵].

(۲۰۴۰۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر
دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰۴۰۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَّفَقَا [انظر: ۲۰۴۴۴، ۲۰۵۱۶، ۲۰۵۱۷، ۲۰۵۳۳].

(۲۰۴۰۴) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع فسخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے۔

(۲۰۴۰۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَيْسِنَةَ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجه):

۲۲۷۰، الترمذی: ۱۲۳۷، النسائی: ۲۹۲/۷]. قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۲۰۴۷۸،

۲۰۵۰۰].

(۲۰۴۰۵) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جانور کے بدلے میں جانور کی ادھار خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۴۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ نَعِيمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ فَلَهُ السَّلْبُ [قال الألبانی: صحیح (ابن ماجه): ۲۸۳۸]. قال

شعيب: صحیح لغيره. وهذا اسناد ضعيف.]

(۲۰۴۰۶) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (میدان جنگ میں) کسی مشرک کو قتل کرے گا، اس کا سارے سامان اسی کو ملے گا۔

(۲۰۴۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْلُوا شُبُوحَ الْمُشْرِكِينَ وَاسْتَحْيُوا شَرَّحَهُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَأَلْتُ أَبِي عَنْ تَفْسِيرِ

هَذَا الْحَدِيثِ أَقْلُوا شُبُوحَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ يَقُولُ الشَّيْخُ لَا يَكَادُ أَنْ يُسْلِمَ وَالشَّابُّ أَيُّ يُسْلِمُ كَمَا هُوَ أَقْرَبُ إِلَى الْإِسْلَامِ مِنَ الشَّيْخِ قَالَ الشَّرْخُ الشَّبَابُ [قال الترمذی: حسن صحیح غریب. قال الألبانی: ضعيف (ابو

داود: ۲۶۷۰، الترمذی: ۱۰۵۸۳]. [انظر: ۲۰۴۹۳].

(۲۰۴۰۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مشرکین کے بوڑھوں کو قتل کر دو اور ان کے جوانوں کو زندہ چھوڑ دو۔

امام احمد رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے اس حدیث کی وضاحت دریافت کی تو انہوں نے فرمایا کہ بوڑھا آدمی عام طور پر اسلام قبول نہیں کرتا اور جوان کر لیتا ہے، گویا جوان اسلام کے زیادہ قریب ہوتا ہے بہ نسبت بوڑھے کے۔

(۲۰۴۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُرِقَ مِنَ الرَّجُلِ مَتَاعٌ أَوْ ضَاعَ لَهُ مَتَاعٌ فَوَجَدَهُ بِيَدِ رَجُلٍ بَعْرِيٍّ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

وَيَرْجِعُ الْمُشْتَرِي عَلَى الْبَائِعِ بِالثَمَنِ [انظر: ۲۰۴۶۵].

(۲۰۴۰۸) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کا کوئی سامان چوری ہو جائے یا ضائع ہو جائے، پھر وہ بیعینہ اپنا سامان کسی شخص کے پاس دیکھے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور مشتری بائع سے اپنی قیمت وصول کر لے گا۔

(۲۰۴۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سُمْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ [راجع: ۲۰۳۴۸].

(۲۰۴۰۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(۲۰۴۱۰) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سُمْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ أَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ حَيْثُ عَرَفَهُ وَيَتَّبِعُ الْبَيْعُ بَيْعَهُ

(۲۰۴۱۰) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بیعینہ اپنا سامان کسی شخص کے پاس دیکھے، وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور مشتری بائع سے اپنی قیمت وصول کر لے گا۔

(۲۰۴۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُمْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْرَتُكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ لِعُمُودِ الصُّبْحِ حَتَّى يَسْتَطِيرَ [راجع: ۲۰۳۳۹].

(۲۰۴۱۱) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ دورانِ خطبہ فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہیں بلال کی اذان اور یہ سفیدی دھوکہ نہ دے یہاں تک کہ طلوعِ صبح صادق ہو جائے۔

(۲۰۴۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مَعْبُدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقَبَةَ عَنْ سُمْرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ [صححه ابن حبان

(۲۸۰۸)، وابن عزيمة: (۱۸۴۷)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۱۲، النسائی: ۱۱۱/۳)]. [انظر: ۲۰۴۲۶].

(۲۰۴۱۲) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ میں سَبِّحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۴۱۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سُمْرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ أَنَّ

نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَالَ خَارِجٌ وَهُوَ أَعْوَرُ عَيْنِ السَّمَالِ عَلَيْهَا ظَفْرَةٌ غَلِيظَةٌ

وَإِنَّهُ يَبْرَأُ الْأَكْمَةَ وَاللُّبْرَصَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى وَيَقُولُ لِلنَّاسِ أَنَا رَبُّكُمْ فَمَنْ قَالَ أَنْتَ رَبِّي فَقَدْ فُتِنَ وَمَنْ قَالَ

رَبِّي اللَّهُ حَتَّى يَمُوتَ فَقَدْ عَصِمَ مِنْ فِتْنَتِهِ وَلَا فِتْنَةَ بَعْدَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَذَابَ لِقَابِكَ فِي الْأَرْضِ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ

يَجِيءُ عَيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ مُصَدِّقًا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّةِ

لِقَتْلِ الدَّجَالِ ثُمَّ إِنَّمَا هُوَ قِيَامُ السَّاعَةِ

(۲۰۳۱۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال کا خروج ہونے والا ہے، وہ بائیں آنکھ سے کانٹا ہوگا، اس پر ایک موٹا ناخن ہوگا، وہ مادرزاد اندھوں اور برص کی بیماری والوں کو تندرست اور مردوں کو زندہ کر دے گا اور لوگوں سے کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، جو شخص یہ اقرار کر لے کہ تو میرا رب ہے وہ فتنہ میں پڑ گیا اور جس نے یہ کہا کہ میرا رب اللہ ہے اور وہ آخر دم تک اسی پر برقرار رہے تو وہ اس کے فتنے سے محفوظ رہے گا، اور اس کے بعد اسے کسی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا اور نہ ہی اسے کوئی عذاب ہوگا، اور دجال زمین میں اس وقت تک رہے گا جب تک اللہ کو منظور ہوگا، پھر مغرب کی جانب سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام (کا نزول ہوگا اور وہ) تشریف لائیں گے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کریں گے اور ان کی ملت پر ہوں گے، وہ دجال کو قتل کریں گے اور پھر قیامت قریب آ جائے گی۔

(۲۰۴۱۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا [راجع: ۲۰۳۴۴]۔

(۲۰۳۱۴) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کے حق میں ”عمری“ جائز ہوتا ہے جس کے لئے وہ کیا گیا ہو۔

(۲۰۴۱۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ يَوْمَ حَيْنٍ كَانَ يَوْمًا مَطِيرًا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ فِي الرَّحَالِ [راجع: ۲۰۳۵۲]۔

(۲۰۳۱۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۴۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مِمُّونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبَيْضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفَّنُوا فِيهَا مَوْتَانَاكُمْ [صححه الحاكم (۱/۳۵۴)۔ وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۵۶۷، الترمذی: ۲۸۱۰)۔ [انظر: ۲۰۴۴۷، ۲۰۳۶۳، ۲۰۴۸۱]۔

(۲۰۳۱۶) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفید کپڑوں کو اپنے اوپر لازم کر لو، خود سفید کپڑے پہنا کرو اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو کیونکہ یہ تمہارے کپڑوں میں سب سے بہترین ہوتے ہیں۔

(۲۰۴۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ [راجع: ۲۰۳۴۲]۔

(۲۰۳۱۷) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”صلوۃ وسطی“ سے نماز عصر مراد ہے۔

(۲۰۴۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذْتُ حَتَّى تُؤَدِّيَهُ ثُمَّ نَبِيَّ الْحَسَنُ قَالَ لَا يَضْمَنُ [راجع: ۲۰۳۴۶].

(۲۰۳۱۸) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک ہاتھ (دوسرے سے) جو چیز لیتا ہے، وہ اس کے ذمے رہتی ہے یہاں تک کہ (دینے والے کو) واپس ادا کر دے۔

(۲۰۴۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَغْنِي ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْفَجْرَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَاهُنَا مِنْ بَنِي فَلَانَ أَحَدٌ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ هُوَ ذَا فَكَاثِي أَسْمَعُ صَوْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ صَاحَبَكُمْ قَدْ حُبِسَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ بِدِينِي كَانَ عَلَيْهِ [راجع: ۲۰۳۸۵].

(۲۰۳۱۹) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعد فرمایا کیا یہاں فلاں قبیلے کا کوئی آدمی ہے؟ ایک آدمی نے کہا جی ہاں! (ہم موجود ہیں) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا ساتھی (جو فوت ہو گیا ہے) اپنے ایک قرض کے سلسلے میں جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے (لہذا تم اس کا قرض ادا کرو)

(۲۰۴۲۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ سَوَادَةَ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّكُمْ مِنْ سُحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيلُ وَلَكِنَّ الْفَجْرَ الْمُسْتَطِيرُ فِي الْأَفْقِ [راجع: ۲۰۳۳۹].

(۲۰۳۲۰) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ دورانِ خطبہ فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں بلال کی اذان اور یہ سفیدی دھوکہ نہ دے یہاں تک کہ طلوعِ صبح صادق ہو جائے، صبح صادق وہ روشنی ہوتی ہے جو افق میں چوڑائی بکے اندر پھیلتی ہے۔

(۲۰۴۲۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَدَامَةَ بْنِ وَهَبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَاتَهُ الْجُمُعَةُ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ أَوْ يَنْصِفِ دِينَارٍ [راجع: ۲۰۳۴۷].

(۲۰۳۲۱) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بلا عذر ایک جمعہ چھوڑ دے، اسے چاہئے کہ ایک دینار صدقہ کرے، اگر ایک دینار نہ ملے تو نصف دینار ہی صدقہ کر دے۔

(۲۰۴۲۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسِ الْعُبَيْدِيِّ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفٍ فَلَمْ نَسْمَعْ لَهُ صَوْتًا [انظر: ۲۰۴۴۱، ۲۰۴۴۲].

[۲۰۴۵۳، ۲۰۴۵۴، ۲۰۴۸۳، ۲۰۵۳۲].

(۲۰۳۲۲) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نمازِ کسوف پڑھائی تو (سری قراءت فرمائی اور) ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز نہیں سنی۔

(۲۰۴۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ وَأَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ [راجع: ۲۰۳۴۰].

(۲۰۳۳۳) حضرت سرہ جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیدین میں سَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۴۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ يَعْنَى الْمُعَلَّمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أُمَّ فُلَانٍ مَاتَتْ فِي نَفْسِهَا لَقَامٌ وَسَطَهَا [صححه البخاری (۳۳۲)، ومسلم (۹۶۴)، وابن حبان (۳۰۶۷)]. [انظر: ۲۰۴۷۶، ۲۰۴۷۹].

(۲۰۳۳۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ام فلاں کی نماز جنازہ پڑھائی جو نفاس کی حالت میں فوت ہوئی تھی اور اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

(۲۰۴۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ [صححه مسلم (قبل: ۱)، وابن حبان (۲۹)]. [انظر: ۲۰۴۸۴، ۲۰۴۸۷].

(۲۰۳۳۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث نقل کرتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ یہ حدیث جھوٹی ہے تو وہ دو میں سے ایک جھوٹا ہے۔

(۲۰۴۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْرَمٌ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ [راجع: ۱۲۰۴۱۳، ۲۰۳۳۲] حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ میں سَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۴۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ الْعَطَارِدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ لَقَالَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا فَإِنْ كَانَ أَحَدٌ رَأَى تِلْكَ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا فَصَهَا عَلَيْهِ فَيَقُولُ فِيهَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ لَسَأَلْنَا يَوْمًا لَقَالَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا قَالَ قُلْنَا لَا قَالَ لَكِنْ أَنَا رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي فَأَخَذَا بِيَدَيَّ فَأَخْرَجَانِي إِلَى أَرْضٍ فَصَاءُ أَوْ أَرْضٍ مُسْتَوِيَةٍ فَمَرَّ بِي عَلَى رَجُلٍ وَرَجُلٍ فَأَتَمَّ عَلَيَّ رَأْسَهُ بِيَدِهِ كَلُوبٍ مِنْ حَيْدٍ فَيُدْخِلُهُ فِي شِدْقِهِ فَيَسْفَهُ حَتَّى يَبْلُغَ لَفَاهُ ثُمَّ يُخْرِجُهُ فَيُدْخِلُهُ فِي شِقِّهِ الْأَخْرَى وَيَلْتَنِمُ هَذَا

السُّقُّ فَهُوَ يُفْعَلُ ذَلِكَ بِهِ قُلْتُ مَا هَذَا قَالَ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَإِذَا رَجُلٌ مُسْتَلْقٍ عَلَيَّ قَفَاهُ وَرَجُلٌ قَائِمٌ
 بِيَدِهِ فَهَرٌّ أَوْ صَخْرَةٌ فَيَسُدُّ بِهَا رَأْسَهُ فَيَتَدَمَّدِي الْحَجَرَ فَإِذَا ذَهَبَ لِيَأْخُذَهُ عَادَ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ فَيَصْنَعُ
 مِثْلَ ذَلِكَ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَ لِي انْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَإِذَا بَيْتٌ مَبْنِيٌّ عَلَى بِنَاءِ التَّنُورِ وَأَعْلَاهُ ضَيِّقٌ
 وَأَسْفَلُهُ وَاسِعٌ يُوقَدُ تَحْتَهُ نَارٌ فَإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ فَإِذَا أُرْقِدْتُ ارْتَفَعُوا حَتَّى يَكَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا
 فَإِذَا خَمَدَتْ رَجَعُوا فِيهَا فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَ لِي انْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا نَهْرٌ مِنْ دَمٍ فِيهِ رَجُلٌ وَعَلَى شَطِّ النَّهْرِ
 رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ فَيَقْبِلُ الرَّجُلُ الَّذِي فِي النَّهْرِ فَإِذَا دَنَا لِيَخْرُجَ رَمَى فِي فِيهِ حَجْرًا فَرَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ
 فَهُوَ يُفْعَلُ ذَلِكَ بِهِ قُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا رَوْضَةٌ خَضْرَاءُ فَإِذَا فِيهَا شَجْرَةٌ عَظِيمَةٌ وَإِذَا
 شَيْخٌ فِي أَصْلِهَا حَوْلَهُ صِبْيَانٌ وَإِذَا رَجُلٌ قَرِيبٌ مِنْهُ بَيْنَ يَدَيْهِ نَارٌ فَهُوَ يَحْشُشُهَا وَيُوقِدُهَا فَصَعِدَا بِي فِي
 الشَّجْرَةِ فَأَدْخَلَانِي دَارًا لَمْ أَرِ دَارًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهَا فَإِذَا فِيهَا رِجَالٌ شُوعٌ وَشَبَابٌ وَفِيهَا نِسَاءٌ وَصِبْيَانٌ
 فَأَخْرَجَانِي مِنْهَا فَصَعِدَا بِي فِي الشَّجْرَةِ فَأَدْخَلَانِي دَارًا هِيَ أَحْسَنُ وَأَفْضَلُ مِنْهَا فِيهَا شُوعٌ وَشَبَابٌ
 فَقُلْتُ لَهُمَا إِنَّكُمَا قَدْ طَوَقْتُمَانِي مِنْذُ اللَّيْلِ فَأَخْبِرَانِي عَمَّا رَأَيْتُ فَقَالَ نَعَمْ أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِي رَأَيْتُ
 فَإِنَّهُ رَجُلٌ كَذَّابٌ يَكْذِبُ الْكَلْبَةَ فَتَحْمَلُ عَنْهُ فِي الْأَفَاقِ فَهُوَ يَصْنَعُ بِهِ مَا رَأَيْتُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَصْنَعُ
 اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ مَا شَاءَ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَأَيْتُ مُسْتَلْقِيًا فَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْقُرْآنَ فَنَامَ
 عَنْهُ بِاللَّيْلِ وَلَمْ يَعْمَلْ بِمَا فِيهِ بِالنَّهَارِ فَهُوَ يُفْعَلُ بِهِ مَا رَأَيْتُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتُ فِي التَّنُورِ فَهُمْ
 الرُّنَاةُ وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتُ فِي النَّهْرِ فَذَلِكَ أَكْلُ الرُّبَا وَأَمَّا الشَّيْخُ الَّذِي رَأَيْتُ فِي أَصْلِ الشَّجْرَةِ فَذَلِكَ إِبْرَاهِيمُ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَمَّا الصِّبْيَانُ الَّذِي رَأَيْتُ فَأَوْلَادُ النَّاسِ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَأَيْتُ يُوقِدُ النَّارَ وَيَحْشُشُهَا فَذَلِكَ
 مَالِكُ حَازِنُ النَّارِ وَتِلْكَ النَّارُ وَأَمَّا الدَّارُ الَّتِي دَخَلْتُ أَوَّلًا فَدَارُ عَامَةِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَمَّا الدَّارُ الْأُخْرَى فَدَارُ
 الشُّهَدَاءِ وَأَنَا جِبْرِيْلُ وَهَذَا مِكَائِيلُ ثُمَّ قَالَ لِي ارْقِعْ رَأْسَكَ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا هِيَ كَهَيْئَةِ السَّحَابِ فَقَالَ
 لِي وَتِلْكَ دَارُكَ فَقُلْتُ لَهُمَا دَعَانِي أَذْخُلْ دَارِي فَقَالَ لِي إِنَّهُ قَدْ بَقِيَ لَكَ عَمَلٌ لَمْ تَسْتَكْمِلْهُ فَلَوْ اسْتَكْمَلْتَهُ
 دَخَلْتَ دَارَكَ [راجع: ۲۰۳۵۴]

(۲۰۳۲۷) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھ کر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرماتے تھے کہ تم میں سے کسی نے آج رات کوئی خواب دیکھا ہے؟ اگر کسی نے کوئی خواب دیکھا ہوتا تو عرض کر دیتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی مشیت کے موافق اس کی تعبیر دے دیتے تھے۔

چنانچہ حسب دستور ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے پوچھا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے آج رات خواب میں دیکھا کہ دو آدمی میرے پاس آئے اور میرے ہاتھ پکڑ کر مجھے پاک

زمین (بیت المقدس) کی طرف لے گئے، وہاں ایک شخص بیٹھا ہوا تھا اور ایک آدمی کھڑا ہوا تھا جس کے ہاتھ میں لوہے کا آنکڑا تھا، کھڑا ہوا آدمی بیٹھے ہوئے آدمی کے منہ میں وہ آنکڑا ڈال کر ایک طرف سے اس کا جیزا چیر کر گدی سے ملا دیتا تھا اور پھر دوسرے جیزے کو بھی اسی طرح چیر کر گدی سے ملا دیتا تھا، اتنے میں پہلا جیزا صحیح ہو جاتا تھا اور وہ دوبارہ پھر اسی طرح چیرتا تھا میں نے دریافت کیا یہ کیا بات ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا آگے چلو، ہم آگے چل دیئے، ایک جگہ پہنچ کر دیکھا کہ ایک شخص چت لیٹا ہے اور ایک اور آدمی اس کے سر پر پتھر لئے کھڑا ہے اور پتھر سے اس کے سر کو پھیل رہا ہے، جب اس کے سر پر پتھر مارتا ہے تو پتھر لڑک جاتا ہے اور وہ آدمی پتھر لینے چلا جاتا ہے، اتنے میں اس کا سر جڑ جاتا ہے اور مارنے والا آدمی پھر واپس آ کر اس کو مارتا ہے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیئے، ایک جگہ دیکھا کہ تنور کی طرح ایک گڑھا ہے جس کا منہ تنگ ہے اور اندر سے کشادہ ہے، برہنہ مرد عورت اس میں موجود ہیں اور آگ بھی اس میں جل رہی ہے جب آگ (تنور کے کناروں کے) قریب آ جاتی ہے تو وہ لوگ اوپر اٹھ آتے ہیں اور باہر نکلنے کے قریب ہو جاتے ہیں اور جب آگ نیچے ہو جاتی ہے تو سب لوگ اندر ہو جاتے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ ان دونوں آدمیوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیئے اور ایک خون کی ندی پر پہنچے جس کے اندر ایک آدمی کھڑا تھا اور ندی کے کنارہ پر ایک اور آدمی موجود تھا جس کے آگے پتھر رکھے ہوئے تھے، اندر والا آدمی جب باہر نکلنے کے لئے آگے بڑھتا تھا تو باہر والا آدمی اس کے منہ پر پتھر مار کر پیچھے ہٹا دیتا تھا اور اصلی جگہ تک پہنچا دیتا تھا، دوبارہ پھر اندر والا آدمی نکلنا چاہتا تھا اور باہر والا آدمی اس کے منہ پر پتھر مارتا تھا اور اصلی جگہ تک پلٹا دیتا تھا میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیئے۔

ایک جگہ دیکھا کہ ایک درخت کے نیچے جڑ کے پاس ایک بوڑھا آدمی اور کچھ لڑکے موجود ہیں اور درخت کے قریب ایک اور آدمی ہے جس کے سامنے آگ موجود ہے اور وہ آگ جلا رہا ہے میرے دونوں ساتھی مجھے اس درخت کے اوپر چڑھا لے گئے اور ایک مکان میں داخل کیا، جس سے بہتر اور عمدہ میں نے کبھی کوئی مکان نہیں دیکھا گھر کے اندر مرد بھی تھے اور عورتیں بھی، بوڑھے بھی جوان بھی اور بچے بھی اس کے بعد وہ دونوں ساتھی مجھے اس مکان سے نکال کر درخت کے اوپر چڑھ لے گئے اور وہاں ایک اور مکان میں داخل کیا جس سے بہتر ہے میں نے کبھی کوئی مکان نہیں دیکھا اس میں بھی بڑھے جوان سب طرح کے آدمی تھے آخر کار میں نے کہا کہ تم دونوں نے مجھے رات بھر گھمایا اب جو کچھ میں نے دیکھا ہے اس کی تفصیل تو بیان کرو انہوں نے کہا کہ اچھا ہم بتاتے ہیں۔

جس شخص کے تم نے گل پھڑے چرتے ہوئے دیکھا تھا وہ جھوٹا آدمی تھا کہ جھوٹی باتیں بنا کر لوگوں سے کہتا تھا اور لوگ اس سے سیکھ کر اوروں سے نقل کرتے تھے یہاں تک کہ سارے جہان میں وہ جھوٹ مشہور ہو جاتا تھا، قیامت تک اس پر یہ عذاب رہے گا اور جس شخص کا سر پکلتے ہوئے تم نے دیکھا ہے اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم عطا کیا تھا لیکن وہ قرآن سے غافل ہو کر رات کو سو جاتا تھا (تہجد نہ پڑھتا تھا) اور دن کو اس پر عمل نہ کرتا تھا قیامت تک اس پر یہی عذاب رہے گا اور جن لوگوں

کو تم نے گڑھے میں دیکھا تھا وہ لوگ زنا کار تھے اور جس شخص کو تم نے خون کی نہر میں دیکھا تھا وہ شخص سوخور تھا اور درخت کی جڑ کے پاس جس بوڑھے مرد کو تم نے بیٹھا دیکھا تھا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے اور وہ لڑکوں کی وہ اولادیں تھیں جو بالغ ہونے سے قبل مر گئے تھے اور جو شخص بیٹھا آگ بھڑکا رہا تھا وہ مالک داروغہ دوزخ تھا اور اول جس مکان میں تم داخل ہوئے تھے وہ وہ عام ایمان داروں کا مکان تھا اور یہ مکان شہیدوں کا ہے، اور میں جبرئیل ہوں اور یہ میکائیل علیہما السلام ہیں اب تم اپنا سر اٹھاؤ، میں نے سرائٹھ کر دیکھا تو میرے اوپر ابرسا یہ کیے ہوئے تھا، انہوں نے کہا یہ تمہارا مقام ہے، میں نے کہا کہ مجھے اب اپنے مکان میں جانے دو، انہوں نے کہا کہ ابھی تمہاری مدت حیات باقی ہے عمر پوری نہیں ہوئی ہے، جب مدت زندگی پوری کر چکو گے تو اپنے مکان میں آ جاؤ گے۔

(۲۰۴۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ سَكَّتَانِ سَكْنَةٌ حِينَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ وَسَكْنَةٌ إِذَا فَرَغَ مِنَ السُّورَةِ الثَّانِيَةِ قَبْلَ أَنْ يَرْكَعَ فَلَمْ يَكْرِ ذَلِكَ لِعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَقَالَ كَذَبَتْ سَمُرَةٌ فَكُتِبَ فِي ذَلِكَ إِلَى الْمَدِينَةِ إِلَى أَبِي بِنِ كُتِبَ فَقَالَ صَدَقَ سَمُرَةٌ [راجع: ۲۰۳۴۱].

(۲۰۳۲۸) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز کے آغاز میں اور ایک مرتبہ رکوع سے پہلے اور قراءت کے بعد، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں حضرت سرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

(۲۰۴۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَجِيمٍ فَهُوَ حُرٌّ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۹۴۹، ابن ماجه: ۲۵۲۴، الترمذی: ۱۳۶۵)]. قال شعيب: صحيح لغيره هذا اسناد رجاله ثقات]. [انظر: ۲۰۴۶۷، ۲۰۴۹۰].

(۲۰۳۲۹) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص اپنے کسی قریبی رشتہ دار کا مالک بن جاتا ہے تو وہ رشتہ دار آزاد ہو جاتا ہے۔

(۲۰۴۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي قَرَعَةَ عَنِ الْأَسْقَعِ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكُفْمِيِّنَ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ [راجع: ۲۰۳۵۸].

(۲۰۳۳۰) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تہبند کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا، وہ جہنم کی آگ میں جلے گا۔

(۲۰۴۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ يَخْطُبُ قَالَ قَالَ سَمُرَةَ بِنِ

جُنْدُبٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصَلُّوا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَلَا حِينَ تَسْقُطُ لِإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ وَتَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ [صححه ابن خزيمة: (۱۲۷۴)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۲۰۴۸۹].

(۲۰۴۳۱) حضرت سرہ رحمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج کے طلوع یا غروب ہونے کے وقت نماز نہ پڑھا کرو، کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

(۲۰۴۳۲) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ قَالَ أَصَابَتْنا السَّمَاءُ وَنَحْنُ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَى الصَّلَاةَ فِي الرَّحَالِ [راجع: ۲۰۳۵۲].

(۲۰۴۳۳) حضرت سرہ رحمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۴۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَرِّ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرِ مَا تَدَاوَى بِهِ النَّاسُ الْحَجَمُ [راجع: ۲۰۳۵۶].

(۲۰۴۳۵) حضرت سرہ رحمہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علاج کا سب سے بہترین طریقہ، جس سے لوگ علاج کرتے ہیں، وہ سنگی لگوانا ہے۔

(۲۰۴۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ أَبِي الْحَرِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا حَجَامًا فَأَمَرَهُ أَنْ يَحْجُمَهُ فَأَخْرَجَ مَحَاجِمَ لَهُ مِنْ قُرُونٍ فَأَلْزَمَهُ إِيَّاهُ فَشَرَطَهُ بِطَرْفِ شَفْرَةٍ فَصَبَّ الدَّمَ فِي إِيَّاهُ عِنْدَهُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قُرَازَةَ فَقَالَ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَامٌ تَمَكُنُ هَذَا مِنْ جِلْدِكَ يَقْطَعُهُ قَالَ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا الْحَجَمُ قَالَ وَمَا الْحَجَمُ قَالَ هُوَ مِنْ خَيْرِ مَا تَدَاوَى بِهِ النَّاسُ [راجع: ۲۰۳۵۶].

(۲۰۴۳۷) حضرت سرہ رحمہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں میں حاضر ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجام کو بلوایا ہوا تھا، وہ اپنے ساتھ سینک لے کر آ گیا، اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سینک لگایا اور نشتر سے چیرا لگایا، اسی اثناء میں بنو قریظہ کا ایک دیہاتی بھی آ گیا، جس کا تعلق بنو جذیمہ کے ساتھ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس نے سنگی لگواتے ہوئے دیکھا تو چونکہ اسے سنگی کے متعلق کچھ معلوم نہیں تھا، اس لئے وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے اسے اپنی کھال کاٹنے کی اجازت کیوں دے دی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے ”حجم“ کہتے ہیں، اس نے پوچھا کہ ”حجم“ کیا چیز ہوتی ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علاج کا سب سے بہترین طریقہ، جس سے لوگ علاج کرتے ہیں۔

(۲۰۴۳۸) حَدَّثَنَا الْأَشْبِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَرِّ الْعَنْبَرِيِّ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حَدِيثُ زُهَيْرٍ [راجع: ۲۰۳۵۶].

(۲۰۳۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۳۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِبِهَا وَنَعِمَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَهُوَ أَفْضَلُ

[راجع: ۲۰۳۴۹].

(۲۰۳۳۷) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کر لے تو وہ بھی صحیح ہے اور جو شخص غسل کر لے تو یہ زیادہ افضل ہے۔

(۲۰۳۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَاعَنُوا بِلُغَةِ اللَّهِ وَلَا بِغَضِيهِ وَلَا بِالنَّارِ [قال الترمذی: حسن

صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۳۹۰۶، الترمذی: ۱۹۷۶) قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد رجاله ثقات]

(۲۰۳۳۷) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی لعنت، اللہ کے غضب اور اللہ کی آگ سے ایک دوسرے کو لعنت نہ کیا کرو۔

(۲۰۳۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ اسْمُ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَبْدُ اللَّهِ وَاسْمُ ميكَائيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَبْدُ اللَّهِ

(۲۰۳۳۸) محمد بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے علی بن حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام کا نام عبد اللہ اور حضرت میکائیل علیہ السلام کا نام عبید اللہ ہے۔

(۲۰۳۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِبِهَا وَنَعِمَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَالْفُضْلُ [راجع: ۲۰۳۴۹].

(۲۰۳۳۹) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کر لے تو وہ بھی صحیح ہے اور جو شخص غسل کر لے تو یہ زیادہ افضل ہے۔

(۲۰۳۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَدِيُّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ شَهِدْتُ يَوْمًا خُطْبَةَ لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَلَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

بَيْنَا أَنَا وَعَلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ تَرُمِي فِي عَرْضِي لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ قَبْدَ رُمَحَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فِي عَيْنِ النَّاطِرِ اسْوَدَّتْ حَتَّى آضَتْ كَأَنَّهَا تَنُومَةٌ قَالَ فَقَالَ أَحَدُنَا

لِصَاحِبِهِ انطَلِقْ بِنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَاللَّهِ لِيُحَدِّثَنَّ شَأْنَ هَذِهِ الشَّمْسِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

أَمِيهِ حَدَّثَنَا قَالَ فَدَقَعْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ لِإِذَا هُوَ بَارِزٌ قَالَ وَوَأَقَفْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ فَاسْتَقَدَّمَ لِقَامِ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ رَكَعَ كَأَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ فَوَافَقَ تَجَلَّى الشَّمْسُ جُلُوسَهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَالَ زُهَيْرٌ حَسِبْتُهُ قَالَ فَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَنْتَى عَلَيْهِ وَشَهِدَ أَنَّ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَنْشُدْكُمْ بِاللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَصَرْتُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ تَبْلِيغِ رِسَالَاتِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا أَخْبَرْتُمُونِي ذَلِكَ فَبَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي كَمَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُبَلَّغَ وَإِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي بَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَّا أَخْبَرْتُمُونِي ذَلِكَ قَالَ لِقَامٌ رِجَالٌ فَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ وَقَضَيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ ثُمَّ سَكَنُوا ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَإِنْ رِجَالًا يَزْعُمُونَ أَنَّ كُسُوفَ هَذِهِ الشَّمْسِ وَكُسُوفَ هَذَا الْقَمَرِ وَزَوَالَ هَذِهِ النُّجُومِ عَنْ مَطَالِعِهَا لِمَوْتِ رِجَالٍ عَظَمَاءَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ وَإِنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا وَلَكِنَّهَا آيَاتٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَتَّخِذُ بِهَا عِبَادَهُ فَيَنْظُرُ مَنْ يُحَدِّثُ لَهُ مِنْهُمْ تَوْبَةً وَأَيُّمَ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ مَنْدُ قَمْتُ أَصَلَى مَا أَنْتُمْ لِأَقْوَنَ فِي أَمْرِ دُنْيَاكُمْ وَأَخْرَجْتُمْ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا آخِرُهُمُ الْأَعْوَرُ الدَّجَالُ مَسْخُوحُ الْعَيْنِ الْيَسْرَى كَأَنَّهَا عَيْنُ أَبِي يَحْيَى لِشَيْخِ حَبِيبٍ مِنَ الْأَنْصَارِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَإِنَّهَا مَتَى يَخْرُجُ أَوْ قَالَ مَتَى مَا يَخْرُجُ لِإِنَّهُ سَوْفَ يَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ قَمَنَّ آمَنَ بِهِ وَصَدَّقَهُ وَاتَّبَعَهُ لَمْ يَنْفَعَهُ صَالِحٌ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفٌ وَمَنْ كَفَرَ بِهِ وَكَذَّبَهُ لَمْ يُعَاقِبْ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ وَقَالَ حَسَنُ الْأَشْيَبِ بِسَيِّءٍ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفٌ وَإِنَّهُ سَيَظْهَرُ أَوْ قَالَ سَوْفَ يَظْهَرُ عَلَى الْأَرْضِ كُلِّهَا إِلَّا الْحَرَمَ وَبَيْتَ الْمَقْدِسِ وَإِنَّهُ يَحْضُرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيَزْلُزَلُونَ زِلْزَالًا شَدِيدًا ثُمَّ يَهْلِكُهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَجُنُودَهُ حَتَّى إِنَّ جِلْدَ الْحَائِطِ أَوْ قَالَ أَصْلَ الْحَائِطِ وَقَالَ حَسَنُ الْأَشْيَبِ وَأَصْلَ الشَّجَرَةِ لَيَأْدَى أَوْ قَالَ يَقُولُ يَا مُؤْمِنُ أَوْ قَالَ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ أَوْ قَالَ هَذَا كَافِرٌ تَعَالَى فَاقْتُلْهُ قَالَ وَلَنْ يَكُونَ ذَلِكَ كَذَلِكَ حَتَّى تَرَوْا أُمُورًا يَتَّفِقَانِ فِي أَنْفُسِكُمْ وَتَسْأَلُونَ بَيْنَكُمْ هَلْ كَانَ نَبِيِّكُمْ ذَكَرَ لَكُمْ مِنْهَا ذِكْرًا وَحَتَّى تَزُولَ جِبَالٌ عَلَى مَرَاتِبِهَا ثُمَّ عَلَى آثَرِ ذَلِكَ الْقَبْضُ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتُ حُطْبَةَ لِسْمَرَةَ ذَكَرَ فِيهَا هَذَا الْحَدِيثَ لَمَّا قَدَّمَ كَلِمَةً وَلَا أُخْرَهَا عَنْ مَوْضِعِهَا [صححه ابن حبان (٢٨٥١ و ٢٨٥٢ و ٢٨٥٦)، وابن خزيمة:

(١٣٩٧)، والحاكم (٣٢٩/١). وقال الترمذی: حسن صحيح. وقد اعله ابن القطان. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ١١٨٤، ابن ماجه: ١٢٦٤، الترمذی: ٥٦٢، النسائی: ١٤٠/٣، ١٤٨ و ١٥٢). [راجع: ٢٠٤٢٢].

(٢٠٣٣٠) ثعلب بن عباد عبدی کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے خطبے میں حاضر ہوا تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اپنے خطبے میں یہ حدیث ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک دن میں اور ایک انصاری لڑکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دوہا سعادت

میں نشانہ بازی کر رہے تھے، جب دیکھنے والوں کی نظر میں سورج دو تین نیروں کے برابر بلند ہو گیا تو وہ اس طرح تاریک ہو گیا جیسے ”تومنہ“ گھاس سیاہ ہوتی ہے، یہ دیکھ کر ہم میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ آؤ، مسجد چلتے ہیں، بخدا! سورج کی یہ کیفیت بتا رہی ہے کہ نبی ﷺ کی امت میں کوئی اہم واقعہ رونما ہونے والا ہے۔

ہم لوگ مسجد پہنچے تو نبی ﷺ بھی اس وقت تک باہر تشریف لا چکے تھے، لوگ آرہے تھے، اس دوران ہم نبی ﷺ کے پاس کھڑے رہے، پھر نبی ﷺ آگے بڑھے اور ہمیں اتنا طویل قیام کرایا کہ اس سے پہلے کبھی کسی نماز میں اتنا طویل قیام نہیں کیا تھا لیکن ہم آپ ﷺ کی قراءت نہیں سن پارہے تھے (کیونکہ قراءت سری تھی)، پھر اتنا طویل رکوع کیا کہ اس سے پہلے کبھی کسی نماز میں اتنا طویل رکوع نہیں کیا تھا، اور ہمیں آپ ﷺ کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی، پھر اتنا طویل سجدہ کیا کہ اس سے پہلے کبھی کسی نماز میں اتنا طویل سجدہ نہیں کیا تھا، اور ہمیں آپ ﷺ کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی اور دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھائی، دوسری رکعت کے قعدہ میں پہنچنے تک سورج روشن ہو گیا۔

نبی ﷺ نے سلام پھیر کر اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور خود کے بندہ خدا اور رسول ہونے کی گواہی دے کر فرمایا اے لوگو! میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ اگر تم سمجھتے ہو کہ میں نے اپنے پروردگار کے کسی پیغام کو تم تک پہنچانے میں کوئی کوتاہی کی ہو تو مجھے بتا دو، کیونکہ میں نے اپنی طرف سے اپنے رب کا پیغام اسی طرح پہنچا دیا ہے جیسے پہنچانے کا حق تھا، اور اگر تم سمجھتے ہو کہ میری طرف سے میرے رب کے پیغام تم تک پہنچ گئے ہیں تب بھی مجھے بتا دو، اس پر کچھ لوگ کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا، اپنی امت کی خیر خواہی کی اور اپنی ذمہ داری پوری کر دی، پھر وہ لوگ خاموش ہو گئے۔

نبی ﷺ نے ”ابا بعد“ کہہ کر فرمایا کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس چاند اور سورج کو گہن لگنا اور ان ستاروں کا اپنے مطلع سے ہٹ جانا اہل زمین میں سے کسی بڑے آدمی کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے، لیکن وہ غلط کہتے ہیں، یہ تو اللہ کی نشانیاں ہیں جن سے اللہ اپنے بندوں کو درس عبرت دیتا ہے، اور دیکھتا ہے کہ ان میں سے کون تو بہ کرتا ہے، اللہ کی قسم! میں جب نماز پڑھانے کے لئے کھڑا ہوا تو میں نے وہ تمام چیزیں دیکھ لیں جن سے دنیا و آخرت میں تمہیں سابقہ پیش آئے گا، بخدا! قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تمیں کذاب لوگوں کا خروج نہ ہو جائے، جن میں سب سے آخر میں کانا دجال آئے گا، اس کی بائیں آنکھ پونچھ دی گئی ہوگی، جیسے ابو یحییٰ کی آنکھ ہے، یہ ایک انصاری کی طرف اشارہ ہے جو نبی ﷺ اور حجرہ عائشہ کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے۔

وہ جب بھی خروج کرے گا تو خود کو خدا سمجھنے لگے گا، جو شخص اس پر ایمان لا کر اس کی تصدیق و اتباع کرے گا، اسے ماضی کا کوئی نیک عمل فائدہ نہ دے سکے گا، اور جو اس کا انکار کرے اس کی تکذیب کرے گا، اس کے کسی عمل پر اس کا مواخذہ نہیں کیا جائے گا، دجال ساری زمین پر غالب آ جائے گا سوائے حرم شریف اور بیت المقدس کے، اور وہ بیت المقدس میں مسلمانوں کا

محاصرہ کر لے گا اور ان پر ایک سخت زلزلہ آئے گا، بالآخر اللہ تعالیٰ دجال اور اس کے لشکروں کو ہلاک کر دے گا، حتیٰ کہ درخت کی جڑیں سے آواز آئے گی کہ اے مسلمان! یہ یہودی یا کافر (یہاں چھپا ہوا) ہے، آ کر اسے قتل کرو، اور ایسا اس وقت تک نہیں ہو گا جب تک تم ایسے امور نہ دیکھ لو جن کی اہمیت تمہارے دلوں میں ہو اور تم آپس میں ایک دوسرے سے سوال کرو کہ کیا تمہارے نبی ﷺ نے اس کا کوئی تذکرہ کیا تھا، اور جب تک پہاڑ اپنی جڑوں سے نہ مل جائیں، اس کے فوراً بعد اٹھانے کا عمل شروع ہو جائے گا۔

ثعلبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد ایک مرتبہ پھر میں حضرت سرہ رضی اللہ عنہ کے ایک خطبے میں شریک ہوا، انہوں نے اس میں جب یہی حدیث دوبارہ بیان کی تو ایک لفظ بھی اپنی جگہ سے آگے پیچھے نہیں کیا۔

(۲۰۴۴۱) حَدَّثَنَا يَهُزُّ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ [انظر: ۲۰۵۲۶].

(۲۰۴۴۱) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قرآن کریم سات حروف پر نازل ہوا ہے۔

(۲۰۴۴۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ حِينَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ أَمَا بَعْدُ [راجع: ۲۰۴۲۲].

(۲۰۴۴۲) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سورج گرہن کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے "اما بعد" کہا۔

(۲۰۴۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوْشِكُونَ أَنْ يَمْلَأَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَيْدِيَكُمْ مِنَ الْعُجْمِ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً مِنَ الْأَعَاجِمِ ثُمَّ يَكُونُوا أَسْدًا لَا يَقْرُونَ يَقْتُلُونَ مُقَاتِلَتِكُمْ وَيَأْكُلُونَ فِينَكُمْ [راجع: ۲۰۳۸۴].

(۲۰۴۴۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب اللہ تمہارے ہاتھوں کو عجم سے بھر دے گا، پھر وہ ایسے شیر بن جائیں گے جو میدان سے نہیں بھاگیں گے، وہ تمہارے جنگجوؤں کو قتل کر دیں گے اور تمہارا مال غنیمت کھا جائیں گے۔

(۲۰۴۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا [انظر: ۲۰۴۰۴].

(۲۰۴۴۴) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع فسخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے۔

(۲۰۴۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِالْجَوَارِ أَوْ بِالذَّارِ [راج: ۲۰۳۴۸].

(۲۰۴۴۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(۲۰۴۴۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سَمُرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ قَالَ
أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَّخِذَ الْمَسَاجِدَ فِي دِيَارِنَا وَأَمَرَنَا أَنْ نَنْظِفَهَا
(۲۰۴۴۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اپنے علاقوں میں مسجدیں بنائیں اور انہیں صاف
سقا رکھیں۔

(۲۰۴۴۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَكَمِ وَحَبِيبٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ سَمُرَةَ
بِنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفُّوا
فِيهَا مَوَاتِكُمْ [راجع: ۲۰۴۱۶]۔

(۲۰۴۴۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ عمدہ اور پاکیزہ ہوتے ہیں
اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو۔

(۲۰۴۴۸) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى مِنْ أَهْلِ مَرْوٍ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وِلَاءِ بْنِ إِيَّاسٍ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ زَيْبَعَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَطَبٌ فَتَهَى عَنِ الدُّبَابِ وَالْمَرْكَبِ [انظر بعده]
(۲۰۴۴۸) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور اس میں دباؤ اور حرکت سے منع فرمایا۔

(۲۰۴۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۴۴۸]۔
(۲۰۴۴۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۴۵۰) حَدَّثَنَا

(۲۰۴۵۰) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ حدیث لکھا ہوا ہے۔

(۲۰۴۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ابَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَقُولُ كُلُّ غُلَامٍ مَرَّتَيْنِ بِعَقِيْقَتِهِ تَذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيَمَاطُ عَنْهُ الْأَذَى وَيُسَمَّى [راجع: ۲۰۴۴۳]۔

(۲۰۴۵۱) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیدے کے عوض گروی لکھا ہوا ہے، لہذا اس کی
طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال موٹے جائیں۔

(۲۰۴۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ
بِالْبَيْعَارِ مَا لَمْ يَتَّفَرَّغَا وَيَأْخُذْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَا رَضِيَ مِنَ الْبَيْعِ [قال الألبانی: صحيح بما قبله (ابن ماجه):

۲۱۸۳، النسائی: ۲۵۱/۷]۔ قال شعيب: صحيح لغيره رجاله ثقات]۔ [راجع: ۲۰۴۰۴]۔

(۲۰۴۵۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع منع کرنے کا) اختیار
رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے اور ان میں سے ہر ایک وہ لے سکتا ہے جس پر وہ بیع میں راضی ہو۔

(۲۰۴۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَامَ يَوْمًا عَطِيًّا فَذَكَرَ فِي حُطْبَتِهِ حَدِيثًا قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَعَلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ تَرْمِي فِي غَرَضِينَ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَكَانَتْ فِي عَيْنِ النَّاطِرِ قَيْدَ رُمْحَيْنِ وَسَاقِ الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ وَقَالَ ثُمَّ قَبَضَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ قَالَ أَوْ قَامَ أَنَا أَشْكُ مَرَّةً أُخْرَى وَقَدْ حَفِظْتُ مَا قَالَ قَالَ لَمَّا قَدَّمَ كَلِمَةً عَنْ مَنَزِلَتِهَا وَلَا أُخْرَ شَيْئًا وَقَدْ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ بَيْنَمَا أَنَا وَعَلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَقَالَ أَيْضًا فَاسْوَدَّتْ حَتَّى آخَشْتُ وَقَدْ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ زُوُولٌ وَلَكِنَّهَا زُوُولٌ أَصَوْبٌ [راجع: ۲۰۴۲۲].

(۲۰۳۵۳) ثعلبہ بن عباد عبدی کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے خطبے میں حاضر ہوا تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اپنے خطبے میں یہ حدیث ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک دن میں اور ایک انصاری لڑکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دورِ باسعادت میں نشانہ بازی کر رہے تھے، جب دیکھنے والوں کی نظر میں سورج دو تین نیزوں کے برابر بلند ہو گیا تو وہ اس طرح تارک ہو گیا جیسے ”تومہ“ گھاس سیاہ ہوتی ہے،..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۰۴۵۴) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۰۴۲۲].

(۲۰۳۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۴۵۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّهْلِيلِ [قال الترمذی: حسن غریب قال الالبانی، صحیح بما بعده (ابن ماجه: ۱۸۴۹، الترمذی: ۱۰۸۲، النسائی: ۵۹/۶). قال شعيب، صحیح لغیره رجاله ثقات].

(۲۰۳۵۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشہ نشینی سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۴۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ مَرَّتَهُنَّ بِعَقِيْقَتِهِ تُدْبِعُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلِقُ رَأْسَهُ وَيُدْمِي [راجع: ۲۰۳۴۳].

(۲۰۳۵۶) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیدے کے عوض گروی لکھا ہوا ہے، لہذا اس کی طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال موٹے جائیں۔

(۲۰۴۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَيُسَمَّى قَالَ هَمَّامٌ فِي حَدِيثِهِ وَرَاجِعَاهُ وَيُدْمِي قَالَ هَمَّامٌ فَكَانَ قَتَادَةُ يَصِفُ الدَّمَ لِقَوْلِهِ إِذَا ذَبَحَ الْعَقِيْقَةَ تَوَخَّذْ صَوْلَةً فَتُسْتَقْبَلُ أَوْ دَاجُ الدَّبِيْحَةِ ثُمَّ تَوْضَعُ عَلَى يَافُوخِ الصَّبِيِّ حَتَّى إِذَا سَالَ غَسِلَ رَأْسُهُ ثُمَّ حَلِقُ بَعْدُ

(۲۰۳۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں راوی حدیث قنادہ نے جانور ذبح کرنے کی تفصیل اس طرح بیان کی ہے کہ اون (یا روئی) کا ٹکڑا لے کر ذبح شدہ جانور کی رگوں کے سامنے کھڑا ہو (اور اسے اس کے خون میں تر تیر کر لے) پھر اسے بچے کے سر پر رکھ دیا جائے، جب وہ خون بہنے لگے تو اس کا سر دھو کر پھر اس کے بال موٹے جائیں۔

(۲۰۴۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَنَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ مِنْ غَيْرِهِ [راجع: ۲۰۳۴۸].

(۲۰۳۵۸) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔
(۲۰۴۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّى بِقِصْعَةٍ فِيهَا تَرِيدٌ فَتَعَاقَبُوهَا إِلَى الظُّهْرِ مِنْ غُدُوَّةٍ يَقُومُ نَاسٌ وَيَقْعُدُ آخَرُونَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ هَلْ كَانَتْ تُمَدُّ قَالَ فَمِنْ أُمَّيْ شَيْءٍ تَعَجَّبُ مَا كَانَتْ تُمَدُّ إِلَّا مِنْ هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى السَّمَاءِ [راجع: ۲۰۳۹۷].

(۲۰۳۵۹) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ شہید کا ایک پیالہ لایا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تناول فرمایا اور لوگوں نے بھی اسے کھایا، ظہر کے قریب تک اسے لوگ کھاتے رہے، ایک قوم آ کر کھاتی، وہ کھڑی ہو جاتی تو اس کے بعد دوسری قوم آ جاتی، اور یہ سلسلہ چلتا رہا، کسی آدمی نے پوچھا کہ اس پیالے میں برابر کھانا ڈالا جا رہا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں تعجب کس بات پر ہو رہا ہے، آسمان سے اس میں برکت پیدا کر دی گئی ہے۔

(۲۰۴۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ فَكَلَّنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۳۶۴].

(۲۰۳۶۰) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(۲۰۴۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ شَيْخٍ لَهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ وَمَنْ أَخْصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَا [صححه الحاكم (۴/۳۶۷). قال الألبانی: ضعيف (ابو دارود: ۴۵۱۶، النسائی: ۲۰/۸ و ۲۶)].

(۲۰۳۶۱) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو اپنے غلام کو خسی کرے گا، ہم اسے خسی کر دیں گے۔
(۲۰۴۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ [راجع: ۲۰۳۴۸].

(۲۰۳۶۲) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(۲۰۴۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ وَالْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُسُوا الثِّيَابَ الْبَيْضَ فَإِنَّهَا أَطْيَبُ وَأَطْهَرُ وَكَفَنُوا

فِيهَا مَوَاتَاكُمْ [راجع: ۲۰۴۱۶].

(۲۰۴۲۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ عمدہ اور پاکیزہ ہوتے ہیں اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو۔

(۲۰۴۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَعَاطَى أَحَدُكُمْ مِنْ أُسِيرٍ أُخِيهِ فَيَقْتُلُهُ

(۲۰۴۶۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کا قیدی نہ لے کر اسے قتل کرے۔

(۲۰۴۶۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ مَتَاعَهُ بِعَيْبِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَيَتْبَعُ صَاحِبَهُ مَنْ اشْتَرَاهُ مِنْهُ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ [راجع: ۲۰۴۰۸].

(۲۰۴۶۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بچہ اپنا سامان کسی شخص کے پاس دیکھے، وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور مشتری بائع سے اپنی قیمت وصول کر لے گا۔

(۲۰۴۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَوَادَةَ الْقَشِيرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَغْرُوكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيلُ وَلَكِنَّ الْفَجْرَ الْمُسْتَطِيرُ وَأَوْمًا بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ يَزِيدُ بِيَدِهِ الْيَمْنَى [راجع: ۲۰۳۳۹].

(۲۰۴۶۶) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ دورانِ خطبہ فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں بلال کی اذان اور یہ سفیدی دھوکہ نہ دے یہاں تک کہ طلوع صبح صادق ہو جائے، صبح صادق وہ روشنی ہوتی ہے جو افق میں چوڑائی کے اندر پھیلتی ہے۔

(۲۰۴۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَجِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ عَتِيقٌ [راجع: ۲۰۴۲۹].

(۲۰۴۶۷) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص اپنے کسی قریبی رشتہ دار کا مالک بن جاتا ہے تو وہ رشتہ دار آزاد ہو جاتا ہے۔

(۲۰۴۶۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ وَهُوَ ذُو حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ فِي مَجْلِسٍ لَسَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى سَمُرَةَ وَهُوَ يَحْتَجِمُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ خَيْرِ ذَوَاتِكُمُ الْحَبْجَامَةَ

(۲۰۴۶۸) بکر بن وائل کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت سرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں گیا تو وہ سینگلی لگوار ہے تھے،

انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہارا علاج کا سب سے بہترین طریقہ، سنگی لگوانا ہے۔

(۲۰۴۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ إِذَا أَنْجَحَ الْوَلِيَّانِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا [راجع: ۲۰۳۴۵].

(۲۰۳۶۹) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر

دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰۴۷۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى حُجْرَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى تَرْفُوفِهِ

[راجع: ۲۰۳۴۵].

(۲۰۳۷۰) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اہل جہنم میں کچھ لوگ تو ایسے ہوں گے جو جنوں تک آگ

کی لپیٹ میں ہوں گے، کچھ جنوں تک کچھ سرین تک اور کچھ لوگ ہنسی کی ہڈی تک اس کی لپیٹ میں ہوں گے۔

(۲۰۴۷۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ وَاللَّهُ وَحَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَوَجَّهًا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ

مِنْهُمَا [راجع: ۲۰۳۴۵].

(۲۰۳۷۱) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر

دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰۴۷۲) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَّانَةَ وَعَقَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو

حُصَيْنٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي فِزَارَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ أَتَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ وَوَجَّهًا

بَيَخُطُبُ فَقَطَعَ عَلَيْهِ حُطْبَتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَقُولُ فِي الضَّبِّ قَالَ أُمَّةٌ مَسِيخَتْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

فَلَا أَدْرِي أَيُّ الدَّوَابِّ مَسِيخَتْ [انظر: ۲۰۴۷۳، ۲۰۳۴۵].

(۲۰۳۷۲) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ خطبہ دے رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دوران خطبہ ہی سو

کرنے لگا یا رسول اللہ! گوہ کے بارے آپ کیا کہتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک امت کی شکلیں مسخ ہوئی تھیں

اب یہ مجھے معلوم نہیں کہ کس جانور کی شکلیں مسخ ہوئی تھیں۔

(۲۰۴۷۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ سَمُرَةَ

جُنْدُبٍ قَالَ سَأَلَ أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۴۷۲].

(۲۰۳۷۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۴۷۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سُمْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُنَادِيَهُ فَنَادَى فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ [راجع: ۲۰۳۵۲].

(۲۰۴۷۳) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمایا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۴۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ عَنْ سُمْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْتَجِمُ بِقَرْنٍ وَيُشْرَطُ بِطَرْفِ سِجِّينٍ لَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ شَمْعٍ لَقَالَ لَهُ لِمَ تَمُكِّنُ ظَهْرَكَ أَوْ عُنُقَكَ مِنْ هَذَا يَقْعَلُ بِهَا مَا أَرَى لِقَالَ هَذَا الْحَجْمُ وَهُوَ مِنْ خَيْرٍ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ [راجع: ۲۰۳۵۶].

(۲۰۴۷۵) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے حجام کو بلایا ہوا تھا، وہ اپنے ساتھ سینک لے کر آیا، اس نے نبی ﷺ کے ساتھ سینک لگایا اور شتر سے چیر لگایا، اسی اثناء میں فزارہ کا ایک دیدہ پاتی بھی آ گیا، اس نے کہا یا رسول اللہ! آپ نے اسے اپنی کھال کاٹنے کی اجازت کیوں دے دی؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے ”حجم“ کہتے ہیں، اور یہ علاج کاسب سے بہترین طریقہ ہے۔

(۲۰۴۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ بُرَيْدَةَ أَنَّهُ سَمِعَ سُمْرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَقُولُ إِنَّهُ لَيَمْنَعُنِي أَنْ أَتَكَلَّمَ بِكَيْفٍ مِمَّا كُنْتُ أَسْمَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ هَاهُنَا مَنْ هُوَ أَكْثَرُ مِنِّي وَكُنْتُ لَيْتِيْدُ غُلَامًا وَإِنِّي كُنْتُ لَأَحْفَظُ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى عَلَيَّ أَمْ كَعِبٍ مَاتَتْ وَهِيَ نَفْسَاءُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهَا وَسَطَهَا [راجع: ۲۰۴۲۴].

(۲۰۴۷۶) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے نبی ﷺ سے سنی ہوئی اکثر باتیں بیان کرنے سے یہ چیز روک دیتی ہے کہ مجھ سے بڑی عمر کے لوگ موجود ہیں، میں اس وقت نو عمر تھا، اور جو سنتا تھا اسے یاد رکھتا تھا، اور میں نے نبی ﷺ کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں، ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ام کعب کی نماز جنازہ پڑھائی جو نفاس کی حالت میں فوت ہو گئی تھی اور اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

(۲۰۴۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سُمْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلَنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ قَالَ يَحْيَى ثُمَّ نَسِيَ الْحَسَنُ بَعْدُ فَقَالَ لَا يَقْتُلُ بِهِ [راجع: ۲۰۳۶۴].

(۲۰۴۷۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(۲۰۴۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عُرُوبَةَ وَابْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عُرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئًا قَالَ يَحْيَى ثُمَّ نَسِيَ الْحَسَنُ فَقَالَ إِذَا اخْتَلَفَ الصُّنْفَانِ فَلَا بَأْسَ [راجع: ۲۰۴۰۵].

(۲۰۴۷۸) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جانور کے بدلے میں جانور کی ادھار خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۴۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نَفْسِهَا فَقَامَ وَسَطَهَا [راجع: ۲۰۴۲۴].

(۲۰۴۷۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ام فلاں کی نماز جنازہ پڑھائی جو نفاس کی حالت میں فوت ہوئی تھی اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

(۲۰۴۸۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ مَعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقَبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ آتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ [راجع: ۲۰۳۴۰].

(۲۰۳۸۰) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عیدین میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ آتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۴۸۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبَيْضَ وَكَفَّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ لِأَنَّ أَطْهَرَ وَأَطْيَبُ [راج: ۲۰۴۱۶].

(۲۰۳۸۱) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کر و کیونکہ وہ عمدہ اور پاکیزہ ہوتے ہیں اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو۔

(۲۰۴۸۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقَبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْمَسَائِلَ كَذَّ يَكْذُ بِهَا أَحَدُكُمْ وَجَوَّهٌ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ كُدُوحٌ يَكْذَحُ بِهَا الرَّجُلُ إِلَّا أَنْ يُسَالَ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ فِي أَمْرٍ لَا يُدَّ مِنْهُ [راجع: ۲۰۳۶۶].

(۲۰۳۸۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی کے آگے دست سوال دراز کرنا ایک زخم اور داغ جس سے انسان اپنے چہرے کو داغ دار کر لیتا ہے، اب جو چاہے، اسے اپنے چہرے پر رہنے دے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے۔

(۲۰۴۸۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اخْتَلَفَ الصُّنْفَانِ فَلَا بَأْسَ [راجع: ۲۰۴۰۵].

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كُسُوفٍ فَلَمْ يُسْمَعْ لَهُ صَوْتُ [راجع: ۲۰۴۲۲].

(۲۰۳۸۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز کسوف پڑھائی تو (سری قراءت فرمائی اور) ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز نہیں سنی۔

(۲۰۴۸۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ بِحَدِيثٍ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَافِرِينَ [راجع: ۲۰۴۲۵].

(۲۰۳۸۴) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث نقل کرتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ یہ حدیث جھوٹی ہے تو وہ دو میں سے ایک جھوٹا ہے۔

(۲۰۴۸۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْفَجْرَ فَقَالَ

هَاهُنَا مِنْ بَنِي فَلَانَ أَحَدٌ ثَلَاثًا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ مَحْبُوسٌ عَنِ الْجَنَّةِ بِدِينِهِ [انظر: ۲۰۳۸۵].

(۲۰۳۸۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعد تین مرتبہ فرمایا کیا یہاں فلاں قبیلے کا کوئی آدمی ہے؟ ایک آدمی نے کہا جی ہاں! (ہم موجود ہیں) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا ساتھی (جو فوت ہو گیا ہے) اپنے ایک قرض کے سلسلے میں جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے (لہذا تم اس کا قرض ادا کرو)

(۲۰۴۸۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْكَلَامِ بَعْدَ الْقُرْآنِ أَرْبَعٌ وَهِيَ مِنَ الْقُرْآنِ لَا يَضُرُّكَ بَابَيْهِمْ بَدَأَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ [راجع: ۲۰۳۸۷].

(۲۰۳۸۶) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک قرآن کے بعد سب سے زیادہ پسندیدہ

کلمات چار ہیں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ اللَّهِ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ ان میں سے جس سے بھی آغاز کر لو، کوئی حرج والی

بات نہیں ہے۔

(۲۰۴۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ

أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَافِرِينَ وَقَالَ عَفَّانُ أَيْضًا الْكَافِرِينَ [راجع: ۲۰۴۲۵].

(۲۰۳۸۷) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث نقل کرتا ہے اور وہ

سمجھتا ہے کہ یہ حدیث جھوٹی ہے تو وہ دو میں سے ایک جھوٹا ہے۔

(۲۰۴۸۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ مَا خَطَبْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا نَهَانَا عَنِ الْمُثَلَّةِ وَأَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ [راجع: ۲۰۳۹۸].

(۲۰۴۸۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ مَا خَطَبْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا نَهَانَا عَنِ الْمُثَلَّةِ وَأَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ [راجع: ۲۰۳۹۸].

(۲۰۳۸۸) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بہت کم کسی خطبے میں ایسا ہوتا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کا حکم نہ دیا ہو اور اس میں مثلہ کرنے کی ممانعت نہ کی ہو۔

(۲۰۴۸۹) حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ أَبِي صَفْرَةَ قَالَ قَالَ سَمْرَةَ بْنُ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصَلُّوا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ لِإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَلَا حِينَ تَغِيبُ لِإِنَّهَا تَغِيبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ [راجع: ۲۰۴۳۱].

(۲۰۳۸۹) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج کے طلوع یا غروب ہونے کے وقت نماز نہ پڑھو، کیونکہ وہ شیطان کے دو سینکوں کے درمیان طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

(۲۰۴۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَجِمٍ مَنَحَرِّمٍ فَهُوَ حُرٌّ [راجع: ۲۰۴۲۹].

(۲۰۳۹۰) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے کسی قریبی رشتہ دار کا مالک بن جاتا ہے تو وہ رشتہ دار آزاد ہو جاتا ہے۔

(۲۰۴۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْكُتُ سَكْتَيْنِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا قَرَعَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَكَتَبُوا إِلَى أُمِّهِ بْنِ كَعْبٍ يَسْأَلُونَهُ عَنْ ذَلِكَ فَكَتَبَ أَنْ صَدَقَ سَمْرَةَ [راجع: ۲۰۳۴۱].

(۲۰۳۹۱) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز شروع کر کے اور ایک مرتبہ قراءت سے فارغ ہو کر حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں حضرت سرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

(۲۰۴۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدِ الْكَلْبِيِّ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ سِيرِينَ صَنَعْتُ سَيْفِي عِلْمِي سَيْفِ سَمْرَةَ وَقَالَ سَمْرَةَ صَنَعْتُ سَيْفِي عَلَى سَيْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ حَنِيفِيًّا [قال الترمذی: حسن غريب قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۱۶۸۳)].

(۲۰۳۹۲) ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میں نے اپنی تلوار حضرت سرہ رضی اللہ عنہ کی تلوار جیسی بنائی ہے اور حضرت سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی تلوار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار جیسی بنائی ہے اور وہ دین حنیف پر قائم تھے۔

(۲۰۴۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَبَّاجٌ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِقْتُلُوا شُبُوحَ الْمُشْرِكِينَ وَاسْتَبْقُوا شُرُوحَهُمْ [راجع: ۲۰۴۰۷].

(۲۰۳۹۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مشرکین کے بوڑھوں کو قتل کر دو اور ان کے جوانوں کو زندہ چھوڑ دو۔
 فائدہ: امام احمد رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے اس حدیث کی وضاحت دریافت کی تو انہوں نے فرمایا کہ بوڑھا آدمی عام طور پر اسلام قبول نہیں کرتا اور جوان کر لیتا ہے، گویا جوان اسلام کے زیادہ قریب ہوتا ہے بہ نسبت بوڑھے کے۔

(۲۰۴۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مِثْنَجٍ عَنْ سَمْرَةَ بِنْتِ جُنْدُبٍ قَالَتْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ أَهَانَنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدٌ قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ فِي الْمَوْتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ أَنْ تَكُونِ اجْتَبَيْتِي أَمَا إِنِّي لَمْ أُنَوِّ بِكَ إِلَّا لِخَيْرٍ إِنْ فُلَانًا لَوِجَلٍ مِنْهُمْ مَاتَ إِنَّهُ مَأْسُورٌ بِدِينِهِ قَالَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ أَهْلَهُ وَمَنْ يَتَحَزَّنُ لَهُ قَضَا عَنْهُ حَتَّى مَا جَاءَ أَحَدٌ يَطْلُبُهُ بِشَيْءٍ [وقد اعضل اسنادہ البخاری فی تاریخہ قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۳۳۴۱، النسائی: ۳۱۵/۷). قال شعيب: صحيح اسنادہ حسن]. [انظر: ۲۰۴۹۵، ۲۰۴۹۶، ۲۰۴۹۷].

(۲۰۳۹۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ کسی جنازے میں تھے، نماز کے بعد تین مرتبہ فرمایا کیا یہاں فلاں قبیلے کا کوئی آدمی ہے؟ ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے کہا جی ہاں! (ہم موجود ہیں) نبی ﷺ نے فرمایا تم نے پہلی دو مرتبہ میں جواب کیوں نہ دیا؟ میں نے تمہیں اچھے مقصد کے لیے پکارا تھا، تمہارا ساتھی (جو فوت ہو گیا ہے) اپنے ایک قرض کے سلسلے میں جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے (لہذا تم اس کا قرض ادا کرو)، راوی کہتے ہیں کہ پھر میں نے اس کے اہل خانہ اور اس کا غم رکھنے والوں کو دیکھا کہ انہوں نے اس کا قرض ادا کر دیا اور پھر کوئی مطالبہ کرنے والا نہ آیا۔

(۲۰۴۹۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ هِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۰۴۹۴].
 (۲۰۳۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۴۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَفْيَانَ الْمَعْمَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مِثْنَجٍ عَنْ سَمْرَةَ بِنْتِ جُنْدُبٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۰۴۹۴].
 (۲۰۳۹۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۴۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبِي فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ وَكِيعٍ [راجع: ۲۰۴۹۴].
 (۲۰۳۹۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۴۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنِ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ سَمْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْبِيَاضِ فَيَلْبَسُهُ

أَخْبَارَكُمْ وَقَالَ رُوْحٌ فَلْيَلْبَسْهُ أَحِبَّاءُكُمْ وَكَفَّنُوا فِيهِ مَوْتَكُمْ فَإِنَّهُ مِنْ خَيْرِ نِيَابِكُمْ [قال الألباني: صحيح
(النسائي: ۴/۳۴ و ۸/۲۰۵)].

(۲۰۴۹۸) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ عمدہ اور پاکیزہ ہوتے ہیں اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو۔

(۲۰۴۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ قَالَ قَالَ سَمُرَةٌ لَدَاكَ وَذَكَرَ يَعْنِي عَفَّانَ
عَنْ وَهَيْبٍ أَيْضًا لَيْسَ فِيهِ أَبُو الْمُهَلَّبِ [راجع: ۲۰۳۶۵].
(۲۰۴۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانَ بِالْحَيَوَانِ نَيْسِنَةً [راجع: ۲۰۴۰۵].

(۲۰۵۰۰) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کے بدلے میں جانور کی ادھار خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔
(۲۰۵۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَاطَ حَائِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ [راجع: ۲۰۳۹۲].

(۲۰۵۰۱) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی زمین پر باغ لگائے تو وہ اسی کی ملکیت میں ہے۔
(۲۰۵۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَحَاطَ [راجع: ۲۰۳۹۲].
(۲۰۵۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۰۳) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ سَمُرَةَ بِنِ
جُنْدُبٍ قَالَ سَأَلَ أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَطَعَ عَلَيْهِ خُطْبَتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الضَّبَابِ فَقَالَ مِيسَخَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَعْلَمُ فِي أَيِّ الدَّوَابِّ
مِيسَخَتْ [راجع: ۲۰۴۷۲].

(۲۰۵۰۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دورانِ خطبہ ہی
سوال کرنے لگا یا رسول اللہ! گوہ کے بارے آپ کیا کہتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک امت کی شکلیں مسخ ہو گئی
تھیں، اب یہ مجھے معلوم نہیں کہ کس جانور کی شکلیں مسخ ہوئی تھیں۔

(۲۰۵۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا تَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْبَيْعَارِ مَا لَمْ يَنْفَرَقَا [راجع: ۲۰۴۵۲].
(۲۰۵۰۴) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع منسوخ کرنے کا) اختیار

رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے۔

(۲۰۵۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمِيدِ وَعَقَّانُ قَالَا لَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرُمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ كَانَ دَلْوًا دَلَّيْتُ مِنَ السَّمَاءِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَأَخَذَ بِعَرَاقِبَيْهَا فَشَرِبَ مِنْهُ شُرْبًا ضَعِيفًا قَالَ عَقَّانُ وَفِيهِ ضَعْفٌ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذَ بِعَرَاقِبَيْهَا فَشَرِبَ حَتَّى تَضَلَّعَ ثُمَّ جَاءَ عَثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذَ بِعَرَاقِبَيْهَا فَشَرِبَ فَانْتَشَطَتْ مِنْهُ فَانْتَضَحَ عَلَيْهِ مِنْهَا شَيْءٌ [قال الألباني: ضعيف (٤٦٣٧) قال شعيب: اسناده حسن]

(۲۰۵۰۵) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ایک آدمی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ آسمان سے ایک ڈول لٹکایا گیا ہے، توڑی دیر بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے، انہوں نے ڈول کے منہ کی لکڑیوں سے اسے پکڑا اور اس میں سے توڑا سا پانی پی لیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے بھی اسے لکڑیوں سے پکڑا اور خوب سیراب ہو کر پیا، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے بھی اسے لکڑیوں سے پکڑا اور اس میں سے پینے لگے، اسی دوران اس میں سے کچھ پانی چھلک کر ان پر بھی گرا۔

(۲۰۵۰۶) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْكُتُ سَكْتَيْنِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا قَرَعَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فَانْكُرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَكَتَبُوا إِلَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ أَنْ صَدَقَ سَمُرَةَ [راجع: ۲۰۳۴۱]

(۲۰۵۰۶) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز شروع کر کے اور ایک مرتبہ قراءت سے فارغ ہو کر حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں حضرت سرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

(۲۰۵۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ الْفَرَارِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَيَّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَرْبَعٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بَأْيَهُنَّ بَدَأَتْ [راجع: ۲۰۳۶۷]

(۲۰۵۰۷) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کلمات چار ہیں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ ان میں سے جس سے بھی آغاز کر لو، کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

(۲۰۵۰۸) وَلَا تَسْمِينَ غَلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَا حَا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَفْلَحَ فَإِنَّكَ تَقُولُ أَنْتُمْ هُوَ فَلَا يَكُونُ فَيَقُولُ لَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ فَلَا تَزِيدَنَّ عَلَيَّ [راجع: ۲۰۳۳۸]

(۲۰۵۰۸) اور اپنے بچوں کا نام الفح، الفحی (کامیاب) یسار (آسانی) اور رباح (نفع) مُنت رکھو، اس لئے کہ جب تم اس کا نام لے کر پوچھو گے کہ وہ یہاں ہے تو لوگ کہیں گے کہ نہیں ہے یہ چار چیزیں ہیں، ان پر کوئی اضافہ نہ کرو۔

(۲۰۵۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمُرَةٌ حَفِظْتُ سَكْتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ سَكْنَةٌ إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ حَتَّى يَقْرَأَ وَسَكْنَةٌ إِذَا فَرَعَ مِنْ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٌ عِنْدَ الرَّكُوعِ قَالَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَكَتَبُوا إِلَيَّ إِلَى أَبِي فِي ذَلِكَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَصَدَّقَ سَمُرَةَ [راجع: ۲۰۵۰۹].

(۲۰۵۰۹) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز شروع کر کے اور ایک مرتبہ قراءت سے فارغ ہو کر حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

(۲۰۵۱۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَمْلَأَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَيْدِيَكُمْ مِنَ الْأَعْجِمِ ثُمَّ يَجْعَلُهُمُ اللَّهُ أَسْدًا لَا يَفْرُونَ فَيَقْتُلُونَ مَقَاتِلَتِكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَيْنَكُمْ [راجع: ۲۰۳۸۴].

(۲۰۵۱۰) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب اللہ تمہارے ہاتھوں کو عجم سے بھر دے گا، پھر وہ ایسے شیر بن جائیں گے جو میدان سے نہیں بھاگیں گے، وہ تمہارے جنگجوؤں کو قتل کر دیں گے اور تمہارا مال غنیمت کھا جائیں گے۔

(۲۰۵۱۱) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَمْلَأَ اللَّهُ أَيْدِيَكُمْ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۳۸۴].

(۲۰۵۱۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوْشِكُونَ أَنْ يَمْلَأَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَيْدِيَكُمْ مِنَ الْعَجَمِ ثُمَّ يَكُونُوا أَسْدًا لَا يَفْرُونَ فَيَقْتُلُونَ مَقَاتِلَتِكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَيْنَكُمْ [راجع: ۲۰۳۸۴].

(۲۰۵۱۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب اللہ تمہارے ہاتھوں کو عجم سے بھر دے گا، پھر وہ ایسے شیر بن جائیں گے جو میدان سے نہیں بھاگیں گے، وہ تمہارے جنگجوؤں کو قتل کر دیں گے اور تمہارا مال غنیمت کھا جائیں گے۔

(۲۰۵۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [هذا

الحديث مرسل اسنادہ ضعیف].

(۲۰۵۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۱۴) وَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راجع: ۲۰۳۸۴].

(۲۰۵۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَنَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَجَّارُ أَحَقُّ بِالْجَوَارِ [راجع: ۲۰۳۴۸].

(۲۰۵۱۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھر کا پروسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(۲۰۵۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَّفِقَا أَوْ يَأْخُذْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَا رَضِيَ مِنَ الْبَيْعِ [راجع: ۲۰۴۰۴].

(۲۰۵۱۶) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع فسخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے اور ان میں سے ہر ایک وہ لے سکتا ہے جس پر وہ بیع میں راضی ہو۔

(۲۰۵۱۷) حَدَّثَنَا

(۲۰۵۱۷) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ حدیث لکھا ہوا ہے۔

(۲۰۵۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ [راجع: ۲۰۳۴۴].

(۲۰۵۱۸) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کے حق میں 'عمری' جائز ہوتا ہے جس کے لئے وہ کیا گیا ہو۔

(۲۰۵۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ [راجع: ۲۰۳۴۲].

(۲۰۵۱۹) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "صلوة وسطی" سے نماز عصر مراد ہے۔

(۲۰۵۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كُلُّ غُلَامٍ رَهْبَةٌ لِعَقِيْقَتِهِ تَذْبَحُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحَلَّقُ وَيُدَمَّى [راجع: ۲۰۳۴۳].

(۲۰۵۲۰) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض گروی لکھا ہوا ہے، لہذا اس کی طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال موٹے جائیں۔

(۲۰۵۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ أَحْسَبُهُ مَرْفُوعًا مِنْ نَبِيِّ صَلَاةٍ فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَذْكُرُهَا وَمِنَ الْغَدِّ لِلْوَقْتِ [انظر: ۲۰۵۲۲].

(۲۰۵۲۱) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص اپنے وقت پر نماز پڑھنا بھول جائے تو جب یاد آ جائے، اسی وقت پڑھ لے، اور اگلے دن وقت مقررہ پر ادا کرے۔

(۲۰۵۲۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا لَنَا حَمَّادٌ عَنْ بَشْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَمْرَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۵۲۱].

(۲۰۵۲۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهَا وَنَعِمَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ لَذَلِكَ أَفْضَلُ [راجع: ۲۰۳۴۹].

(۲۰۵۲۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کر لے تو وہ بھی صحیح ہے اور جو شخص غسل کر لے تو یہ زیادہ افضل ہے۔

(۲۰۵۲۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنِ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمْرَةَ أَنَّ يَوْمَ حَنْبِنٍ كَانَ يَوْمًا مَطِيرًا فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ أَنْ الصَّلَاةَ فِي الرَّحَالِ [راجع: ۲۰۳۵۲].

(۲۰۵۲۷) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۵۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمْرَةَ مِثْلَهُ سَوَاءً [راجع: ۲۰۳۵۲].

(۲۰۵۲۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرَفٍ قَالَ عَفَّانُ مَرَّةً أَنْزَلَ الْقُرْآنُ [راجع: ۲۰۴۴۱].

(۲۰۵۳۱) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کریم تین حروف پر نازل ہوا ہے۔

(۲۰۵۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلَانِ الْمَرْأَةَ فَلَاوُلٌ أَحَقُّ وَإِذَا اشْتَرَى الرَّجُلَانِ الْبَيْعَ فَلَاوُلٌ أَحَقُّ [راجع: ۲۰۳۴۵].

(۲۰۵۳۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰۵۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانَ بِالْحَيَوَانَ نَيْسَبَةً [راجع: ۲۰۴۴۰].

(۲۰۵۳۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کے بدلے میں جانور کی ادھار خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۵۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَسَائِلُ كُدُوحٌ يَكْدُحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ فَمَنْ شَاءَ أَتَى عَلَى وَجْهِهِ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ يَسْأَلَ فِي الْأَمْرِ لَا يَجِدُ مِنْهُ بَدَأً قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ الْحَجَّاجَ فَقَالَ سَلْنِي فَإِنِّي ذُو سُلْطَانٍ [راجع: ۲۰۳۶۶].

(۲۰۵۲۹) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی کے آگے دست سوال دراز کرنا ایک زخم اور داغ ہے جس سے انسان اپنے چہرے کو داغ دار کر لیتا ہے، اب جو چاہے، اسے اپنے چہرے پر رہنے دے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے، الایہ کہ انسان کسی ایسے شخص سے سوال کرے جو با اختیار ہو، یا کسی ایسے معاملے میں سوال کرے جس کے بغیر کوئی چارہ کار نہ ہو۔
(۲۰۵۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى بِهِمْ سَكَتَ سَكَتَيْنِ إِذَا فَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ سَكَتَ أَيْضًا هُنَيْئَةً فَأَنْكَرُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ فَكَتَبَ إِلَى أَبِي بِنٍ كَتَبَ فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ أَبِي أَنَّ الْأَمْرَ كَمَا صَنَعَ سَمُرَةُ [راجع: ۲۰۳۴۱].

(۲۰۵۳۰) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز شروع کر کے اور ایک مرتبہ قراءت سے فارغ ہو کر حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں حضرت سرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

(۲۰۵۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ وَإِذَا قَرَأَ مِنْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ (۲۰۵۳۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلَامٌ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ رَكَعَتَيْنِ لَا نَسْمَعُ لَهُ فِيهِمَا صَوْتًا [راجع: ۲۰۴۲۲].

(۲۰۵۳۲) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز کسوف پڑھائی تو (سری قراءت فرمائی اور) ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز نہیں سنی۔

(۲۰۵۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنِ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَّفَقَا [راجع: ۲۰۴۲۲].

(۲۰۵۳۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع منسوخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے۔

حَدِيثُ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ کی احادیث

(۲۰۵۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا سَلَمٌ يَعْنِي ابْنَ زَرْبٍ وَأَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرْفَةَ أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ بْنَ أَسْعَدٍ أُصِيبَ أَنْفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَ الْكَلَابِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرْقٍ فَأَتَنَنْ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا يَعْنِي مِنْ ذَهَبٍ [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۳۳) عبد الرحمن بن طرفہ کہتے ہیں کہ ان کے دادا حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ کی ناک زمانہ جاہلیت میں ”یوم کلاب“ کے موقع پر ضائع ہو گئی تھی، انہوں نے چاندی کی ناک بنوائی لیکن اس میں بدبو پیدا ہو گئی تو نبی ﷺ نے انہیں سونے کی ناک بنوانے کی اجازت دے دی۔

(۲۰۵۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرْفَةَ عَنْ جَدِّهِ عَرْفَجَةَ بْنَ أَسْعَدٍ أَنَّهُ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكَلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ الْعَطَارِدِيُّ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرْفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ قَالَ وَزَعَمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ رَأَى عَرْفَجَةَ قَالَ أُصِيبَ أَنْفُ عَرْفَجَةَ يَوْمَ الْكَلَابِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرْقٍ فَأَتَنَنْ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۳۶) عبد الرحمن بن طرفہ کہتے ہیں کہ ان کے دادا حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ کی ناک زمانہ جاہلیت میں ”یوم کلاب“ کے موقع پر ضائع ہو گئی تھی، انہوں نے چاندی کی ناک بنوائی لیکن اس میں بدبو پیدا ہو گئی تو نبی ﷺ نے انہیں سونے کی ناک بنوانے کی اجازت دے دی۔

(۲۰۵۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَدَوِيُّ حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرْفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدٍ أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ بْنَ أَسْعَدٍ أُصِيبَ أَنْفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَ الْكَلَابِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو الْأَشْهَبِ وَزَعَمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَدْ رَأَى جَدَّهُ يَعْنِي عَرْفَجَةَ [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ تَمِيمٍ النَّهْشَلِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرْفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدٍ عَنْ جَدِّهِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدٍ أَنَّ أَنْفَهُ أُصِيبَ يَوْمَ الْكَلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكِلَابِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۹۲۱۰].

(۲۰۵۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ بْنِ يَعْنَى الْجَرْمِيُّ السُّمَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكِلَابِ يَعْنِي مَاءً اقْتَلَوْا عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ لَمَّا أَنْتَرْنَا عَلَيَّ [راجع: ۱۹۲۱۰].

(۲۰۵۴۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْكُوفِيِّ قَالَ رَأَيْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ شَدَّ أَسْنَانَهُ بِالذَّهَبِ فَذَكَرَ مِثْلَ ذَلِكَ لِأَبِي إِبرَاهِيمَ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ

(۲۰۵۴۱) حماد بن ابی سلیمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے مغیرہ بن عبد اللہ کے دانتوں پر سونے کی تار بندھی ہوئی دیکھی تو ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا، انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۵۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ جَاءَ قَوْمٌ مِنْ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ فَاسْتَأْذَنُوا عَلَيَّ أَبِي الْأَشْهَبِ فَأَذِنَ لَهُمْ فَقَالُوا حَدَّثْنَا قَالَ سَلُوا فَقَالُوا مَا مَعَنَا شَيْءٌ نَسْأَلُكَ عَنْهُ فَقَالَتْ ابْنَتُهُ مِنْ وَرَاءِ السُّرِّ سَلُوهُ عَنْ حَدِيثِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدٍ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكِلَابِ

(۲۰۵۴۲) محدثین کی ایک جماعت ابوالاشہب رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور ان سے اندر آنے کی اجازت طلب کی، انہوں نے اجازت دے دی، آنے والوں نے درخواست کی کہ ہمیں کوئی حدیث سنائیے، ابوالاشہب نے فرمایا کہ تم خود پوچھو، آنے والوں نے کہا کہ ہمارے پاس کچھ نہیں ہے جو آپ سے پوچھیں، تو پردے کے پیچھے سے ان کی بیٹی بولی کہ ان سے حضرت عرفہ بن اسعد رضی اللہ عنہ کی حدیث پوچھو جن کی ناک جنگ کلاب کے موقع پر زخمی ہو گئی تھی۔

(۲۰۵۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَفْرُقَ أَمْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَهُمْ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسِّيفِ كَانَتْ مِنْ كَنَانٍ [راجع: ۱۸۴۸۴].

(۲۰۵۴۳) حضرت عرفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب فسادات اور فتنے رونما ہوں گے، سو جو شخص مسلمانوں کے معاملات میں ”جبکہ وہ متفق و متحد ہوں“ تفریق پیدا کرنا چاہے تو اس کی گردن تلوار سے اڑا دو، خواہ وہ کوئی بھی ہو۔

(۲۰۵۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ أَنَّهُ

مَرَّ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ نُوْبٌ فِطْرِي لَيْسَ عَلَيَّ غَيْرُهُ مُحْتَبٍ بِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا وَيُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ [راجع: ۱۶۷۴۱].

(۲۰۵۳۳) بنوسلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے ان قیدیوں کے متعلق گفتگو کر کے لئے حاضر ہوا جو زمانہ جاہلیت میں پکڑ لیے گئے تھے، اس وقت نبی ﷺ تشریف فرما تھے اور لوگوں نے حلقہ بنا کر آپ ﷺ کو گھیر رکھا تھا، نبی ﷺ نے ایک موٹی تہ بند باندھ رکھی تھی، نبی ﷺ اپنی انگلیوں سے اشارہ فرما رہے تھے، میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، اور اپنے ہاتھ سے اپنے سینے کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۲۰۵۴۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَلَاءِ بْنُ الشَّخِيرِ حَدَّثَنِي أَحَدُ بَنِي سُلَيْمٍ وَلَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَرَأَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَتَلَى عَبْدَهُ بِمَا أَعْطَاهُ فَمَنْ رَضِيَ بِمَا فَسَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَارَكَ اللَّهُ لَهُ فِيهِ وَوَسَّعَهُ وَمَنْ لَمْ يَرْضَ لَمْ يَبَارِكْ لَهُ

(۲۰۵۳۵) بنوسلیم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (کہ نبی ﷺ نے فرمایا) کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو جو کچھ دے رکھا ہے، ہے، وہ اس میں اس کا امتحان لیتا ہے، سو جو شخص اللہ کی تقسیم پر راضی ہو جائے، اللہ اسے برکت اور وسعت دے دیتا ہے اور راضی نہ ہو، اس کو برکت نہیں ملتی۔

حَدِيثُ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابوالمليح کی اپنے والد صاحب سے روایتیں

(۲۰۵۴۶) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ يَعْنِي ابْنَ الْبَرِيدِ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ الْحَلَبِيِّ عَنْ أَبِي مَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَصَابَ النَّاسَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ يَعْنِي مَطَرًا فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَوْدَى أَنَّ الصَّلَاةَ الْيَوْمَ أَوْ الْجُمُعَةَ الْيَوْمَ فِي الرَّحَالِ [صححه ابن خزيمة: (۱۶۵۸ و ۱۸۶۳)]. قال الألبان صحيح (ابو داود: ۱۰۵۷ و ۱۰۵۸ و ۱۰۵۹، النسائي: ۱۱۱/۲). قال شعيب: صحيح اسنادہ ضعيف. [انف]

[۲۰۹۶۶، ۲۰۹۷۸، ۲۰۹۷۹، ۲۰۹۸۱، ۲۰۹۸۳، ۲۰۹۸۷، ۲۰۹۸۹، ۲۰۹۹۱، ۲۰۹۹۵].

(۲۰۵۳۶) ابوالمليح اپنے والد حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن بارش ہونے لگی، نبی ﷺ کے حکم یہ منادی کر دی گئی کہ آج اپنے اپنے خمیوں میں نماز پڑھ لی جائے۔

(۲۰۵۴۷) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَمَلِ الْجُمَحِيُّ قَالَ رَأَيْتُ عَطَاءً وَابْنَ أَبِي مَلِيحٍ

وَعُكْرَمَةَ بِنَّ خَالِدٍ يَزُمُونَ الْجُمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا اَبَا سُلَيْمَانَ فِي اَيِّ سَنَةٍ سَمِعْتَ مِنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَنَةٌ تِسْعٌ وَسِتِّينَ وَمِائَةٌ سَنَةٌ وَقَعَةَ الْحُسَيْنِ

(۲۰۵۳۷) نافع بن عمر بن جمیل کہتے ہیں کہ میں نے عطاء، ابن ابی ملیکہ اور عکرمہ بن خالد کو دیکھا ہے کہ یہ لوگ دس ذی الحجہ کی نماز فجر سے پہلے ہی حجرہ عقبہ کی رمی کر لیتے تھے، عبد اللہ بن احمد کہتے ہیں کہ میرے والد نے ان سے پوچھا اے ابوسلیمان! آپ نے نافع بن عمر سے یہ حدیث کس سال سنی تھی؟ انہوں نے بتایا ۶۹ھ میں، جس سال حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا واقعہ پیش آیا۔
فائدہ: یہ روایت ناقابل فہم ہے کیونکہ شہادت امام حسین رضی اللہ عنہ کا واقعہ ۶۰ھ میں پیش آیا تھا۔

(۲۰۵۴۸) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجَمْعِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَرَّةَ فِي قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَا تَمَنَّ تَسْتَكْثِرُ قَالَ لَا تَعْطِ شَيْئًا تَطْلُبُ أَكْثَرَ مِنْهُ

(۲۰۵۳۸) قاسم بن ابی بزرہ رضی اللہ عنہ ارشاد باری تعالیٰ وَلَا تَمَنَّ تَسْتَكْثِرُ کی وضاحت میں کہتے ہیں کہ کسی کو اس جذبے سے کچھ نہ دو کہ بعد میں اس سے زیادہ کا اس سے مطالبہ کرو۔

(۲۰۵۴۹) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثِ بْنِ طَلْحِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَاصِمِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِلْمُؤْمِنِ لَا يَقْضِي اللَّهُ لَهُ شَيْئًا إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ [راجع: ۱۲۱۸۴]

(۲۰۵۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے تو مسلمان پر تعجب ہوتا ہے کہ اللہ اس کے لئے جو فیصلہ بھی فرماتا ہے وہ اس کے حق میں بہتری ہوتا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۵۵۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَالنَّاسُ يَعْثَبُونَ وَفِي الظُّهْرِ فَلَمَّا فَحَانَتْ نَزْلَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزَلَنِي فَلَحِقَنِي مِنْ بَعْدِي فَضْرَبَ مِنْكِبِي فَقَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقُلْتُ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُهَا مَعَهُ ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُهَا مَعَهُ قَالَ إِذَا أَنْتَ صَلَّيْتَ فَاقْرَأْ بِهِمَا [انظر: ۲۱۰۲۴، ۲۱۰۲۵، ۲۱۰۲۶]

(۲۰۵۵۰) ایک صحابی کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر میں تھے، چونکہ سواری کے جانور کم تھے اس لئے لوگ باری باری سوار ہوتے تھے، ایک موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور میرے اترنے کی باری آئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے میرے قریب آئے اور

میرے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر فرمایا قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھو، میں نے یہ کلمہ پڑھ لیا، اس طرح نبی ﷺ نے یہ سورت مکمل پڑھی اور میں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ اسے پڑھ لیا، پھر اسی طرح قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھنے کے لئے فرمایا اور پوری سورت پڑھی جسے میں نے بھی پڑھ لیا، پھر نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز پڑھا کرو تو یہ دونوں سورتیں نماز میں پڑھ لیا کرو۔

حَدِيثُ رِجَالٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم کی حدیثیں

(۲۰۵۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَزِيِّ عَنْ رِجَالٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلْيُكْرِمْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ وَلْيُكْرِمْ صَيفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ وَلْيَقُلْ حَقًّا أَوْ لَيْسُكَتْ [انظر: ۲۰۵۵۲، ۲۳۸۹۲].

(۲۰۵۵۱) متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اللہ سے ڈرنا اور اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اللہ سے ڈرنا اور اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اللہ سے ڈرنا اور اچھی بات کہنی چاہئے یا پھر خاموش رہنا چاہئے۔

(۲۰۵۵۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَزِيِّ عَنْ رِجَالٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلْيُكْرِمْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ وَلْيُقِمْ صَيفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ وَلْيَقُلْ حَقًّا أَوْ لَيْسُكَتْ [راجع: ۲۰۵۵۱].

(۲۰۵۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنَّهُ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي إِلَّا صَلَاتَيْنِ فَقَبِلَ ذَلِكَ مِنْهُ [انظر: ۲۳۴۶۸].

(۲۰۵۵۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ جب وہ نبی ﷺ کی خدمت میں قبول اسلام کے لئے حاضر ہوئے تو یہ شرط لگائی کہ وہ صرف دو نمازیں پڑھیں گے، نبی ﷺ نے ان کی یہ شرط قبول کر لی۔

(۲۰۵۵۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَيْطٍ قَالَ دَفَعْتُ إِلَيْهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُهُ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا التَّقْوَى هَاهُنَا مَرَاتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ [راجع: ۱۶۷۴۱].

(۲۰۵۵۴) بنو سلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے

سنا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے اور اپنے ہاتھ سے سینے کی طرف اشارہ فرمایا۔

حَدِيثُ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۵۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَاعٍ اسْتُرِعِيَ رَعِيَّةً فَعَشَّهَا فَهُوَ فِي النَّارِ [صححه مسلم (۱۴۲)].

(۲۰۵۵۵) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی رعایا کا نگہبان بنے، پھر اسے دھوکہ دے، وہ جہنم میں جائے گا۔

(۲۰۵۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ الْبَصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنَةِ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِيهَا مَعْقِلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ وَاوَالِي أُمَّةٍ قُلْتُ أَوْ كَثُرَتْ لَا يُعْدِلُ فِيهَا إِلَّا كَبَّةُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيَّ وَجِهَةٌ فِي النَّارِ [انظر: ۲۰۵۶۲].

(۲۰۵۵۶) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی بھی قوم کا حکمران "خواہ اس کی رعایا کی تعداد تھوڑی ہو یا زیادہ" اگر اس کے ساتھ انصاف سے کام نہیں لیتا، اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں اوندھے منہ پھینک دے گا۔

(۲۰۵۵۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ اشْتَكَى لَدَخَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ يَغْنِي يَوْمَهُ لَقَالَ أَمَا إِنِّي سَأَحَدُّنُكَ حَدِيثًا لَمْ أَكُنْ حَدَّثْتُكَ بِهِ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرِعِيَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَبْدًا رَعِيَّةً فَيَمُوتَ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ لَهَا غَاشٌّ إِلَّا حَرَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ [صححه البخاری (۷۱۵۰)، ومسلم (۱۴۲)]. [انظر: ۲۰۵۸۱].

(۲۰۵۵۶) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی رعایا کا نگہبان بنے، پھر اسے دھوکہ دے، اور اسی حال میں مر جائے تو اللہ اس پر جنت کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۰۵۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحجاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عِيَّاضًا أَبَا خَالِدٍ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ عِنْدَ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ [اخرجه عبد بن حميد (۴۰۳)] قال شعيب، صحيح اسناده ضعيف. [انظر: ۲۰۵۶۱].

(۲۰۵۵۸) عیاض رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دو آدمیوں کو حضرت معقل رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں جھگڑتے ہوئے دیکھا، حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص کسی بات پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تاکہ کسی کا مال ناحق لے لے، وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر غضب ناک ہوگا۔

(۲۰۵۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَجِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ وَهُوَ رَافِعٌ غَضًّا مِنْ أَغْصَانِ الشَّجَرَةِ بِيَدِهِ عَنْ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيعُ النَّاسَ قَبَائِعَهُ عَلَى أَنْ لَا يَقْرُوا وَهُمْ يَوْمَئِذٍ أَلْفٌ وَأَرْبَعٌ مِائَةٌ [صححه مسلم (۱۸۵۸)، وابن حبان (۴۵۰۱)].

(۲۰۵۵۹) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ غزوہ حدیبیہ کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سرمبارک سے درخت کی ایک ٹہنی کو بلند کر رکھا تھا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے بیعت لے رہے تھے، اس دن لوگوں نے اس شرط پر بیعت کی تھی کہ راہ فرار اختیار نہیں کریں گے، اور اس موقع پر ان کی تعداد چودہ سو نفوس پر مشتمل تھی۔

(۲۰۵۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ قَالَ أَنْ لَا يَقْرُوا (۲۰۵۶۰) حکم بن اعرج کہتے ہیں ”ید اللہ فوق ایدیہم“ کا بھی یہی مقصد تھا کہ وہ راہ فرار اختیار نہیں کریں گے۔

(۲۰۵۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عِيَاضُ أَبُو خَالِدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ جَارَيْنِ لِمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ كَلَامًا فَصَارَتْ الْيَمِينُ عَلَى أَحَدِهِمَا فَسَمِعْتُ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً خَلَفَ عَلَى يَمِينِ يَمِينٍ يَمِينٍ بِهَا مَالٌ أَحِبُّهُ لِقَى اللَّهُ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ [راجع: ۲۰۵۵۸].

(۲۰۵۶۱) عیاض رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دو آدمیوں کو حضرت معقل رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں جھگڑتے ہوئے دیکھا، حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص کسی بات پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تاکہ کسی مال ناحق لے لے، وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر غضب ناک ہوگا۔

(۲۰۵۶۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلِ الْأَوْدِيِّ عَنِ ابْنَةِ مَعْقِلِ الْمُزَنِيِّ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ أَبِي آتَاهُ ابْنُ زِيَادٍ وَسَأَلَهُ يَعْنِي وَسَأَقِ الْحَدِيثَ [انظر: ۲۰۵۵۶].

(۲۰۵۶۲) حدیث نمبر (۲۰۵۵۶) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۶۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دَلْهَمٍ عَنِ ابْنِ سَبْرِينَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَسَقَطَ شَعْرُهَا فَسِيلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَصَالِ فَلَعَنَ الْوَأَصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ (۲۰۵۶۳) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری آدمی نے ایک عورت سے شادی کی، اس عورت کے

بال کرنے لگے، نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا گیا کہ کیا وہ کسی دوسرے کے بال اپنے بالوں سے ملا سکتی ہے؟ تو نبی ﷺ نے بال ملانے والی اور طوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی۔

(۲۰۵۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زَيْدِ الْقُرْدُوسِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ الْمُرَزِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَمَلُ فِي الْهَرَجِ كَهَجْرَةِ إِلَى [صححه مسلم (۲۹۴۸)]. [انظر: ۲۰۵۷۷].

(۲۰۵۶۳) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہرج (قتل) کے زمانے میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کر کے آنے کے برابر ہوگا۔

(۲۰۵۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالََا حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَسَرِيُّ قَالَ سَأَلْتُ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الشَّرَابِ فَقَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ وَكَانَتْ كَثِيرَةً التَّمْرِ فَحَرَّمْنَا عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضِيخَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ أُمَّ لَهُ عَجُوزٌ كَثِيرَةٌ أَنْسَقِيهَا النَّبِيذَ لِإِنِّهَا لَا تَأْكُلُ الطَّعَامَ فَتَهَا مَعْقِلٌ [اخرجه الطيالسي (۹۳۴). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۰۵۶۵) ابو عبد اللہ جمہری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مشروبات کے حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ مدینہ منورہ میں رہتے تھے جہاں پر کھجوریں کثرت سے ہوتی تھیں، وہاں نبی ﷺ نے ہم پر "فضیح" نامی شراب کو حرام قرار دے دیا تھا، پھر ایک آدمی نے آ کر حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے اپنی بوڑھی والدہ کے متعلق پوچھا کہ کیا انہیں نبیذ پلائی جاسکتی ہے کیونکہ وہ کھانے کی کوئی چیز نہیں کھا سکتیں؟ تو حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے اس سے منع فرمادیا۔

(۲۰۵۶۶) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَقْرَةَ سَنَامُ الْقُرْآنِ وَذُرْوَتُهُ نَزَلَ مَعَ كُلِّ آيَةٍ مِنْهَا تَمَانُونَ مَلَكًا وَاسْتُخْرِجَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ فَوُصِلَتْ بِهَا أَوْ فَوُصِلَتْ بِسُورَةِ الْبَقْرَةِ وَيَسَ قَلْبُ الْقُرْآنِ لَا يَقْرُوهَا رَجُلٌ يُرِيدُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَالذَّارَ الْآخِرَةَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ وَافْرُؤُوهَا عَلَى مَوْتَاكُمْ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۱۰۷۵). اسناده ضعيف].

(۲۰۵۶۶) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سورہ بقرہ قرآن کریم کا کوہان اور اس کی بلندی ہے، اس کی ہر آیت کے ساتھ اسی فرشتے نازل ہوئے، اور آیت الکرسی عرش کے نیچے سے نکال کر لائی گئی ہے، جسے بعد میں سورہ بقرہ سے ملا دیا گیا، اور سورہ لیس قرآن کریم کا دل ہے، جو شخص بھی اسے اللہ تعالیٰ کو اور راہِ آخرت کو حاصل کرنے کے لئے پڑھتا ہے، اس کی بخشش کردی جاتی ہے، اور اسے اپنے مردوں پر پڑھا کرو۔

(۲۰۵۶۷) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُمَانَ وَوَيْسَ بِالْتَهْدِي عَنْ أَبِيهِ

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَبُوهَا عَلَيَّ مَوْتَاكُمْ يَعْنِي يَس [صححه ابن حبان (٣٠٠٢) واعله ابن القطان، وقال الدارقطني: ضعيف الاسناد، محجول المتن. وقال الألباني: ضعيفاً]

(ابوداؤد: ٣١٢١، ابن ماجه: ١٤٤٨)۔ [انظر: ٢٠٥٨٠]۔

(٢٠٥٦٤) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورہ لیس کو اپنے مردوں پر پڑھا کرو۔

(٢٠٥٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي الرَّبَابِ قَالَ سَمِعْتُ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَتَزَلْنَا فِي مَكَانٍ كَثِيرِ الثُّومِ وَإِنْ أَنَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ أَصَابُوا مِنْهُ ثُمَّ جَاؤُوا إِلَى الْمُصَلَّى يَصُفُّونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَهَاهُمْ عَنْهَا ثُمَّ جَاؤُوا بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى الْمُصَلَّى فَتَهَاهُمْ عَنْهَا ثُمَّ جَاؤُوا بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى الْمُصَلَّى فَوَجَدَ رِيحَهَا مِنْهُمْ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبْنَا فِي مَسْجِدِنَا [انظر: ٢٠٥٦٩]۔

(٢٠٥٦٨) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر میں تھے، ہم نے ایک ایسی جگہ پڑ گیا جہاں لہسن بکثرت موجود تھا، کچھ مسلمانوں نے اسے کھایا، پھر مسجد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے آئے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں لہسن کچا کھانے سے منع فرمادیا، دوبارہ ایسا ہوا تو دوبارہ منع کیا اور تیسری مرتبہ ایسا ہونے پر فرمایا جو شخص اس درخت میں سے کچھ کھائے، وہ ہماری مسجد میں ہمارے قریب نہ آئے۔

(٢٠٥٦٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ الْحَنَفِيُّ أَبُو عَزَّةَ الدَّبَّاعُ عَنْ أَبِي الرَّبَابِ عَائِدَةً مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَلَدَّكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٠٥٦٨]۔

(٢٠٥٦٩) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٥٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ يَعْنِي إِسْحَاقَ بْنَ عُمَانَ حَدَّثَنِي حُمَرَانُ حَدَّثَنَا مَوْلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ صَحِبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا

(٢٠٥٤٠) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اتنا اتنا عرصہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم نشینی کا شرف حاصل کیا ہے۔

(٢٠٥٧١) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعِ أَبِي الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ عَنْ نَفِيعِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ أَمْرِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْضِيَ بَيْنَ قَوْمٍ فَقُلْتُ مَا أَحْسَنَ أَنْ أَقْضِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَحْفَ عَمْدًا

(٢٠٥٤١) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی قوم میں فیصلے کیا کروں، میں نے عرض کیا کہ رسول اللہ! میں اچھی طرح فیصلہ نہیں کرنا جانتا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قاضی کے ساتھ اللہ ہوتا ہے جب تک وہ جان بوجھ کر ظلم نہ کرے۔

(٢٠٥٧٢) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ طَهْمَانَ أَبُو الْعَلَاءِ الْخَقَّافُ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي نَافِعٍ

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَقَرَأَ الثَّلَاثَ آيَاتِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْحَشْرِ وَكَلَّ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ حَتَّى يُمِيتَهُ إِنْ مَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ مَاتَ شَهِيدًا وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمِيتُهُ كَانَ يَبْلُغُكَ الْمَنَزِلَةَ [قال الترمذی: غریب. وقال الذهبی: لم يحسنه الترمذی، وهو حديث غریب جدا. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۲۹۲۲)].

(۲۰۵۷۲) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھ کر سورہ حشر کی آخری تین آیات پڑھ لے، اللہ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر فرمادیتا ہے جو شام تک اس کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں، اور اگر وہ اسی دن فوت ہو جائے تو شہادت کی موت مرے گا، اور جو شخص شام کو یہ کلمات پڑھ لے تو اس کا بھی یہی مرتبہ ہوگا۔

(۲۰۵۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا خَالِدُ يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ وَضَّأْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَعُوذُهَا فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَامَ مَوْتُكُنَا عَلَيَّ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيَحْمِلُ نَفْلَهَا غَيْرَكَ وَيَكُونُ أَجْرُهَا لَكَ قَالَ فَكَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيَّ شَيْءٌ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ فَقَالَ لَهَا كَيْفَ تَجِدِينَكَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ اشْتَدَّ حُزْنِي وَاشْتَدَّتْ قَاتِنِي وَطَالَ سَقَمِي قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بَخَطَّ يَدِهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَوْ مَا تَرْضَيْنَ أَلَى زَوْجَتِكَ أَفَدَمَ أُمَّتِي سِلْمًا وَأَكْثَرَهُمْ عِلْمًا وَأَعْظَمَهُمْ حِلْمًا

(۲۰۵۷۳) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرایا، وضو کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم فاطمہ کے یہاں چلو گے کہ ان کی عیادت کر لیں، میں نے عرض کیا جی بالکل، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر سہارا لیا اور کھڑے ہو گئے، اور فرمایا عنقریب اس کا بوجھ تمہارے علاوہ کوئی اور اٹھائے گا اور تمہیں بھی اس کا اجر ملے گا، راوی کہتے ہیں کہ مجھے یوں محسوس ہوا جیسے مجھ پر کچھ بھی نہیں ہے، یہاں تک کہ ہم لوگ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر پہنچ گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا بخدا! میرا غم بڑھ گیا ہے، فاقہ شدید ہو گیا ہے اور بیماری لمبی ہو گئی ہے۔

عبداللہ بن احمد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد صاحب کی کتاب میں ان کی لکھائی میں اس حدیث کے بعد یہ اضافہ بھی پایا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ میں نے تمہارا نکاح اپنی امت میں سے اس شخص سے کیا ہے جو اسلام لانے میں سب سے مقدم، علم میں سب سے زیادہ اور حلم میں سب سے عظیم ہے۔

(۲۰۵۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا خَالِدُ يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَسُ الْجُورُ بَعْدِي إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى يَطَّلِعَ فَكُلَّمَا طَلَعَ مِنَ الْجُورِ شَيْءٌ ذَهَبَ مِنَ الْعَدْلِ مِثْلُهُ حَتَّى يُولَدَ فِي

الْجَوْرِ مَنْ لَا يَعْرِفُ غَيْرَهُ نَمَّ بِأَيْبَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِالْعَدْلِ لِكُلَّمَا جَاءَ مِنَ الْعَدْلِ شَيْءٌ ذَهَبَ مِنَ الْجَوْرِ
مِثْلُهُ حَتَّى يُؤَلَّدَ فِي الْعَدْلِ مَنْ لَا يَعْرِفُ غَيْرَهُ

(۲۰۵۷۴) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے پیچھے تھوڑے ہی عرصے کے بعد ظلم نمودار ہوتا شروع ہو جائے گا، جتنا ظلم نمودار ہوتا جائے گا، اتنا ہی عدل جاتا رہے گا، حتیٰ کہ ظلم میں جو بچہ پیدا ہوگا وہ اس کے علاوہ کچھ نہ جانتا ہوگا، پھر اللہ تعالیٰ دوبارہ عدل کو لائے گا، جتنا عدل آتا جائے گا، اتنا ظلم جاتا رہے گا، حتیٰ کہ عدل میں جو بچہ پیدا ہوگا وہ اس کے علاوہ کچھ نہ جانتا ہوگا۔

(۲۰۵۷۵) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو قَطَنِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بَعْنِي ابْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَيْمُونٍ
شَهِدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَدْ كَانَ جَمَعَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَيَاتِهِ
وَصِحَّتِيهِ فَنَاشَدَهُمُ اللَّهُ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ لِي الْجَدَّ شَيْئًا فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي بِفَرِيضَةٍ فِيهَا جَدٌّ فَأَعْطَاهُ لَنَا أَوْ
سُدُسًا قَالَ وَمَا الْفَرِيضَةُ قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَدْرِي

(۲۰۵۷۵) عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے، انہوں نے اپنی زندگی اور صحت میں صحابہ کرام کو جمع کیا، اور انہیں قسم دے کر پوچھا کہ دادا کی وراثت کے متعلق کسی نے نبی ﷺ سے کچھ سنا ہو؟ اس پر حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس وراثت کا ایک مسئلہ لایا گیا تو نبی ﷺ نے اسے تہائی یا چھٹا حصہ دیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ مسئلہ کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا مجھے یاد نہیں رہا، انہوں نے فرمایا اسے یاد رکھنے سے تمہیں کس نے روکا تھا؟

(۲۰۵۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ عَنْ فَرِيضَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي الْجَدِّ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ الْمَزْنِيُّ فَقَالَ قَضَى لِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَاذَا قَالَ السُّدُسُ قَالَ مَعَ مَنْ قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ لَا ذَرَيْتُ لِمَا تَعْنِي إِذَا

(۲۰۵۷۶) عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے، انہوں نے اپنی زندگی اور صحت میں صحابہ کرام کو جمع کیا، اور انہیں قسم دے کر پوچھا کہ دادا کی وراثت کے متعلق کسی نے نبی ﷺ سے کچھ سنا ہو؟ اس پر حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس وراثت کا ایک مسئلہ لایا گیا تو نبی ﷺ نے اسے تہائی یا چھٹا حصہ دیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ مسئلہ کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا مجھے یاد نہیں رہا، انہوں نے فرمایا اسے یاد رکھنے سے تمہیں کس نے روکا تھا؟

(۲۰۵۷۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ حَدَّثَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدِ الثَّقَفِيِّ عَنْ مُصَوِّرِ بْنِ زَادَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ

يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِبَادَةُ فِي الْفِتْنَةِ كَالْحِجْرَةِ إِلَيَّ [راجع: ۲۰۵۶۴].

(۲۰۵۷۷) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہرج (قتل) کے زمانے میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کر کے آنے کے برابر ہوگا۔

(۲۰۵۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ رَجُلٍ هُوَ الْحَسَنُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَيْلِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ غُفْرًا لَأَبْلِ النَّسَاءِ

(۲۰۵۷۸) حضرت معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گھوڑوں سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہ تھی، پھر کہنے لگے اے اللہ! معاف فرما، بلکہ عورتیں۔

(۲۰۵۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ مَرْثَةَ أَبِي الْمُعَلَّى عَنِ الْحَسَنِ قَالَ ثَقَلُ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ لَدَخَلَ إِلَيْهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ بَعُوْدَهُ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ يَا مَعْقِلُ أَنِّي سَفَكْتُ دَمًا قَالَ مَا عَلِمْتُ قَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَنِّي دَخَلْتُ فِي شَيْءٍ مِنْ أَسْعَارِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ مَا عَلِمْتُ قَالَ أَجْلِسُونِي ثُمَّ قَالَ أَسْمَعُ يَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَتَّى أَحَدِّثَكَ شَيْئًا لَمْ أَسْمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً وَلَا مَرَّتَيْنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَسْعَارِ الْمُسْلِمِينَ لِيُغْلِبَهُ عَلَيْهِمْ فَإِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُقْعِدَهُ بِعُظْمٍ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ [صححه الحاكم (۱۲/۲)]. قال شعب: اسناده جيد.

(۲۰۵۷۹) حسن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے، عبید اللہ بن زیاد ان کی بیمار پرسی کے لئے آیا، اور کہنے لگا اے معقل! کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میں نے کسی کا خون بہایا ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے معلوم نہیں، ابن زیاد نے پوچھا کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کے زخموں میں کچھ دھل اندازی کی ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے معلوم نہیں، مجھے اٹھا کر بٹھاؤ، پھر فرمایا اے عبید اللہ! سن، میں تجھ سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف ایک دو مرتبہ نہیں سنی ہے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص مسلمانوں کے زخموں میں دھل اندازی کرتا ہے تاکہ ان پر غالب آ جائے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ قیامت کے دن اسے جہنم کے بڑے حصے میں بٹھائے، ابن زیاد نے پوچھا کہ کیا یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک دو مرتبہ نہیں۔

(۲۰۵۸۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَتَلَسَّ بِالنَّهْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْرَوْوْهَا عَلَى مَوَاتِكُمْ قَالَ عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي بِس [راجع: ۲۰۵۶۷].

(۲۰۵۸۰) حضرت مہمل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورہ لیس کو اپنے مردوں پر پڑھا کرو۔

(۲۰۵۸۱) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ خَلِيْفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ مَرَضَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ مَرَضًا ثَقَلُ فِيهِ فَاتَاهُ ابْنُ زَيْبَادٍ يَعُوْدُهُ فَقَالَ إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتُرِعِيَ رَعِيَّةً فَلَمْ يُحِطْهُمْ بِنَصِيْحَةٍ لَمْ يَجِدْ رِيْحَ الْجَنَّةِ وَرِيْحُهَا يُوجَدُ مِنْ مَسِيْرَةِ مَائَةِ عَامٍ قَالَ ابْنُ زَيْبَادٍ أَلَا كُنْتَ حَدَّثْتَنِي بِهَذَا قَبْلَ الْآنِ قَالَ وَالْآنَ لَوْلَا الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ لَمْ أُحَدِّثْكَ بِهِ [راجع: ۲۰۵۵۷]۔

(۲۰۵۸۱) حسن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مہمل رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے اور بیماری نے انہیں بڑھا کر دیا، ابن زیاد ان کی عیادت کے لئے آیا تو انہوں نے فرمایا میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے کہ جو شخص کسی رعایا کا ذمہ بنے، اور خیر خواہی سے ان کا احاطہ نہ کرے، وہ جنت کی مہک بھی نہ پاسکے گا، حالانکہ جنت کی مہک سو سال کے فاصلے سے بھی محسوس کی جاسکتی ہے، ابن زیاد نے کہا کہ آپ نے یہ حدیث اس سے پہلے کیوں نہ مجھ سے بیان کی؟ انہوں نے فرمایا اب بھی اگر میں تمہیں اس عہدے پر نہ دیکھتا تو تم سے یہ حدیث بیان نہ کرتا۔

حَدِيثُ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ رضي اللہ عنہ

حضرت قتادہ بن ملحان رضي اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۵۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ لَيْلِي الْبَيْضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَقَالَ هِيَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ [راجع: ۱۷۶۵۰]۔

(۲۰۵۸۲) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایام بیض یعنی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے ”جو کہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں“ رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۰۵۸۳) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ وَحَدَّثَ أَبِي عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ حِينَ حَضَرَ لَمَرًا رَجُلٌ لِي الْأَصْبَى الدَّارِ قَالَ فَأَبْصُرْتُهُ فِي وَجْهِ قَتَادَةَ قَالَ وَكُنْتُ إِذَا رَأَيْتُهُ كَانَ عَلَى وَجْهِهِ الدَّهَانَ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى وَجْهِهِ

(۲۰۵۸۳) ابوالعلاء بن عمیر کہتے ہیں کہ میں اس وقت حضرت قتادہ بن ملحان رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا جب ان کے انتقال کا وقت قریب آیا، اس لمحے گھر کے آخری کونے سے ایک آدمی گذرا، میں نے اسے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کے سامنے دیکھا، میں حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کو جب بھی دیکھتا تھا تو یوں محسوس ہوتا تھا جیسے ان کے چہرے پر روشن ملا ہوا ہو، دراصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے چہرے پر اپنا دست مبارک پھیرا تھا۔

(۲۰۵۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَهَرَيْرٌ أَبُو حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ فَلَدَّكَرَ مِثْلَهُ

(۲۰۵۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۸۵) حَدَّثَنَا يَهُزُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِيهِ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُهُمْ بِصِيَامِ أَيَّامِ الْبَيْضِ وَيَقُولُ هُنَّ صِيَامُ الشَّهْرِ أَوْ قَالَ الدَّهْرِ

[راجع: ۱۷۶۵۴]

(۲۰۵۸۵) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایام بیض یعنی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے

”جو کہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں“ رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۰۵۸۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَصُومَ اللَّيَالِي الْبَيْضَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَعَمْسَ

عَشْرَةَ وَقَالَ هُنَّ كَهَيْئَةِ الدَّهْرِ [راجع: ۱۷۶۵۵]

(۲۰۵۸۶) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایام بیض یعنی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے

”جو کہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں“ رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۰۵۸۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ الْمِنْهَالِ يُحَدِّثُ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ أَيَّامِ الْبَيْضِ الثَّلَاثَةِ وَيَقُولُ هُنَّ صِيَامُ الدَّهْرِ [راجع: ۱۷۶۵۴]

(۲۰۵۸۷) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایام بیض یعنی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے

”جو کہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں“ رکھنے کا حکم دیا ہے۔

حَدِيثُ اَعْرَابِيٍّ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۵۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ اَعْرَابِيٍّ قَالَ

رَأَيْتُ فِي رَجُلٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلًا مَخْصُوفَةً [راجع: ۲۰۳۱۷]

(۲۰۵۸۸) ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں میں پوند لگے ہوئے جوتے دیکھے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَاهِلَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

باہلہ کے ایک آدمی کی روایت

(۲۰۵۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُجِيبَةُ عَجُوزٌ مِنْ بَاهِلَةَ عَنْ أَبِيهَا أَوْ عَنْ عَمَّتِهَا قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ مَرَّةً فَقَالَ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَوْ مَا تَعْرِفُنِي قَالَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا الْبَاهِلِيُّ الَّذِي أَتَيْتَكَ عَامَ أَوَّلِ قَالَ فَإِنَّكَ أَتَيْتَنِي وَجِسْمُكَ وَلَوْنُكَ وَهَيْئَتُكَ حَسَنَةٌ فَمَا بَلَغَ بِكَ مَا أَرَى فَقَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا أَفْكَرْتُ بِعُدْكَ إِلَّا لَيْلًا قَالَ مَنْ أَمَرَكَ أَنْ تُعَدَّ بِكَ نَفْسَكَ مَنْ أَمَرَكَ أَنْ تُعَدَّ نَفْسَكَ مَنْ أَمَرَكَ أَنْ تُعَدَّ نَفْسَكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ صُمَّ شَهْرَ الصَّبْرِ رَمَضَانَ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً وَإِنِّي أَحِبُّ أَنْ تَزِيدَنِي فَقَالَ قَصِّمْ يَوْمًا مِنْ الشَّهْرِ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً وَإِنِّي أَحِبُّ أَنْ تَزِيدَنِي قَالَ وَمَا تَبِيحِي عَنْ شَهْرِ الصَّبْرِ وَيَوْمَيْنِ فِي الشَّهْرِ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً وَإِنِّي أَحِبُّ أَنْ تَزِيدَنِي قَالَ فَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قَالَ وَاللَّحْمَ عِنْدَ الثَّالِثَةِ لَمَّا كَادَ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً وَإِنِّي أَحِبُّ أَنْ تَزِيدَنِي قَالَ فَمِنْ الْحَرَمِ وَأَفْطِرُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۴۲۸): قال

شعيب، حسن لغيره دون قوله..... (لم يذكر شعيب المستثنى) وهذا اسناد ضعيف].

(۲۰۵۸۹) مجیبہ اپنے والد یا چچا سے نقل کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے کسی کام سے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے پوچھا تم کون ہو؟ عرض کیا کہ کیا آپ مجھے نہیں پہنچاتے؟ نبی ﷺ نے پوچھا تم ہو کون؟ عرض کیا میں باہلی ہوں جو گذشتہ سال بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا اس وقت جب تم آئے تھے تو تمہارا جسم، رنگت اور حالت بہت عمدہ تھی، اور اب جو حالت میں دیکھ رہا ہوں اس میں تمہیں کس چیز نے پہنچایا؟ عرض کیا اللہ کی قسم! آپ کے پاس سے جانے کے بعد میں نے صرف رات ہی کے وقت افطار کیا ہے، نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا تمہیں اپنے آپ کو مزادینے کا کس نے حکم دیا ہے؟ ماہِ صبر یعنی رمضان کے روزے رکھا کرو۔

میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر طاقت محسوس کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ آپ اس میں کچھ اضافہ کر دیں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہر مہینے ایک روزہ رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر طاقت محسوس کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ آپ اس میں کچھ اضافہ کر دیں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہر مہینے دو روزے رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر طاقت محسوس کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ آپ اس میں کچھ اضافہ کر دیں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہر مہینے تین روزے رکھ لیا کرو، اور یہاں پہنچ کر رک گئے، میں نے پھر وہی عرض کیا، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اشہر حرم میں روزے رکھا کرو، اور افطار بھی کیا کرو۔

ثانی مسند البصریین

حَدِيثُ زُهَيْرِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ رضي الله عنهحضرت زہیر بن عثمان ثقفی رضي الله عنه کی حدیث

(۲۰۵۹۰) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَعْوَرَ مِنْ ثَقِيفٍ قَالَ قَتَادَةُ كَانَ يُقَالُ لَهُ مَعْرُوفٌ أَيْ يُشْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا يُقَالُ لَهُ زُهَيْرٌ بْنُ عُثْمَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلِيمَةُ حَقٌّ وَالْيَوْمُ الثَّانِي مَعْرُوفٌ وَالْيَوْمُ الثَّلَاثُ سُمْعَةٌ وَرِبَاءٌ [قال ابو عمر النمرى: فى اسناده (زهير) نظر وقال البخارى: ولا يصح اسناده (زهير) قال الألبانى: ضعيف (ابوداود: ۳۷۴۵)] [سنانى فى مسند بریده: ۲۳۵۳۹]

(۲۰۵۹۰) قنادہ رضي الله عنه کہتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف میں ”معروف“ نام کے ایک صاحب تھے جن کی ایک آنکھ کام نہیں کرتی تھی، ان کا اصل نام زہیر بن عثمان تھا، وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ولیمہ برحق ہے، دوسرے دن کھلانا نیکی ہے اور تیسرے دن بھی کھلانا شہرت اور دکھاوے کے لئے ہے۔

(۲۰۵۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ رَجُلٍ أَعْوَرَ مِنْ ثَقِيفٍ قَالَ قَتَادَةُ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ مَعْرُوفٌ إِنْ لَمْ يَكُنْ اسْمُهُ زُهَيْرٌ بْنُ عُثْمَانَ فَلَا أَدْرِي مَا اسْمُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلِيمَةُ أَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ وَالْيَوْمُ الثَّانِي مَعْرُوفٌ وَالْيَوْمُ الثَّلَاثُ سُمْعَةٌ وَرِبَاءٌ

(۲۰۵۹۱) قنادہ رضي الله عنه کہتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف میں ”معروف“ نام کے ایک صاحب تھے جن کی ایک آنکھ کام نہیں کرتی تھی، ان کا اصل نام زہیر بن عثمان تھا، وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ولیمہ برحق ہے، دوسرے دن کھلانا نیکی ہے اور تیسرے دن بھی کھلانا شہرت اور دکھاوے کے لئے ہے۔

حَدِيثُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَحَدِ بَنِي كَعْبٍ رضي الله عنهحضرت انس رضي الله عنه ”احد بنی کعب“ کی حدیثیں

(۲۰۵۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ كَانَ أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ لِي هَلْ لَكَ فِي الَّذِي حَدَّثَنِي قَالَ فَكُنْتُ عَلَيْهِ فَاتَيْتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي قُرَيْبٌ لِي يُقَالُ لَهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبْلِ لِبَجَارٍ لِي أُحَدِّثُ فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ يَأْكُلُ فِدَعَانِي إِلَى طَعَامِهِ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ اذْنُ أَوْ قَالَ هَلُمَّ أُخْبِرْكَ عَنْ ذَلِكَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَضَعَ عَنِ الْمَسَاهِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ وَعَنْ الْحُبْلَى وَالْمَرْضِعِ قَالَ كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ يَتَكَلَّفُ يَقُولُ أَلَا أَكُونُ أَكَلْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حِينَ دَعَانِي إِلَيْهِ [راجع: ۱۹۲۵۶].

(۲۰۵۹۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ”جو نبی عبد اللہ بن کعب میں سے تھے“ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھڑسواروں نے ہم پر شب خون مارا، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع کرنے کے لئے آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناشتہ فرما رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آؤ اور کھاؤ، میں نے عرض کیا کہ میں روزے سے ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیٹھو، میں تمہیں روزے کے متعلق بتاتا ہوں، اللہ تعالیٰ نے مسافر سے نصف نماز اور مسافر، حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت سے روزہ معاف فرما دیا ہے، بخدا! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دونوں باتیں یا ان میں سے ایک بات کہی تھی، ہائے افسوس! میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کھانا کیوں نہ کھایا؟

(۲۰۵۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هَلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقَشِيرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَحَدِ بَنِي كَعْبِ أَخُو بَنِي قُشَيْرٍ قَالَ أَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَأْكُلُ لَقَالَ لِي اذْنُ فَكُلْ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۹۲۵۶]

(۲۰۵۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي بِنِ مَالِكِ رضی اللہ عنہ

حضرت ابی بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۵۹۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ وَبَهْزٌ قَالَ وَحَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بِنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا ثُمَّ دَخَلَ النَّارَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ وَأَسْحَقَهُ [راجع: ۱۹۲۳۶].

(۲۰۵۹۴) حضرت ابی بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو پائے اور پھر بھی جہنم میں چلا جائے تو وہ اللہ کی رحمت سے بہت دور جا پڑا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ خَزَاعَةَ رضی اللہ عنہ

بنو خزاعہ کے ایک آدمی کی حدیث

(۲۰۵۹۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي الْمُنْهَالِ بْنِ سَلَمَةَ الْخَزَاعِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَسْلَمَ صُومُوا الْيَوْمَ فَقَالُوا إِنَّا قَدْ أَكَلْنَا قَالَ صُومُوا بِقِيَّةِ يَوْمِكُمْ بِغَيْرِ يَوْمٍ عَاشُورَاءَ [قال ابن القيم: ((قال ابن الحق: ولا يصح هذا الحديث في القضاء)). قال الألباني: ضعيف (ابو داود):

(۲۴۴۷). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۲۳۵۰۵، ۲۳۸۷۱].

(۲۰۵۹۵) ابوالسہال خزاعی رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دس محرم کے دن قبیلہ اسلم کے لوگوں سے فرمایا آج کے دن کاروزہ رکھو، وہ کہنے لگے کہ تم کو کھانی چکے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بقیہ دن کچھ نہ کھانا پینا۔

حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ رضي الله عنه

حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۵۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ مَالِكٌ أَوْ ابْنُ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ أَبَوَيْنِ مُسْلِمَيْنِ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَّى يَسْتَفِينِي وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ الْبُتَّةُ وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَوْ رَجُلًا مُسْلِمًا كَانَتْ فِجَاكُهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ أَذْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَدَخَلَ النَّارَ فَأَبَعَهُ اللَّهُ [راجع: ۱۹۲۳۴]۔

(۲۰۵۹۶) حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انہوں نے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مسلمان ماں باپ کے کسی یتیم بچے کو اپنے کھانے اور پینے میں اس وقت تک شامل رکھتا ہے جب تک وہ اس امداد سے مستغنی نہیں ہو جاتا (خود کمانے لگ جاتا ہے) تو اس کے لئے یقینی طور پر جنت واجب ہوتی ہے، جو شخص کسی مسلمان آدمی کو آزاد کرتا ہے، وہ جہنم سے اس کی آزادی کا سبب بن جاتا ہے، اور آزاد ہونے والے کے ہر عضو کے بدلے میں اس کا ہر عضو جہنم سے آزاد ہو جاتا ہے، اور جو شخص اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو پائے اور پھر جہنم میں داخل ہو جائے تو وہ اللہ کی رحمت سے دور جا پڑا۔

(۲۰۵۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ أَبَوَيْنِ مُسْلِمَيْنِ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَّى يَسْتَفِينِي عَنْهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ الْبُتَّةُ وَمَنْ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا كَانَ فِجَاكُهُ مِنَ النَّارِ يُجْزَى بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْهُ عَضْوًا مِنْهُ [راجع: ۱۹۲۳۴]۔

(۲۰۵۹۷) حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انہوں نے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مسلمان ماں باپ کے کسی یتیم بچے کو اپنے کھانے اور پینے میں اس وقت تک شامل رکھتا ہے جب تک وہ اس امداد سے مستغنی نہیں ہو جاتا (خود کمانے لگ جاتا ہے) تو اس کے لئے یقینی طور پر جنت واجب ہوتی ہے، جو شخص کسی مسلمان آدمی کو آزاد کرتا ہے، وہ جہنم سے اس کی آزادی کا سبب بن جاتا ہے، اور آزاد ہونے والے کے ہر عضو کے بدلے میں اس کا ہر عضو جہنم سے آزاد ہو جاتا ہے۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۵۹۸) حَدَّثَنِي أَبِي سَنَةَ ثَمَانَ وَعِشْرِينَ وَمِئَتَيْنِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْخَرَمِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ وَقَدُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا آرَادُوا أَنْ يُنْصَرِفُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَللَّهِ مَنْ يَوْمَنَا قَالَ أَكْثَرُكُمْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ أَوْ أَخَذًا لِلْقُرْآنِ قَالَ لَلَّذِي يَكُنُّ أَحَدٌ مِنَ الْقَوْمِ جَمَعَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا جَمَعْتُ قَالَ فَقَدَمُونِي وَأَنَا غُلَامٌ فَكُنْتُ أَوْمَهُمْ وَعَلَى شِمْلَةٍ لِي قَالَ لَمَّا شَهِدْتُ مَجْمَعًا مِنْ جَرَمٍ إِلَّا كُنْتُ إِمَامَهُمْ وَأَصَلَّى عَلَيَّ جَنَائِزَهُمْ إِلَى يَوْمِي هَذَا [قال الألباني: صحيح دون ((عن أبيه)) (أبو داود: ۵۸۷)].

(۲۰۵۹۸) حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے قبیلے کا ایک وفد نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، جب ان کا واپسی کا ارادہ ہوا تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہماری امامت کون کرے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جسے قرآن سب سے زیادہ آتا ہو، اس وقت کسی کو اتنا قرآن یاد نہ تھا جتنا مجھے یاد تھا، چنانچہ انہوں نے مجھے نوعمر ہونے کے باوجود آگے کر دیا، میں جس وقت ان کی امامت کرتا تھا تو میرے اوپر ایک چادر ہوتی تھی، اور اس کے بعد میں قبیلہ جرم کے جس مجھے میں بھی موجود رہا، ان کی امامت میں نے ہی کی اور اب تک ان کی نماز جنازہ بھی میں ہی پڑھا رہا ہوں۔

(۲۰۵۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ كُنَّا عَلَى حَاضِرٍ لَكَانَ الرَّكْبَانُ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةَ النَّاسِ يَمْرُونَ بِنَا رَاجِعِينَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذُنُوا مِنْهُمْ فَاسْمَعُ حَتَّى حَفِظْتُ قُرْآنًا وَكَانَ النَّاسُ يَنْتَظِرُونَ بِإِسْلَامِهِمْ فَفُتِحَ مَكَّةَ فَلَمَّا فُتِحَتْ جَعَلَ الرَّجُلُ يَأْتِيهِ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا وَالْهَدْيُ بَيْنِي فَلَانُ وَجِئْتُكَ بِإِسْلَامِهِمْ فَأَنْطَلَقَ أَبِي بِإِسْلَامِهِمْ قَوْمِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ مَوَّأَكُمْ قُرْآنًا قَالَ فَتَنظَرُوا وَأَنَا لَعَلِّي جَوَاءٌ عَظِيمٍ لَمَّا وَجَدُوا فِيهِمْ أَحَدًا أَكْثَرَ قُرْآنًا مِنِّي فَقَدَمُونِي وَأَنَا غُلَامٌ فَصَلَّيْتُ بِهِمْ وَعَلَى بُرْدَةٍ وَكُنْتُ إِذَا رَكَعْتُ أَوْ سَجَدْتُ فَلَصَّتْ قَلْبُدُو عَوْرَتِي لَمَّا صَلَّيْنَا تَقُولُ عَجُوزٌ لَنَا دَهْرِيَّةٌ عَطُوا عَنَّا اسْتَفَارَيْكُمْ قَالَ فَفَطَعُوا لِي قَمِيصًا فَذَكَرَ أَنَّهُ فَرِحَ بِهِ فَرَحًا بِيَوْمِهِ

شديدًا [صححه البخارى (۴۳۰۲)، وابن خزيمة: (۱۰۱۲)، والحاكم (۴۷/۳)]. [راجع: ۱۰۹۹۷].

(۲۰۵۹۹) حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ شہر میں رہتے تھے، جب لوگ نبی ﷺ کے پاس سے واپس آتے تو ہمارے یہاں سے ہو کر گزرتے تھے، میں ان کے قریب جاتا اور ان کی باتیں سنتا، یہاں تک کہ میں نے قرآن کا کچھ حصہ بھی یاد کر لیا، لوگ فتح مکہ کا انتظار کر رہے تھے، تاکہ اسلام قبول کریں، چنانچہ جب مکہ مکرمہ فتح ہو گیا تو لوگ نبی ﷺ کے پاس آنے لگے، وہ کہتے تھے کہ یا رسول اللہ! میں فلاں قبیلے کا نمائندہ ہوں، اور ان کے قبول اسلام کا پیغام لے کر آیا ہوں۔

میرے والد صاحب بھی اپنی قوم کے اسلام کا پیغام لے کر بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے تھے، وہ واپس آنے لگے تو نبی ﷺ نے فرمایا امامت کے لئے اس شخص کو آگے کرنا جو سب سے زیادہ قرآن پڑھا ہو، اس وقت قرینت قریب بہت سے گھروں کے محلے میں رہتا تھا، لوگوں نے غور کیا تو انہیں مجھ سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا کوئی آدمی نہ مل سکا، چنانچہ انہوں نے فوج عمر ہونے کے باوجود مجھ ہی کو آگے کر دیا، اور میں انہیں نماز پڑھانے لگا، میرے جسم پر ایک چادر ہوتی تھی، میں جب رکوع یا سجدے میں جاتا تو وہ چھوٹی پڑ جاتی اور میرا ستر کھل جاتا، یہ دیکھ کر ایک بوڑھی خاتون لوگوں سے کہنے لگی کہ اپنے امام صاحب کا ستر تو چھپاؤ، چنانچہ لوگوں نے میرے لیے ایک قمیص تیار کر دی، جسے پا کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔

(۲۰۶۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ خَالِدُ الْحَدَّاءُ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ كَانَتْ تَأْتِينَا الرُّكْبَانُ مِنْ قِبَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَسْتَفِرُّنَهُمْ فَيُحَدِّثُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَوْمِكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا [كسابقہ]۔

(۲۰۶۰۰) حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی طرف سے ہمارے پاس کچھ سوار آتے تھے، ہم ان سے قرآن پڑھتے تھے، وہ ہم سے یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص زیادہ قرآن جانتا ہو، اسے تمہاری امامت کرنی چاہئے۔

حَدِيثُ الْعَدَاءِ بْنِ خَالِدِ بْنِ هُوْدَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت عداء بن خالد بن ہوذہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۶۰۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَجِيدِ أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنِي الْعَدَاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هُوْدَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ عَرَفَةَ عَلَى بَعِيرٍ فَأَنَمَا فِي الرُّكَّابِينَ

(۲۰۶۰۱) حضرت عداء بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یوم عرفہ کے موقع پر اپنے اونٹ پر دونوں رکابوں میں کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۰۶۰۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْيَشْكُرِيُّ حَدَّثَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ مِنْ بَنِي عَقِيلٍ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الْمَجِيدِ الْعَقِيلِيُّ قَالَ انْطَلَقْنَا حُجَّاجًا لِكَلْبِي خَرَجَ يَزِيدُ بْنُ الْمُهَلَّبِ وَقَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ مَاءَ بِالْعَالِيَةِ يُقَالُ لَهُ الرُّجِجُ فَلَمَّا قَضَيْنَا مَنَاسِكَنَا جِئْنَا حَتَّى آتَيْنَا الرُّجِجَ فَآنَحْنَا رَوَاحِلَنَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى آتَيْنَا عَلَى بَنِي عَقِيلٍ عَلَيْهِ أَشْيَاخٌ مُخَضَّبُونَ يَتَحَدَّثُونَ قَالَ فَلَمَّا هَذَا الَّذِي صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَيْنَا بَيْتَهُ قَالُوا نَعَمْ صَحِبَهُ وَهَذَاكَ بَيْتَهُ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى آتَيْنَا الْبَيْتَ فَسَلَّمْنَا قَالَ فَإِذَنْ لَنَا فَإِذَا هُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ مُضْطَجِعٌ يُقَالُ لَهُ الْعَدَاءُ بْنُ خَالِدِ الْكِلَابِيِّ قُلْتُ أَنْتَ الَّذِي صَحِبْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا اللَّهُ اللَّيْلُ

لَأَقْرَأَكُمْ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ قَالَ فَمَنْ أَنْتُمْ فَلْنَا مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ مَرْحَبًا بِكُمْ
مَا لَفَعَلْ يَزِيدُ بِنُ الْمُهَلَّبِ فَلْنَا هُوَ هُنَاكَ يَدْعُو إِلَيَّ كِتَابِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِلَى سُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا هُوَ مِنْ ذَلِكَ فِيمَا هُوَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ أَيُّا تَتَّبِعُ هَؤُلَاءِ أَوْ هَؤُلَاءِ يَعْنِي أَهْلَ الشَّامِ أَوْ يَزِيدُ
قَالَ إِنْ تَقَعُدُوا تَفْلِحُوا وَتَرَشُدُوا إِنْ تَقَعُدُوا تَفْلِحُوا وَتَرَشُدُوا لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ رَأَيْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الرُّكَابِينَ يَنَادِي بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّ يَوْمِكُمْ
هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ قَائِي شَهْرٍ شَهْرُكُمْ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ قَائِي بَلَدِكُمْ هَذَا
قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ يَوْمُكُمْ يَوْمَ حَرَامٍ وَشَهْرُكُمْ شَهْرُ حَرَامٍ وَبَلَدُكُمْ بَلَدُ حَرَامٍ قَالَ فَقَالَ آلا إِنْ
دِمَائِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا هِيَ شَهْرُكُمْ هَذَا هِيَ بَلَدُكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ
تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ قَالَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ عَلَيْهِمُ اللَّهُمَّ اشْهَدْ
عَلَيْهِمْ ذَكَرَ مِرَارًا فَلَا أَدْرِي كَمْ ذَكَرَهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٩١٧ و ١٩١٨)].

(۲۰۶۰۲) عبدالحجید عقیلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ اس زمانے میں حج کے لئے روانہ ہوئے جب یزید بن مہلب نے خروج کبیر
ہوا تھا، ہمیں بتایا گیا تھا کہ ”عالیہ“ میں ”رجح“ نامی پانی کا کنواں موجود ہے، جب ہم مناسک حج سے فارغ ہوئے تو ”رجح“
پہنچ کر اپنی سواروں کو بٹھا دیا، پھر خود کنویں کے پاس پہنچے، وہاں کچھ خضاب لگائے ہوئے معمر افراد بیٹھے باتیں کر رہے تھے، ہم
نے ان لوگوں سے پوچھا کہ یہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی رہتے ہیں، ان کا گھر کہاں ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں! ایک
صحابی رضی اللہ عنہ یہاں رہتے ہیں جن کا گھر وہ ہے۔

ہم چلتے ہوئے ان کے گھر پہنچے اور باہر کھڑے ہو کر سلام کیا، انہوں نے ہمیں اندر آنے کی اجازت دی، گھر میں داخل
ہوئے تو دیکھا کہ ایک بہت بوڑھے آدمی لیٹے ہوئے ہیں جنہیں عداء بن خالد کلابی کہا جاتا تھا، ہم نے ان سے پوچھا کہ کب
آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمنشینی پائی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اگر رات کا وقت نہ ہوتا تو میں تمہیں وہ خط بھی پڑھواتا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
مجھے لکھا تھا۔

پھر ہم سے پوچھا کہ تم کون لوگ ہو؟ ہم نے بتایا کہ اہل بصرہ میں سے ہیں، انہوں نے ہمیں ”مرحبا“ کہا اور پوچھا کہ
یزید بن مہلب کا کیا بتا؟ ہم نے کہا کہ وہ وہاں کتاب اللہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی دعوت دے رہا ہے، انہوں نے پوچھا کہ یزید
بن مہلب موجودہ حکمران کی نسبت کیسا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ ہم کس کی پیروی کریں، اہل شام کی یا یزید بن مہلب کی؟ انہوں
نے تین مرتبہ فرمایا اگر تم خاموشی سے بیٹھے رہو تو کامیاب ہو جاؤ گے، میں نے عرفہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اونٹ کی دونوں
رکابوں پر کھڑے ہوئے دیکھا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز سے فرما رہے تھے اے لوگو! آج کا دن کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ
اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا آج کا مہینہ کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر

جانتے ہیں، نبی ﷺ نے پوچھا یہ شہر کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا آج کا دن بھی حرمت والا ہے، مہینہ بھی حرمت والا ہے اور یہ شہر بھی حرمت والا ہے، یاد رکھو! تمہاری جان اور مال ایک دوسرے کے لئے اسی طرح حرمت والے ہیں جیسے آج کے دن کی اس مہینے اور اس شہر میں حرمت ہے، یہاں تک کہ تم اپنے رب سے آملو، وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق سوال کرے گا، پھر نبی ﷺ نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر کئی مرتبہ فرمایا اے اللہ! تو گواہ رہ۔

وَمِنْ حَدِيثِ أَحْمَرَ بْنِ حَبِيبٍ

حضرت احمر بن حبیب رضی اللہ عنہ حدیث

(۲۰۶۰۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كُنَّا لَتَأْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَاهِي بِيَدَيْهِ عَنْ جَنْبِهِ إِذَا سَجَدَ [راجع: ۱۹۲۲۱] (۲۰۶۰۳) حضرت احمر بن جزء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سجدے میں جاتے تو ہمیں نبی ﷺ پر اس وقت ترس آتا تھا کیونکہ آپ ﷺ اپنی کہنیوں کو اپنے پہلوؤں سے جدا کرنے میں بہت مشقت اٹھاتے تھے۔

(۲۰۶۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا لَتَأْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَاهِي بِيَدَيْهِ عَنْ جَنْبِهِ إِذَا سَجَدَ [راجع: ۱۹۲۲۱]۔

(۲۰۶۰۳) حضرت احمر بن جزء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سجدے میں جاتے تو ہمیں نبی ﷺ پر اس وقت ترس آتا تھا کیونکہ آپ ﷺ اپنی کہنیوں کو اپنے پہلوؤں سے جدا کرنے میں بہت مشقت اٹھاتے تھے۔

وَمِنْ حَدِيثِ صَحَابِ الْعَبْدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت صحابہ عبدی رضی اللہ عنہم کی حدیثیں

(۲۰۶۰۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ بْنُ يَسَّارٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَحَابِ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ مُسْقَمٌ فَأَذِنَ لِي فِي جَرِيرَةٍ أَنْتَبِدُ فِيهَا قَالَ فَأَذِنَ لَهُ فِيهَا [راجع: ۱۶۰۵۳]۔

(۲۰۶۰۴) حضرت صحابہ عبدی رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے درخواست کی کہ میں بیمار آدمی ہوں، مجھے مکے میں نبیذ بنانے کی اجازت دے دیں، چنانچہ نبی ﷺ نے مجھے اجازت دے دی۔

(۲۰۶۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَحَابِ

الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْرُمُ السَّاعَةَ حَتَّى يُخَسَفَ بِقَبَائِلِكَ حَتَّى يُقَالَ مَنْ بَقِيَ مِنْ بَنِي فُلَانٍ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ يُعْنَى الْعَرَبُ لِأَنَّ الْعَجَمَ إِنَّمَا تَنْسَبُ إِلَيَّ قَرَاهَا [راجع: ۱۶۰۵۲]

(۲۰۶۰۵) حضرت صحابہ عظمیٰ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کچھ قبائل کو زمین میں دھنسا نہ دیا جائے، اور لوگ پوچھنے لگیں کہ فلاں قبیلے میں سے کتنے لوگ باقی بچے؟ میر نے جب نبی ﷺ کو قبائل کا ذکر کرتے ہوئے سنا تو میں سمجھ گیا کہ اس سے مراد اہل عرب ہیں، کیونکہ عجمیوں کو ان کے شہروں کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔

حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْمُرَزِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت رافع بن عمرو مرزنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۶۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُشَمَلُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الْمُرَزِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُرَزِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَنَا وَصِيفُ يَقُولُ الْعَجْوَةَ وَالشَّجْرَةَ مِنَ الْجَنَّةِ [صححه الحاكم (۵۸۸/۳)]. وقال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألبان: ضعيف (ابن ماجه: ۲۴۵۶). قال شعيب، اسناده صحيح. [راجع: ۱۵۵۹۳].

(۲۰۶۰۶) حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ عجوہ کھجور اور درخت جنسہ سے آئے ہیں۔

فائدہ: بعض روایات میں درخت کی بجائے صحرا بیت المقدس کا تذکرہ بھی آیا ہے۔

(۲۰۶۰۷) حَدَّثَنَا بَهْزُ وَأَبُو النَّضْرِ وَعَقَّانُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِرِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمًا يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ يُجَاوِزُ حَلَاقِيمَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ [صححه مسلم (۱۰۶۷)، والحاكم (۴۴۴/۳)]. [انظر: ۲۰۶۱۲، ۲۰۶۱۳].

(۲۰۶۰۷) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے بعد میری امت میں ایک قوم ایسی بھی آئے گی جو قرآن تو پڑھے گی لیکن وہ ان کے طلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، پھر وہ دین میں کبھی واپس نہ آئیں گے، وہ لوگ بدترین مخلوق ہوں گے۔

(۲۰۶۰۸) قَالَ ابْنُ الصَّامِرِ فَلَقِيتُ رَافِعًا قَالَ بَهْزُ أَخَا الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ وَأَنَا أَيْضًا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [كسابقه]. [انظر: ۲۰۶۱۲، ۲۰۶۱۳].

(۲۰۶۰۸) ابن صامت کہتے ہیں کہ پھر میں حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ یہ حدیث میں نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

(۲۰۶۰۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي الْحَكَمِ الْبُقَيْرِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي جَدِّي عَنْ عَمِّ أَبِيهَا رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْبُقَيْرِيِّ قَالَ كُنْتُ وَأَنَا غُلَامٌ أَرْمَى نَخْلًا لِلنَّصَارِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيْلًا إِنَّ مَا هُنَا غُلَامًا يَرْمِي نَخْلَنَا فَأَتَى بِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا غُلَامُ لِمَ تَرْمِي النَّخْلَ قَالَ قُلْتُ أَكْمَلُ قَالَ فَلَا تَرْمِ النَّخْلَ وَكُلْ مَا يَسْقُطُ فِي آسَافِلِهَا ثُمَّ مَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ اللَّهُمَّ اشْبِعْ بَطْنَهُ [صححه الحاكم (۳/۴۴۳)].

قال الألبانی: ضعیف (ابو داؤد: ۲۶۲۲، ابن ماجہ: ۲۲۹۹). قال شعيب: محتمل للتحسين وهذا اسناد ضعیف].

(۲۰۶۰۹) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اور ایک لڑکا انصار کے ایک باغ میں درختوں پر پتھر مارتے تھے، باغ کا مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ یہاں ایک لڑکا ہے جو ہمارے درختوں پر پتھر مارتا ہے، پھر مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اے لڑکے! تم درختوں پر پتھر کیوں مارتے ہو؟ میں نے عرض کیا پھل کھانے کے لئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درختوں پر پتھر نہ مارا کرو، جو نیچے پھل گرے ہوئے ہوں، انہیں کھا لیا کرو، پھر میرے سر پر ہاتھ پھیر کر فرمایا اے اللہ! اس کا پیٹ بھر دے۔

(۲۰۶۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُشْمَعِلُ بْنُ عَمْرٍو الْمُزْنِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سُلَيْمِ الْمُزْنِيُّ عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْمُزْنِيِّ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجْوَةُ وَالصَّخْرَةُ أَوْ قَالَ الْعَجْوَةُ وَالشَّجْرَةُ فِي الْجَنَّةِ شَكَ الْمُشْمَعِلُ [راجع: ۲۰۶۰۶].

(۲۰۶۱۰) حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ عجوہ کھجور اور درخت یا صحرا بیت المقدس جنت سے آئے ہیں۔

(۲۰۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُشْمَعِلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ سُلَيْمِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزْنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجْوَةُ وَالصَّخْرَةُ مِنَ الْجَنَّةِ [راجع: ۲۰۶۰۶].

(۲۰۶۱۱) حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جس وقت خدمت گزاری کی عمر میں تھا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ عجوہ کھجور یا صحرا بیت المقدس جنت سے آئے ہیں۔

(۲۰۶۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي دَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِمَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ [راجع: ۲۰۶۰۷].

(۲۰۶۱۲) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے بعد میری امت میں ایک قوم ایسی بھی آئے گی جو قرآن تو پڑھے گی لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، پھر وہ دین میں کبھی واپس نہ آئیں گے، وہ لوگ بدترین مخلوق ہوں گے۔

(۲۰۶۱۳) قَالَ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَقِيْتُ رَافِعًا فَحَدَّثَنِي فَقَالَ وَآنَا أَيْضًا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۰۶۰۸].

(۲۰۶۱۳) ابن صامت کہتے ہیں کہ پھر میں حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ یہ حدیث میں نے بھی نبی ﷺ سے سنی ہے۔

حَدِيثُ مِجْحَنِ بْنِ الْأَدْرِعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت مجحبن بن ادروع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۶۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ وَبِزِيدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا كَهْمَسٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَقِيقٍ قَالَ مِجْحَنُ بْنُ الْأَدْرِعِ بَعَثَنِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ ثُمَّ عَرَضَ لِي وَأَنَا خَارِجٌ مِنْ طَرِيقِ مِزَنَ طَرِيقِ الْمَدِينَةِ قَالَ فَاذْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى صَعِدْنَا أَحَدًا فَأَقْبَلَ عَلَيَّ الْمَدِينَةَ فَقَالَ وَيْلَ أُمَّهَا قَرِيَةً يَوْمَ يَدْعُهَا أَهْلُهَا قَالَ بِيَزِيدَ كَأَنِّي مَاتُ مَا تَكُونُ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَنْ يَأْكُلُ ثَمَرَهَا قَالَ عَائِيَةُ الطَّيْرُ وَالسَّبَاعُ قَالَ وَلَا يَدْخُلُهَا الدَّجَالُ كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَهَا تَلَقَّاهُ بِكُلِّ نَفْسٍ مِنْهَا مَلَكٌ مُصَلِّيًا قَالَ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَابِ الْمَسْجِدِ قَالَ إِذَا رَجَلٌ يُصَلِّي قَالَ اتَّقُوهُ صَادِقًا قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا فَلَانٌ وَهَذَا مِنْ أَحْسَنِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَوْ قَالَ أَحْسَنِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ صَلَاةً قَالَ لَا تَسْمِعُهُ فَتُهْلِكُهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا إِنَّكُمْ أُمَّةٌ أُرِيدَ بِكُمْ الْيُسْرُ [راجع: ۱۰۱۸۵].

(۲۰۶۱۴) رجاہ بن ابی رجاہ کہتے ہیں کہ حضرت بريدہ رضی اللہ عنہ مسجد کے دروازے پر کھڑے تھے کہ وہاں سے حضرت مجحبن بن ادروع رضی اللہ عنہ گذر ہوا، سکہہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے، حضرت بريدہ رضی اللہ عنہ ”جن کی طبیعت میں حس مزاح کا غلبہ تھا“ حضرت مجحبن بن ادروع رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے کہ جس طرح یہ نماز پڑھ رہے ہیں، تم کیوں نہیں پڑھ رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور احد پہاڑ پر چڑھ گئے، پھر مدینہ منورہ کی طرف جھانک کر فرمایا ہائے افسوس! اس بہترین شہر کو بہترین حالت میں چھوڑ کر یہاں رہنے والے چلے جائیں گے، پھر دجال یہاں آئے گا تو اس کے ہر دروازے پر ایک مسلح فرشتہ پہرہ دے رہا ہوگا، لہذا دجال اس شہر میں داخل نہیں ہو سکے گا، پھر نبی ﷺ میرا ہاتھ پکڑے پکڑے نیچے اترے اور چلتے چلتے مسجد میں داخل ہو گئے، وہاں ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا، نبی ﷺ نے مجھ سے پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے اس کی تعریف کی تو نبی ﷺ نے فرمایا آہستہ بولو، اسے مت سناؤ

ورنہ تم اسے ہلاک کر دو گے، پھر اپنی کسی زوجہ محترمہ کے حجرے کے قریب پہنچ کر میرا ہاتھ چھوڑ دیا اور دوسرے فرمایا تمہارا سب سے بہترین دین وہ ہے جو سب سے زیادہ آسان ہو۔

(۲۰۶۱۵) حَدَّثَنَا حَبَّاجُ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَقِيقٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مِخْجَنِ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ فَلَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۱۹۱۸۵].

(۲۰۶۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مِخْجَنِ قَالَ عَفَّانُ وَهُوَ ابْنُ الْأَدْرَعِ

(۲۰۶۱۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۱۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنِ الْجُبَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ مِخْجَنِ بْنِ الْأَدْرَعِ قَالَ قَالَ رَجَاءُ أَتَيْتُ مَعَ مِخْجَنِ ذَاتَ يَوْمٍ حَتَّى إِذَا انْتَهَيْتَا إِلَى مَسْجِدِ الْبُصْرَةِ لَوَجَدْنَا بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيَّ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ جَالِسًا قَالَ وَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ سُكْبَةُ يُعْطِلُ الصَّلَاةَ فَلَمَّا انْتَهَيْتَا إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ بُرَيْدَةُ قَالَ وَكَانَ بُرَيْدَةُ صَاحِبَ مَزَاحٍ قَالَ يَا مِخْجَنُ أَلَا تَصَلِّي كَمَا يُصَلِّي سُكْبَةُ قَالَ لَقَدْ بَرَّدَ عَلَيْهِ مِخْجَنُ شَيْئًا وَرَجَعَ قَالَ وَقَالَ لِي مِخْجَنُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقَ بِمِشْيِ حَتَّى صَعِدَ أَحَدًا فَأَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ وَيْلُ أُمَّهَا مِنْ قُرْبَةٍ يَتْرُكُهَا أَهْلُهَا كَأَعْمَرَ مَا تَكُونُ بِأَيِّهَا الدَّجَالُ فَبَجِدُ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِهَا مَلَكًا مُضِلًّا فَلَا يَدْخُلُهَا قَالَ ثُمَّ انْحَدَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسِدَّةِ الْمَسْجِدِ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ وَيَسْجُدُ وَيَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَيَرْكَعُ قَالَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا قَالَ فَأَخَذْتُ أُطْرِبَهُ لَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا فَلَانٌ وَهَذَا وَهَذَا قَالَ اسْكُتْ لَا تُسْمِعُهُ فَنُهَيْتُهُ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ بِمِشْيِ حَتَّى إِذَا كُنَّا عِنْدَ حُجْرَةٍ لِكِنْتِهِ رَفَضَ يَدِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ خَيْرَ دِينِكُمْ أَيْسَرُهُ إِنَّ خَيْرَ دِينِكُمْ أَيْسَرُهُ [انظر ما بعده].

(۲۰۶۱۷) رجاء بن ابی رجاء کہتے ہیں کہ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ مسجد کے دروازے پر کھڑے تھے کہ وہاں سے حضرت مجن رضی اللہ عنہ کا گذر ہوا، سکہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ "جن کی طبیعت میں حس مزاح کا غلبہ تھا" حضرت مجن رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے کہ جس طرح یہ نماز پڑھ رہے ہیں، تم کیوں نہیں پڑھ رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور احد پہاڑ پر چڑھ گئے، پھر مدینہ منورہ کی طرف جھانک کر فرمایا ہائے افسوس! اس بہترین شہر کو بہترین حالت میں چھوڑ کر یہاں رہنے والے چلے جائیں گے، پھر دجال یہاں آئے گا تو اس کے ہر دروازے پر ایک مسلح فرشتہ پہرہ دے رہا ہوگا، لہذا دجال اس شہر میں داخل نہیں ہو سکے گا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرا ہاتھ پکڑے پکڑے نیچے اترے اور چلتے چلتے مسجد میں داخل ہو گئے، وہاں ایک آدمی

نہا ز پڑھ رہا تھا، نبی ﷺ نے مجھ سے پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے اس کی تعریف کی تو نبی ﷺ نے فرمایا آہستہ بولو، اسے مت سناؤ، ورنہ تم اسے ہلاک کر دو گے، پھر اپنی کسی زوجہ محترمہ کے حجرے کے قریب پہنچ کر میرا ہاتھ چھوڑ دیا اور دو مرتبہ فرمایا تمہارا سب سے بہترین دین وہ ہے جو سب سے زیادہ آسان ہو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۶۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ يَزِيدُ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ خَرَجْتُ مِنْ أَهْلِي أُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَنَا بِهِ فَأَنِمْتُ وَرَجُلٌ مَعَهُ مُقْبِلٌ عَلَيْهِ فَظَنَنْتُ أَنَّ لَهُمَا حَاجَةً قَالَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ وَاللَّهِ لَقَدْ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَعَلْتُ أَرْزِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ قَامَ بِكَ الرَّجُلُ حَتَّى جَعَلْتُ أَرْزِي لَكَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَتَدْرِي مَنْ هُوَ قُلْتُ لَا قَالَ ذَلِكَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا زَالَ يُوصِيَنِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَثُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ رَدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ [انظر: ۲۳۴۸۱].

(۲۰۶۱۸) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضری کے ارادے سے اپنے گھر سے نکلا، وہاں پہنچا تو دیکھا کہ نبی ﷺ کھڑے ہیں اور نبی ﷺ کے ساتھ ایک اور آدمی بھی ہے جس کا چہرہ نبی ﷺ کی طرف ہے، میں سمجھا کہ شاید یہ دونوں کوئی ضروری بات کر رہے ہیں، بخدا! نبی ﷺ اتنی دیر کھڑے رہے کہ مجھے نبی ﷺ پر ترس آنے لگا، جب وہ آدمی چلا گیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ آدمی آپ کو اتنی دیر لے کر کھڑا رہا کہ مجھے آپ پر ترس آنے لگا، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ وہ کون تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا وہ جبریل علیہ السلام تھے، جو مجھے مسلسل پڑوسی کے متعلق وصیت کر رہے تھے، حتیٰ کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ وہ اسے وراثت میں بھی حصہ دار قرار دے دیں گے، پھر فرمایا اگر تم انہیں سلام کرتے تو وہ تمہیں جواب ضرور دیتے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۶۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بُدَيْلِ الْعَقْلِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِوَادِي الْقُرَى وَهُوَ عَلَى فَرَسِهِ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ بُلْقَيْنَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَوْلَاءِ قَالَ هَوْلَاءِ الْمُغْضُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَشَارَ إِلَى الْيَهُودِ قَالَ فَمَنْ هَوْلَاءِ قَالَ هَوْلَاءِ الضَّالِّينَ يَعْنِي النَّصَارَى [انظر: ۲۱۰۱۶].

(۲۰۶۱۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وادی قری میں ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھوڑے پر سوار تھے، بنو قین کے کسی آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مغضوب علیہم ہیں اور یہودیوں کی طرف اشارہ فرمایا، اس نے پوچھا پھر یہ کون ہیں؟ فرمایا یہ گمراہ ہیں اور نصاریٰ کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۲۰۶۲۰) قَالَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اسْتَشْهِدْ مَوْلَاكَ أَوْ قَالَ غُلَامَكَ فَلَانَ فَقَالَ بَلْ يُجْرُ إِلَى النَّارِ فِي عِبَاءَةٍ غَلَّهَا [انظر: ۲۱۰۱۶].

(۲۰۶۲۰) اور ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ کا فلاں غلام شہید ہو گیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلکہ وہ جہنم میں اپنی چادر کھینچ رہا ہے، یہ سزا ہے اس چادر کی جو اس نے مالِ غنیمت سے خیانت کر کے لی تھی۔

حَدِيثُ مَرْءَةِ الْبَهْرِيِّ رضی اللہ عنہا

حضرت مرہ بہری رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۰۶۲۱) حَدَّثَنَا بَهْرٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ مَرْءَةِ الْبَهْرِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَهْرٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَيَّجُ لِنِسْءِ كَالصَّيَاصِي فَهَذَا وَمَنْ مَعَهُ عَلَى الْحَقِّ قَالَ لَذَهَبَتْ فَأَخَذَتْ بِمَجَامِعِ ثَوْبِهِ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [انظر: ۲۰۶۴۳].

(۲۰۶۲۱) حضرت مرہ بہری رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گائے کے سینگوں کی طرح چھا جانے والے فتنوں کا ذکر فرمایا، اسی دوران وہاں سے ایک نقاب پوش آدمی گذرا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اس دن یہ اور اس کے ساتھی حق پر ہوں گے، میں اس کے پیچھے چلا گیا، اس کا موٹہ ہا پکڑا، دیکھا تو وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۰۶۲۲) حَدَّثَنَا

(۲۰۶۲۲) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ حدیث لکھا ہوا ہے۔

حَدِيثُ زَائِدَةَ أَوْ مَزِيدَةَ بِنِ حَوَالَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت زائدہ یا مزیدہ بن حوالہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۰۶۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَمْسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ عَنَزَةَ يَقُولُ لَهُ زَائِدَةُ

أَوْ مَزِيدَةَ بْنِ حَوَالَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ مِنْ أَسْفَارِهِ فَنَزَلَ النَّاسُ مَنْزِلًا وَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظِلِّ دَوْحَةٍ فَرَأَى وَأَنَا مُقْبِلٌ مِنْ حَاجَةِ لِي وَلَيْسَ غَيْرُهُ وَغَيْرُ كَاتِبِهِ فَقَالَ أَنْكَبِكَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ قُلْتُ عَلَامَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلَهَا عَنِّي وَأَقْبَلَ عَلَيَّ الْكَاتِبِ قَالَ ثُمَّ ذَنُوتُ دُونَ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ أَنْكَبِكَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ قُلْتُ عَلَامَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلَهَا عَنِّي وَأَقْبَلَ عَلَيَّ الْكَاتِبِ قَالَ ثُمَّ جَنَّتْ فَكُمْتُ عَلَيْهِمَا فَبَادَا فِي صَدْرِ الْكِتَابِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُمَا لَنْ يَكْتَبَا إِلَّا لِي خَوِيفُ فَقَالَ أَنْكَبِكَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَقَالَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ كَيْفَ تَصْنَعُ لِي فِتْنَةً تَقُورُ لِي الْفُطَارِ الْأَرْضِ كَأَنَّهَا صِيَاصِي بَقَرٍ قَالَ قُلْتُ أَصْنَعُ مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكَ بِالشَّامِ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تَصْنَعُ لِي فِتْنَةً كَأَنَّ الْأُولَى لِيهَا نَفْعَةٌ أَنْزَبُ قَالَ فَلَا أَذْرِي كَيْفَ قَالَ لِي الْآخِرَةَ وَلَئِنْ أَكُونَ عَلِمْتُ كَيْفَ قَالَ لِي الْآخِرَةَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا [النظر: ۱۷۱۲۹].

(۲۰۶۲۳) حضرت ابن حوالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک کاتب تھا جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لکھوار ہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن حوالہ! کیا ہم تمہیں بھی نہ لکھ دیں؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے معلوم نہیں، اللہ اور اس کے رسول نے میرے لیے کیا پسند فرمایا ہے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے اعراض فرمایا اور دوبارہ کاتب کو املاء کرانے کے لئے جھک گئے، کچھ دیر بعد دوبارہ یہی سوال جواب ہوئے، اس کے بعد میں نے دیکھا تو اس تحریر میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کا نام لکھا ہوا تھا، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ ان دونوں کا نام خیر کے ہی کام میں لکھا جاسکتا ہے، چنانچہ تیسری مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پوچھا کہ اے ابن حوالہ! کیا ہم تمہیں بھی نہ لکھ دیں؟ تو میں نے عرض کیا جی ہاں!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن حوالہ! جب زمین کے اطراف و اکناف میں فتنے اس طرح اہل پڑیں گے جیسے گائے کے سینگ ہوتے ہیں تو تم کیا کرو گے؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے معلوم نہیں، اللہ اور اس کے رسول میرے لیے کیا پسند فرماتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”شام“ کو اپنے اوپر لازم کر لینا، پھر اگلا سوال پوچھا کہ اس کے بعد جب دوسرا فتنہ بھی فوراً ہی نمودار ہوگا جو فرگوش کی رفتار جیسا ہوگا تب کیا کرو گے؟ میں نے حسب سابق جواب دیا، اب مجھے یاد نہیں کہ اس مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا، مجھے اس کا جواب معلوم ہونا فلاں فلاں چیز سے بھی زیادہ محبوب ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ رضي الله عنه

حضرت عبد اللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۶۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ لَفِيضٍ عَنْ

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَجَا مِنْ ثَلَاثٍ فَقَدْ نَجَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مَوْتِي وَالدَّجَالِ وَقَتْلِ خَلِيفَةِ مُصْطَفَى بِالْحَقِّ مُعْطِيهِ [راجع: ۱۷۰۹۸].

(۲۰۶۲۳) حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تین چیزوں سے نجات پا گیا، وہ نجات پا گیا (تین مرتبہ فرمایا) میری موت، دجال اور حق پر ہایت قدم خلیفہ کے قتل سے۔

(۲۰۶۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ جُنْدٌ بِالشَّامِ وَجُنْدٌ بِالْيَمَنِ فَقَالَ رَجُلٌ لِيَحْرُبُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا كَانَ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالشَّامِ عَلَيْكَ بِالشَّامِ ثَلَاثًا عَلَيْكَ بِالشَّامِ فَمَنْ آمَى فَلْيَلْحَقْ بِيَمِّهِ وَلَيْسَقِ مِنْ غُدْرِهِ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ تَكْفَّلَ لِي بِالشَّامِ وَأَهْلِيهِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ مَرَّتَيْنِ فَلْيَلْحَقْ بِيَمِّهِ

(۲۰۶۲۵) حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب ایک لشکر شام میں ہوگا اور ایک یمن میں، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! جب ایسا ہو تو میرے لیے کسی ایک کو ترجیحاً بتا دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا شام کو اپنے اوپر لازم پکڑو، جو شخص ایسا نہ کر سکے وہ یمن چلا جائے اور اس کے کنوؤں کا پانی پیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے شام اور اہل شام کا میرے لیے ذمہ لیا ہے۔

حَدِيثُ جَارِيَةَ بْنِ قَدَامَةَ رضي الله عنه

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۶۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمِّ يَقَالُ لَهُ جَارِيَةُ بْنُ قَدَامَةَ السَّعْدِيُّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ لِي قَوْلًا يَنْفَعُنِي وَالْقَلِيلَ عَلَيَّ لَعَلِّي أَعِيبَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْضَبْ فَأَعَادَ عَلَيْهِ مِرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا تَغْضَبْ [راجع: ۱۶۰۶۰].

(۲۰۶۲۶) حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی مختصر نصیحت فرمائیے، شاید میری عقل میں آجائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو، اس نے کئی مرتبہ اپنی درخواست دہرائی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا کہ غصہ نہ کیا کرو۔

(۲۰۶۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمِّ لَهُ يَقَالُ لَهُ جَارِيَةُ بْنُ قَدَامَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ لِي قَوْلًا وَالْقَلِيلَ عَلَيَّ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۶۰۶۰].

(۲۰۶۲۷) گزشتہ حدیث اسی دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى كَذَا قَالَ هِشَامٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ يَقُولُونَ لَمْ يُدْرِكِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَعْنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ يَقُولُ وَهُمْ يَقُولُونَ
(۲۰۶۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جَارِيَةِ بِنْتِ قُدَامَةَ قَالَ
وَحَدَّثَنِي عَمِّي لِي أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي وَأَقِلُّ
فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۶۰۶۰].

(۲۰۶۲۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۶۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ قَالَ وَقَفَ عَلَيْنَا رَجُلٌ فِي مَجْلِسِنَا بِالْبَيْعِ فَقَالَ حَدَّثَنِي
أَبِي أَوْ عَمِّي أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْعِ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ يَتَصَدَّقْ بِصَدَقَةٍ أَشْهَدُ لَهُ بِهَا
يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَمَحَلَّتْ مِنْ عِمَامَتِي لَوْثًا أَوْ لَوْثَيْنِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهِمَا فَأَدْرَكَنِي مَا يُدْرِكُ بَنِي آدَمَ
فَفَقَدْتُ عَلَى عِمَامَتِي فَجَاءَ رَجُلٌ وَلَمْ أَرَ بِالْبَيْعِ رَجُلًا أَشَدَّ سَوَادًا أَصْفَرَ مِنْهُ وَلَا آدَمَ يَعْزُرُ بِنَاقَةٍ لَمْ أَرَ
بِالْبَيْعِ نَاقَةً أَحْسَنَ مِنْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَدَقَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ دُونَكَ هَذِهِ النَّاقَةُ قَالَ فَلَزِمَهُ رَجُلٌ فَقَالَ
هَذَا يَتَصَدَّقُ بِهَلْدِهِ فَوَاللَّهِ لَهِيَ خَيْرٌ مِنْهُ قَالَ فَسَمِعَهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَذَبْتَ بَلْ هُوَ
خَيْرٌ مِنْكَ وَمِنْهَا ثَلَاثُ مِرَارٍ ثُمَّ قَالَ وَيْلٌ لِأَصْحَابِ الْمِينِينَ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثًا قَالُوا إِلَّا مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِلَّا
مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَجَمَعَ بَيْنَ كَفْفِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ الْمُزْهَدُ الْمُجْهَدُ
ثَلَاثًا الْمُزْهَدُ فِي الْعَيْشِ الْمُجْهَدُ فِي الْعِبَادَةِ

(۲۰۶۳۰) ابو السلیل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ بیعت میں ہماری مجلس پر ایک آدمی آ کر کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ میرے والد یا چچا نے
مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ کو جنت البقیع میں دیکھا تو نبی ﷺ فرما رہے تھے جو شخص کوئی چیز
صدقہ کرتا ہے، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا، یہ سن کر میں اپنے عماعے کا ایک یادو پر ت کھولنے لگا کہ انہیں
صدقہ کر دوں گا، پھر مجھے بھی وہی دوسرا آ گیا جو عام طور پر ابن آدم کو پیش آتا ہے اس لئے میں نے اپنا عامہ واپس باندھ لیا۔
تھوڑی دیر بعد ایک آدمی آیا جس کی مانند سیاہ اور گندمی رنگ کا کوئی دوسرا آدمی میں نے جنت البقیع میں نہیں دیکھا، وہ
ایک اونٹنی کو لے جلا رہا تھا جس سے زیادہ حسین کوئی اونٹنی میں نے پورے جنت البقیع میں نہیں دیکھی، اس نے آ کر عرض کیا یا

رسول اللہ! کیا میں صدقہ پیش کر سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اس نے کہا کہ پھر یہ اونٹنی قبول فرما لیجئے، پھر وہ آدمی چلا گیا، میں نے کہا کہ ایسا آدمی یہ صدقہ کر رہا ہے، بخدا! یہ اونٹنی اس سے بہتر ہے، نبی ﷺ نے یہ بات سنی اور فرمایا تم غلط کہہ رہے ہو، بلکہ وہ تم سے اور اس اونٹنی سے بہتر ہے، تین مرتبہ فرمایا، پھر فرمایا سینکڑوں اونٹ رکھنے والوں کے لئے ہلاکت ہے سوائے..... لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! سوائے کس کے؟ فرمایا سوائے اس شخص کے جو مال کو اس اس طرح خرچ کرے، نبی ﷺ نے ہتھیلی بند کر کے دائیں بائیں اشارہ فرمایا، پھر فرمایا وہ شخص کامیاب ہو گیا جو زندگی میں بے رغبت اور عبادت میں خوب محنت کرنے والا ہو۔

حَدِيثُ قُرَّةِ الْمَزْنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت قرہ مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۶۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال

الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجه: ۶، الترمذی: ۲۱۹۲). [راجع: ۱۵۶۸۱].

(۲۰۶۳۲) وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا فَسَدَ أَهْلُ الشَّامِ فَلَا خَيْرَ لِيَكُمُ وَلَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَدَّلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ

السَّاعَةُ [كسابقه]. [انظر: ۶۰۳۱].

(۲۰۶۳۳-۲۰۶۳۲) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب اہل شام میں فساد پھیل جائے تو تم میں کوئی خیر نہ رہے گی، اور میرے کچھ امتی قیام قیامت تک ہمیشہ مظفر و منصور رہیں گے اور انہیں کسی کے ترک تعاون کی کوئی پروا نہ ہوگی۔

(۲۰۶۳۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ رَأْسِي

[راجع: ۱۵۶۷۸].

(۲۰۶۳۳) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا۔

(۲۰۶۳۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ مَخْرَاقٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَذْبَعُ الشَّاةَ وَإِنِّي أَرْحَمُهَا أَوْ قَالَ إِنِّي لَأَرْحَمُ الشَّاةَ أَنْ أَذْبَحَهَا فَقَالَ وَالشَّاةُ إِنْ رَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللَّهُ [راجع: ۱۵۶۷۷].

(۲۰۶۳۴) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں جب بکری کو ذبح کرتا

ہوں تو مجھے اس پر ترس آتا ہے، نبی ﷺ نے دو مرتبہ فرمایا اگر تم بکری پر ترس کھاتے ہو تو اللہ تم پر رحم فرمائے گا۔

(۲۰۶۳۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ

ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامَ الذَّهْرِ وَإِطَارَهُ [راجع: ۱۰۶۶۹].

(۲۰۶۳۵) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہر مہینے تین روزے رکھنے کے متعلق فرمایا کہ یہ روزانہ روزہ رکھنے اور کھولنے کے مترادف ہے۔

(۲۰۶۳۶) حَدَّثَنَا وَبَيْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ إِنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْحِبْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَبَّكَ اللَّهُ كَمَا أَحْبَبْتَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَأْبِيهِ أَمَا تُحِبُّ أَنْ لَا تَأْتِيَ أَبَاكَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدْتَهُ يَنْعِظُكَ فَقَالَ الْوَجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَهُ خَاصَّةٌ أَوْ لِكُلِّنَا قَالَ بَلْ لِكُلِّكُمْ [راجع: ۱۰۶۸۰].

(۲۰۶۳۶) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے بیٹے کو لے کر آتا تھا، نبی ﷺ نے ایک مرتبہ اس شخص سے پوچھا کہ کیا تمہیں اپنے بیٹے سے محبت ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! جیسی محبت میں اس سے کرتا ہوں، اللہ بھی آپ سے اسی طرح محبت کرے، پھر وہ شخص نبی ﷺ کی مجلس سے غائب رہنے لگا، نبی ﷺ نے پوچھا کہ فلاں شخص کا کیا بنا؟ لوگوں نے بتلایا یا رسول اللہ! اس کا بیٹا فوت ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم جنت کے جس دروازے پر جاؤ تو اسے اپنا انتظار کرتے ہوئے پاؤ؟ ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ حکم اس کے ساتھ خاص ہے یا ہم سب کے لئے ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم سب کے لئے ہے۔

(۲۰۶۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۰۶۸۰].

(۲۰۶۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَدَ أَهْلُ الشَّامِ فَلَا خَيْرَ فِيكُمْ وَلَا يَزَالُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يَمُوتُونَ مِنْ حَدَلِهِمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۲۰۶۳۱].

(۲۰۶۳۸) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب اہل شام میں فساد پھیل جائے تو تم میں کوئی خیر نہ رہے گی، اور میرے کچھ امتی قیام قیامت تک ہمیشہ مظفر و منصور رہیں گے اور انہیں کسی کے ترک تعاون کی کوئی پروا نہ ہوگی۔

(۲۰۶۳۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ يَعْنَى الْأَشْبِيِّ وَأَبُو النَّضْرِ قَالََا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو النَّضْرِ لِي حَدِيثِي حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْبٍ أَبُو مَهْلَبٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ مُزَيْنَةَ لَمَّا بَعَثَنَا وَإِنَّ

فَمِصَّهُ لَمُطَلَّقٍ قَالَ فَبَايَعَاهُ ثُمَّ أَذْخَلْتُ يَدِي فِي جَيْبِ فَمِصِّهِ فَمَسِسْتُ الْعَاتَمَ قَالَ عُرْوَةُ لَمَّا رَأَيْتُ
مُعَاوِيَةَ وَلَا ابْنَهُ قَالَ وَأَرَاهُ يُعْبِي إِيَّاسًا فِي شِعَابٍ قَطُ وَلَا حَرًّا إِلَّا مُطَلَّقِي إِذَا رِهَمَا لَا يَزُرَانِ [راجع: ۱۰۶۶۶].
(۲۰۶۳۹) حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں قبیلہ مزینہ کے ایک گروہ کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی
خدمت میں حاضر ہوا، ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص کے بن کھلے ہوئے تھے، چنانچہ بیعت کے بعد
میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے آپ کی قمیص مبارک میں ہاتھ ڈال کر مہربوت کو چھو کر دیکھا، راوی حدیث عروہ کہتے ہیں کہ
میں نے سردی گرمی جب بھی معاویہ اور ان کے بیٹے کو دیکھا، ان کی قمیص کے بن کھلے ہوئے ہی دیکھے، وہ اس میں کبھی بن نہ
لگاتے تھے۔

(۲۰۶۴۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْنِي أَنْ أَذْخِلَ يَدِي فِي جَرْبَانِيهِ لِيَدْعُو لِي لِمَا مَنَعَهُ وَأَنَا الْمَسْهُةُ أَنْ دَعَا لِي قَالَ فَوَجَدْتُ
عَلَى نَعْصِ كَيْفِيهِ مِثْلَ السَّلْعَةِ [راجع: ۱۰۶۶۷].

(۲۰۶۳۰) حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنا ہاتھ آپ کی
قمیص مبارک میں ڈالنے اور اپنے حق میں دعاء کرنے کی درخواست کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نہیں روکا اور میں نے مہربوت کو ہاتھ لگا
کر دیکھا، اسی دوران نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے حق میں دعاء فرمائی، میں نے محسوس کیا کہ مہربوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر غرود کی
طرح ابھری ہوئی تھی۔

(۲۰۶۴۱) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِيَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أُمَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّعَالَهُ
وَمَسَّحَ رَأْسَهُ [راجع: ۱۰۶۷۸].

(۲۰۶۳۱) ابویاس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے حق میں
دعاء فرمائی اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

(۲۰۶۴۲) حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي مِصَامٌ
ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الذَّهْرِ وَالْفَكَارَةِ [راجع: ۱۰۶۶۹].

(۲۰۶۳۲) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مہینے تین روزے رکھنے کے متعلق فرمایا کہ یہ
روزانہ روزہ رکھنے اور کھولنے کے مترادف ہے۔

حَدِيثُ مَرْثَةِ الْبَهْرِيِّ رضی اللہ عنہما

حضرت مرہ بہری رضی اللہ عنہما کی حدیث

(۲۰۶۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا كَثْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنِي هَرْمِيُّ بْنُ الْحَارِثِ

وَأَسْمَاءُ بِنْتُ حُرَيْمٍ وَكَانَا يُغَازِيَانِ فَحَدَّثَانِي حَدِيثًا وَكَلَّمَ يَشْعُرُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَّ صَاحِبَهُ حَدَّثَنِي عَنْ مَرْثَةَ الْبُهَزِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ كَيْفَ تَصْنَعُونَ فِي فِتْنَةِ تَنُورٍ فِي أَفْطَارِ الْأَرْضِ كَأَنَّهَا صَيَاصِي بَقَرٍ قَالُوا نَصْنَعُ مَاذَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكُمْ هَذَا وَأَصْحَابَهُ أَوْ تَبِعُوا هَذَا وَأَصْحَابَهُ قَالَ فَاسْرَعْتُ حَتَّى عَيَّيْتُ فَلَحِقْتُ الرَّجُلَ فَقُلْتُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذَا لِإِذَا هُوَ عُمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ هَذَا وَأَصْحَابَهُ وَذَكَرَهُ [صححه ابن حبان (٦٩١). قال شعيب، صحيحه، محتمل للتحسين].

(۲۰۶۳۳) حضرت مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں تھے، نبی ﷺ نے فرمایا تم اس وقت کیا کرو گے جب گائے کے سینگوں کی طرح اکتاف عالم میں فتنے پھیل پڑیں گے؟ لوگوں نے پوچھا رسول اللہ! ہم اس وقت کیا کریں، اسی دوران وہاں سے ایک نقاب پوش آدمی گذرا، نبی ﷺ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اس دن یہ اور اس کے ساتھی حق پر ہوں گے، میں اس کے پیچھے چلا گیا، اس کا موٹھا پکڑا اور نبی ﷺ کی طرف اس کا رخ کر کے پوچھا یہ آدمی؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! دیکھا تو وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

حَدِيثُ أَبِي بَكْرَةَ نَفِيعِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ كَلْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو بکرہ نفع بن حارث بن کلدہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۶۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ مَرَّانٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أُمَامِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذِي بِيَدِي وَرَجُلٌ عَنْ يَسَارِهِ إِذَا نَحْنُ بِقَبْرَيْنِ أَمَامَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمَا لِيَعْدَبَانِ وَمَا يُعْدَبَانِ فِي كَيْبِرٍ وَبَلَى فَأَيْبِكُمْ يَا بَنِي بَجْرِيذَةَ فَاسْتَقْنَا فَسَبَقْتُهُ فَاتَيْتُهُ بِجَرِيذَةٍ فَكَسَرَهَا نِصْفَيْنِ فَأَلْقَى عَلَيَّ ذَا الْقَبْرِ قِطْعَةً وَعَلَى ذَا الْقَبْرِ قِطْعَةً وَقَالَ إِنَّهُ يَهُونُ عَلَيْهِمَا مَا كَانَا رَطْبَيْنِ وَمَا يُعْدَبَانِ إِلَّا فِي الْبُؤْلِ وَالْعَيْبَةِ [إخراجه الطيالسي (٨٦٧). قال شعيب: إسناده قوي].

(۲۰۶۳۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا، نبی ﷺ نے میرا ہاتھ تھاما ہوا تھا، اور ایک آدمی بائیں جانب بھی تھا، اچانک ہمارے سامنے دو قبریں آگئیں، نبی ﷺ نے فرمایا ان دونوں مردوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا، تم میں سے کون میرے پاس ایک ٹہنی لے کر آئے گا، ہم دوڑ پڑے، میں اس پر سبقت لے گیا اور ایک ٹہنی لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے اسے دو حصوں میں تقسیم کر دیا، اور ہر قبر پر ایک ایک ٹکڑا رکھ دیا، اور فرمایا جب تک یہ دونوں سرسبز رہیں گے، ان پر عذاب میں تخفیف رہے گی، اور ان دونوں کو عذاب صرف

پیشاب اور غیرت کے معاملے میں ہو رہا ہے۔

(۲۰۶۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَوَكَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَحْرَى أَنْ يُعْجَلَ بِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ مَعَ مَا يُؤَخَّرُ لَهُ فِي الْأَخِرَةِ مِنْ بَغْيٍ أَوْ لَطِيعَةٍ رَزِمَ قَالَ وَكَيْعٌ أَنْ يُعْجَلَ اللَّهُ وَقَالَ وَيَزِيدُ يُعْجَلُ اللَّهُ وَقَالَ مَعَ مَا يُدْخَرُ لَهُ [صححه ابن حبان (۴۵۵)، والحاكم (۳۵۶/۲)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال

الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۹۰۳، ابن ماجه: ۴۲۱۱، الترمذی، ۲۵۱۱). [انظر: ۲۰۶۶۹].

(۲۰۶۳۵) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سرکشی اور قطع رحمی سے بڑھ کر کوئی ایسا گناہ نہیں ہے کہ آخرت کے عذاب کے ساتھ اس گناہگار کو دنیا میں بھی فوری سزا دی جائے۔

(۲۰۶۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدَةَ وَوَكَيْعٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا لَتَكَادُ أَنْ نَرْمَلَ بِهَا قَالَ وَكَيْعٌ أَنْ نَرْمَلَ بِالْجِنَازَةِ رَمَلًا [قال النووي: سنده صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۱۸۲، النسائي: ۴۲/۴ و ۴۳)]. [انظر: ۲۰۶۵۹، ۲۰۶۷۱].

(۲۰۶۳۶) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے وہ وقت دیکھا ہے کہ جب ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جنازے میں تیز تیز چل رہے تھے۔

(۲۰۶۴۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّمَسُّوْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَّلِ لِيَسْعَ يَتَّقِينَ أَوْ لِيَسْعَ يَتَّقِينَ أَوْ لِيَخْمِسَ أَوْ لِيَلَاثٍ أَوْ آخِرَ لَيْلَةٍ [صححه ابن حبان (۳۶۸۶) وابن خزيمة (۲۱۷۵) والحاكم (۴۳۸/۱) وقال الترمذی: حسن صحيح] [انظر: ۲۰۶۷۵، ۲۰۶۸۸].

(۲۰۶۳۷) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو، ۳۱ ویں شب، ۲۳ ویں شب، ۲۵ ویں شب، یا ۲۷ ویں شب یا آخری رات میں۔

(۲۰۶۴۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كُنْهُهُ حَقٌّ [صححه الحاكم (۱۴۲/۲)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۷۶۰، النسائي: ۲۴/۸). [انظر: ۲۰۶۷۴].

(۲۰۶۳۸) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی معاہد کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۰۶۴۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا أَبُو عِمْرَانَ شَيْخُ بَصْرِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ امْرَأَةً فَحَفَرَ لَهَا إِلَى النَّبْتِ [انظر: ۲۰۷۰۸، ۲۰۷۰۹].

(۲۰۶۳۹) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی تو اس کے لئے سینے تک گڑھا کھدوایا۔

(۲۰۶۴۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَتَبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَهْضِي الْحَاكِمُ بَيْنَ النَّبِيِّ وَهُوَ غَضَبَانُ [صححه البخاری (۷۱۵۸)، ومسلم (۱۷۱۷)]. [انظر: ۲۰۶۶۰، ۲۰۶۶۴، ۲۰۷۴۱، ۲۰۷۹۶، ۲۰۷۹۷].

(۲۰۶۵۰) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی حاکم دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(۲۰۶۵۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّاسِبِيُّ عَنْ مَوْلَى أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَنْبَانِ مُعْجَلَانِ لَا يُؤَخَّرَانِ الْبَغْيَ وَقَطِيعَةَ الرَّجْمِ [صححه البخاری (۷۱۵۸)، ومسلم (۱۷۱۷)]. [انظر: ۲۰۶۶۰، ۲۰۶۶۴، ۲۰۷۴۱، ۲۰۷۹۶، ۲۰۷۹۷].

(۲۰۶۵۱) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو گناہ ایسے ہیں جن کی سزا فوری دی جاتی ہے، اس میں تاخیر نہیں کی جاتی، سرکشی اور اور قطع رحمی۔

(۲۰۶۵۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنِي عُفْمَانُ الشَّحَامُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [انظر: ۲۰۶۸۰، ۲۰۷۲۰].

(۲۰۶۵۲) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ! میں کفر، فقر اور عذابِ قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۰۶۵۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عُفْمَانُ أَبُو سَلَمَةَ الشَّحَامُ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَخْرُجُ قَوْمٌ أَحْدَادًا أَحْدَاءَ أَشْدَاءَ ذَلِكَ أَلْسِنَتُهُمْ بِالْقُرْآنِ يَفْرُؤُونَهُ لَا يُجَاوِرُونَ قَرَابَتَهُمْ فَإِذَا لَقِيَتْهُمْ قَاتِمُوهُمْ ثُمَّ إِذَا لَقِيَتْهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّهُ يُؤَجَّرُ قَاتِلُهُمْ [انظر: ۲۰۷۱۹].

(۲۰۶۵۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے بعد میری امت میں ایک قوم ایسی بھی آئے گی جو بہت تیز اور سخت ہوگی، قرآن تو پڑھے گی لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، جب جب تمہارا ان سے سامنا ہو، تب تم انہیں قتل کرنا کہ ان کے قاتل کو اجر و ثواب دیا جائے گا۔

(۲۰۶۵۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ ثُوَمَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مَعَاهِدَةً بَغِيرَ حِلِّهَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ يَجِدُ رَيْحَهَا [صححه ابن حبان (۴۸۸۲)، والحاکم (۴۴/۱)]. قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۵/۸). [انظر: ۲۰۷۹۷، ۲۰۶۶۸].

(۲۰۶۵۴) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی معاہدہ کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کی عہک کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۰۶۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ جَهَنَّمُ وَأَسْلَمَ وَغَفَارٌ وَمُرَيْتَةُ خَيْرًا عِنْدَ اللَّهِ مِنْ بَنِي أَسَدٍ وَمِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَمِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ وَمِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ لَقَالَ رَجُلٌ قَدْ خَابُوا وَخَمِسُوا لَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَمِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَمِنْ بَنِي أَسَدٍ وَمِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ [صححه البخاری (۳۵۱۵)، ومسلم (۲۵۲۲)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۲۰۶۸۱، ۲۰۶۹۴، ۲۰۷۶۱، ۲۰۷۸۴].

(۲۰۶۵۵) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تاؤ کہ اگر اللہ کے نزدیک چینہ، اسلم، غفار اور مرینہ قبیلے کے لوگ بنو اسد، بنو تميم، بنو غطفان اور بنو عامر بن صعصعہ سے بہتر ہوں تو؟ ایک آدمی نے عرض کیا وہ نامراد اور خسارے میں رہیں گے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ بنو تميم، بنو عامر، بنو اسد اور بنو غطفان سے بہتر ہیں۔

(۲۰۶۵۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ أَلَا أَبْئُتُكُمْ يَا كَبِيرَ الْكِبَائِرِ ثَلَاثًا الْإِشْرَاكَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَذِكْرَ الْكِبَائِرِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ الْإِشْرَاكَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَقُوقَ الْوَالِدَيْنِ وَكَانَ مَكِينًا فَبَلَغَسَ وَقَالَ وَشَهَادَةَ الزُّورِ وَشَهَادَةَ الزُّورِ أَوْ قَوْلَ الزُّورِ وَشَهَادَةَ الزُّورِ لَمَّا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْرَرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ [صححه البخاری (۲۶۵۴)، ومسلم (۸۷)]. [انظر: ۲۰۶۶۵].

(۲۰۶۵۶) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ کبیرہ گناہوں کا تذکرہ چل پڑا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا کبیرہ گناہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نیک لگائی ہوئی تھی، سیدھے ہو کر بیٹھے پھر کئی مرتبہ فرمایا اور جموٹی گواہی، جموٹی بات، یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنی مرتبہ فرمائی کہ ہم سوچنے لگے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو جاتے۔

(۲۰۶۵۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ لِي حَتَّى جَعَلْتُ قَالَ أَلَا إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ثَلَاثُ مَوَالِيَاتٍ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَغْلَمُ لَسَكَّتْ حَتَّى طَلْنَا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ

الْيَسَّ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَىٰ نُمَّ قَالَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّىٰ ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ الْيَسَّ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَىٰ نُمَّ قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّىٰ ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ الْيَسَّ الْبَلَدَةُ قُلْنَا بَلَىٰ قَالَ فَإِنَّ دِمَانَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضُكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا وَاسْتَلْفُونَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ مِنْكُمْ أَلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضَلَالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا هَلْ بَلَغَتْ أَلَا يَبْلُغُ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ مِنْكُمْ أَلَا لَعَلَّ مَنْ يَبْلُغُهُ يَكُونُ أَوْعَىٰ لَهُ مِنْ بَعْضٍ مَنْ يَسْمِعُهُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ كَانَ ذَاكَ قَالَ قَدْ كَانَ بَعْضٌ مَنْ بَلَغَهُ أَوْعَىٰ لَهُ مِنْ بَعْضٍ مَنْ سَمِعَهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٩٤٧، النسائي: ١٢٧/٧)]. - [انظر: ٢٠٦٩].

(۲۰۶۵۷) حضرت ابو بکرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا یاد رکھو! زمانہ اپنا اصلی حالت پر واپس آ گیا ہے جس پر وہ اس دن تھا جب اللہ نے آسمان وزمین کو پیدا کیا تھا، سال کے بارہ مہینے ہوتے ہیں جن میں سے چار مہینے اشہر حرم ہیں، ان میں سے تین تو مسلسل ہیں یعنی ذیقعدہ، ذی الحجہ اور محرم، اور چوتھا مہینہ رجب ہے جمادی الثانیہ اور شعبان کے درمیان آتا ہے۔

پھر فرمایا یہ بتاؤ کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ اتنی د خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ یوم النحر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ اتنی د خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ اتنی د خاموش رہے، پھر فرمایا کیا یہ شہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری جان، مال (اور عزرزہ و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، اور عنقریب اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، یاد رکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے گروہیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ تم میں سے جو موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں، کیونکہ بعض اوقات جسے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔

(۲۰۶۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَبَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمَ قَعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرٍ وَأَخَذَ رَجُلٌ بِرِجْلَيْهِ بِحِطَابِهِ فَقَالَ أَيُّ يَوْمٍ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالَ فَسَكُنَّا حَتَّىٰ ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ سِوَى اسْمِهِ قَالَ الْيَسَّ بِالنَّحْرِ قُلْنَا بَلَىٰ قَالَ فَآئِي شَهْرَ شَهْرِكُمْ هَذَا قَالَ فَسَكُنَّا حَتَّىٰ ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ سِوَى اسْمِهِ فَقَالَ الْيَسَّ بِدِنَارِ

الْحِجَّةِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ بَلَدُكُمْ هَذَا قَالَ فَسَكُنَّا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ سُبُوْحِ اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ بِالْبَلَدَةِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَانَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا فَلْيَبْلُغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّ الشَّاهِدَ عَسَى أَنْ يَلْفَهُ مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ مِنْهُ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقَالَ رَجُلٌ لَقَدْ كَانَ ذَلِكَ [صححه البخارى (٦٧) ومسلم (١٦٧٩)، وابن حبان (٣٨٤٨)]. [انظر: ٢٠٧٢٧].

(٢٠٦٥٨) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دینے کے لئے اونٹ پر سوار ہوئے، ایک آدمی نے اس کی لگام پکڑی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بتاؤ کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ یوم النحر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم حسب سابق خاموش رہے، پھر فرمایا کیا یہ شہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری جان، مال (اور عزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، اور عنقریب تم اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، یاد رکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ تم میں سے جو موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچادیں، کیونکہ بعض اوقات جسے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔

(٢٠٦٥٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَيْمَةَ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا لَنَرْمُلُ بِالْجِنَازَةِ رَمَلًا [راجع: ٢٠٦٤٦].

(٢٠٦٥٩) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے وہ وقت دیکھا ہے کہ جب ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جنازے میں تیز تیز چل رہے تھے۔

(٢٠٦٦٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْضَى الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانٌ [راجع: ٢٠٦٥٠].

(٢٠٦٦٠) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی حاکم دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(٢٠٦٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى وَرَبِيعُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ يَجْرُ تَوْبَهُ مُسْتَعْجِلًا حَتَّى آتَى الْمَسْجِدَ

وَكَلَّابِ النَّاسِ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ لَجَلَى عَنْهَا ثُمَّ اَلْبَلَّ عَلَيْنَا لَقَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اَيَّتَانِ مِنْ اَيَاتِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُعْرَفُ بِهِمَا عِبَادَةُ وَلَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ قَالَ وَكَانَ ابْنُهُ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَاتَ فَاِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُمَا شَيْئًا فَصَلُّوْا وَاذْعُوْا حَتَّى يَنْكَسِفَ مَا بِكُمْ [صححه البخارى (۱۰۴۰)، وابن حبان (۲۸۳۳)، وابن خزيمة: (۱۳۷۶)]. [انظر: ۲۰۶۶۲].

(۲۰۶۶۱) حضرت ابوبکر ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ سورج گرہن ہو گیا، نبی ﷺ جلدی سے اپنے کپڑے کھینٹتے ہوئے نکلے اور مسجد پہنچے، لوگ بھی جلدی سے آ گئے، نبی ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں، حتیٰ کہ سورج کھل روشن ہو گیا، نبی ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا چاند سورج اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، جن کے ذریعے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، انہیں کسی کی موت کی وجہ سے گہن نہیں لگتا، دراصل اسی دن نبی ﷺ کے صاحبزادے ابراہیم ؑ کا انتقال ہوا تھا، جب تم کوئی ایسی چیز دیکھا کرو تو نماز پڑھ کر دعاء کیا کرو یہاں تک کہ یہ مصیبت ٹل جائے۔

(۲۰۶۶۲) حَدَّثَنَا حَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ اِنْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَوَقَّبَ فِرْعَاوْنُ فِرْعَوْنُ فَاذْكُرْ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۶۶۱]. (۲۰۶۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۶۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مُوسَى وَيُقَالُ لَهٗ اِسْرَائِيْلُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرَةَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى الْمِنْبَرِ وَحَسَنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَهُ وَهُوَ يُقْبَلُ عَلٰى النَّاسِ مَرَّةً وَعَلَيْهِ مَرَّةً وَيَقُوْلُ اِنَّ اَبِيْ هٰذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَنْ يُصْلِحَ بَيْنَ بَيْنِنَا فَيُتِّقِنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ [صححه البخارى (۲۷۰۴)]. [انظر: ۲۰۷۲۱، ۲۰۷۷۳، ۲۰۷۹۰].

(۲۵۶۶۳) حضرت ابوبکر ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو منبر پر دیکھا، حضرت امام حسن ؓ بھی ان کے ہمراہ تھے، نبی ﷺ کبھی لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور کبھی امام حسن ؓ کو دیکھتے، اور فرماتے میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا۔

(۲۰۶۶۴) حَدَّثَنَا مُفِيَّانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِلْقَاضِي وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً لِلْحَاكِمِ اَنْ يَحْكُمَ بَيْنَ النَّسَبِ وَهُوَ غَضَبَانُ [راجع: ۲۰۶۵۰]. (۲۰۶۶۴) حضرت ابوبکر ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی حاکم دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(۲۰۶۶۵) حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْجُوَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذُكِرَ الْكَبَابِرُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَعُقُوْقُ الْوَالِدِيْنَ وَكَانَ مُتَكِنًا

فَجَلَسَ فَقَالَ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ وَ قَالَ مَرَّةً أُخْبِرْنَا الْحُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكِبَائِرِ الْإِشْرَاكَ بِاللَّهِ تَعَالَى فَذَكَرَهُ

[راجع: ۲۰۶۰۶]

(۲۰۶۲۵) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ کبیرہ گناہوں کا تذکرہ چل پڑا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا کبیرہ گناہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹیک لگائی ہوئی تھی، سیدھے ہو کر بیٹھے پھر کئی مرتبہ فرمایا اور جھوٹی گواہی، جھوٹی بات، یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنی مرتبہ فرمائی کہ ہم سوچنے لگے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو جاتے۔

(۲۰۶۶۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبْتَاعَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبْتَاعَ الْفِضَّةَ فِي الذَّهَبِ وَالذَّهَبَ فِي الْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتُ بْنُ عُبَيْدٍ يَدَا بَيْدٍ قَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ [صححه البخاری (۲۱۷۵)، ومسلم (۱۵۹۰)، وابن حبان (۵۰۱۴)]. [انظر: ۲۰۷۷۰].

(۲۰۶۲۶) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں چاندی کو چاندی کے بدلے یا سونے کو سونے کے بدلے صرف برابر برابر بیچنے کا حکم دیا ہے اور یہ حکم بھی دیا ہے کہ چاندی کو سونے کے بدلے یا سونے کو چاندی کے بدلے جیسے چاہیں بیچ سکتے ہیں (کی بیشی ہو سکتی ہے)

(۲۰۶۶۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَدْنَانِي وَوَعَى قَلْبِي أَنَّ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ وَأَنَا سَمِعْتُ أَدْنَانِي وَوَعَى قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۴۵۴].

(۲۰۶۶۷) ابو عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات میرے ان کانوں نے سنی ہے اور میرے دل نے محفوظ کی ہے کہ جو شخص حالت اسلام میں اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص کو اپنا باپ قرار دیتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ شخص اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے اپنے کانوں سے سنا ہے اور اپنے دل میں محفوظ کیا ہے۔

(۲۰۶۶۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ ثُرُمَلَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حِلِّهَا حَرَّمَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ الْجَنَّةَ لَمْ يَشْمُ رِيحُهَا [راجع: ۲۰۶۵۴].

(۲۰۶۶۸) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی معاہد کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کو حرام قرار دے لیتا ہے اور وہ اس کی مہک بھی نہیں سونگھ سکے گا۔

(۲۰۶۶۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عُمَيْيَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَحْرَى أَنْ يُعَجَّلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْعُقُوبَةَ لِصَاحِبِهِ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّجِرُهُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْبُغْيِ وَالطَّيْعَةِ الرَّجِيمِ [راجع: ۲۰۶۴۵].

(۲۰۶۶۹) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سرکشی اور قطع رحمی سے بڑھ کر کوئی ایسا گناہ نہیں ہے کہ آخرت کے عذاب کے ساتھ اس گناہگار کو دنیا میں بھی فوری سزا دی جائے۔

(۲۰۶۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَحْسَبُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَانِ لَا يَنْقُصَانِ شَهْرًا عِيدَ رَمَضَانَ وَذِي الْحِجَّةِ [صححه البخاری (۱۹۱۲)، ومسلم (۱۰۸۹)]. [انظر: ۲۰۷۵۳، ۲۰۷۵۹، ۲۰۷۸۵].

(۲۰۶۷۰) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عید کے دو مہینے یعنی رمضان اور ذی الحجہ (ثواب کے اعتبار سے) کم نہیں ہوتے۔

(۲۰۶۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَيْيَةَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ خَرَجْتُ فِي جَنَازَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ فَجَعَلَ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِهِ يَسْتَقْبِلُونَ الْجَنَازَةَ فَمَشُونِ عَلَى أَعْقَابِهِمْ وَيَقُولُونَ رَوْيَدًا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ قَالَ فَلَحِقْنَا أَبُو بَكْرَةَ مِنْ طَرِيقِ الْمَرْبِدِ فَلَمَّا رَأَى أَوْلِيكَ وَمَا يَصْنَعُونَ حَمَلَ عَلَيْهِمْ بِبَغْلَتِهِ وَأَهْوَى لَهُمْ بِالسُّوْطِ وَقَالَ خَلُّوا فَوَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا لَنَتَكَادُ أَنْ نَرْمُلَ بِهَا وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۰۶۴۶].

(۲۰۶۷۱) عیینہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں عبدالرحمن بن سمرہ کے جنازے میں شریک ہوا تھا، ان کے اہل خانہ میں سے کچھ لوگوں نے اپنے چہرے کا رخ جنازے کی طرف کر لیا اور اپنی ایزویوں کے بل (الٹے) چلنے لگے، اور وہ کہتے جا رہے تھے کہ آہستہ چلو، واللہ تمہیں برکت دے، مرید کے راستے میں حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بھی جنازے میں شامل ہو گئے، جب انہوں نے ان لوگوں کو اور ان کی اس حرکت کو دیکھا تو اپنے فخر کو ان کی طرف بڑھایا اور کوڑا لے کر لپکے، اور فرمایا اس کا راستہ چھوڑو، اس ذات کی قسم جس نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کے چہرے کو معزز فرمایا، میں نے اپنے آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دیکھا ہے کہ ہم جنازے کو لے کر تیزی کے ساتھ چلتے تھے۔

(۲۰۶۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَيْيَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّجَالُ أَعْوَرُ بَعَيْنِ الشُّمَالِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ يَقْرُؤُهُ الْأُمِّيُّ وَالْكَاتِبُ

(۲۰۶۷۲) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دجال کی بائیں آنکھ کانی ہوگی اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا، جسے ہر ان پڑھ اور پڑھا لکھا آدمی پڑھ لے گا۔

(۲۰۶۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَيَّةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ أَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى أَمْرٍ [اعرجه الطيالسي (۸۷۸)، قال شعبة: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۰۷۴۸، ۲۰۷۵۱].

(۲۰۶۷۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو اپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(۲۰۶۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَيَّةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَجِدَ رِيحَهَا [راجع: ۲۰۶۴۸].

(۲۰۶۷۴) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی معاہد کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کی مہک کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۰۶۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ ذَكَرْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ أَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ مَا أَنَا بِطَالِبِهَا إِلَّا فِي الْعَشْرِ الْأَوَّخِرِ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ التَّمَسُّوْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَّخِرِ مِنْ تِسْعِ يَتَمِّينَ أَوْ سَبْعِ يَتَمِّينَ أَوْ عَشْرٍ يَتَمِّينَ أَوْ ثَلَاثِ يَتَمِّينَ أَوْ آخِرِ لَيْلَةٍ [راجع: ۲۰۶۴۷].

(۲۰۶۷۵) عبد الرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کے سامنے شب قدر کا تذکرہ ہونے لگا، انہوں نے فرمایا کہ میں تو اسے صرف آخری عشرے میں تلاش کروں گا، کیونکہ میں نے اس کے متعلق نبی ﷺ کو کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو، ۲۱ ویں شب، ۲۳ ویں شب، ۲۵ ویں شب، یا ۲۷ ویں شب یا آخری رات میں۔

(۲۰۶۷۶) جَلَدْنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ زَيْدِ الْأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ رَكَعَ دُونَ الصَّفِّ فَقَالَ لَوْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدَّ [صححه البخاری (۷۸۳)، وابن حبان (۲۱۹۵)]. [انظر: ۲۰۷۳۱، ۲۰۷۳۲، ۲۰۷۴۴، ۲۰۷۴۵].

(۲۰۶۷۶) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۶۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَهْلَبِ بْنِ أَبِي حَبِيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ وَصُمْتُهُ قَالَ فَلَا أُدْرِي أَكْرَهُ التَّرَكِيْبَةَ أَمْ لَا فَلَا بُدَّ مِنْ غَفْلَةٍ أَوْ رَقْدَةٍ [صححه ابن خزيمة: (۲۰۷۵)، وابن حبان (۳۴۳۹) وابو داود: (۲۴۱۵) والنسائي: (۱۳۰/۴)].

وقال شعيب: رجاله ثقات. [انظر: ۲۰۶۸۷، ۲۰۶۹۸، ۲۰۷۶۲، ۲۰۷۶۳، ۲۰۷۹۵].

(۲۰۶۷۷) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیا اور روزہ رکھتا رہا، کیونکہ غفلت یا نیند آ جانے سے کوئی چارہ کار بھی نہیں ہے (ہوسکتا ہے کہ کسی دن سوتا رہ جائے)

(۲۰۶۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ وَهُوَ فِي نَفْسِي أَفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ اللَّهُ قَالَ غَيْرُ أَبِي عَنْ يَحْيَى فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَفْضَلُ فِي نَفْسِي حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ بِمِنَى فَقَالَ آلا تَذَرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْتَبِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا بِرِّمَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ قَالَ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الْبَيْهَقِيُّ بِالْبَلَدَةِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ دِمَانَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ وَأَبْشَارَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا آلا هَلْ بَلَغْتُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ اللَّهُ أَشْهَدُ لِيْلَيْغُ الشَّاهِدُ الْغَائِبُ لِإِنَّهُ رَبُّ مَبْلُغٌ يَبْلُغُهُ مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ مِنْهُ فَكَانَ كَذَلِكَ وَقَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ حَرَقِ ابْنِ الْحَضْرَمِيِّ حَرَقَهُ جَارِيَةٌ بِنُ قَدَامَةٍ قَالَ أَشْرَفُوا عَلَيَّ أَبِي بَكْرَةَ فَقَالُوا هَذَا أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لِحَدَّثَنِي أُمِّي أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ لَوْ دَخَلُوا عَلَيَّ مَا بَهَشْتُ إِلَيْهِمْ بِقَصْبِهِ [صححه البحاری (۷۰۷۸)، ومسلم (۱۶۷۹)، وابن خزيمة: (۲۹۵۲)]. [انظر: ۲۰۷۷۲].

(۲۰۶۷۸) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا یہ بتاؤ کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ یوم النحر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ حسب سابق خاموش رہے، پھر فرمایا کیا یہ شہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری جان، مال (اور عزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، اور عنقریب تم اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، یاد رکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ تم میں سے جو موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں، کیونکہ بعض اوقات جیسے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔ جس دن جاریہ بن قدامہ نے ابن حنفری کو آگ

میں جلایا تو وہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کی طرف بڑھے، اور کہنے لگے کہ یہ ہیں ابوبکرہ، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر یہ لوگ میرے پاس آئے تو میں لکڑی سے بھی ان پر حملہ نہ کروں گا۔

(۲۰۶۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهَؤُلَاءِ الرَّاكِعَيْنِ وَهَؤُلَاءِ الرَّاكِعَيْنِ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا وَلَهُمْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ [انظر: ۲۰۷۷۱].

(۲۰۶۷۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف میں ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، پھر دوسرے گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، اس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تو چار رکعتیں ہو گئیں، اور لوگوں کی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

(۲۰۶۸۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ الشَّحَامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [صححه ابن حزيمة: ۷۴۷] قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۷۳/۳ و ۲۶۲/۸). قال شعيب: اسناده قوي. [راجع: ۲۰۶۵۲].

(۲۰۶۸۰) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ دعاء فرماتے تھے اے اللہ! میں کفر، فقر اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۰۶۸۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ جُهَيْنَةُ وَأَسْلَمٌ وَغِفَارٌ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطْفَانَ وَبَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ قَوْلَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُمْ خَيْرٌ [راجع: ۲۰۶۵۵].

(۲۰۶۸۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کے نزدیک جہینہ، اسلم، غفار قبیلے کے لوگ بنو اسد، بنو تميم، بنو عطفان اور بنو عامر بن صعصعہ سے بہتر ہوں تو؟ ایک آدمی نے عرض کیا وہ نامراد اور خسارے میں رہیں گے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، وہ لوگ ان سے بہتر ہیں۔

(۲۰۶۸۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَرْوَانَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلَيَّ قَبْرَيْنِ فَقَالَ مَنْ يَا بَنِي بَجْرِيْدَةَ نَحْلُ قَالَ فَاسْتَبَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ آخَرُ فَجِئْنَا بِعَسِيبٍ فَشَفَّهَ بَانَيْنِ فَجَعَلَ عَلَيَّ هَذَا وَاحِدَةً وَعَلَيَّ هَذَا وَاحِدَةً ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا كَانَ فِيهِمَا مِنْ بَلْوَاتِهِمَا شَيْءٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ فِي الْعِيبَةِ وَالْبُؤْلِ [قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجه: ۳۴۹). قال شعيب: حديث قوي].

(۲۰۶۸۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ تھاما ہوا تھا، اور ایک آدمی بائیں جانب بھی تھا، اچانک ہمارے سامنے دو قبریں آ گئیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دونوں مردوں کو عذاب ہو رہا

ہے اور کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا، تم میں سے کون میرے پاس ایک نبی لے کر آئے گا، ہم دوڑ پڑے، میں اس پر سبقت لے گیا اور ایک نبی لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے اسے دو حصوں میں تقسیم کر دیا، اور ہر قبر پر ایک ایک گلزار رکھ دیا، اور فرمایا جب تک یہ دونوں سرسبز رہیں گے، ان پر عذاب میں تخفیف رہے گی، اور ان دونوں کو عذاب صرف پیشاب اور غیبت کے معاملے میں ہو رہا ہے۔

(۲۰۶۸۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عُمَانُ الشَّحَامُ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ الْمُصْطَلِحُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْجَالِسِ وَالْجَالِسُ خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِيِ وَالْمَاشِيِ خَيْرٌ مِنَ السَّاعِيِ قَالَ فَقَالَ وَجَلُّ يَارَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ إِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِأَرْضِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَيْءٌ فَلْيُعْمِدْ إِلَى سَيْفِهِ فَلْيَضْرِبْ بِحَدِّهِ صَخْرَةً ثُمَّ لِيَنْجُ إِنْ اسْتَطَاعَ النَّجَاةَ ثُمَّ لِيَنْجُ إِنْ اسْتَطَاعَ النَّجَاةَ [انظر: ۲۰۷۶۴].

(۲۰۶۸۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب فتنے رونما ہوں گے، جن میں لیٹا ہوا آدمی بیٹھے ہوئے سے، بیٹھا ہوا کھڑے ہوئے سے، کھڑا ہوا چلنے والے سے، اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کے پاس اونٹ ہوں وہ اپنے اونٹوں میں چلا جائے، جس کے پاس بکریاں ہوں وہ بکریوں میں چلا جائے، جس کے پاس زمین ہو وہ اپنی زمین میں چلا جائے، اور جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو، وہ اپنی تلوار پکڑے اور اس کی دھار کو ایک چٹان پر دے مارے اور اگرنے چلا سکتا ہو تو چلا جائے،

(۲۰۶۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمَهَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضًا يُقَالُ لَهَا الْبُصْرَةُ إِلَى جَنْبِهَا نَهْرٌ يُقَالُ لَهُ دِجْلَةٌ ذُو نَخْلٍ كَثِيرٍ وَيَنْزِلُ بِهَا بَنُو قَنْطُورَاءَ فَيَتَفَرَّقُ النَّاسُ ثَلَاثَ فِرْقٍ فِرْقَةٌ تَلْحَقُ بِأَصْلِهَا وَهَلَكُوا وَفِرْقَةٌ تَأْخُذُ عَلَى أَنْفُسِهَا وَكَفَرُوا وَفِرْقَةٌ يَجْعَلُونَ ذَرَارِيَهُمْ خَلْفَ ظُهُورِهِمْ فَيَقَاتِلُونَ فَعَلَاهُمْ شَهْدَاءُ يَفْتَحُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى بَقِيَّتِهِمْ وَشَلَكٌ يَزِيدُ فِيهِ مَرَّةً لِقَالَ الْبُصَيْرَةَ أَوْ الْبُصْرَةَ [انظر: ۲۰۷۲۶، ۲۰۷۲۵، ۲۰۶۸۵].

(۲۰۶۸۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک علاقے کا ذکر فرمایا کہ اس کا نام ”بصرہ“ ہے، اس کے ایک جانب ”دجلہ“ نامی نہر بہتی ہے، کثیر باغات والا علاقہ ہے، وہاں بنو قنطوراء (ترک) آ کر اتریں گے، تو لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے، ایک گروہ تو اپنی اصل سے جا ملے گا، یہ ہلاک ہوگا، ایک گروہ اپنے اوپر زیادتی کر کے کفر کرے گا اور ایک گروہ اپنے بچوں کو پس پشت رکھ کر قتل کرے گا، ان کے مقتولین شہید ہوں گے اور ان ہی کے بقیہ لوگوں کے ہاتھوں مسلمانوں کو فتح ہوگی۔

(۲۰۶۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمَهَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَنْزِلُنَّ أَرْضًا يُقَالُ لَهَا الْبُصْرَةُ أَوْ الْبُصَيْرَةُ عَلَى دِجْلَةَ نَهْرٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ الْعَوَامُّ بَنُو قَنْطُورَاءَ هُمُ التُّرْكُ [راجع: ۲۰۶۸۴].

(۲۰۶۸۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ قَالَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح بما قبله (الترمذی: ۲۳۳۰). قال

شعیب، حسن وهذا اسناد ضعیف][انظر: ۲۰۷۱۶، ۲۰۷۵۴، ۲۰۷۵۶، ۲۰۷۶۵، ۲۰۷۶۶، ۲۰۷۷۴، ۲۰۷۷۸، ۲۰۷۷۹]

(۲۰۶۸۶) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۶۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ صُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ وَلَا قُمْتُهُ كُلَّهُ قَالَ الْحَسَنُ قَالَ أَبِي وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً قَالَ قَتَادَةَ اللَّهُ أَعْلَمُ أَحَافَ عَلَى أُمَّتِهِ التَّزَكِّيَّةِ أَوْ لَا بَدَّ مِنْ رَاقِدٍ أَوْ غَافِلٍ [راج: ۲۰۶۷۷].

(۲۰۶۸۷) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیا اور روزہ رکھتا رہا، (کیونکہ غفلت یا نیند آ جانے سے کوئی چارہ کار بھی نہیں ہے، ہو سکتا ہے کہ کسی دن سوتا رہ جائے)

(۲۰۶۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَكَرْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ أَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ مَا أَنَا بِمَلْتَمِسِهَا بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي عَشْرِ الْأَوَاخِرِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوَيْتِ مِنْهُ قَالَ فَكَيْفَ أَبُو بَكْرَةَ يُصَلِّي فِي الْعِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ كَصَلَايِهِ فِي سَائِرِ السَّنَةِ فَإِذَا دَخَلَ الْعُشْرَ اجْتَهَدَ [راجع: ۲۰۶۴۷].

(۲۰۶۸۸) عبدالرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کے سامنے شب قدر کا تذکرہ ہونے لگا، انہوں نے فرمایا کہ میں تو اسے صرف آخری عشرے میں تلاش کروں گا، کیونکہ میں نے اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو، ۲۱ ویں شب، ۲۳ ویں شب، ۲۵ ویں شب، یا ۲۷ ویں شب یا آخری رات میں۔

(۲۰۶۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُكُّتُ أَبْوَابَ الدَّجَالِ ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَهُمَا نَمٌّ يُولَدُ لَهُمَا غُلَامٌ أَعْوَرُ

أَصْرُ شَيْءٍ وَاللَّهِ نَفَعًا تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ ثُمَّ نَعَتْ أَبُوهُ فَقَالَ أَبُوهُ رَجُلٌ طَوَالَ مُضْطَرِبُ اللَّحْمِ طَوِيلُ
الْأَنْفِ كَأَنَّ أَنْفَهُ مِثْقَالُ وَأُمُّهُ امْرَأَةٌ فِرْضَاحِيَّةٌ عَظِيمَةُ الشَّدِيدِينَ قَالَ فَبَلَّغْنَا أَنَّ مَوْلِدًا مِنَ الْيَهُودِ وُلِدَ بِالْمَدِينَةِ
قَالَ فَاَنْطَلَقْتُ أَنَا وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِيهِ فَرَأَيْنَا فِيهِمَا نَعْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَإِذَا هُوَ مُنْجِدِلٌ فِي الشَّمْسِ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ هَمَهْمَةٌ فَسَأَلْنَا أَبِيهِ فَقَالَ مَكُنَّا ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُوَلِّدُنَا
ثُمَّ وُلِدَ لَنَا غُلَامٌ أَحْوَرُ أَصْرُ شَيْءٍ وَاللَّهِ نَفَعًا فَلَمَّا خَرَجْنَا مَرَرْنَا بِهِ فَقَالَ مَا كُنْتُمْ فِيهِ قُلْنَا وَسَمِعْتُمْ قَالَ نَعَمْ
إِنَّهُ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ لِذَا هُوَ ابْنُ صَيَّادٍ [قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: ضعیف (الترمذی:

[۲۲۴۸]. [انظر: ۲۰۷۷۶، ۲۰۷۹۴].

(۲۰۶۸۹) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا دجال کے ماں باپ تیس سال اس حال میں رہیں گے کہ ان کے یہاں کوئی اولاد نہ ہوگی، پھر ان کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا جو کانا ہوگا، اس کا نقصان زیادہ ہوگا اور نفع کم ہوگا، اس کی آنکھیں سوتی ہوں گی لیکن دل نہیں سوتے گا، پھر اس کے والدین کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کا باپ ایک لمبے قد کا آدمی ہوگا، اس کا گوشت ہلکا ہوگا، اس کی ناک لمبی ہوگی، ایسا محسوس ہوگا جیسے طوطے کی چونچ ہو، اور اس کی ماں بڑی چھاتیوں والی عورت ہوگی۔

کچھ ہی عرصے بعد ہمیں پتہ چلا کہ مدینہ میں یہودیوں کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے، میں اور زبیر بن عوام اسے دیکھنے کے لئے گئے، اس کے والدین کے پاس پہنچے تو نبی ﷺ کا بتایا ہوا حلیہ ان دونوں میں پایا، وہ بچہ ایک چادر میں لپیٹا ہوا دھوپ میں پڑا ہوا تھا، اس کی ہلکی ہلکی آواز آ رہی تھی، ہم نے اس کے والدین سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ہم نے تیس سال اس حال میں گزارے کہ ہمارے یہاں کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا، پھر ہمارے یہاں یہ ایک کانا بچہ پیدا ہوا جس کا نقصان زیادہ اور نفع کم ہے، جب ہم وہاں سے نکلے تو اس کے پاس سے گزرے، وہ کہنے لگا کہ تم دونوں کیا باتیں کر رہے تھے؟ ہم نے کہا کہ کیا تم نے وہ باتیں سن لیں؟ اس نے کہا جی ہاں، میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا، وہ ابن صیاد تھا۔

(۲۰۶۹۰) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ قَالَ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ هَاهُنَا مَرَّةً وَهَاهُنَا مَرَّةً عِنْدَ كُلِّ قَوْمٍ ثُمَّ قَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالَ فَسَكُنْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ غَيْرَ اسْمِهِ قَالَ الْيَوْمَ النَّحْرِ قَالَ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قَالَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قَالَ فَسَكُنْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ غَيْرَ اسْمِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ الْيَوْمَ الْيَوْمَ النَّحْرِ قَالَ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قَالَ فَسَكُنْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ غَيْرَ اسْمِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ الْبَلَدُ الْحَرَامُ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَائِكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ إِلَى أَنْ تَلْقُوا رَبَّكُمْ تَعَالَى كَحَرَمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا ثُمَّ قَالَ لِيَلْبِغَ الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْغَائِبُ فَلَعَلَّ الْغَائِبَ أَنْ يَكُونَ أَوْعَى لَهُ مِنَ الشَّاهِدِ [راجع: ۲۰۶۵۷].

(۲۰۶۹۰) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دینے کے لئے اونٹ پر سوار ہوئے، ایک آدمی نے اس کی لگام پکڑی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بتاؤ کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ یوم النحر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم حسب سابق خاموش رہے، پھر فرمایا کیا یہ شہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری جان، مال (اور عزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، اور عنقریب تم اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، یاد رکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ تم میں سے جو موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں، کیونکہ بعض اوقات جسے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔

(۲۰۶۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ زِيَادِ الْأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ فَكَبَّرَ ثُمَّ أَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنْ مَكَانَكُمْ ثُمَّ دَخَلَ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقَطُرُ فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنِّي كُنْتُ جُنُبًا [صححه ابن خزيمة: (۱۶۲۹)]. قال الألبانی، صحیح (ابوداؤد:

۲۳۳ و ۲۳۴). قال شعيب، رجاله ثقات. [انظر: ۲۰۶۹۷، ۲۰۷۳۳].

(۲۰۶۹۱) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا آغاز کیا اور تکبیر کہی، پھر صحابہ رضی اللہ عنہم کو اشارہ سے فرمایا کہ اپنی جگہ رہو، پھر گھر تشریف لے گئے، جب باہر آئے تو سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، پھر نماز پڑھائی اور نماز کے بعد فرمایا کہ میں بھی ایک انسان ہی ہوں، مجھ پر غسل واجب تھا۔

(۲۰۶۹۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

(۲۰۶۹۲) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا۔

(۲۰۶۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ ذَكَرُوا رَجُلًا عِنْدَهُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْهُ فِي كَذَا وَكَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَحْتَكُ قَطَعَتْ عُنُقُ صَاحِبِكَ مِرَارًا يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ لَا مَحَالَةَ

فَلْيَقُلْ أَحْسَبُ فَلَنَّا إِنْ كَانَ يَرَى أَنَّهُ كَذَاكَ وَلَا أَرْحَمِي عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدًا وَحَسِبِيَهُ اللَّهُ أَحْسَبُ كَذَا وَكَذَا [صححه البخارى (٢٦٦٢)، ومسلم (٣٠٠٠)، وابن حبان (٥٧٦٧)]. [انظر: ٢٠٧٣٦، ٢٠٧٤٢، ٢٠٧٥٨].

(۲۰۶۹۳) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں لوگ ایک آدمی کا تذکرہ کر رہے تھے، ایک آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ! آپ کے بعد فلاں فلاں عمل میں اس شخص سے زیادہ کوئی افضل معلوم نہیں ہوتا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن توڑ دی، یہ جملہ کئی مرتبہ دہرایا اور فرمایا اگر تم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنی ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ فلاں آدمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں کرتا، اور اس کا حقیقی نگہبان اللہ ہے، میں اسے اس طرح سمجھتا ہوں۔

(٢٠٦٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الضَّبِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا بَابِعَكَ سُرَاقُ الْحَجِيجِ مِنْ أَسْلَمَ وَغِفَارَ وَمُزَيْنَةَ وَأَحْسَبُ جُهَيْنَةَ مُحَمَّدٌ الَّذِي يَشْكُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَسْلَمَ وَغِفَارَ وَمُزَيْنَةَ وَأَحْسَبُ جُهَيْنَةَ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَأَسَدٍ وَعَطْفَانَ أَخَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَأَخَيْرُ مِنْهُ إِنَّهُمْ لَأَخَيْرُ مِنْهُمْ [راجع: ٢٠٦٥٥]

(۲۰۶۹۳) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ اقرع بن حابس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ آپ کی بیعت قبیلہ اسلم، غفار، مزینہ اور غالباً جہینہ کا بھی ذکر کیا، کے ان لوگوں نے کی ہے جو حجاج کا سامان چراتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کے نزدیک جہینہ، اسلم، غفار اور مزینہ قبیلے کے لوگ بنو اسد، بنو تميم، بنو عطفان اور بنو عامر بن صعصعہ سے بہتر ہوں تو وہ نامراد اور خسارے میں رہیں گے؟ اقرع نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، وہ لوگ بنو تميم، بنو عامر، بنو اسد اور بنو عطفان سے بہتر ہیں۔

(٢٠٦٩٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جِرَاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَا أَحَدَهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ السَّلَاحَ فَهُمَا عَلَى طَرَفِ جَهَنَّمَ لِأَذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ دَخَلَاهَا جَمِيعًا [صححه مسلم (٢٨٨٨) وعلقه البخارى ورواه النسائي موقوفا ورد النوى هذا الوقف].

(۲۰۶۹۵) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو مسلمانوں میں سے ایک دوسرے پر اسلحہ اٹھا لے تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پہنچ جاتے ہیں اور جب ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دے تو وہ دونوں ہی جہنم میں داخل ہو جاتے ہیں۔

(۲۰۶۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جَبْرِيلُ وَمِيكَائِيلُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ فَقَالَ مِيكَائِيلُ اسْتَزِدُّهُ قَالَ أَقْرَأَهُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَافٍ كُلِّهَا شَافٍ كَافٍ مَا لَمْ يَخْتَمْ آيَةً رَحْمَةً بِعَذَابٍ أَوْ آيَةً عَذَابٍ بِرَحْمَةٍ [انظر: ۲۰۷۸۸].

(۲۰۶۹۶) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام آئے جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ قرآن کریم کو ایک حرف پر پڑھے، میکائیل علیہ السلام نے کہا کہ اس میں اضافے کی درخواست کیجئے، پھر جبریل علیہ السلام نے کہا کہ قرآن کریم کو آپ سات حروف پر پڑھ سکتے ہیں، جن میں سے ہر ایک کافی شافی ہے بشرطیکہ آیت رحمت کو عذاب سے یا آیت عذاب کو رحمت سے نہ بدل دیں۔

(۲۰۶۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ زِيَادِ الْأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ فَأَوَامًا إِلَيْهِمْ أَنْ مَكَانَكُمْ فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقَطُرُ فَصَلَّى بِهِمْ [راجع: ۱۲۰۶۹۱].

(۲۰۶۹۷) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر کا آغاز کیا اور تکبیر کہی، پھر صحابہ رضی اللہ عنہم کو اشارے سے فرمایا کہ اپنی جگہ رہو، پھر گھر تشریف لے گئے، جب باہر آئے تو سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، پھر نماز پڑھائی۔

(۲۰۶۹۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَنَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ [راجع: ۲۰۶۷۷].

(۲۰۶۹۸) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیا۔

(۲۰۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَكْذَبُ النَّاسِ فِي مُسَلِّمَةِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا لِقَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَطِيًّا فَقَالَ أَمَا بَعْدُ فَبِي شَأْنِ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي قَدْ أَكْثَرْتُمْ فِيهِ وَإِنَّهُ كَذَّابٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كَذَّابًا يَخْرُجُونَ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ وَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ بَلَدَةٍ إِلَّا يَلْفُهَا رُعْبُ الْمَسِيحِ إِلَّا الْمَدِينَةَ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْهَا بِقَابِهَا مَلَكًا يَذْبَانُ عَنْهَا رُعْبَ الْمَسِيحِ [انظر: ۲۰۷۵۰].

(۲۰۶۹۹) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسیح کذاب کے متعلق قبل اس کے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کچھ فرمائیں، لوگ بکثرت باتیں کرتے تھے، ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور ابا بعد کہہ کر فرمایا اس شخص کے متعلق تم بکثرت باتیں کر رہے ہو، یہ ان تیس کذابوں میں سے ایک ہے جو قیامت سے پہلے خروج کریں گے اور کوئی شہر ایسا نہیں ہوگا جہاں دجال رعب نہ پہنچے سوائے مدینہ منورہ کے، کہ اس کے ہر سو راخ پر دو فرشتے مقرر ہوں گے جو مدینہ منورہ سے دجال کے رعب کو دو دو

کرتے ہوں گے۔

(۲۰۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرَةَ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ يَتَعَاطُونَ سَيْفًا مَسْلُولاً فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا أَوْلَيْسَ لَقَدْ نَهَيْتُ عَنْ هَذَا ثُمَّ قَالَ إِذَا سَلَ أَحَدُكُمْ سَيْفَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَارَادَ أَنْ يَنَالَهُ أَخَاهُ فَلْيُعْمِدْهُ ثُمَّ يَنَالْهُ إِلَيْهِ

(۲۰۷۰۱) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی قوم کے پاس پہنچے، وہ لوگ تنگی تواریں ایک دوسرے کو پکڑ رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہو، کیا میں نے اس سے منع نہیں کیا تھا؟ پھر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تواریسوں سے تو دیکھ لے، کہ اگر اپنے کسی بھائی کو پکڑانے کا ارادہ ہو تو اسے نیام میں ڈال کر اسے پکڑائے۔

(۲۰۷۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَلِيلِ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي أَسْمَعُكَ تَدْعُو كُلَّ عَدَاةِ اللَّهِ عَافِي فِي بَدَنِي لِلَّهِمَّ عَافِي فِي سَمْعِي اللَّهُمَّ عَافِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ وَثَلَاثًا حِينَ تُمَسِّي وَتَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا حِينَ تُصْبِحُ ثَلَاثًا حِينَ تُمَسِّي قَالَ نَعَمْ يَا بَنِي إِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ فَاجِبٌ أَنْ أُسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ [قال الألباني: حسن الإسناد (ابو داود: ۵۰۹۰)]. قال شعيب: اسناد حسن في المتابعات والشواهد].

(۲۰۷۰۱) عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے اپنے والد سے کہا کہ ابا جان! میں آپ کو روزانہ یہ دعاء کرتے ہوئے سنتا ہوں اے اللہ! مجھے اپنے بدن میں عافیت عطاء فرما، اے اللہ! مجھے اپنی سماعت میں عافیت عطاء فرما، اے اللہ! مجھے اپنی بصارت میں عافیت عطاء فرما، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ یہ کلمات تین مرتبہ صبح دہراتے ہیں اور تین مرتبہ شام کو، نیز آپ یہ بھی کہتے ہیں اے اللہ! میں کفر اور فقر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ یہ کلمات بھی تین مرتبہ صبح دہراتے ہیں اور تین مرتبہ شام کو؟ انہوں نے فرمایا ہاں بیٹا! میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعائیں مانگتے ہوئے سنا ہے اس لئے مجھے ان کی سنت پر عمل کرنا زیادہ پسند ہے۔

(۲۰۷۰۲) قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتُ الْمَكْرُوبِ اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَوَلَةَ عَيْنٍ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [قال الألباني: حسن الإسناد (ابو داود: ۵۰۹۰)] قال شعيب: كسابقه

(۲۰۷۰۲) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پریشانوں میں گھرے ہوئے آدمی کی دعا یہ ہے اے اللہ! میں تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں، لہذا تو مجھے ایک لمحے کے لئے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے تمام معاملات کی اصلاح فرما، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۲۰۷۰۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الثَّعْلَبِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ سَاجِدٍ وَهُوَ يُنْطَلِقُ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَضَى الصَّلَاةَ وَرَجَعَ عَلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَقْتُلُ هَذَا فَقَامَ رَجُلٌ فَحَسَرَ عَنْ يَدَيْهِ لِاخْتِرَاطِ سَيْفِهِ وَهَزَهُ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا بِي أَنْتَ وَأُمِّي كَيْفَ أَقْتُلُ رَجُلًا سَاجِدًا يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَقْتُلُ هَذَا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ أَنَا فَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ وَاخْتِرَاطِ سَيْفِهِ وَهَزَهُ حَتَّى أَرْعَدَتْ يَدُهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ أَقْتُلُ رَجُلًا سَاجِدًا يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَتَلْتُمُوهُ لَكَانَ أَوَّلَ لَيْتَةٍ وَآخِرَهَا

(۲۰۷۰۳) حضرت ابوبکرؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نماز کے لئے جا رہے تھے کہ راستے میں ایک آدمی کے پاس سے گذر رہا جو سجدے میں پڑا ہوا تھا، جب نماز پڑھ کر واپس ہوئے تب بھی وہ سجدے ہی میں تھا، نبی ﷺ وہیں کھڑے ہو گئے اور فرمایا اسے کون قتل کرے گا؟ ایک آدمی تیار ہوا، اس نے اپنے بازو چڑھائے اور تگوار ہلاتا ہوا چلا، پھر کہنے لگا انے اللہ کے نبی! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، میں سجدے میں پڑے ہوئے اس آدمی کو کیسے قتل کروں جو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی محبوب نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں؟ نبی ﷺ نے پھر فرمایا اسے کون قتل کرے گا؟ اس پر دوسرا آدمی تیار ہوا، اس نے بھی اپنے بازو چڑھائے اور تگوار کو حرکت دیتا ہوا چلا لیکن اس کے بھی ہاتھ کا پھنکے اور وہ بھی کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میں اس شخص کو کیسے قتل کروں جو اللہ کی وحدانیت اور محمد ﷺ کی بندگی و رسالت کی گواہی دیتا ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، اگر تم اسے قتل کر دیتے تو یہ پہلا اور آخری قتلہ ہوتا۔

(۲۰۷۰۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ أَبُو دَاوُدَ أَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْنِي صُومُوا الْهَيْلَالَ لِرُؤُوسِيهِ وَأَطِروا لِرُؤُوسِيهِ فَإِنَّ عَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَعَقَدَتْ [عرجه الطيالسي (۸۷۳)]. قال شعيب، صحيح لغيزه وهذا اسناد.

[رجاله ثقات].

(۲۰۷۰۳) حضرت ابوبکرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چاند کو کھ کر روزہ رکھا کرو، اور چاند کو کھ کر عید منایا کرو، اگر کسی دن ابر چھا جائے تو تمیں کی گنتی پوری کر لو، اور مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا بھی ہوتا ہے، تیسری مرتبہ نبی ﷺ نے ایک انگلی کو بند کر لیا۔

(۲۰۷۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ كُسَيْبِ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَكْرَمَ سُلْطَانَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الدُّنْيَا أَكْرَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ آهَانَ سُلْطَانَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الدُّنْيَا آهَانَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قال]

الترمذی، حسن غریب قال الألبانی، صحيح (الترمذی: ۲۲۲۴) اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۲۰۷۶۹].

(۲۰۷۰۵) حضرت ابوبکرؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص دنیا میں اللہ کے مقرر کردہ

بادشاہ کی عزت کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کی تکریم فرمائے گا اور جو دنیا میں اللہ کے مقرر کردہ بادشاہ کی توہین کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اسے رسوا کرے گا۔

(۲۰۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ بَلَّالِ بْنِ يَظْفَرٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ أَبِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَنَانِيرٌ فَجَعَلَ يَقْبِضُ قَبْضَةَ قَبْضَةً ثُمَّ يَنْظُرُ عَنْ يَمِينِهِ كَأَنَّهُ يُؤَامِرُ أَحَدًا ثُمَّ يُعْطِي وَرَجُلٌ أَسْوَدٌ مَطْمُومٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَيْضَانِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَوْرُ السُّجُودِ فَقَالَ مَا عَدَلْتُ فِي الْقِسْمَةِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَنْ يَعْدِلُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَا نَقْتَلُهُ فَقَالَ لَا ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ هَذَا وَأَصْحَابُهُ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَةِ لَا يَتَعَلَّقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ بِشَيْءٍ

(۲۰۷۶) حضرت ابو بکرؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس کہیں سے کچھ دینار آئے ہوئے تھے، نبی ﷺ وہ تقسیم فرما رہے تھے، وہاں ایک سیاہ فام آدمی بھی تھا جس کے بال کٹے ہوئے تھے، اس نے دو سفید کپڑے پہن رکھے تھے، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) سجدے کے نشانات تھے، وہ نبی ﷺ کے سامنے آیا، اور کہنے لگا بخدا اے محمد! ﷺ آج آپ جب سے تقسیم کر رہے ہیں، آپ نے انصاف نہیں کیا، اس پر نبی کو شدید غصہ آیا، اور فرمایا بخدا امیرے بعد تم مجھ سے زیادہ عادل کسی کو نہ پاؤ گے، صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم اسے قتل نہ کر دیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، پھر فرمایا یہ اور اس کے ساتھی دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے، ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

(۲۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا بَشَّارُ الْخَيْطِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ جَاءَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعٌ فَسَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ نَعْلِي أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ يَحْضُرُ يُرِيدُ أَنْ يُنْرِكَ الرُّسْعَةَ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ السَّاعِي قَالَ أَبُو بَكْرَةَ أَنَا قَالَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ [انظر: ۲۰۷۸۲].

(۲۰۷۷) حضرت ابو بکرؓ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ آئے تو نبی ﷺ رکوع میں تھے، نبی ﷺ نے ابو بکرؓ کی جوتی کی آواز سنی، وہ دوڑ کر رکوع کو حاصل کرنا چاہ رہے تھے، نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے پوچھا کون دوڑ رہا تھا؟ انہوں نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ سَلِيمٍ الْمُقْرِي قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يُحَدِّثُ عَمْرُو بْنُ عَفْمَانَ وَأَنَا شَاهِدٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْثِهِ وَإِقْفَا إِذْ جَاؤُوا بِامْرَأَةٍ حُبْلَى فَقَالَتْ إِنَّهَا زَنْتٌ أَوْ بَغْتٌ فَأَرْجُمُهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْ بِسْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَحَجَمَتْ ثُمَّ جَاءَتْ النَّبَاتَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَى بَعْلِيهِ فَقَالَتْ ارْجُمُهَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَقَالَ اسْتَبْرِي بِسَبْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَرَجَعَتْ ثُمَّ جَاءَتْ الثَّالِثَةَ وَهُوَ
وَأَقْفٌ حَتَّى أَخَذَتْ بِلِجَامِ بَعْلِيهِ فَقَالَتْ أَنْشُدْكَ اللَّهَ أَلَا رَجَمْتَهَا فَقَالَ أَذْهَبِي حَتَّى تَلِدِي فَأَنْطَلَقْتُ فَوَلَدْتُ
عَلَامًا ثُمَّ جَاءَتْ فَكَلَّمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَهَا أَذْهَبِي فَطَهَّرِي مِنَ الدَّمِ فَأَنْطَلَقْتُ
ثُمَّ آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّهَا قَدْ تَطَهَّرَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِسُوءَةِ فَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَسْتَبْرِنَ الْمَرْأَةُ فَجَنُنَ وَشَهِدْنَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَهْرِهَا فَأَمَرَ لَهَا
بِحَقِيرَةٍ إِلَى تَنْدُوبَتِهَا ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَصَاةً مِثْلَ الْحِمَّصَةِ فَرَمَاهَا ثُمَّ مَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِلْمُسْلِمِينَ ارْمُواهَا
وَيَاكُمْ وَوَجْهَهَا فَلَمَّا طَفِفَتْ أَمْرًا بِإِخْرَاجِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ لَوْ قُسِمَ أَجْرُهَا بَيْنَ أَهْلِ الْحِجَازِ وَسِعَهُمْ
[قال الألباني، ضعيف الاسناد (ابو داود: ٤٤٤٤)]. [راجع: ٢٠٦٤٩].

(۲۰۷۰۸) حضرت ابوبکرؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے فخر پر سوار تھے، ابوبکرؓ بھی موجود تھے، کہ لوگ
ایک حاملہ عورت کو لے کر آئے، وہ کہنے لگی کہ اس سے بدکاری کا گناہ سرزد ہوا ہے لہذا اسے رجم کیا جائے، نبی ﷺ نے اس سے
فرمایا اللہ کی پردہ پوشی سے فائدہ اٹھاؤ، وہ واپس چلی گئی، تھوڑی دیر بعد وہ دوبارہ آئی، نبی ﷺ اس وقت بھی اپنے فخر پر ہی تھے،
اس نے پھر عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! مجھے رجم کر دیجئے، نبی ﷺ نے اسے پھر وہی جواب دیا، جب وہ تیسری مرتبہ آئی تو اس
نے نبی ﷺ کے فخر کی لگام پکڑ لی اور کہنے لگی کہ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتی ہوں کہ آپ مجھے رجم کیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا اچھا جاؤ،
یہاں تک کہ بچہ پیدا ہو جائے۔

وہ چلی گئی، بچہ پیدا ہو چکا تو دوبارہ آگئی اور نبی ﷺ سے بات چیت کی، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا جاؤ، یہاں تک کہ دم
نفاَس سے پاک ہو جاؤ، وہ چلی گئی، کچھ عرصے بعد دوبارہ آئی اور کہنے لگی کہ وہ پاک ہو گئی ہے، نبی ﷺ نے کچھ خواتین کو بلایا اور
انہیں اس کی پاکی کے معاملے کی تسلی کرنے کا حکم دیا، انہوں نے آ کر نبی ﷺ کے سامنے گواہی دی کہ یہ پاک ہو گئی ہے، چنانچہ
نبی ﷺ نے اس کے سینے تک ایک گڑھا کھودنے کا حکم دیا، پھر نبی ﷺ مسلمانوں کے ساتھ تشریف لائے اور پنے کے دانے کے
برابر ایک کنکری پکڑ کر اسے ماری اور واپس چلے گئے اور مسلمانوں سے کہہ دیا کہ اب تم اس پر پتھر مارو لیکن چہرے پر مارنے سے
بچنا، جب وہ ٹھنڈی ہو گئی تو اسے نکالنے کا حکم دیا اور اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور فرمایا اس کا ثواب اگر تمام اہل حجاز پر تقسیم کر دیا
جائے تو وہ ان سب کے لئے کافی ہو جائے۔

(۲۰۷۰۹) حَدَّثَنَا عَتَابُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا أَبُو عِمْرَانَ الْبَصْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ
شَيْخًا يُحَدِّثُ عُمَرَو بْنَ عُثْمَانَ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ
فَكَفَّلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَوْ قُسِمَ أَجْرُهَا بَيْنَ أَهْلِ الْحِجَازِ لَوَسِعَهُمْ [راجع: ٢٠٦٤٩].

(۲۰۷۰۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۱۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ فَارِسَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَبِّي بَارَكَ وَتَعَالَى لَقَدْ قَتَلَ رَبُّكَ يَعْنِي كِسْرَى قَالَ وَقِيلَ لِي يَعْنِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَدْ اسْتَحْلَفَ ابْنَتَهُ قَالَ فَقَالَ لَا يُفْلِحُ قَوْمٌ تَمْلِكُهُمْ امْرَأَةٌ [صححه البخاری (۴۴۲۵)، والحاكم (۱۱۸/۳)]. [انظر: ۲۰۷۹۲، ۲۰۷۵۲].

(۲۰۷۱۰) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایران سے ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا میرے رب نے تمہارے رب یعنی کسریٰ کو قتل کر دیا ہے، اسی دوران کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ اب اس کی بیٹی کو اس کا جانشین بنایا گیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو اپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(۲۰۷۱۱) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ وَيُونُسُ وَأَيُّوبُ وَهَشَامُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَخْنَفِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَعَتِ الْمُسْلِمَاتُ بِسِفْفِيهِمَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَةَ الْأَقْبَالِ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قِيلَ هَذَا الْقَابِلُ لَمَّا بَالَ الْمَقْتُولِ قَالَ قَدْ أَرَأَيْتَ قَتَلَ صَاحِبِهِ [صححه البخاری (۳۱)، ومسلم (۲۸۸۸)]. [انظر: ۲۰۷۹۳].

(۲۰۷۱۱) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں اور ان میں سے ایک، دوسرے کو قتل کر دے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے، کسی نے عرض کیا رسول اللہ! یہ قاتل کی بات تو سمجھ میں آ جاتی ہے، مقتول کا کیا معاملہ ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ بھی اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا (۲۰۷۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلِيمَانَ الْعَصْرِيَّ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ صُهَيْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْمَلُ النَّاسُ عَلَى الصَّرَاطِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَقَادَعُ بَعْضُهُمُ الصَّرَاطِ تَقَادَعُ الْفَرَّاشِ فِي النَّارِ قَالَ فَيُنَجِّي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ قَالَ ثُمَّ يُوَدَّ لِلْمَلَائِكَةِ وَالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ أَنْ يَشْفَعُوا فَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ وَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ وَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ وَرَادَ عَفَّانُ مَرَّةً فَقَالَ أَيْضًا وَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مَا يَبْرُونَ ذُرَّةً مِنْ إِيْمَانٍ [انظر: ۲۰۷۱۳].

(۲۰۷۱۲) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں کو پہلے صراط پر سوار کیا جائے گا، وہ ان کے دونوں کناروں سے اس طرح جہنم میں گریں گے جیسے شمع کے گرد پروانے گرتے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا اپنی رحمت سے نجات دے دے گا، پھر فرشتوں، نبیوں اور شہیدوں کو سفارش کی اجازت ملے گی چنانچہ وہ کئی مرتبہ سفارش کریں گے اور بالآخر جہنم سے ہر آدمی کو نکال لیا جائے گا جس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی ایمان ہوگا۔

(۲۰۷۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلِيمَانَ الْعَصْرِيَّ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ صُهَيْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْمَلُ النَّاسُ عَلَى الصَّرَاطِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَقَادَعُ بَعْضُهُمُ الصَّرَاطِ تَقَادَعُ الْفَرَّاشِ فِي النَّارِ قَالَ فَيُنَجِّي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ قَالَ ثُمَّ يُوَدَّ لِلْمَلَائِكَةِ وَالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ أَنْ يَشْفَعُوا فَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ وَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ وَرَادَ عَفَّانُ مَرَّةً فَقَالَ أَيْضًا وَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مَا يَبْرُونَ ذُرَّةً مِنْ إِيْمَانٍ [انظر: ۲۰۷۱۳].

(۲۰۷۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۱۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُغْبُ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْهُ مَلَكٌ [انظر: ۲۰۷۴۹].

(۲۰۷۱۳) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ منورہ میں دجال کا رعب داخل نہ ہو سکے گا، اس وقت مدینہ منورہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دو فرشتے مقرر رہوں گے۔

(۲۰۷۱۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ كَرَّمْنَا [انظر: ۲۰۷۴۹].

(۲۰۷۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۱۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ قَالَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرُّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راجع: ۲۰۶۸۶].

(۲۰۷۱۶) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۷۱۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ يُونُسَ وَحَمِيدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [انظر: ۲۰۷۷۵، ۲۰۷۷۴، ۲۰۷۵۵].

(۲۰۷۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ وَقَدْتُ مَعَ أَبِي إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَأَدْخَلْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدَّثَنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةَ وَيَسْأَلُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ أَتَيْتُمْ رَأَى رُؤْيَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَرَأَيْتُ كَأَنَّ مِيزَانًا دَلَّنِي مِنَ السَّمَاءِ فَوَزَنْتَ أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَرَجَعْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ بِعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ثُمَّ وَزَنَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ثُمَّ رَفَعَ الْمِيزَانَ فَاسْتَاءَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صاحب میرے پاس سے گذرے تو میں یہی دعاء مانگ رہا تھا، انہوں نے مجھ سے پوچھا بیٹا! تم نے یہ کلمات کہاں سے سیکھے؟ میں نے کہا ابا جان! میں نے آپ کو ہر نماز کے بعد یہ دعاء مانگتے ہوئے سنا تھا لہذا میں نے بھی اسے یاد کر لیا، انہوں نے فرمایا بیٹا! ان کلمات کو لازم پکڑو، کیونکہ نبی ﷺ بھی ہر نماز کے بعد یہ دعاء مانگتے تھے۔

(۲۰۷۲۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَثْبُ عَلَى ظَهْرِهِ إِذَا سَجَدَ فَفَعَلَ ذَلِكَ غَيْرَ مَرَّةٍ فَقَالُوا آلهُ وَاللَّهِ إِنَّكَ تَفْعَلُ بِهِذَا شَيْئًا مَا رَأَيْنَاكَ تَفْعَلُهُ بِأَحَدٍ قَالَ الْمُبَارَكُ فَذَكَرَ شَيْئَانِمْ قَالَ إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَسَيُصْلِحُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ بَيْنَ فِتْنَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ الْحَسَنُ قَوْلَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَعْدَ أَنْ وَلِيَ لَمْ يُهْرَاقَ فِي خِلَافَتِهِ مِلٌّ مَعْجَمَةٌ مِنْ دَمٍ [راجع: ۲۰۶۶۳].

(۲۰۷۲۱) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، جب سجدے میں جاتے تو امام حسن رضی اللہ عنہ کو در نبی ﷺ کی پشت پر سوار ہو جاتے، انہوں نے کئی مرتبہ اسی طرح کیا، اس پر کچھ لوگ کہنے لگے آپ اس بچے کے ساتھ جو سلوک کرتے ہیں وہ ہم نے آپ کو کسی دوسرے کے ساتھ کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا، نبی ﷺ نے فرمایا میرا یہ بیٹا میرا سر دار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا، حسن کہتے ہیں کہ بخدا ان کے خلیفہ بننے کے بعد ایک سبکی میں آنے والی مقدار کا خون بھی نہیں بہایا گیا۔

(۲۰۷۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو دُرٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يُونُسَ عَنْ سَلْمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ (۲۰۷۲۲) وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ ضَلَالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [انظر: ۲۰۷۲۵].

(۲۰۷۲۲-۲۰۷۲۳) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے بعد گمراہ یا کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(۲۰۷۲۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ مَوْلَى لَالِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ يَكْتُمِي أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ دُعِيَ إِلَى شَهَادَةِ مَرَّةٍ فَجَاءَ إِلَى الْبَيْتِ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَقَالَ لَهَا نَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ مِنْ مَجْلِسِهِ أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ وَأَنْ يَمْسَحَ الرَّجُلُ يَدَهُ بِتَوْبٍ مَنْ لَا يَمْلِكُ [صححه الحاكم (۲۷۲/۴)]. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۴۸۲۷). [انظر: ۲۰۷۶۰].

(۲۰۷۲۴) ایک مرتبہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو کسی معاملے میں گواہی کے لئے بلایا گیا، وہ تشریف لائے تو ایک آدمی اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ نبی ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنی جگہ سے کھڑے ہو کر گواہی دے۔

ہو اور دوسرا اس کی جگہ بیٹھ جائے، اور اس بات سے بھی کہ انسان ایسے کپڑے سے ہاتھ پونچھے جس کا وہ مالک نہ ہو۔

(۲۰۷۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْحَشْرَجُ ابْنُ نُبَاتَةَ الْقَيْسِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُمَهَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ حَدَّثَنِي أَبِي فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ الْبَصْرَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَنْزِلَنَّ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي أَرْضًا يُقَالُ لَهَا الْبَصْرَةُ يَكْفُرُ بِهَا عَدَدُهُمْ وَيَكْفُرُ بِهَا نَحْلُهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ بَنُو قَنْظُورَاءَ عِرَاضُ الْوُجُوهِ صِفَارُ الْعُيُونِ حَتَّى يَنْزِلُوا عَلَى جِسْرِ لَهُمْ يُقَالُ لَهُ دِجْلَةٌ فَيَتَفَرَّقُ الْمُسْلِمُونَ ثَلَاثَ فِرْقٍ فَأَمَّا فِرْقَةٌ فَيَأْخُذُونَ بِأَذْنَابِ الْإِبِلِ وَتَلْحَقُ بِالْبَادِيَةِ وَهَلَكَتْ وَأَمَّا فِرْقَةٌ فَتَأْخُذُ عَلَى أَنْفُسِهَا فَكَفَّرَتْ فَهَيْدَةٌ وَتِلْكَ سَوَاءٌ وَأَمَّا فِرْقَةٌ فَيَجْعَلُونَ عِيَالَهُمْ خَلْفَ ظُهُورِهِمْ وَيُقَاتِلُونَ فَنَقَلَهُمْ شُهَدَاءٌ وَيَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى بَيْتِهَا [انظر: ۲۰۶۸۴].

(۲۰۷۲۵) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا کہ میری امت میں سے ایک گروہ ایک علاقے میں اترے گا اس کا نام ”بصرہ“ ہے، اس کے ایک جانب ”دجلہ“ نامی نہر بہتی ہے، کثیر باغات والا علاقہ ہے، وہاں بنو قنظوراء (ترک) آ کر اتریں گے، تو لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے، ایک گروہ تو اپنی اصل سے جا ملے گا، یہ ہلاک ہوگا، ایک گروہ اپنے اوپر زیادتی کر کے کفر کرے گا اور ایک گروہ اپنے بچوں کو پس پشت رکھ کر قاتل کرے گا، ان کے مقتولین شہید ہوں گے اور ان ہی کے بقیہ لوگوں کے ہاتھوں مسلمانوں کو فتح ہوگی۔

(۲۰۷۲۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَشْرَجٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ الْبَصْرَةِ لَدَكْرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۶۸۴].

(۲۰۷۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۲۷) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمَ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ ثُمَّ وَقَفَ فَقَالَ تَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا لَدَكْرَ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ وَقَالَ فِيهِ آيَاتُ الشَّاهِدِ الْعَائِبِ مَرَّتَيْنِ قَرُبَ مَبْلَغِ هُوْدَى مِنْ مَبْلَغِ مِثْلَهُ ثُمَّ مَالَ عَلَى نَاقَتِهِ إِلَى غَنِيَمَاتٍ فَجَعَلَ يَقْسِمُهُنَّ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ الشَّاهِدِ وَالنَّاقَةِ الشَّاهِدِ [راجع: ۲۰۶۵۸].

(۲۰۷۲۷) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا تم جانتے ہو کہ آج کون سا دن ہے؟..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخر میں کہا تم میں سے جو موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچادیں، کیونکہ بعض اوقات جسے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، پھر اپنی اونٹنی پر ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چل پڑے اور لوگوں کے درمیان انہیں تقسیم کرنے لگے، وہ آدمیوں کو ایک بکری یا تین آدمیوں کو ایک

ایک بکری دینے لگے۔

(۲۰۷۲۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمَادَ بْنَ سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَحَمِيدٍ فِي آخِرِينَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَيُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالْقَوَامِ لَا خَلَاقَ لَهُمْ

(۲۰۷۲۸) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس دین کی تائید ایسے لوگوں سے بھی کروائے گا جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔

(۲۰۷۲۹) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ بَعَارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ. قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ بَشِيرٌ يُبَشِّرُهُ بِظَفْرِ جُنْدٍ لَهُ عَلَى عَدُوِّهِمْ، وَرَأْسُهُ فِي حِجْرِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَقَامَ فَحَرَّ سَاجِدًا، ثُمَّ أَنَا بِسَائِلُ الْبَشِيرِ، فَأَخْبَرَهُ فِيمَا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَلِيَ أَمْرَهُمْ امْرَأَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْآنَ هَلَكَتِ الرِّجَالُ إِذَا اطَاعَتِ النِّسَاءَ، هَلَكَتِ الرِّجَالُ إِذَا اطَاعَتِ النِّسَاءَ - ثَلَاثًا.

(۲۰۷۲۹) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، کہ ایک آدمی آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دشمن کے خلاف اپنے لشکر کی کامیابی کی خوشخبری سنائی، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی گود میں تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ خوشخبری سن کر سجدے میں گر گئے، پھر خوشخبری دینے والے سے مختلف سوالات پوچھنے لگے، اس نے جو باتیں بتائیں، ان میں ایک بات یہ بھی تھی کہ دشمن نے اپنا حکمران ایک عورت کو مقرر کر لیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر تین مرتبہ فرمایا اب مرد ہلاکت میں پڑ گئے جب کہ انہوں نے عورتوں کی پیروی کرنا شروع کر دی۔

(۲۰۷۳۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا بَعَارُ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ. قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ سَمِعَ اللَّهُ بِهِ، وَمَنْ رَأَى رَأَى اللَّهَ بِهِ.

(۲۰۷۳۰) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شہرت کے لئے کوئی کام کرتا ہے، اللہ اسے شہرت کے حوالے کر دیتا ہے اور جو دکھاوے کے لئے کوئی کام کرتا ہے، اللہ اسے دکھاوے کے حوالے کر دیتا ہے۔

(۲۰۷۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنبَانَا زِيَادًا الْأَعْلَمُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّهُ جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعٌ، فَرَكِعَ دُونَ الصَّفِّ، ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذَا الَّذِي رَكِعَ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ: أَنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ. [راجع: ۲۰۶۷۶.]

(۲۰۷۳۱) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۷۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، أَنبَأَنَا زِيَادُ الْأَعْلَمُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاحِعٌ، فَرَوَّعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدُّ. [راجع: ۲۰۶۷۶].

(۲۰۷۳۲) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ مسجد میں داخل ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں تھے، انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۷۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا زِيَادُ الْأَعْلَمُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَأَوْمَأَ إِلَى أَصْحَابِهِ أَيْ مَكَانِكُمْ، فَذَهَبَ وَجَاءَ وَرَأْسُهُ يَقْطَرُ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ. [راجع: ۲۰۶۹۱].

(۲۰۷۳۳) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر کا آغاز کیا اور تکبیر کہی، پھر صحابہ رضی اللہ عنہم کو اشارہ سے فرمایا کہ اپنی جگہ رہو، پھر گھر تشریف لے گئے، جب باہر آئے تو سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، پھر نماز پڑھائی۔

(۲۰۷۳۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي فَضِيلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ رَأَى أَبُو بَكْرَةَ نَاسًا يُصَلُّونَ الضُّحَى فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيُصَلُّونَ صَلَاةَ مَا صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَامَّةُ أَصْحَابِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

(۲۰۷۳۴) عبد الرحمن بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ یہ ایسی نماز پڑھ رہے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی اور نہ ہی آپ کے اکثر صحابہ رضی اللہ عنہم نے پڑھی۔

(۲۰۷۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [راجع: ۲۰۷۲۲، ۲۰۷۲۳].

(۲۰۷۳۵) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(۲۰۷۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ وَزَيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَلَيْكَ لَقَطَعْتُ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسَبُ فَلَا نَا وَاللَّهِ حَسِيبُهُ وَلَا أُرْغَمِي عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدًا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَلِكَ أَحْسَبُهُ كَذَا وَكَذَا [راجع: ۲۰۶۹۳].

(۲۰۷۳۶) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ایک آدمی نے دوسرے کی تعریف کی،

نبی ﷺ نے فرمایا انفس اتم نے اپنے ساتھی کی گردن توڑ دی، اور فرمایا اگر تم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ فلاں آدمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں کرتا، اور اس کا حقیقی نگہبان اللہ ہے، میں اسے اس طرح سمجھتا ہوں۔

(۲۰۷۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النِّحْدِفِ فَأَخَذَ ابْنُ عَمٍّ لَهُ فَقَالَ عَنْ هَذَا وَخَذَفَ فَقَالَ أَلَا أُرَايَ أُخْبِرُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ وَأَنْتَ تَخْدِفُ وَاللَّهِ لَا أَكَلِمَتَكَ عَزَمَةَ مَا عِشْتُ أَوْ مَا بَقِيَتْ أَوْ نَحْوَ هَذَا

(۲۰۷۳۷) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ نبی ﷺ نے کسی کو نکلیاں مارنے سے منع فرمایا ہے، ان کے ایک چچا زاد بھائی نے کہا کہ اس سے منع کیا ہے اور نکلی کسی کو دے ماری، انہوں نے فرمایا میں تم سے نبی ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں کہ انہوں نے اس سے منع فرمایا ہے لیکن تم پھر بھی وہی کر رہے ہو، بخدا! جب تک میری زندگی ہے، میں تم سے کبھی بات نہیں کروں گا۔

(۲۰۷۳۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عِيَّاضَ بْنَ مَسْلَعٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَخِي زَيْدٍ لِأَمِّهِ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ أَكْثَرَ النَّاسِ فِي شَأْنِ مُسْلِمَةَ الْكَذَّابِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَتَنِي عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَإِنَّ هَذَا الرَّجُلَ الَّذِي قَدْ أَكْثَرْتُمْ فِي شَأْنِهِ فَإِنَّهُ كَذَّابٌ مِنْ فُلَاحِينَ كَذَّابًا يَخْرُجُونَ قَبْلَ الدَّجَالِ وَإِنَّهُ لَيْسَ بَلَدٌ إِلَّا يَدْخُلُهُ رُعْبُ الْمَسِيحِ إِلَّا الْمَدِينَةَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِنْ نَفْسِهَا يَوْمَئِذٍ يَمْلِكُهَا يَدُ بَنِي إِسْرَائِيلَ رُعْبُ الْمَسِيحِ [انظر بعينه]

(۲۰۷۳۸) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسیلہ کذاب کے متعلق قبل اس کے کہ نبی ﷺ کچھ فرمائیں، لوگ بکثرت باتیں کیا کرتے تھے، ایک دن نبی ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور ابا بعد کہہ کر فرمایا اس شخص کے متعلق تم بکثرت باتیں کر رہے ہو، یہ ان تین کذابوں میں سے ایک ہے جو قیامت سے پہلے خروج کریں گے اور کوئی شہر ایسا نہیں ہوگا جہاں دجال کا رعب نہ پہنچے سوائے مدینہ منورہ کے، کہ اس کے ہر سوراخ پر دو فرشتے مقرر ہوں گے جو مدینہ منورہ سے دجال کے رعب کو دور کرتے ہوں گے۔

(۲۰۷۳۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عِيَّاضَ بْنَ مَسْلَعٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ أَخَا زَيْدٍ لِأَمِّهِ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ أَكْثَرَ النَّاسِ فِي شَأْنِ مُسْلِمَةَ فَلَدَّكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۷۳۸]

(۲۰۷۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۴۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي عُمَانَ قَالَ لَمَّا ادَّعَى زَيْدًا لَقِيَتْ أَبَا بَكْرَةَ فَقُلْتُ مَا هَذَا

الَّذِي صَنَعْتُمْ إِنِّي سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَدْنَانَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى أَبَا فِي الْإِسْلَامِ غَيْرَ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ وَأَنَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۴۵۴].

(۲۰۷۳۰) ابو عثمان کہتے ہیں کہ جب زیاد کی نسبت کا مسئلہ بہت بڑھا تو ایک دن میری ملاقات حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی، میں نے ان سے پوچھا کہ یہ آپ لوگوں نے کیا کیا؟ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات میرے ان کانوں نے سنی ہے کہ جو شخص حالت اسلام میں اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص کو اپنا باپ قرار دیتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ شخص اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۰۷۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمِيرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَمَرَهُ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى ابْنِ لَهْ وَكَانَ قَاضِيًا بِسِجِسْتَانَ أَمَا بَعْدُ فَلَا تَحْكُمَنَّ بَيْنَ النَّسِيِّ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ أَحَدٌ بَيْنَ النَّسِيِّ وَهُوَ غَضْبَانٌ [راجع: ۲۰۶۵۰].

(۲۰۷۴۱) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی حاکم دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(۲۰۷۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَدَّحَ رَجُلٍ رَجُلًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَطَعْتَ ظَهْرَهُ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسَبُهُ وَاللَّهِ حَسِيْبُهُ وَلَا أَعْدِرُ عَلَى اللَّهِ أَحَدًا أَحْسَبُهُ كَذَا وَكَذَا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَلِكَ مِنْهُ [راجع: ۲۰۶۹۳].

(۲۰۷۴۲) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ایک آدمی نے دوسرے کی تعریف کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن توڑ دی، اور فرمایا اگر تم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضروری کرنا ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ فلاں آدمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں کرتا، اور اس کا حقیقی تمہیان اللہ ہے، میں اسے اس طرح سمجھتا ہوں۔

(۲۰۷۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رِيحَ الْجَنَّةِ يُوَجِّدُ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ عَامٍ وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَقْتُلُ نَفْسًا مُعَاهَدَةً إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَرَزَائِحَتَهَا أَنْ يَجِدَهَا قَالَ أَبُو بَكْرَةَ أَصَمَّ اللَّهُ أُوْبِي إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَهَا [صحیح البخاری ۲/۲۶۷].

(۲۰۷۳۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت کی مہک سو سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے، جو شخص کسی معاہدہ کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کی مہک کو حرام قرار دے دیتا ہے، اگر میں نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا تو میرے دونوں کان بہرے ہو جاتیں۔

(۲۰۷۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ رَاسِعٌ فَوَرَّعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تُعْذِرْ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵: ۶۸۴)]. [راجع: ۲۰۶۷۶].

(۲۰۷۳۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ مسجد میں داخل ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں تھے، انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۷۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۶۷۶]. (۲۰۷۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَعَتِ الْمُسْلِمَانِ بَسِيْفَيْهِمَا فَفَقَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ لِمَا بَالَ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَانَ يُرِيدُ قَتْلَ صَاحِبِهِ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱۲۵/۷)]. [انظر: ۲۰۷۹۱].

(۲۰۷۳۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں اور ان میں سے ایک، دوسرے کو قتل کر دے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ قاتل کی بات تو سمجھ میں آ جاتی ہے، مقتول کا کیا معاملہ ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ بھی اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

(۲۰۷۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا يَوْمًا وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حِجْرِهِ فَيَقْبَلُ عَلَيَّ أَصْحَابِيهِ فَيُحَدِّثُهُمْ ثُمَّ يَقْبَلُ عَلَيَّ الْحَسَنَ فَيَقْبَلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ ابْنِي هَذَا لَسَيِّدٌ إِنْ يَعْشُرُ يَصْلِحُ بَيْنَ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۰۶۶۳].

(۲۰۷۳۷) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر دیکھا، حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ بھی ان کے ہمراہ تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور کبھی امام حسن رضی اللہ عنہ کو دیکھتے، اور فرماتے میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا۔

(۲۰۷۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ أَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَىٰ امْرَأَةٍ [راج: ۲۰۶۷۳].

(۲۰۷۳۸) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو اپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(۲۰۷۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ ابْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُغْبُ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ [صححه البخاری (۷۱۲۶)، وابن حبان (۳۷۳۶)]. [راج: ۲۰۷۱۴].

(۲۰۷۳۹) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ منورہ میں دجال کا رعب داخل نہ ہو سکے گا، اس وقت مدینہ منورہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دو فرشتے مقرر ہوں گے۔

(۲۰۷۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَىٰ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَكْثَرَ النَّاسِ فِي شَأْنِ مُسَيْلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَقِيلٍ [راج: ۲۰۶۹۹].

(۲۰۷۵۰) حدیث نمبر (۲۰۷۳۸) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عِيْنَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُفْلِحُ قَوْمٌ أَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَىٰ امْرَأَةٍ [راج: ۲۰۶۷۳].

(۲۰۷۵۱) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو اپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(۲۰۷۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مَبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفْلِحُ قَوْمٌ تَمْلِكُهُمْ امْرَأَةٌ [راج: ۲۰۷۱۰].

(۲۰۷۵۲) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو اپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(۲۰۷۵۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَرُوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَالِمِ أَبِي حَاتِمٍ وَقَالَ رُوْحٌ عَنْ سَالِمِ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمِ (ح) وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ عَنْ حَمَادٍ عَنْ سَالِمِ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ أَيْضًا يَكْنَىٰ أَبَا حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرًا عِيدٌ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانَ وَذُو الْحِجَّةِ [راج: ۲۰۶۷۰].

(۲۰۷۵۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عید کے دو مہینے یعنی رمضان اور ذی الحجہ (ثواب کے اعتبار سے) کم نہیں ہوتے۔

(۲۰۷۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سِئِلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ الْفَضْلُ أَوْ قَالَ خَيْرٌ شَكَ يَزِيدُ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ قِيلَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راجع: ۲۰۶۸۶].

(۲۰۷۰۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۷۰۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ قِيلَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راجع: ۲۰۷۱۷].

(۲۰۷۰۵) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۷۰۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۰۶۸۶].

(۲۰۷۰۵۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۰۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ سَبَعَ لَيْالٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ لَعَمْرِي لَيْالٍ إِلَى ثَلَاثِ اللَّيْلِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنَّكَ عَجَلْتَ لَكُنَّ أَمْثَلَ لَيْفَيَمَانَا مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَعَجَلْ بَعْدَ ذَلِكَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ سَبَعَ لَيْالٍ وَقَالَ عَفَّانُ تَسَعُ لَيْالٍ [إخراجه الطيالسي (۸۷۵). إسناده ضعيف].

(۲۰۷۰۷) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نو راتوں تک نماز عشاء کو تہائی رات تک مؤخر کیا، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ یہ نماز جلدی پڑھا دیں تو ہمارے لیے قیام اللیل میں سہولت ہو جائے، چنانچہ اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے جلدی پڑھانے لگے۔

(۲۰۷۰۸) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مَدَّحَ صَاحِبًا لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَبَلَكَ فَطَعَمْتَ عَنْقَهُ إِنْ كُنْتَ مَادِحًا لَا مَحَالَةَ فَقُلْ أَحْسِبُهُ كَذًّا وَاللَّهِ حَسِيبُهُ وَلَا أُرْجِي عَلَى اللَّهِ تَعَالَى أَحَدًا [راجع: ۲۰۶۹۳].

(۲۰۷۰۸) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ایک آدمی نے دوسرے کی تعریف کی،

نبی ﷺ نے فرمایا انسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن توڑ دی، اور فرمایا اگر تم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے کہ فلاں آدمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں کرتا، اور اس کا حقیقی نگہبان اللہ ہے، میں اسے اس طرح سمجھتا ہوں۔

(۲۰۷۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا الْحَدَّادَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَانِ لَا يَنْقُصَانِ فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عِيدٌ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ [راجع: ۲۰۶۷۰].

(۲۰۷۵۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عید کے دو مہینے یعنی رمضان اور ذی الحجہ (ثواب کے اعتبار سے) کم نہیں ہوتے۔

(۲۰۷۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَقَالَ بِهِزُ عَبْدَ رَبِّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أَبِي مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا أَبُو بَكْرَةَ فِي شَهَادَةٍ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِمُّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَقَعُدُ فِيهِ أَوْ قَالَ إِذَا أَقَامَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنَ الرَّجُلِ مِنْ مَجْلِسِهِ فَلَا يَجْلِسُ فِيهِ وَلَا يَمْسُحُ الرَّجُلُ يَدَهُ بِتَوْبٍ مَنْ لَا يَمْلِكُ [راجع: ۲۰۷۲۴].

(۲۰۷۶۰) ایک مرتبہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کو کسی معاملے میں گواہی کے لئے بلایا گیا، وہ تشریف لائے تو ایک آدمی اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ نبی ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنی جگہ سے کھڑا ہو اور دوسرا اس کی جگہ بیٹھ جائے، اور اس بات سے بھی کہ انسان ایسے کپڑے سے ہاتھ پونچھے جس کا وہ مالک نہ ہو۔

(۲۰۷۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَسْلَمُ وَعِغْفَارُ وَمَرْزَبَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ [راجع: ۲۰۶۵۵].

(۲۰۷۶۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک جہینہ، اسلم، عغفار اور مرزبہ قبیلے کے لوگ بخیریم، اور بنو عامر بن صعصعہ سے بہتر ہیں۔

(۲۰۷۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ قَالَ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَعْلَمُ أَحْسَنَى عَلَى أُمَّتِهِ أَنْ تُرْتَمَى أَنْفُسَهَا قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ فَاللَّهُ أَعْلَمُ أَحْسَنَى التَّرَكِيْبَةَ عَلَى أُمَّتِهِ أَوْ قَالَ لَا بُدَّ مِنْ نَوْمٍ أَوْ عَقْلٍ [راجع: ۲۰۶۷۷].

(۲۰۷۶۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص سو نہ سکے کہ میں نے سارے

رمضان قیام کیا اب اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ نبی ﷺ کو اپنی امت کے متعلق خود ہی اپنی پاکیزگی بیان کرنے میں اندیشہ ہوا یا اس وجہ سے فرمایا کہ نیندا اور غفلت سے بھی تو کوئی چھٹکارہ نہیں ہے۔

(۲۰۷۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَعَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ قَالَ قَتَادَةُ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَعْلَمُ أَحْيَى عَلَى أُمَّتِهِ التَّزَكِّيَةَ قَالَ عَفَّانٌ أَوْ قَالَ لَا بَدَأَ مِنْ رَافِدٍ أَوْ غَالِبٍ [راجع: ۲۰۶۷۷]۔

(۲۰۷۶۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیا (کیونکہ غفلت یا نیندا آجانے سے کوئی چارہ کار بھی نہیں ہے، ہو سکتا ہے کہ کسی دن سوتا رہ جائے)

(۲۰۷۶۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُمَانُ الشَّحَامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بَنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنٌ ثُمَّ تَكُونُ فِتْنٌ آلا فَاَلْمَأْشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي إِلَيْهَا آلا وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ فِيهَا آلا وَالْمُضْطَجِعُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَاعِدِ آلا إِذَا نَزَلْتَ فَمَنْ كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَمِهِ آلا وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِأَرْضِهِ آلا وَمَنْ كَانَتْ لَهُ إِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَانِكَ أَرَأَيْتَ مَنْ لَيْسَتْ لَهُ غَنَمٌ وَلَا أَرْضٌ وَلَا إِبِلٌ كَيْفَ يَصْنَعُ قَالَ لِيَأْخُذْ سَيْفَهُ ثُمَّ لِيَعْمِدَ بِهِ إِلَى صَخْرَةٍ ثُمَّ لِيَدْفُقْ عَلَى حَدِّهِ بِحَجَرٍ ثُمَّ لِيَنْجُ إِنْ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتَ إِذْ قَالَ رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَانِكَ أَرَأَيْتَ إِنْ أَحْدَ بِيَدِي مُكْرَهَا حَتَّى يُنْطَلِقَ بِهِيَ إِلَى أَحَدِ الصَّفِيْنِ أَوْ إِحْدَى الْفُتَيْتَيْنِ عُمَانُ يَسْئَلُ فَيَجِدُنِي رَجُلٌ بِسَيْفِهِ فَيَقْتُلُنِي مَاذَا يَكُونُ مِنْ شَأْنِي قَالَ يَبُوءُ بِإِيْمَتِكَ وَإِيْمِهِ وَيَكُونُ مِنَ أَصْحَابِ النَّارِ [صححه مسلم (۲۸۸۷)] [راجع: ۲۰۶۸۳]۔

(۲۰۷۶۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب فتنے رونما ہوں گے، جن میں لیٹا ہوا آدمی بیٹھے ہوئے سے، بیٹھا ہوا کھڑے ہوئے سے، کھڑا ہوا چلنے والے سے، اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، جس کے پاس اونٹ ہوں وہ اپنے اونٹوں میں چلا جائے، جس کے پاس بکریاں ہوں وہ بکریوں میں چلا جائے، جس کے پاس زمین ہو وہ اپنی زمین میں چلا جائے، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! اللہ مجھے آپ پر فداء کرے، یہ بتائیے کہ اگر کسی آدمی کے پاس بکریاں، زمین اور اونٹ کچھ بھی نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو، وہ اپنی تلوار پکڑے اور اس کی دھار کو ایک چٹان پر دے مارے اور اگر بیچ سکتا ہو تو بیچ جائے، اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا (دومرتبہ) ایک آدمی نے پوچھا یا نبی اللہ! اللہ مجھے آپ پر فداء کرے، یہ بتائیے کہ اگر کوئی شخص زبردستی میرا ہاتھ پکڑ کر کسی صف یا گروہ میں لے جائے، وہاں کوئی آدمی مجھ پر تلوار سے حملہ کر دے اور مجھے قتل کر دے تو میرا کیا بنے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ شخص تمہارا اودا ہونا گناہ لے کر لوٹے گا اور اہل جہنم میں سے ہو جائے گا۔

(۲۰۷۶۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راجع: ۲۰۶۸۶].

(۲۰۷۶۵) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۷۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ فَلَدَّكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۶۸۶].

(۲۰۷۶۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ أَبُو عُنْمَانَ الشَّحَامُ فِي مَرْبَعَةِ الْأَخْنَفِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قُتِلَ الْمُسْلِمَانِ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ [راجع: ۲۰۷۱۱].

(۲۰۷۶۷) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں اور ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے۔

(۲۰۷۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيرَدِّنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ رِجَالٌ مِمَّنْ صَحَّحْنِي وَرَأَى حَتَّى إِذَا رُلُّعُوا إِلَيَّ وَرَأَيْتُهُمْ اخْتَلَجُوا دُونِي فَلَقَوْنَّ رَبَّ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَيَقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدَلُوا بِعَدْلِكَ [انظر: ۲۰۷۸۱].

(۲۰۷۶۸) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے پاس حوض کوثر پر کچھ آدمی ایسے بھی آئیں گے کہ میں دیکھوں گا، ”جب وہ میرے سامنے پیش ہوں گے“ انہیں میرے سامنے سے اچک لیا جائے گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی، ارشاد ہوگا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(۲۰۷۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ مِهْرَانَ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ كَسْبٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَكْرَمَ سُلْطَانَ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا أَكْرَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ أَهَانَ سُلْطَانَ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا أَهَانَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۰۷۰۵].

(۲۰۷۶۹) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص دنیا میں اللہ کے مقرر کردہ بادشاہ کی عزت کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کی تکریم فرمائے گا اور جو دنیا میں اللہ کے مقرر کردہ بادشاہ کی توہین کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اسے سزا کرے گا۔

(۲۰۷۶۹) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص دنیا میں اللہ کے مقرر کردہ بادشاہ کی عزت کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کی تکریم فرمائے گا اور جو دنیا میں اللہ کے مقرر کردہ بادشاہ کی توہین کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اسے سزا کرے گا۔

(۲۰۷۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَبْتَاعَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ تَبْتَاعَ الْفِضَّةَ فِي الذَّهَبِ وَالذَّهَبَ فِي الْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَدًا بِيَدٍ فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ [راجع: ۲۰۷۰۵].

(۲۰۷۷۰) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں چاندی کو چاندی کے بدلے یا سونے کو سونے کے بدلے صرف برابر برابر بیچنے کا حکم دیا ہے اور یہ حکم بھی دیا ہے کہ چاندی کو سونے کے بدلے یا سونے کو چاندی کے بدلے جیسے چاہیں بیچ سکتے ہیں (کی بیشی ہو سکتی ہے)

(۲۰۷۷۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا اشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَلَّى بَعْضُ أَصْحَابِهِ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَتَأَخَّرُوا وَجَاءَ آخَرُونَ فَكَانُوا فِي مَكَائِهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَصَارَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رُكْعَاتٍ وَلِلْقَوْمِ رُكْعَتَانِ رُكْعَتَانِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۲۴۸، النسائی: ۱۰۳/۲ و ۱۷۸/۳)]. قال شعيب، صحيح لغيره. وهذا اسناد رجاله ثقات]. [راجع: ۲۰۶۷۹].

(۲۰۷۷۱) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف میں ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، پھر دوسرے گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، اس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تو چار رکعتیں ہو گئیں، اور لوگوں کی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

(۲۰۷۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ وَرَجُلٍ فِي نَفْسِي أَفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا أَوْ قَالَ أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا أَوْ قَالَ أَوْ تَدْرُونَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ قَالَ أَلَيْسَتْ الْبَلَدَةُ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَانَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحَرَمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ تَلْفُونَ رَبِّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى آلا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ لِيْلَيْغُ الشَّاهِدُ الْغَائِبُ فَرُبَّ مَبْلَغٍ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ آلا لَا تَرْجِعَنَّ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [راجع: ۲۰۶۷۸].

(۲۰۷۷۲) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دینے کے لئے اونٹ پر سوار ہوئے، ایک

آدی نے اس کی لگام پکڑی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا یہ بتاؤ کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھنا ہی نہیں سکتے تھے کہ اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ یوم النحر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھنا ہی نہیں سکتے تھے کہ اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ حسب سابق خاموش رہے، پھر فرمایا کیا یہ شہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری جان، مال (اور عزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، اور عقرب تم اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، یاد رکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ تم میں سے جو موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچادیں، کیونکہ بعض اوقات مجھے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔

(۲۰۷۷۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ لِقَصْعِدٍ إِلَيْهِ الْمِنْبَرَ فَضَمَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ وَقَالَ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصَلِّحَ عَلِيَّ يَدِيهِ بَيْنَ فِتْنَتَيْنِ عَظِيمَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۰۶۶۳].

(۲۰۷۷۴) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ بھی آگئے، نبی ﷺ نے انہیں سینے سے لگایا، سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا۔

(۲۰۷۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَحَمِيدٍ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْيَ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ قَالَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راجع: ۲۰۶۸۶].

(۲۰۷۷۶) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۷۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ ثَابِتٍ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ لَقَدْ كَرِهَ اللَّهُ لِي أَنْ يَكُونَ لِي مِنْكُمْ نَبِيٌّ

(۲۰۷۷۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَمُكْتُ أَبَوَا الدَّجَالِ ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَهُمَا وَلَدٌ نَمَّ يُولَدُ لَهُمَا غَلَامٌ أَضْرُّ شَيْءٍ وَأَقْلَهُ نَفْعًا تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ نَمَّ نَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَاهُ فَقَالَ أَبُوهُ رَجُلٌ طَوَالَ ضَرْبِ اللَّحْمِ كَانَ أَنْفُهُ مَنقَارٌ وَأُمُّهُ امْرَأَةٌ فِرْصَاحِيَّةٌ طَوِيلَةٌ الْقَدِيمِينَ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ فَسَمِعْنَا بِمَوْلُودٍ وُلِدَ فِي الْيَهُودِ بِالْمَدِينَةِ فَذَهَبْتُ أَنَا وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِيهِ فَإِذَا نَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمَا فَقُلْنَا هَلْ لَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَا مَكُنَّا ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَنَا وَلَدٌ نَمَّ يُولَدُ لَنَا غَلَامٌ أَعْوَرٌ أَضْرُّ شَيْءٍ وَأَقْلَهُ نَفْعًا تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِمَا فَإِذَا الْغَلَامُ مُنَجَدِلٌ فِي لُطَيْفَةٍ فِي الشَّمْسِ لَهُ هَمَّهَمَةٌ قَالَ فَكَشَفْتُ عَنْ رَأْسِهِ فَقَالَ مَا قَلْتُمَا قُلْنَا وَهَلْ سَمِعْتُمْ قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ تَنَامُ عَيْنَايَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي قَالَ حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ صَيَّادٍ [راجع: ۲۰۶۸۹].

(۲۰۷۷۲) حضرت ابوبکرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا دجال کے ماں باپ تیس سال اس حال میں رہیں گے کہ ان کے یہاں کوئی اولاد نہ ہوگی، پھر ان کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا جو کانا ہوگا، اس کا نقصان زیادہ ہوگا اور نفع کم ہوگا، اس کی آنکھیں سوتی ہوں گی لیکن دل نہیں سوتے گا، پھر اس کے والدین کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کا باپ ایک لمبے قد کا آدمی ہوگا، اس کا گوشت ہلتا ہوگا، اس کی ناک لمبی ہوگی، ایسا محسوس ہوگا جیسے طوطے کی چونچ ہو، اور اس کی ماں بڑی چھاتیوں والی عورت ہوگی۔

کچھ ہی عرصے بعد ہمیں پتہ چلا کہ مدینہ میں یہودیوں کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے، میں اور زبیر بن عوام اسے دیکھنے کے لئے گئے، اس کے والدین کے پاس پہنچے تو نبی ﷺ کا بتایا ہوا حلیہ ان دونوں میں پایا، وہ بچہ ایک چادر میں لپیٹا ہوا دھوپ میں پڑا ہوا تھا، اس کی ہلکی ہلکی آواز آ رہی تھی، ہم نے اس کے والدین سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ہم نے تیس سال اس حال میں گزارے کہ ہمارے یہاں کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا، پھر ہمارے یہاں یہ ایک کانا بچہ پیدا ہوا جس کا نقصان زیادہ اور نفع کم ہے، جب ہم وہاں سے نکلے تو اس کے پاس سے گزرے، وہ کہنے لگا کہ تم دونوں کیا باتیں کر رہے تھے؟ ہم نے کہا کہ کیا تم نے وہ باتیں سن لیں؟ اس نے کہا جی ہاں، میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا، وہ ابن صیاد تھا۔

(۲۰۷۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ وَقَدْ نَامَ مَعَ زَيْدٍ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَرَيْنَا أَبُو بَكْرَةَ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَيْهِ لَمْ يُعْجَبْ بِوَفْدِ مَا أُعْجِبَ بِنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدَّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةَ وَيَسْأَلُ عَنْهَا فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ أَبُوكُمْ رَأَى رُؤْيَا لِقَالَ رَجُلٌ أَنَا رَأَيْتُ كَانَ مِيزَانًا دَلَّى مِنَ السَّمَاءِ فَوَزَنَتْ أَنْتَ وَأَبُو بَكْرٍ فَوَرَجَحْتَ بَأَبِي بَكْرٍ نَمَّ وَزَنَ أَبُو بَكْرٍ وَعَمْرٌ فَرَجَحَ أَبُو بَكْرٍ بِعَمْرٍ نَمَّ

(۲۰۷۷۹) وَيَسْأَلُهُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَقَدْ نَا إِلَى مُعَاوِيَةَ نُعْزِيهِ مَعَ زِيَادٍ وَمَعَنَا أَبُو بَكْرَةَ فَلَمَّا قَدِمْنَا لَمْ يُعْجَبْ بِوَفْدِ مَا أُعْجِبَ بِنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةَ وَيَسْأَلُ عَنْهَا وَإِنَّهُ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ أَيُّكُمْ رَأَى رُؤْيَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا رَأَيْتُ مِيزَانًا ذُلِّي مِنَ السَّمَاءِ فَوُزِنَتْ فِيهِ أَنْتَ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحَتْ بِأَبِي بَكْرٍ ثُمَّ وَزَنَ فِيهِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَرَجَحَ أَبُو بَكْرٍ بِعَمَرَ ثُمَّ وَزَنَ فِيهِ عُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ ثُمَّ رَفَعَ الْمِيزَانَ فَاسْتَاءَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ أَوْلَئِكَا فَقَالَ خِلَافَةُ نَبْوَةٍ ثُمَّ يُرْسِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمُلْكَ مَنْ يَشَاءُ قَالَ فَرُخَ فِي أَفْقَانَا وَأَخْرَجْنَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعِدِّ عُدْنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَعَّمَهُ بِهِ فَرُخَ فِي أَفْقَانَا فَلَمَّا كَانَ فِي الْيَوْمِ الثَّلَاثِ عُدْنَا فَسَأَلَهُ أَيضًا قَالَ فَكَعَّمَهُ بِهِ فَقَالَ مُعَاوِيَةَ تَقُولُ إِنَّا مُلُوكٌ قَدْ رَضِينَا بِالْمُلْكِ [راجع: ۲۰۷۱۸].

(۲۰۷۷۹) عبد الرحمن بن ابی بکر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے فرمایا اے ابو بکر! مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے نبی ﷺ سے خود سنی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کو نیک خواب بہت اچھے لگتے تھے، اور نبی ﷺ اس کے متعلق پوچھتے رہتے تھے چنانچہ حسب معمول ایک دن پوچھا کہ تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ! میں نے دیکھا ہے، میں نے دیکھا کہ آسمان سے ایک ترازو لٹکایا گیا جس میں آپ کا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو آپ کا پلڑا جھک گیا، پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ کا عمر رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کا پلڑا جھک گیا، پھر عمر رضی اللہ عنہ کا عثمان رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو عمر رضی اللہ عنہ کا پلڑا جھک گیا، پھر عثمان رضی اللہ عنہ کا پلڑا اٹھایا گیا، نبی ﷺ کی طبیعت پر یہ خواب بوجھ بنا اور فرمایا اس سے خلافت نبوت کی طرف اشارہ ہے، جس کے بعد اللہ جسے چاہے گا حکومت دے دے گا، اس پر ہمیں گدی سے پکڑ کر باہر نکال دیا گیا، زیاد کہنے لگا تمہارا باپ نہ رہے، کیا تمہیں اس کے علاوہ کوئی حدیث نہیں ملی جو تم اس کے سامنے بیان کرتے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بخدا میں اس کے علاوہ ان سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا یہاں تک کہ ان سے جدا ہو جاؤں، اس پر اس نے ہمیں چھوڑ دیا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم ”حکومت“ کہتے ہو، ہم اس پر راضی ہیں۔

(۲۰۷۸۰) وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدَةً بغيرِ حَقِّهَا لَمْ يَجِدْ رَاحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ [انظر: ۲۰۷۸۹].

(۲۰۷۸۰) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جنت کی مہک پانچ سو سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے، جو شخص کسی معاہدہ کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کی مہک کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۰۷۸۱) وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكِرْدَانَ الْحَوْضِ عَلَيَّ رَجُلًا مَمْنَنٌ صَحِيحِي وَرَأْبِي

فَإِذَا رُفِعُوا إِلَيَّ وَرَأَيْتَهُمْ اخْتَلَجُوا دُونِي فَلَأَقُولَنَّ أَصِيحَابِي أَصِيحَابِي فَيَقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدْتُوا بَعْدَكَ
[انظر: ۲۰۷۶۸.]

(۲۰۷۸۱) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے پاس حوض کوثر پر کچھ آدمی ایسے بھی آئیں گے کہ میں دیکھوں گا، جب وہ میرے سامنے پیش ہوں گے، انہیں میرے سامنے سے اچک لیا جائے گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی، ارشاد ہوگا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(۲۰۷۸۲) وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَلِي أَمْرَ فَارِسَ قَالُوا امْرَأَةٌ قَالَ مَا أَفْلَحَ قَوْمٌ يَلِي أَمْرَهُمْ امْرَأَةٌ [انظر: ۲۰۷۸۱.]

(۲۰۷۸۲) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فارس کا حکمران کون ہے؟ لوگوں نے بتایا ایک عورت، فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو اپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(۲۰۷۸۳) وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ جُنْتُ وَنَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ قَدْ حَفَزَنِي النَّفْسُ لِرَكْعَتِ دُونَ الصَّفِّ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ أَتَيْتُكُمْ رَكْعَ دُونَ الصَّفِّ قُلْتُ أَنَا قَالَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ [انظر: ۲۰۷۷۶.]

(۲۰۷۸۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۷۸۴) وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ خَيْرًا مِنْ أَسِيدٍ وَعَظْفَانَ أَتَرُونَهُمْ خَيْرًا قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ جُهَيْنَةُ وَمَزِينَةُ خَيْرًا مِنَ الْحَلِيفِيِّينَ مِنْ نَعِيمٍ وَعَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ يَمُدُّ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ أَتَرُونَهُمْ خَيْرًا قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ [راجع: ۲۰۶۵۵.]

(۲۰۷۸۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کے نزدیک اسلم اور غفار قبیلے کے لوگ بنو اسد، اور بنو عطفان سے بہتر ہوں تو کیا وہ نامراد اور خسارے میں رہیں گے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ ان سے بہتر ہیں پھر فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر جمیہہ اور مزینہ بنو نعیم اور بنو عامر "جو دونوں حلیف ہیں" سے بہتر ہوں تو کیا بنو نعیم وغیرہ خسارے میں ہوں گے؟ یہ کہہ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آواز کو بلند فرمایا، لوگوں نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر وہ ان سے بہتر ہیں۔

(۲۰۷۸۵) قَالَ وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا عِيدًا لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ [راجع: ۲۰۶۷۰.]

(۲۰۷۸۵) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان اور ذی الحجہ کے

(۲۰۷۸۶) وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ ذِكْرُ رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتَى عَلَيْهِ رَجُلٌ خَيْرًا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَحْكُكَ فَطَعْتُ عَنْقَ أَحِيكَ وَاللَّهِ لَوْ سَمِعَهَا مَا أَلْفَحَ أَبَدًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْتَى أَحَدُكُمْ عَلَى أَحَدٍ فَلْيَقُلْ وَاللَّهِ إِنَّ فَلَانًا وَلَا أَرْغَمِي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا [راجع: ۲۰۶۹۳]۔

(۲۰۷۸۶) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ایک آدمی نے دوسرے کی تعریف کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن توڑ دی، اور فرمایا اگر تم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ فلاں آدمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں کرتا، اور اس کا حقیقی نگہبان اللہ ہے، میں اسے اس طرح سمجھتا ہوں۔

(۲۰۷۸۷) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بَحْطَ أَبِي يَدِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ أَسْلَمٌ وَغَفَارٌ خَيْرًا مِنَ الْحَلِيفِينَ أَسَدٌ وَغَطَفَانٌ أَتَرُونَهُمْ خَيْرُوا قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ مَزِينَةٌ وَجُهَيْنَةٌ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَعَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَرَفَعَ حَمَادٌ بِهَا صَوْتَهُ يَحْكِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُونَهُمْ خَيْرُوا قَالُوا نَعَمْ قَالَ لِإِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ [راجع: ۲۰۶۵۵]۔

(۲۰۷۸۷) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کے نزدیک اسلم اور غفار قبیلے کے لوگ بنو اسد، اور بنو غطفان سے بہتر ہوں تو کیا وہ نامراد اور خسارے میں رہیں گے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ ان سے بہتر ہیں پھر فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر جہینہ اور مزینہ بنو تميم اور بنو عامر "جو دونوں حلیف ہیں" سے بہتر ہوں تو کیا بنو تميم وغیرہ خسارے میں ہوں گے؟ یہ کہہ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آواز کو بلند فرمایا، لوگوں نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر وہ ان سے بہتر ہیں۔

(۲۰۷۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اقْرَأِ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ مِكَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اسْتَزَادَهُ فَاسْتَزَادَهُ قَالَ اقْرَأْهُ عَلَى حَرْفَيْنِ قَالَ مِكَائِيلُ اسْتَزَادَهُ فَاسْتَزَادَهُ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرَفٍ قَالَ كُلُّ شَافٍ كَافٍ مَا لَمْ تَخْتِمْ آيَةَ عَذَابٍ بِرَحْمَةٍ أَوْ آيَةَ رَحْمَةٍ بِعَذَابٍ نَحْوَ قَوْلِكَ تَعَالَى وَأَقْبَلْ وَهَلَمْ وَأَذْهَبْ وَأَسْرِعْ وَأَعْجَلْ [راجع: ۲۰۶۹۶]۔

(۲۰۷۸۸) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام آئے، جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ قرآن کریم کو ایک حرف پر پڑھئے، میکائیل علیہ السلام نے کہا کہ اس میں اضافے کی درخواست کیجئے، پھر جبریل علیہ السلام نے کہا کہ قرآن کریم کو آپ سات حروف پر پڑھ سکتے ہیں، جن میں سے ہر ایک کافی شافی ہے بشرطیکہ

آیت رحمت کو عذاب سے یا آیت عذاب کو رحمت سے نہ بدل دیں جیسے تعالٰی اور اَقْبَلُ، هَلُمَّ اور اذْهَبُ، اَسْرِعُ اور اَعْجَلُ (۲۰۷۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لِيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ عَامٍ [راجع: ۲۰۷۸۰]

(۲۰۷۸۹) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت کی مہک سو سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے، جو شخص کسی معاہدہ کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کی مہک کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۰۷۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَبَّارُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ الْحَسَنِ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِإِذَا سَجَدَ وَتَبَّ الْحَسَنُ عَلَى ظَهْرِهِ وَعَلَى عُنُقِهِ فَيَرْفَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفْعًا رَفِيقًا لِنَلَّأَ يُضْرَعُ قَالَ فَعَلَّ ذَلِكَ غَيْرَ مَرَّةٍ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتَكَ صَنَعْتَ بِالْحَسَنِ شَيْئًا مَا رَأَيْتَكَ صَنَعْتَهُ قَالَ إِنَّهُ رِيحَانَتِي مِنَ الدُّنْيَا وَإِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَعَسَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُصَلِّحَ بِهِ بَيْنَ فِتْنَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۰۶۶۳]

(۲۰۷۹۰) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، جب سجدے میں جاتے تو امام حسن رضی اللہ عنہ کو دگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر سوار ہو جاتے، انہوں نے کئی مرتبہ اسی طرح کیا، اس پر کچھ لوگ کہنے لگے آپ اس بچے کے ساتھ جو سلوک کرتے ہیں وہ ہم نے آپ کو کسی دوسرے کے ساتھ کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا، حسن کہتے ہیں کہ بخدا ان کے خلیفہ بننے کے بعد ایک سنگی میں آنے والی مقدار کا خون بھی نہیں بہایا گیا۔

(۲۰۷۹۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَعَا الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا وَكِلَاهُمَا يُرِيدُ أَنْ يَقْتُلَ صَاحِبَهُ لَقَتَلَا أَحَدُهُمَا الْأُخْرَى فَهُمَا فِي النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ لِأَنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ [راجع: ۲۰۷۴۶]

(۲۰۷۹۱) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں اور ان میں سے ایک، دوسرے کو قتل کر دے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ قاتل کی بات تو سمجھ میں آ جاتی ہے، مقتول کا کیا معاملہ ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ بھی اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔ (۲۰۷۹۲) وَبِهِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ تَمَلِكُهُمْ امْرَأَةٌ [راجع: ۲۰۷۱۰]

(۲۰۷۹۲) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو اپنے معاملات ایک عورت

(۲۰۷۹۲) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ وَيُونُسُ وَهَشَامٌ وَالْمَعْلَى بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَخْنَفِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَعَا الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَهُمَا فِي النَّارِ جَمِيعًا [راجع: ۲۰۷۱۱].

(۲۰۷۹۳) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں اور ان میں سے ایک، دوسرے کو قتل کر دے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے۔

(۲۰۷۹۴) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَصَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ صِفَةَ الدَّجَالِ وَصِفَةَ أَبِيهِ قَالَ يَمُكْتُ أَبْوَابَ الدَّجَالِ ثَلَاثِينَ سَنَةً لَا يُولَدُ لَهُمَا نَمٌ يُولَدُ لَهُمَا ابْنٌ مَسْرُورٌ مَخْتُونٌ أَقْلُ شَيْءٍ نَفَعًا وَأَضْرَهُ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ نَمٌ وَلِدْنَا هَذَا أَعْوَرَ مَسْرُورًا مَخْتُونًا أَقْلُ شَيْءٍ نَفَعًا وَأَضْرَهُ [راجع: ۲۰۶۸۹].

(۲۰۷۹۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال کے ماں باپ تیس سال اس حال میں رہیں گے کہ ان کے یہاں کوئی اولاد نہ ہوگی، پھر ان کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا جو کانا ہوگا، اس کا نقصان زیادہ ہوگا اور نفع کم ہوگا، اس کی آنکھیں سوتی ہوں گی لیکن دل نہیں سوتے گا..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۰۷۹۵) حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا هَمَامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ قَالَ قَتَادَةُ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ أَحْسَبِي التَّرَكِيْبَةَ عَلَى أُمَّتِهِ أَوْ يَقُولُ لَا بَدُءَ مِنْ رَاقِدٍ أَوْ غَافِلٍ [راجع: ۲۰۶۷۷].

(۲۰۷۹۵) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیا (کیونکہ غفلت یا نیند آ جانے سے کوئی چارہ کار بھی نہیں ہے، ہو سکتا ہے کہ کسی دن سوتا رہ جائے)

(۲۰۷۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبُو بَكْرَةَ إِلَى ابْنِهِ وَهُوَ عَامِلٌ بِسِجِسْتَانَ أَنْ لَا تَقْضِيَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْضِي حَكْمَ بَيْنِ اثْنَيْنِ أَوْ خَصْمَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانٌ [راجع: ۲۰۶۵۰].

(۲۰۷۹۶) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی حاکم دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(۲۰۷۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ ثُرْمَلَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ

تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ الْجَنَّةُ أَنْ يَسْمَ رِيحَهَا [راجع: ٢٠٦٥٤].

(٢٠٤٩٤) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی صحابہ کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کی مہک کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(٢٠٧٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ التَّقْفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ فَذَكَرَ قِصَّةَ فِيهَا قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ خَيْرٌ عَبْدُ اللَّهِ بَيْنَ ثَلَاثِينَ أَلْفًا وَبَيْنَ آيَةِ مِنْ قِصَّةٍ قَالَ فَاسْتَأْذَنَ الْآيَةَ قَالَ فَقَدِمَ تَجَارًا مِنْ دَارَيْنَ فَبَاعَهُمْ إِيَّاهَا الْعَشْرَةَ ثَلَاثَةَ عَشْرَةَ ثُمَّ لَقِيَ أَبَا بَكْرَةَ فَقَالَ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ خَدَعْتَهُمْ قَالَ كَيْفَ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ قَالَ قَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكَ أَوْ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ لَتَرُدَّنَّهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا

(٢٠٤٩٨) محمد نامی راوی نے ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ جب وہ آئے تو عبد اللہ کو اختیار دے دیا گیا کہ وہ تیس ہزار روپے لے لے یا چاندی کا برتن لے لے، اس نے برتن لینے کو ترجیح دی، پھر ”دارین“ سے کچھ تاجر آئے، اس نے اس کے دس حصے تیرہ تیرہ ہزار میں انہیں فروخت کر دیئے، پھر حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے اس کی ملاقات ہوئی تو کہنے لگا کہ دیکھا، میں نے انہیں کس طرح دھوکہ دیا؟ انہوں نے واقعہ پوچھا تو اس نے سارا واقعہ بتا دیا، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ اسے واپس کر دو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کی چیزوں سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

حَدِيثُ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(٢٠٧٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَبْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُكُّ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عَاصِمٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ [صححه مسلم (١٣٥٢)].

(٢٠٤٩٩) حضرت علاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہاجر آدمی اپنے ارکان حج ادا کرنے کے بعد تین دن مکہ مکرمہ میں رہ سکتا ہے۔

(٢٠٨٠٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ مَا سَمِعْتُ فِي السُّكْنَى بِمَكَّةَ فَقَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُهَاجِرِ ثَلَاثًا بَعْدَ الصَّدْرِ [راجع: ١٩١٩٤].

(٢٠٨٠٠) حضرت علاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہاجر آدمی اپنے ارکان حج ادا کرنے کے بعد تین دن مکہ

مکرمہ میں رہ سکتا ہے۔

(۲۰۸۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَتَابُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُصَيَّرَةَ الْأَزْدِيَّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ حَيَّانِ الْأَعْرَجِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَهْلِ هَجَرَ شَكَّ أَبُو حَمْرَةَ قَالَ وَكُنْتُ أَبِي الْحَائِطُ يَكُونُ بَيْنَ الْإِخْوَةِ فَيُسَلِّمُ أَحَدَهُمْ فَاخُذُ مِنَ الْمُسْلِمِ الْعُشْرَ وَمِنَ الْآخِرِ الْخِرَاجَ

(۲۰۸۰۱) حضرت علاء بن حضرت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے بحرین یا اہل ہجر کی طرف بھیجا، میں ایک باغ میں جاتا تھا جو کئی بھائیوں کے درمیان مشترک تھا، ان میں سے ایک بھائی مسلمان ہو گیا تو میں مسلمان سے عشر وصول کرتا تھا اور دوسرے سے خراج وصول کرتا تھا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَضِيَ عَنْهُ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۸۰۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَزِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالْمَدِينَةِ لَقَالَ عَمْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَجُلٍ مِنْ جُلَسَائِهِ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ جَدْعًا ثُمَّ نَبِيًّا ثُمَّ رَبَاعِيًّا ثُمَّ سَدَاسِيًّا ثُمَّ بَارِزًا قَالَ لَقَالَ عَمْرٌ فَمَا بَعْدَ الْبُرُوزِ إِلَّا النُّقْصَانُ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف]

قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۱۸۳۱). [راجع: ۱۵۸۹۵].

(۲۰۸۰۲) ایک صاحب کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا جس میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے لوگوں میں سے ایک آدمی سے فرمایا کہ تم نے نبی ﷺ کو اسلام کے حالات کس طرح بیان کرتے ہوئے سنا تھا؟ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اسلام کا آغاز بکری کے چھ ماہ کے بچے کی طرح ہوا ہے جو دو دانت کا ہوا، پھر چار دانت کا ہوا، پھر چھ دانت کا ہوا، پھر کچل کے دانتوں والا ہوا، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ کچل کے دانتوں کے بعد تو نقصان کی طرف واپسی شروع ہو جاتی ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں

(۲۰۸۰۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَيُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي فَلَاحَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ

اللَّيْثِيُّ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبِيَّةٌ قَالَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ نَحْوًا مِنْ عَشْرِينَ لَيْلَةً فَقَالَ لَنَا لَوْ رَجَعْتُمْ إِلَى بِلَادِكُمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِيمًا فَعَلِمْتُمُوهُمْ قَالَ سُرِجٌ وَأَمَرْتُمُوهُمْ أَنْ يَصَلُّوا صَلَاةَ كَذَا حِينَ كَذَا قَالَ يُونُسُ وَمَرُّهُمْ فَلْيَصَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينَ كَذَا وَصَلَاةَ كَذَا فِي حِينَ كَذَا لِإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَدِّنْ لَكُمْ أَحَدَكُمْ وَلْيُؤَمِّمِكُمْ أَكْبَرَكُمْ [راجع: ۱۰۶۸۳].

(۲۰۸۰۳) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم چند نوجوان ”جو تقریباً ہم عمر تھے“ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیس راتیں آپ کے یہاں قیام پذیر رہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بڑے مہربان اور نرم دل تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے محسوس کیا کہ اب ہمیں اپنے گھر والوں سے ملنے کا اشتیاق پیدا ہو رہا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے پوچھا کہ اپنے پیچھے گھر میں کے چھوڑ کر آئے ہو؟ ہم نے بتا دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب تم اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ جاؤ، وہیں پر ہو اور انہیں تعلیم دو، اور انہیں بتاؤ کہ جب نماز کا وقت آ جائے تو ایک شخص کو اذان دینی چاہئے اور جو سب سے بڑا ہو اسے امامت کرنی چاہئے۔

(۲۰۸۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَهُوَ أَبُو سَلِيمَانَ أَنَّهُمْ اتَّوَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَهُ أَوْ صَاحِبَانِ لَهُ فَقَالَ أَحَدُهُمَا صَاحِبِينَ لَهُ أَيُّوبُ أَوْ خَالِدٌ فَقَالَ لَهُمَا إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا وَإِيمَانًا وَلْيُؤَمِّمِكُمْ أَكْبَرُكُمْمَا وَصَلُّوا كَمَا تَرَوْنِي أَصَلِّي [راجع: ۱۰۶۸۳].

(۲۰۸۰۴) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم دو آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے بتا دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کا وقت آ جائے تو ایک شخص کو اذان و اقامت کہنی چاہئے اور جو سب سے بڑا ہو، اسے امامت کرنی چاہئے اور تم اس طرح نماز پڑھو جیسے مجھے پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۰۸۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ إِلَى أَذُنَيْهِ [راجع: ۱۰۶۸۵].

(۲۰۸۰۵) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے آغاز میں، رکوع کرتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت، اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(۲۰۸۰۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ بَرِيْدٍ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يَكْنَى أبا عَطِيَّةَ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِنَا فِي مُصَلَّنَا بِتَحَدُّثٍ قَالَ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ يَوْمًا فَقُلْنَا تَقَدَّمُ فَقَالَ لَا لِيَتَقَدَّمُ بَعْضُكُمْ حَتَّى أَحَدِنَاكُمْ لِمَ لَا اتَّقَدَّمُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَنْ زَارَ قَوْمًا فَلَا يَوْمُهُمْ وَلْيَوْمُهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ [راجع: ۱۰۶۸۷].

(۲۰۸۰۶) ابو عطیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہماری مسجد میں تشریف لائے، نماز کھڑی ہوئی تو

لوگوں نے ان سے امامت کی درخواست کی، انہوں نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ تم ہی میں سے کوئی آدمی نماز پڑھائے (بعد میں میں تمہیں ایک حدیث سناؤں گا کہ میں تمہیں نماز کیوں نہیں پڑھا رہا؟) نماز سے فارغ ہو کر انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص کسی قوم سے ملے جائے تو وہ ان کی امامت نہ کرے، بلکہ ان میں کا ہی کوئی آدمی انہیں نماز پڑھائے۔

(۲۰۸۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَائِطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ مِثْلَهُ

(۲۰۸۰۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي أَبُو عَطِيَّةَ مَوْلَى لَنَا قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فِي مُصَلَّاتِنَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ يَعْنِي حَدِيثَ أَبِي

(۲۰۸۰۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۱۰۶۸۵]

(۲۰۸۰۹) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز کے آغاز میں، رکوع کرتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت، اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(۲۰۸۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتَّى حَادَّتَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ [راجع: ۱۰۶۸۵]

(۲۰۸۱۰) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو نماز کے آغاز میں رکوع کرتے ہوئے، رکوع سے سر اٹھاتے وقت، رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے، یہاں تک کہ آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(۲۰۸۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حِينَئِذٍ فَرُوعَ أُذُنَيْهِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ [راجع: ۱۰۶۸۵]

(۲۰۸۱۱) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ رکوع و سجود کے وقت رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(۲۰۸۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَطِيَّةَ مَوْلَى مَنَا عَنْ مَالِكِ بْنِ

الْحُوَيْرِثِ قَالَ كَانَ يَأْتِينَا فِي مُصَلَّنَا فَلَمَّا أَيْمَتِ الصَّلَاةَ قِيلَ لَهُ تَقَدَّمَ فَصَلَّهُ قَالَ يُصَلُّ بَعْضُكُمْ حَتَّى
أَحَدْتُمْ لِمَ لَا أَصَلِّي بِكُمْ فَلَمَّا صَلَّى الْقَوْمُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ فَوُؤِمًا
فَلَا يُصَلِّينَ بِهِمْ يُصَلِّي بِهِمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ [راجع: ١٥٦٨٧].

(۲۰۸۱۲) ابو عطیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہماری مسجد میں تشریف لائے، نماز کھڑی ہوئی تو لوگوں نے ان سے امامت کی درخواست کی، انہوں نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ تم ہی میں سے کوئی آدمی نماز پڑھائے، بعد میں میں تمہیں ایک حدیث سناؤں گا کہ میں تمہیں نماز کیوں نہیں پڑھا رہا؟ نماز سے فارغ ہو کر انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص کسی قوم سے ملنے جائے تو وہ ان کی امامت نہ کرے، بلکہ ان میں کا ہی کوئی آدمی انہیں نماز پڑھائے۔

(۲۰۸۱۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اللَّيْثِيُّ أَنَّهُ
قَالَ لِأَصْحَابِهِ يَوْمًا أَلَّا أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَذَلِكَ فِي غَيْرِ حِينٍ
صَلَاةَ فَمَكَانَ الْقِيَامِ ثُمَّ رَكَعَ فَمَأْمُورَ الرُّكُوعِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَانْتَصَبَ قَائِمًا هُنَيْئَةً ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ
وَيَكْبُرُ فِي الْجُلُوسِ ثُمَّ انْتظرَ هُنَيْئَةً ثُمَّ سَجَدَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَصَلَّى صَلَاةَ كَصَلَاةِ شَيْخِنَا هَذَا يَعْنِي عَمْرُو بْنُ
سَلَمَةَ الْجَرْمِيُّ وَكَانَ يَوْمَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّوبُ فَرَأَيْتُ عَمْرُو بْنَ سَلَمَةَ يَصْنَعُ
شَيْئًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ اسْتَوَى قَاعِدًا ثُمَّ قَامَ مِنَ الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَالثَّانِيَةِ
[راجع: ١٥٦٨٤].

(۲۰۸۱۳) ابو قلابہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کیا میں تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں؟ وہ نماز کا وقت نہیں تھا جب انہوں نے یہ بات کہی، پھر وہ کھڑے ہوئے اور عمدہ طریقے سے قیام کیا، عمدہ طریقے سے رکوع کیا، پھر سر اٹھایا اور تھوڑی دیر تک سیدھے کھڑے رہے، پھر سجدہ کیا، پھر سر اٹھایا، بیٹھتے ہوئے تکبیر کہی، تھوڑی دیر کے اور دوسرا سجدہ کیا، ابو قلابہ کہتے ہیں کہ پھر انہوں نے اس طرح نماز پڑھائی جیسے ہمارے یہ شیخ عمرو بن سلمہ جبری پڑھاتے ہیں، اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں امامت کرتے تھے، ایوب کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن سلمہ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے جو تمہیں کرتے ہوئے میں نہیں دیکھتا، وہ دونوں سجدوں سے سر اٹھا کر تھوڑی دیر تک سیدھے بیٹھ جاتے تھے، پھر پہلی اور تیسری رکعت سے کھڑے ہوتے تھے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ الْمُزْنِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عبد اللہ بن معقل مزنی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۸۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَبَانَ عَنِ

ابنِ مَعْقِلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَنْكُأُ عَدُوًّا وَلَا يَصِيدُ وَلَكِنَّهُ
يَكْسِرُ السِّنَّ وَيَقْفَأُ الْعَيْنَ [صححه البخارى (٤٨٤١)، ومسلم (١٩٥٤)]. [انظر: ٢٠٨٤٩].

(۲۰۸۱۳) حضرت ابن مفضل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو نکلی مارنے سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ اس سے دشمن زہر نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی شکار پکڑا جاسکتا ہے، البتہ اس سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آنکھ پھوٹ جاتی ہے۔

(۲۰۸۱۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْعَلَاءِ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتَ الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ فِي مَرَابِضِ النِّعَمِ فَصَلُّوا وَإِذَا حَضَرْتَ وَأَنْتُمْ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَلَا تُصَلُّوا لِإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ [راجع: ١٦٩١١].

(۲۰۸۱۵) حضرت عبداللہ بن مفضل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کا وقت آجائے اور تم بکریوں کے ریوز میں ہو تو نماز پڑھ لو، اور اگر اونٹوں کے بازے میں ہو تو نماز نہ پڑھو کیونکہ ان کی پیدائش شیطان سے ہوئی ہے (ان کی فطرت میں شیطانیت پائی جاتی ہے)

(۲۰۸۱۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ يَقُولُ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فِي مَسِيرِهِ سُورَةَ الْفَتْحِ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَقَالَ مَرَّةً نَزَلَتْ سُورَةُ الْفَتْحِ وَهُوَ فِي مَسِيرِهِ لَهُ لَفَجَعَلُ يَقْرَأُ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ فَرَجَّعَ فِيهَا قَالَ لَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْلَا أَنْ أَكْرَهَ أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى لَحْكَيْتُ لَكُمْ قِرَاءَتَهُ [راجع: ١٦٩١٢].

(۲۰۸۱۶) حضرت عبداللہ بن مفضل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مکہ کے موقع پر قرآن کریم پڑھتے ہوئے سنا تھا، اگر لوگ میرے پاس جمع نہ لگاتے تو میں تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے انداز میں پڑھ کر سنا تا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ فتح کی تلاوت فرمائی تھی۔ معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے بھی مجمع لگ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے حضرت عبداللہ بن مفضل رضی اللہ عنہ کا بیان کر دہ طرز نقل کر کے دکھاتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح قراءت فرمائی تھی۔

(۲۰۸۱۷) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ وَأَبُو طَالِبٍ بْنُ جَابَانَ الْقَارِيُّ قَالَا تَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ جَابَانَ فِي حَدِيثِهِ ٢٢

(۲۰۸۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۱۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا تَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةٌ ثَلَاثٌ مَرَّاتٍ لِمَنْ شَاءَ [راجع: ١٦٩١٣].

(۲۰۸۱۸) حضرت عبداللہ بن مفضل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو آذانوں کے درمیان نماز ہے، جو چاہے

(۲۰۸۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي أَبُو نَعَامَةَ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ كَانَ أَبُو نُوَيْرَةَ إِذَا سَمِعَ أَحَدًا مِنَّا يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَقُولُ إِيهَى إِيهَى صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَكْرٍ وَعَمَرَ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ [راجع: ۱۶۹۰۹].

(۲۰۸۱۹) یزید بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ہمارے والد اگر ہمیں بلند آواز سے بسم پڑھتے ہوئے سنتے تو فرماتے اس سے اجتناب کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ اور دونوں خلفاء کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی کو بلند آواز سے بسم اللہ پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

(۲۰۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ آتِسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ أَوْ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ وَكَانَ أَحَدَ الرَّهْطِ الَّذِينَ نَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ آيَةٌ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا اتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَاتِ قَالَ إِنِّي لَأَخِذُ بَعْضُنِ مِنْ أَغْصَانِ الشَّجَرَةِ أَظْلُبُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يَبَايَعُونَهُ فَقَالُوا نَبَايَعُكَ عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَا تَفَرُّوا

(۲۰۸۲۰) حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ”جو کہ ان لوگوں میں سے ایک تھے جن کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا اتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ وہ کہتے ہیں کہ میں نے درخت کی ایک ٹہنی کو پکڑ رکھا تھا تاکہ نبی ﷺ پر سایہ ہو جائے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بیعت کر رہے تھے، وہ کہہ رہے تھے کہ ہم آپ سے موت پر بیعت کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، صرف اس شرط پر کہ تم راہ فرار اختیار نہیں کرو گے۔

(۲۰۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَّمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَيْهِيمٍ [راجع: ۱۶۹۱۰].

(۲۰۸۲۱) حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی نسل ختم کرنے کا حکم دے دیتا، لہذا جو انتہائی کالا سیاہ کتا ہو، اسے قتل کر دیا کرو۔

(۲۰۸۲۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَّمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَيْهِيمٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا سَعِيدٍ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ فَقَالَ حَدَّثَنِيهِ وَحَلَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغْفَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا وَلَقَدْ حَدَّثَنَا فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ

(۲۰۸۲۲) حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی نسل ختم کرنے کا حکم دے دیتا، لہذا جو انتہائی کالا سیاہ کتا ہو، اسے قتل کر دیا کرو۔

(۲۰۸۲۲) حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ أَبِي رَانِطَةَ الْحَدَاءُ التَّمِيمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ أَوْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ الْمُرَبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ فِي أَصْحَابِي اللَّهُ اللَّهُ فِي أَصْحَابِي لَا تَخِدُوهُمْ غَرَضًا بَعْدِي فَمَنْ أَحَبَّهُمْ فِحَبِّي أَحَبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِغْضِي أَبْغَضَهُمْ وَمَنْ آذَاهُمْ فَقَدْ آذَانِي وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَمَنْ آذَى اللَّهَ فَيُوشِكُ أَنْ يَأْخُذَهُ [راجع: ۱۶۹۲۶].

(۲۰۸۲۳) حضرت ابن مفلح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں کچھ کہنے سے اللہ سے ڈرو (دوسرے فرمایا) میرے پیچھے میرے صحابہ کو نشان طعن مت بنانا، جو ان سے محبت کرتا ہے وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے نفرت کرتا ہے، دراصل وہ مجھ سے نفرت کی وجہ سے ان کے ساتھ نفرت کرتا ہے، جو انہیں ایذا پہنچاتا ہے، وہ مجھے ایذا پہنچاتا ہے اور جو مجھے ایذا پہنچاتا ہے وہ اللہ کو ایذا دیتا ہے اور جو اللہ کو ایذا دیتا ہے، اللہ اسے عنقریب ہی پکڑ لے گا۔

(۲۰۸۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْخُرَازِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ أَبِي رَانِطَةَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ [راجع: ۱۶۹۲۶].

(۲۰۸۲۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۲۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ قَرِيبًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ خَذَفَ فَنَهَاهُ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكأُ عَدُوًّا وَلَكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ فَقَالَ حَدَّثْتُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا ثُمَّ عُدْتُ لَا أَكَلِمَكَ أَبَدًا [صححه مسلم (۱۹۵۴)]. [راجع: ۱۶۹۳۱].

(۲۰۸۲۵) حضرت ابن مفلح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو کنگری مارنے سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ اس سے دشمن زیر نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی شکار پکڑا جا سکتا ہے، البتہ اس سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آنکھ پھوٹ جاتی ہے۔

(۲۰۸۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَبِّيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ كَرَاهِيَةً أَنْ يَخْذَهَا النَّاسُ سُنَّةٌ [صححه البخاری (۱۲۸۳)، وابن خزيمة: (۱۲۸۹)، وابن حبان (۱۰۸۸)].

(۲۰۸۲۶) حضرت عبد اللہ مرنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لیا کرو، تھوڑی دیر بعد پھر فرمایا کہ مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لیا کرو، جب تیسری مرتبہ فرمایا تو یہ بھی فرمایا کہ جو چاہے، سو پڑھ لے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نے اس چیز کو اچھا نہیں سمجھا لوگ اسے سنت قرار دے دیں۔

(۲۰۸۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ قَالَ وَتَقُولُ الْأَعْرَابُ هِيَ الْعِشَاءُ [صححه البخاری (۵۶۳)، وابن عزيمة: (۳۴۱)].

(۲۰۸۲۷) حضرت عبداللہ مروی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دیہاتی لوگ کہیں تمہاری نماز مغرب کے نام پر غالب نہ آجائیں، دیہاتی لوگ اسے نماز عشاء کہتے تھے۔

(۲۰۸۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَقَّانُ قَالَا تَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ وَقَالَ عَقَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَغْفَلٍ سَمِعَ ابْنَهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْقَصْرَ الْأَبْيَضَ عَنْ يَمِينِ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلْتَهَا فَقَالَ يَا بَنِي سَلِّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْجَنَّةَ وَعِذْ بِهِ مِنَ النَّارِ لِإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ وَالطَّهْوَرِ [راجع: (۱۶۸۱۹)].

(۲۰۸۲۸) حضرت عبداللہ بن مغفل ﷺ نے ایک مرتبہ اپنے بیٹے کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میں تجھ سے جنت میں داخل ہونے کے بعد دائیں جانب سفید محل کا سوال کرتا ہوں، تو فرمایا بیٹے! اللہ سے صرف جنت مانگو اور جہنم سے پناہ چاہو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں کچھ لوگ ایسے بھی آئیں گے جو دعاء اور وضو میں حد سے آگے بڑھ جائیں گے۔

(۲۰۸۲۹) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ قَالَ كُنَّا مُحَاصِرِينَ لَقَصْرٍ خَيْرٍ فَالْتَمَى إِلَيْنَا رَجُلٌ جَرَابًا فِيهِ شَحْمٌ فَلَمَّهَتْ أَخَذَهُ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ [راجع: (۱۶۹۱۴)].

(۲۰۸۲۹) حضرت عبداللہ بن مغفل ﷺ سے مروی ہے کہ خیبر کے محاصرے کے موقع پر مجھے چڑے کا ایک برتن ملا جس میں چربی تھی، میں نے اسے کھڑ کر بغل میں ڈال لیا، اچانک میری نظر پڑی تو نبی ﷺ مجھے دیکھ کر مسکرا رہے تھے، اس پر مجھے شرم آگئی۔

(۲۰۸۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْأَخْفَافُ قَالَ سُئِلَ سَعِيدٌ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْأَهْلِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا يَغْنَى أَدْرَسَتْ الصَّلَاةَ وَأَنْتَ فِي الْأَهْلِ فَلَا تُصَلِّ وَإِذَا أَدْرَسَتْكَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَصَلِّ إِنْ شِئْتَ [راجع: (۱۶۹۱۱)].

(۲۰۸۳۰) حضرت عبداللہ بن مغفل ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کا وقت آجائے اور تم بکریوں کے ریوز میں ہو تو نماز پڑھ لو، اور اگر اونٹوں کے باڑے میں ہو تو نماز نہ پڑھو کیونکہ ان کی پیدائش شیطان سے ہوئی ہے (ان کی فطرت میں شیطانیت پائی جاتی ہے)

(۲۰۸۳۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْزِ الْخُرَاسِيِّ

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبُصْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ الْمُرِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصَلُّوا فِي عَطَنِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا مِنَ الْجِنَّ خُلِقَتْ آلا تَرَوْنَ عِيُونَهَا وَهَيْبَتَهَا إِذَا نَفَرَتْ وَصَلُّوا فِي مُرَاجِ الْغَنَمِ فَإِنَّهَا هِيَ أَقْرَبُ مِنَ الرَّحْمَةِ [راجع: ۱۶۹۱۱].

(۲۰۸۳۱) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اونٹوں کے بازے میں نماز نہ پڑھا کرو، کیونکہ ان کی تخلیق بھی جنات کی طرح ہوئی ہے، جب وہ بدک جاتا ہے تو تم اس کی آنکھوں اور شعلوں کو نہیں دیکھتے، البتہ بکریوں کے روز میں نماز پڑھ لیا کرو، کیونکہ وہ رحمت کے زیادہ قریب ہے۔

(۲۰۸۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِيسَى أَخْبَرَنَا قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغْفَلٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ قَرَأَ سُورَةَ الْفُتُوحِ قَالَ فَقَرَأَ أَبُو إِيسَى ثُمَّ رَجَعَ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَيَّ لَقَرَأْتُ بِهَذَا اللَّحْنِ [راجع: ۱۶۹۱۲].

(۲۰۸۳۲) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مکہ کے موقع پر قرآن کریم پڑھتے ہوئے سنا تھا، اگر لوگ میرے پاس مجمع نہ لگاتے تو میں تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے انداز میں پڑھ کر سنا تا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ فتح کی تلاوت فرمائی تھی۔ معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے بھی مجمع لگ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان کردہ طرزِ نقل کر کے دکھاتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح قراءت فرمائی تھی۔

(۲۰۸۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ أَبِي أَسْعَدٍ الْجُرَيْرِيِّ سَعِيدِ بْنِ إِيسَى عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ قَالَ أَبِي وَإِنَّا أَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا بَنِي إِيَّاكَ وَالْحَدِيثُ فِي الْإِسْلَامِ فَإِنِّي صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلَفَ أَبِي بَكْرٍ وَخَلَفَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَكَانُوا لَا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَمْ أَرِ رَجُلًا قَطُّ أَبْغَضَ إِلَيْهِ الْحَدِيثُ مِنْهُ [راجع: ۱۶۹۰۹].

(۲۰۸۳۳) یزید بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے والد نے مجھے نماز میں باواز بلند بسم اللہ پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ بیٹا! اس سے اجتناب کرو، ”یزید کہتے ہیں کہ میں نے ان سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی کو بدعت سے اتنی نفرت کرتے ہوئے نہیں دیکھا، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور تینوں خلفاء کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی کو بلند آواز سے بسم اللہ پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

(۲۰۸۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ حَدَّثَنِي ابْنُ بَرِيْدَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ مُغْفَلٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةٌ بَيْنَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ [راجع: ۱۶۹۱۳].

(۲۰۸۳۳) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو آذانوں کے درمیان نماز ہے، جو چاہے

پڑھ لے۔

(۲۰۸۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ حَدَّثَنِي ابْنُ بَرِيْدَةَ عَنِ ابْنِ مُغْفَلٍ قَالَ رَأَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ يَخْدِفُ فَقَالَ لَا تَخْدِفْ فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ الْخَدْفَ أَوْ قَالَ يَنْهَى عَنْهُ كَهْمَسٌ يَقُولُ ذَاكَ فَإِنَّهَا لَا يُنْكَأُ بِهَا عَدُوٌّ وَلَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ وَلَكِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ السِّنَّ ثُمَّ رَأَاهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَخْدِفُ فَقَالَ أُخْبِرُكَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنِ الْخَدْفِ أَوْ يَكْرَهُهُ ثُمَّ أَرَاكَ تَخْدِفُ لَا أَكَلِمَكَ كَلِمَةً كَذًا وَكَذًا [راجع: ۱۶۸۱۷].

(۲۰۸۳۵) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے اپنے کسی ساتھی کو دیکھا کہ وہ کنگریاں مار رہا ہے، انہوں نے اس سے فرمایا ایسا مت کرو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو کنگری مارنے سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ اس سے دشمن زیر نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی شکار پکڑا جا سکتا ہے، البتہ اس سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آنکھ پھوٹ جاتی ہے، کچھ عرصے کے بعد انہوں نے دوبارہ اسے کنگریاں مارتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ میں نے تم سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کی تھی اور پھر بھی تمہیں وہی کام کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، آج کے بعد میں تم سے کوئی بات اس طرح نہیں کروں گا۔

(۲۰۸۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَّمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا وَلَكِنْ أَقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ [راجع: ۱۶۹۱۰].

(۲۰۸۳۷) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی نسل ختم کرنے کا حکم دے دیتا، لہذا جو انتہائی کالا سیاہ کتا ہو، اسے قتل کر دیا کرو۔

(۲۰۸۳۷) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنِي أُشْعَثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُؤُولَ الرَّجُلُ فِي مُسْتَحَمِهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوُسُؤِاسِ مِنْهُ [صححه ابن حبان (۱۲۵۵)، والحاكم (۱۶۷/۱)]. قال الألبانی: صحيح دون آخره (ابو داود: ۲۷، ابن ماجه: ۳۰۴، الترمذی: ۲۱، النسائی: ۳۴/۱). [انظر: ۲۰۸۴۴].

(۲۰۸۳۷) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حمام میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ عام طور پر سوسے کی بیماری اسی سے لگتی ہے۔

(۲۰۸۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ يَتَّخِذُ الْكَلْبَ فِي دَارِهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغْفَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٍ [راجع: ۱۶۹۱۰].

(۲۰۸۳۸) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو لوگ بھی اپنے سہاں کتے کو رکھتے ہیں، ان

کے اجر و ثواب سے روزانہ ایک قیراط کی ہوتی رہتی ہے۔

(۲۰۸۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَ لَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ بَهْزُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَغْفَلٍ الْمُرَزِيُّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى نَاقَتِهِ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ قَالَ فَقَرَأَ ابْنُ مَغْفَلٍ وَرَجَعَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْلَا النَّاسُ لَأَخَذْتُ لَكُمْ بِذَلِكَ الْيَدِي ذَكَرَهُ ابْنُ مَغْفَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَهْزُ فِي حَدِيثِهِ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى نَاقَتِهِ قَالَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْفَتْحِ فَرَجَعَ فِيهَا قَالَ أَبُو إِيسَى لَوْلَا أَنِّي أَخَشَى أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَيَّ لَرَجَعْتُ كَمَا رَجَعَ [راجع: ۱۶۹۱۲]۔

(۲۰۸۳۹) حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مکہ کے موقع پر قرآن کریم پڑھتے ہوئے سنا تھا، اگر لوگ میرے پاس جمع نہ لگاتے تو میں تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے انداز میں پڑھ کر سنا تا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ فتح کی تلاوت فرمائی تھی۔ معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے بھی جمع لگ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان کردہ طرز نقل کر کے دکھاتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح قراءت فرمائی تھی۔

(۲۰۸۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَ لَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يَحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَكُمْ وَاللِّكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَالغَنَمِ [راجع: ۱۶۹۱۵]۔

(۲۰۸۴۰) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابتداء کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا تھا، پھر بعد میں فرمایا کہ اب اس کی ضرورت نہیں ہے، اور شکاری کتے اور بکریوں کے ریوڑ کی حفاظت کے لئے کتے رکھنے کی اجازت دے دی۔

(۲۰۸۴۱) وَقَالَ فِي الْإِنَاءِ إِذَا وُلِّغَ فِيهِ الْكَلْبُ اغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَقْرُوهُ فِي الثَّامِنَةِ بِالتَّرَابِ [راجع: ۱۶۹۱۵]۔

(۲۰۸۴۱) اور فرمایا کہ جب کسی برتن میں کتا منہ ڈال دے تو اسے سات مرتبہ دھویا کرو اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے بھی مانجھا کرو۔

(۲۰۸۴۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ قَالَ ذَلَمِي جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَتَزَوْتُ وَأَخَذْتُهُ فَنظَرْتُ لِإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ [راجع: ۱۶۹۱۴]۔

(۲۰۸۴۲) حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خیبر کے محاصرے کے موقع پر مجھے چمڑے کا ایک برتن ملا جس میں چربی تھی، میں نے اسے پکڑ کر بغل میں ڈبایا، اچانک میری نظر پڑی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دیکھ کر مسکرا رہے تھے، اس پر مجھے شرم آ گئی۔

(۲۰۸۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ أَوْ كَلْبِ غَنَمٍ أَوْ كَلْبِ زُرْعٍ فَإِنَّهُ يَنْتَقِصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلِّ يَوْمٍ قِيرَاطٍ [راجع: ۱۶۹۱۰]۔

(۲۰۸۴۳) حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو لوگ بھی اپنے یہاں کتے کو رکھتے ہیں جو

کھیت، شکاریار یوز کی حفاظت کے لئے نہ ہو، ان کے اجر و ثواب سے روزانہ ایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔

(۲۰۸۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحْمِهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ فِيهِ لِإِنَّ عَامَّةَ الْوُسُوسِ مِنْهُ [راجع: ۲۰۸۳۷]

(۲۰۸۳۳) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حمام میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ عام طور پر دوسو سے کی بیماری اسی سے لگتی ہے۔

(۲۰۸۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ فَخَدَفَتْ رَجُلٌ عِنْدَهُ مِنْ قَوْمِهِ فَلَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ قَرِيبًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ خَدَفَتْ فَنَهَاهُ [راجع: ۲۰۸۲۵]

(۲۰۸۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَّةِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا الْأَسْوَدَ الْبُهَيْمَ وَإِيْمَا قَوْمِ اتَّخَذُوا كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبٍ صَيْدٍ أَوْ زُرْعٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجُورِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ [راجع: ۱۶۹۱۰]

(۲۰۸۳۶) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی نسل ختم کرنے کا حکم دے دیتا، لہذا جو انتہائی کالا سیاہ کتا ہو، اسے قتل کر دیا کرو، اور جو لوگ بھی اپنے یہاں کتے کو رکھتے ہیں جو کھیت، شکاریار یوز کی حفاظت کے لئے نہ ہو، ان کے اجر و ثواب سے روزانہ ایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔

(۲۰۸۴۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تَصَلُّوا فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ لِإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ [راجع: ۱۶۹۱۱]

(۲۰۸۳۷) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بکریوں کے ریوز میں نماز پڑھ سکتے ہو لیکن اونٹوں کے باڑے میں نماز مت پڑھا کرو، کیونکہ ان کی پیدائش شیطان سے ہوئی ہے (ان کی فطرت میں شیطانت پائی جاتی ہے)

(۲۰۸۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ [راجع: ۱۶۸۲۰]

(۲۰۸۳۸) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نمازی کے آگے سے عورت، کتیا گدھا گدھر جائے تو نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۰۸۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْخَدْفِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَصَادُ بِهِ صَيْدٌ وَلَا يُنْكَأُ بِهِ عَدُوٌّ وَلَكِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ

السَّنَّ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً لَا يَصَادُ بِهَا صَيْدٌ وَلَا يُنْكَأُ بِهَا عَدُوٌّ [راجع: ٢٠٨١٤].

(۲۰۸۳۹) حضرت ابن مغلثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو ننگری مارنے سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ اس سے دشمن زیر نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی شکار پکڑا جا سکتا ہے، البتہ اس سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آنکھ پھوٹ جاتی ہے۔

(۲۰۸۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ وَكَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةٌ عِنْدَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ [راجع: ۱۶۹۱۳].

(۲۰۸۵۰) حضرت عبداللہ بن مغلثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، جو چاہے پڑھے (دو مرتبہ فرمایا)۔

(۲۰۸۵۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ جَنَازَةً فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ انْتَهَرَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ [راجع: ۱۶۸۲۱].

(۲۰۸۵۱) حضرت ابن مغلثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے اور نماز جنازہ پڑھے تو اسے ایک قیراط ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت کا انتظار کرے، اسے دو قیراط ثواب ملے گا۔

(۲۰۸۵۲) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا زُرْعٍ وَلَا غَنَمٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلُّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ [راجع: ۱۶۹۱۰].

(۲۰۸۵۲) حضرت عبداللہ بن مغلثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو لوگ بھی اپنے یہاں کتے کو رکھتے ہیں جو کھیت، شکار یا یوز کی حفاظت کے لئے نہ ہو، ان کے اجر و ثواب سے روزانہ ایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔

(۲۰۸۵۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ حَدَّثَنِي فَضِيلُ بْنُ زَيْدِ الرَّقَاشِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ عَنْ فَضِيلِ بْنِ زَيْدٍ وَقَدْ غَزَا مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَبْعَ غَزَوَاتٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَغْفَلِ الْمُرَبِّيَّ مَا حُرِّمَ عَلَيْنَا مِنَ الشَّرَابِ قَالَ الْخَمْرَةُ قَالَ فَقُلْتُ هَذَا فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ لَا أُخْبِرُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِمَّا أَنْ يَكُونَ بَدَأَ بِالرَّسَالَةِ أَوْ يَكُونَ بَدَأَ بِالْأَسْمِ فَقُلْتُ شَرَعِي بَأْتِي أَكْتَفَيْتُ قَالَ فَقَالَ نَهَى عَنِ الْخَنْتِمْ وَهُوَ الْجُرُّ وَنَهَى عَنِ الدُّبَابِ وَهُوَ الْقَرُوعُ وَنَهَى عَنِ الْمُرْزَلِ وَهُوَ مَا لَطَخَ بِالْقَارِ مِنْ رِقِّ أَوْ غَيْرِهِ وَنَهَى عَنِ النَّفِيرِ قَالَ فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَلِكَ اشْتَرَيْتُ أَوْقَةَ لَهَيَّ هُوَ ذَا مَعْلَمَةٍ يُبَدِّ فِيهَا [راجع: ۱۶۸۱۸].

(۲۰۸۵۳) فضیل بن زید رقاشی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عبداللہ بن مغلثہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ

شراب کا تذکرہ شروع ہو گیا، اور حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ شراب حرام ہے، میں نے پوچھا کیا کتاب اللہ میں اسے حرام قرار دیا گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا تمہارا مقصد کیا ہے؟ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں نے اس سلسلے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو سنا ہے وہ تمہیں بھی سناؤں؟ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کدو، حلیم اور مزفت سے منع کرتے ہوئے سنا ہے، میں نے ”حلیم“ کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہر سبز اور سفید مٹکا، میں نے ”مزفت“ کا مطلب پوچھا تو فرمایا کہ لک وغیرہ سے بنا ہوا ہر تن اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تقیر سے منع فرمایا ہے، جب میں نے یہ حدیث سنی تو میں نے دباغت دی ہوئی کھال کا برتن خرید لیا، یہ دیکھو وہ لک رہا ہے، اسی میں نیبذ بنائی جاتی ہے۔

(۲۰۸۵۴) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَمِيْدَةُ بْنُ أَبِي رَائِطَةَ الْحَدَاءُ التَّمِيمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ أَوْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ الْمَزِينِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ فِي أَصْحَابِي اللَّهُ اللَّهُ فِي أَصْحَابِي لَا تَتَّخِذُوهُمْ غَرَضًا بَعْدِي فَمَنْ أَحَبَّهُمْ فَبِحَبِي أَحَبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِغْضِي أَبْغَضَهُمْ وَمَنْ آذَاهُمْ فَقَدْ آذَانِي وَمَنْ آذَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ آذَى اللَّهَ فَيُوشِكُ أَنْ يَأْخُذَهُ [راجع: ۱۶۹۲۶].

(۲۰۸۵۳) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے کچھ کہنے سے اللہ سے ڈرو (دومرتبہ فرمایا) میرے پیچھے میرے صحابہ کو نشان طعن مت بنانا، جو ان سے محبت کرتا ہے وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے نفرت کرتا ہے، دراصل وہ مجھ سے نفرت کی وجہ سے ان کے ساتھ نفرت کرتا ہے، جو انہیں ایذا پہنچاتا ہے، وہ مجھے ایذا پہنچاتا ہے اور جو مجھے ایذا پہنچاتا ہے وہ اللہ کو ایذا دیتا ہے اور جو اللہ کو ایذا دیتا ہے، اللہ اسے عقرب ہی پکڑ لے گا۔

حَدِيثُ رِجَالٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رضی اللہ عنہم

چند انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایات

(۲۰۸۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي عَمِيرٍ بِنِ آتِسٍ عَنْ عُمُوْمِيَّةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَاءَ رَكْبٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ رَأَوْهُ بِالْأَمْسِ يَعْتَوْنَ الْهَيْلَالَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُفْطِرُوا وَأَنْ يَخْرُجُوا مِنَ الْغَدِ قَالَ شُعْبَةُ أَرَاهُ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ [قال الألباني، صحيح (ابوداؤد: ۱۱۵۷)، ابن ماجه: ۱۶۵۳، النسائي: ۱۸۰/۳] قال شعيب: اسنادہ جيد، رجالہ ثقات]. [انظر: ۲۰۸۶۰].

(۲۰۸۵۵) متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ کچھ سوار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شہادت دی کہ کل انہوں نے عید کا حاندو کھا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو روزِ ختم کرنے کا حکم دے دیا اور یہ کہ نمازِ عید کے لئے اگلے دن نکلیں۔

(۲۰۸۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرٍ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُومَةٍ لَهَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَشْهَدُهُمَا مُنَافِقٌ يَعْنِي صَلَاةَ الصُّبْحِ وَالْعِشَاءِ قَالَ أَبُو بَشِيرٍ يَعْنِي لَا يُوَاطِبُ عَلَيْهِمَا

(۲۰۸۵۶) متعدد صحابہ سے روایات سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز فجر اور عشاء میں منافق حاضر نہیں ہوتا۔

(۲۰۸۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَا أَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَلَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِخْوَانُكُمْ فَأَحْسِنُوا إِلَيْهِمْ أَوْ فَأَصْلِحُوا إِلَيْهِمْ وَاسْتَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَكُمْ وَأَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَهُمْ قَالَ حَجَّاجٌ لِي حَدِيثُهُ قَالَ سَمِعْتُ سَلَامَ بْنَ عَمْرٍو وَرَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ وَقَالَ حَجَّاجٌ وَأَصْلِحُوا [انظر: ۲۳۰۳۵]

(۲۰۸۵۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے غلام بھی تمہارے بھائی ہیں، تم ان کے ساتھ حسن سلوک کیا کرو، جن کاموں سے تم مغلوب ہو جاؤ، ان میں ان سے مدد لیا کرو اور جن کاموں سے وہ مغلوب ہو جائیں، تو تم ان کی مدد کیا کرو۔

(۲۰۸۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَجُلًا أَوْطَأَ بَعِيرَهُ أَدْحَى نَعَامٌ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَكَسَّرَ بِيضَهَا فَأَنْطَلَقَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِكُلِّ بَيْضَةٍ جَنِينَ نَاقَةٍ أَوْ ضِرَابٍ نَاقَةٍ فَأَنْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ عَلِيُّ بِمَا سَمِعْتُ وَلَكِنْ هَلُمَّ إِلَى الرُّخْصَةِ عَلَيْكَ بِكُلِّ بَيْضَةٍ صَوْمٌ أَوْ إِطْعَامٌ مَسْكِينٍ

(۲۰۸۵۸) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی ”جو حالت احرام میں تھا“ نے اپنا اونٹ شتر مرغ کے ریت میں اٹھ دینے کی جگہ پر سے گزاردیا، جس کی وجہ سے شتر مرغ کا اٹھ ٹوٹ گیا، وہ آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس چلا گیا اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہر اٹھ کے بدلے میں اونٹنی کا ایک بچہ تم پر واجب ہو گیا، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا علی نے جو کہا وہ تو تم نے سن لیا، لیکن اب آؤ رخصت کی طرف، ہر اٹھ کے بدلے میں تم پر ایک روزہ رکھنا یا ایک مسکین کو کھانا کھانا واجب ہے۔

(۲۰۸۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَسَنَاءَ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي صُرَيْمٍ عَنْ عَمَّهَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ وَالْوَالِدُ فِي الْجَنَّةِ

[قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۲۵۲۱) اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۲۳۸۷۲، ۲۰۸۶۱]

(۲۰۸۵۹) حسناء ”جو بنو صریم کی ایک خاتون تھیں“ اپنے بچے سے نقل کرتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے

نبی جنت میں ہوں گے، شہید جنت میں ہوں گے، نومولود بچے جنت میں ہوں گے اور زندہ درگور کیے ہوئے بچے بھی جنت میں ہوں گے۔

(۲۰۸۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرٍ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنِي عُمُومَةُ لِي مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَمَّ عَلَيْنَا هَلَالٌ شَوَّالٍ فَأَصْبَحْنَا صِيَامًا فَجَاءَ رَكْبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ رَأَوْا الْهَلَالَ بِالْأَمْسِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْطَرُوا مِنْ يَوْمِهِمْ وَأَنْ يَخْرُجُوا لِيَعْبِدَهُمْ مِنَ الْغَدِ [راجع: ۲۰۸۵۵].

(۲۰۸۶۰) متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ کچھ سوار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شہادت دی کہ کل انہوں نے عید کا چاند دیکھا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو روزہ ختم کرنے کا حکم دے دیا اور یہ کہ نماز عید کے لئے اگلے دن نکلیں۔

(۲۰۸۶۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الْأَزْرَقِيَّ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنِي حَسَنَاءُ ابْنَةُ مَعَاوِيَةَ الصَّرِيمِيَّةُ عَنْ عَمَّهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ فِي الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُودَةُ فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۲۰۸۵۹].

(۲۰۸۶۱) حناءؓ جو بنو صریم کی ایک خاتون تھیں، اپنے چچا سے نقل کرتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے نبی جنت میں ہوں گے، شہید جنت میں ہوں گے، نومولود بچے جنت میں ہوں گے اور زندہ درگور کیے ہوئے بچے بھی جنت میں ہوں گے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مَطْرَفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ بِالْكُوفَةِ أَمِيرٌ قَالَ فَخَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ إِنَّ فِي إِعْطَاءِ هَذَا الْمَالِ فِتْنَةً وَفِي إِمْسَاكِهِ فِتْنَةٌ وَبِذَلِكَ قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خُطْبَتِهِ حَتَّى قُرِعَ ثُمَّ نَزَلَ

(۲۰۸۶۲) مطرف بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کوفہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ گورنر تھے، ایک دن انہوں نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ مال دینے میں بھی آزمائش ہے اور روک کر رکھنے میں بھی آزمائش ہے، یہی بات ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خطبہ میں کھڑے ہو کر فرمائی تھی، یہاں تک کہ فارغ ہو کر منبر سے نیچے اتر آئے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ أَعْرَابِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَعْرَابِيٍّ أَنَّهُ

رَأَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلِينَ مَخْصُوفَتَيْنِ [راجع: ۲۰۳۱۷].

(۲۰۸۶۳) ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے پاؤں میں پوند لگے ہوئے جوتے دیکھے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ آخَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک اور صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عِيَّانٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّلِيلِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ النَّاسَ حَتَّى يُكْفَرَ عَلَيْهِ فَيُصْعَدُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ فَيُحَدِّثُ النَّاسَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ آيَةٍ لِي الْقُرْآنُ أَعْظَمُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ كَيْفَيَّ قَالَ فَوَجَدْتُ بَرْدَهَا بَيْنَ نَدْيِيَّ أَوْ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ نَدْيِيَّ فَوَجَدْتُ بَرْدَهَا بَيْنَ

كَيْفَيَّ قَالَ يَهْنِكَ يَا أَبَا الْمُنْبِرِ الْعِلْمُ الْعِلْمُ [انظر: ۲۱۶۰۱].

(۲۰۸۶۳) ابوالسلیل کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ لوگوں کے سامنے حدیث بیان کر رہے تھے، لوگوں کی تعداد جب

بڑھتی گئی تو وہ گھر کی چمت پر بیٹھ کر حدیثیں بیان کرنے لگے، انہوں نے کہا کہ ایک دن نبی ﷺ نے لوگوں سے پوچھا قرآن میں

سب سے بڑی آیت کون سی ہے؟ ایک آدمی نے کہا آیت الکرسی، وہ صاحب کہتے ہیں کہ میرا جواب سن کر نبی ﷺ نے اپنا

دست مبارک میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھ دیا جس کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے میں محسوس کی، اور نبی ﷺ نے فرمایا

اے ابومنذر! تمہیں علم مبارک ہو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۶۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ ذِي قُرَابَةَ لَهُ

مُقْتَرِنًا بِهِ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ إِنَّهُ نَذَرُوا قَامَرًا بِالْقُرْآنِ أَنْ يَقْطَعَ

(۲۰۸۶۵) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنے ایک قرہبی رشتہ دار کے ساتھ اس طرح حج کیا کہ اس کے ساتھ

اپنے آپ کو رسی سے باندھا ہوا تھا، نبی ﷺ نے دیکھا تو پوچھا یہ کیا؟ بتایا کہ اس نے مت مانی تھی، نبی ﷺ نے رسی کو کاٹنے کا حکم دے دیا۔

حَدِيثُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدَةُ قَالَ لَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعْطُوا كُلَّ سُورَةٍ حَقَّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ [انظر: ۲۰۹۲۷].

(۲۰۸۶۷) نبی ﷺ کا یہ ارشاد سننے والے صحابی سے مروی ہے کہ ہر سورت کو رکوع و سجود میں سے اس کا حصہ دیا کرو۔

حَدِيثُ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھنے والے صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي تَيْمَةَ الْهَجِيمِيِّ عَمَّنْ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَهُ عَلَى حِمَارٍ فَعَثَرَ الْحِمَارُ فَقُلْتُ تَعَسَّ الشَّيْطَانُ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلْ تَعَسَّ الشَّيْطَانُ فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ تَعَسَّ الشَّيْطَانُ تَعَاظَمَ الشَّيْطَانُ فِي نَفْسِهِ وَقَالَ صَرَغَتْهُ بِقُرْبِي فَإِذَا قُلْتَ بِسْمِ اللَّهِ تَصَاعَرَتْ إِلَيْهِ نَفْسُهُ حَتَّى يَكُونَ أَصْفَرَ مِنْ ذُبَابٍ [انظر: ۲۰۸۶۸، ۲۰۹۶۶، ۲۰۹۸۰].

(۲۰۸۶۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے پیچھے گدھے پر سوار تھا، اچانک گدھا بدک گیا، میرے منہ سے نکل گیا کہ شیطان برباد ہو، نبی ﷺ نے فرمایا یہ نہ کہو کیونکہ جب تم یہ جملہ کہتے ہو تو شیطان اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھتا ہے، اور کہتا ہے کہ میں نے اسے اپنی طاقت سے پھاڑا ہے اور جب تم ”بسم اللہ“ کہو گے تو وہ اپنی نظروں میں اتنا حقیر ہو جائے گا کہ کبھی سے بھی چھوٹا ہو جائے گا۔

(۲۰۸۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا تَيْمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ عَاصِمٌ عَنْ أَبِي تَيْمَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَثَرَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارُهُ فَقُلْتُ تَعَسَّ الشَّيْطَانُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلْ تَعَسَّ الشَّيْطَانُ فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ تَعَسَّ الشَّيْطَانُ تَعَاظَمَ وَقَالَ بِقُرْبِي صَرَغَتْهُ وَإِذَا قُلْتَ بِسْمِ اللَّهِ تَصَاعَرَتْ حَتَّى يَصِيرَ مِثْلَ الذُّبَابِ [راجع: ۲۰۸۶۷].

(۲۰۸۶۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے پیچھے گدھے پر سوار تھا، اچانک گدھا بدک گیا، میرے

منہ سے نکل گیا کہ شیطان برباد ہو، نبی ﷺ نے فرمایا یہ نہ کہو کیونکہ جب تم یہ جملہ کہتے ہو تو شیطان اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھتا ہے، اور کہتا ہے کہ میں نے اسے اپنی طاقت سے پچھاڑا ہے اور جب تم ”بسم اللہ“ کہو گے تو وہ اپنی نظروں میں اتنا حقیر ہو جائے گا کہ مکھی سے بھی چھوٹا ہو جائے گا۔

حَدِيثُ صَعَصَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت صعصعہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۸۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِظٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ صَعَصَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَمَّ الْفَرَزْدَقِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيْهِ فَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ قَالَ حَسْبِيَ لَا أُهَالِ أَنْ لَا أَسْمَعَ غَيْرَهَا [صححه الحاكم (۲/۶۱۳). قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر:

[۲۰۸۷۱، ۲۰۸۷۰]

(۲۰۸۶۹) حضرت صعصعہ رضی اللہ عنہ ”جو فرزدق کے چچا تھے“ کہتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ نے ان کے سامنے یہ آیت پڑھی ”جو ایک ذرہ کے برابر بھی نیکی کرے گا وہ اسے اپنے سامنے دیکھ لے گا اور جو ایک ذرہ کے برابر برائی کرے گا، وہ اسے بھی دیکھ لے گا“ تو کہنے لگے کہ میرے لیے اتنا ہی کافی ہے، اگر میں اس کے علاوہ کچھ بھی نہ سنوں تب بھی مجھے کوئی پروا نہیں۔

(۲۰۸۷۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ لَنَا صَعَصَةَ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَمَّ الْفَرَزْدَقِ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۸۶۹]. (۲۰۸۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِظٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ قَدِمَ عَمَّ الْفَرَزْدَقِ صَعَصَةَ الْمَدِينَةَ لَمَّا سَمِعَ مَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ قَالَ حَسْبِيَ لَا أُهَالِ أَنْ لَا أَسْمَعَ غَيْرَ هَذَا [راجع: ۲۰۸۶۹].

(۲۰۸۷۱) حضرت صعصعہ رضی اللہ عنہ ”جو فرزدق کے چچا تھے“ کہتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ نے ان کے سامنے یہ آیت پڑھی ”جو ایک ذرہ کے برابر بھی نیکی کرے گا وہ اسے اپنے سامنے دیکھ لے گا اور جو ایک ذرہ کے برابر برائی کرے گا، وہ اسے بھی دیکھ لے گا“ تو کہنے لگے کہ میرے لیے اتنا ہی کافی ہے، اگر میں اس کے علاوہ کچھ بھی نہ سنوں تب بھی مجھے کوئی پروا نہیں۔

حَدِيثُ مَيْسَرَةَ الْفَجْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ميسره الفجر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیث

(۲۰۸۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ مَيْسَرَةَ الْفَجْرِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى كُنَيْتَ نَبِيًّا قَالَ وَآدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ [صححه الحاكم (۶۰۸/۲). قال شعيب: إسناده صحيح].

(۲۰۸۷۳) حضرت ميسره رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کب سے نبی ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جبکہ حضرت آدم ﷺ بھی روح اور جسم ہی کے درمیان تھے۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی روایت

(۲۰۸۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّمِيمِيَّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲۱۶/۳) سيأتي في مسند برودة: ۲۳۴۰۵، ۲۳۴۸۲].

(۲۰۸۷۳) ایک صحابی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس رات مجھے معراج پر لے جایا گیا تو میرا گزر حضرت موسیٰ ﷺ پر ہوا جو اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

حَدِيثُ أَعْرَابِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک دیہاتی صحابی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی روایت

(۲۰۸۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ فُرُوحٍ حَدَّثَنِي بِسْطَامٌ عَنْ أَعْرَابِيٍّ تَضَيَّقَهُمْ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ [انظر بعده].

(۲۰۸۷۴) بسطام کہتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے ان کی دعوت کی اور بتایا کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھی ہے، نبی ﷺ نے اختتام نماز پر دو مرتبہ سلام پھیرا تھا (ایک مرتبہ دائیں جانب اور دوسری مرتبہ بائیں جانب)

(۲۰۸۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ فُرُوحٍ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ الْكُوفِيُّ قَالَ تَضَيَّقَنَا أَعْرَابِيٌّ فَحَدَّثَنَا الْأَعْرَابِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

(۲۰۸۷۵) بطام کہتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے ان کی دعوت کی اور بتایا کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھی ہے، نبی ﷺ نے اختتام نماز پر دو مرتبہ سلام پھیرا تھا، ایک مرتبہ دائیں جانب اور دوسری مرتبہ بائیں جانب۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ تَفْرَوُونَ خَلْفَ الْإِمَامِ وَالْإِمَامَ يَقْرَأُ قَالُوا إِنَّا لَنَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا أَنْ يَقْرَأَ أَحَدُكُمْ بِأَمِّ الْكِتَابِ أَوْ قَالَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ [راجع: ۱۸۳۳۸]

(۲۰۸۷۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا شاید تم لوگ امام کی قراءت کے دوران قراءت کرتے ہو؟ تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! واقعی ہم ایسا کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، الا یہ کہ تم میں سے کوئی سورہ فاتحہ پڑھنا چاہے۔

حَدِيثُ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۸۷۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِنَابٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ قَالَ حَمَلْتُ حَمَالَةً فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فِيهَا فَقَالَ أَلِمَ حَتَّى تَأْتِيَنَا الصَّدَقَةُ قِيَامًا أَنْ نَحْمِلَهَا وَإِنَّا أَنْ نَعِينِكَ فِيهَا وَقَالَ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِلْفَلَانَةِ لِوَجْهِ تَحْمَلُ حَمَالَةَ قَوْمٍ فَيَسْأَلُ فِيهَا حَتَّى يُوَدِّيَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ جَانِحَةٌ اجْتَاخَتْ مَالَهُ فَيَسْأَلُ فِيهَا حَتَّى يُصِيبَ قَوْمًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ فَالِقَةٌ فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ قَوْمًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ وَمَا يَسْأَلُ ذَلِكَ مِنَ الْمَسَائِلِ سَحْنًا يَا قَبِيصَةَ يَا كَلْبَةَ صَاحِبَةَ سَحْنًا [راجع: ۱۶۰۱۱]

(۲۰۸۷۷) حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے کسی شخص کا قرض ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کر لی، اور اس سلسلے میں نبی ﷺ کی خدمت میں تعاون کی درخواست لے کر حاضر ہوا، نبی ﷺ نے فرمایا ہم تمہاری طرف سے یہ قرض ادا کر دیں گے، اور صدقہ کے جانوروں سے اتنی مقدار نکال لیں گے، پھر فرمایا قبیصہ! سوائے تین صورتوں کے کسی صورت میں

مانگنا جائز نہیں، ایک تو وہ آدمی جو کسی شخص کے قرض کا ضامن ہو جائے، اس کے لئے مانگنا جائز ہے یہاں تک کہ وہ اس کا قرض ادا کر دے اور پھر مانگنے سے باز آ جائے، دوسرا وہ آدمی جو اتنا ضرورت مند اور فاقہ کا شکار ہو کہ اس کی قوم کے تین قابل اعتماد آدمی اس کی ضرورت مندی یا فاقہ مستی کی گواہی دیں تو اس کے لئے بھی مانگنا جائز ہے، یہاں تک کہ اسے زندگی کا کوئی سہارا مل جائے تو وہ مانگنے سے باز آ جائے، اور تیسرا وہ آدمی جس پر کوئی ناگہانی آفت آ جائے اور اس کا سارا مال تباہ و برباد ہو جائے تو اس کے لئے بھی مانگنا جائز ہے یہاں تک کہ اسے زندگی کا کوئی سہارا مل جائے تو وہ مانگنے سے باز آ جائے، اس کے علاوہ کسی بھی صورت میں سوال کرنا حرام ہے، اے قبیصہ! پھر مانگنے والا حرام کھائے گا۔

(۲۰۸۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي كَرِيمَةَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا قَبِيصَةُ مَا جَاءَ بِكَ قُلْتُ كَبِرَتْ سِنِّي وَرَقَّ عَظْمِي فَاتَيْتُكَ لِتُعَلِّمَنِي مَا يَنْفَعُنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ قَالَ يَا قَبِيصَةُ مَا مَرَرْتَ بِحَجْرٍ وَلَا شَجَرٍ وَلَا مَدْرٍ إِلَّا اسْتَغْفَرَ لَكَ يَا قَبِيصَةُ إِذَا صَلَّيْتَ الْفَجْرَ فَقُلْ ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ تَعَالَى مِنَ الْعَمَى وَالْجَذَامِ وَالْفَالِجِ يَا قَبِيصَةُ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَأَفْضُ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَأَنْشُرُ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ.

(۲۰۸۷۸) حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا قبیصہ! کیسے آتا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری ہڈیاں کمزور ہو چکی ہیں، میں آپ کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ آپ مجھے کوئی ایسی بات سکھا دیجئے جس سے اللہ مجھے نفع پہنچائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے قبیصہ! تم جس پتھر، یاد رخت اور مٹی پر سے گذر کر آئے ہو، ان سب نے تمہارے لیے استغفار کیا، اے قبیصہ! جب تم فجر کی نماز پڑھا کرو تو تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ کہہ لیا کرو، تم نابینا بن، جذام اور فالج کی بیماریوں سے محفوظ رہو گے اور قبیصہ! یہ دعاء کیا کرو کہ اے اللہ! میں تجھ سے اس چیز کا سوال کرتا ہوں جو تیرے پاس ہے، مجھ پر اپنے فضل کا فیضان فرما، مجھ پر اپنی رحمت کو وسیع فرما اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما۔

(۲۰۸۷۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَيَّانَ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ قَطَنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعِيَاةَ وَالطَّيْرَةَ وَالطَّرِيقَ مِنَ الْجَبْتِ [راجع: ۱۶۰۱۰].

(۲۰۸۷۹) حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پرندوں کو خوفزدہ کر کے اڑانا، پرندوں سے شگون لینا اور زمین پر لکیریں کھینچنا بت پرستی کا حصہ ہے۔

(۲۰۸۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَيَّانَ حَدَّثَنِي قَطَنُ بْنُ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعِيَاةَ وَالطَّيْرَةَ وَالطَّرِيقَ مِنَ الْجَبْتِ قَالَ عَوْفُ الْعِيَاةُ زُخْرُ الطَّيْرِ وَالطَّرِيقُ

النَّحَطُ يُخَطُّ فِي الْأَرْضِ وَالْجِبْتُ قَالَ الْحَسَنُ إِنَّهُ الشَّيْطَانُ [راجع: ۱۶۰۱].

(۲۰۸۸۰) حضرت قبيصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پرندوں کو خوفزدہ کر کے اڑانا، پرندوں سے شگون لینا اور زمین پر لکیریں کھینچنا بت پرستی کا حصہ ہے۔

(۲۰۸۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْبَدُ عَشِيرَتِكَ الْأَقْرَبِينَ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُقْمَةً مِنْ جَبَلٍ عَلَى أَعْلَاهَا حَجَرٌ فَجَعَلَ يَنَادِي يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنَّمَا أَنَا نَدِيرٌ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلَكُمْ كَرَجُلٍ رَأَى الْعَدُوَّ فَلَدَّهَبَ يَرْتَبًا أَهْلُهُ فَحَيَّيْ أَنْ يَسْبِقُوهُ فَجَعَلَ يَنَادِي وَيَهْتِفُ يَا صَبَاحَةَ [صححه مسلم (۲۰۷)] [انظر بعده].

(۲۰۸۸۱) حضرت قبيصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر آیت وَأَنْبَدُ عَشِيرَتِكَ الْأَقْرَبِينَ نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے اور پکار کر فرمایا اے آل عبد مناف! ایک ڈرانے والے کی بات سنو، میری اور تمہاری مثال اس شخص کی سی ہے جو دشمن کو دیکھ کر اپنے اہل علاقہ کو ڈرانے کے لئے نکل پڑے اور یا صباحہ کی نداء لگانا شروع کر دے۔

(۲۰۸۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَا لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْبَدُ عَشِيرَتِكَ الْأَقْرَبِينَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۰۸۸۱].

(۲۰۸۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ فَأَطَالَ فِيهِمَا الْقِرَاءَةَ فَانْجَلَتْ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا كَأَحَدٍ صَلَاةٍ صَلَّيْتُمُوهَا مِنَ الْمَكْتُوبَةِ [صححه ابن خزيمة: ۱۴۰۲]. قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۱۱۸۵، النسائي: ۱/۴۴۴).

(۲۰۸۸۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ سورج گرہن ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم جلدی سے اپنے کپڑے کھینٹتے ہوئے نکلے اور مسجد پہنچے، لوگ بھی جلدی سے آ گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں، حتیٰ کہ سورج مکمل روشن ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا چاند سورج اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، جن کے ذریعے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، انہیں کسی کی موت کی وجہ سے گہن نہیں لگتا، دراصل اسی دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا، جب تم کوئی ایسی چیز دیکھا کرو تو نماز پڑھ کر دعاء کیا کرو یہاں تک کہ یہ مصیبت مٹ جائے۔

(۲۰۸۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ الْهَلَالِيِّ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مَعَهُ بِالْمَدِينَةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۰۸۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عْتَبَةَ بْنِ عَزْوَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت عتبہ بن عزوان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۸۸۵) حَدَّثَنِي وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا قُرَّةٌ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ خَالِدُ بْنُ عُمَيْرٍ فَقَالَ أَبُو نَعَامَةَ سَمِعْتُهُ مِنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ خَطَبَنَا عْتَبَةُ بْنُ عَزْوَانَ قَالَ أَبُو نَعَامَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَلَمْ يَعْلَمْ قُرَّةٌ فَقَالَ قُرَّةٌ إِنِّي الدُّنْيَا قَدْ آذَنْتُ بِبَصْرَمُ وَوَلَّكَتُ حِدَاءً وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صَبَابَةٌ كَصَبَابَةِ الْإِنَاءِ وَأَنْتُمْ فِي دَارٍ مُنْتَقِلُونَ عَنْهَا فَانْتَقِلُوا بِخَيْرٍ مَا يَحْضُرُكُمْ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى فَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ مَا حَدَّثْتَ بِهِذِهِ الْحَدِيثِ غَيْرُ وَكَيْعٍ يَعْنِي أَنَّهُ غَرِيبٌ [راجع: ۱۷۷۱۸].

(۲۰۸۸۵) ایک مرتبہ حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے شروع میں اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور ابا بعد! کہہ کر فرمایا کہ دہن برتن کی خبر دے رہی ہے کہ وہ ختم ہونے والی ہے اور وہ پیٹھ پھیر کر جانے والی ہے اور اس کی بقاء اتنی ہی رہ گئی ہے جتنی کسی برتن کی تری کی ہوتی ہے جو پینے والا چھوڑ دیتا ہے، اور تم ایک ایسے گھر کی طرف منتقل ہونے والے ہو جسے کبھی زوال نہیں آئے گا، لہذا بہترین اعمال کے ساتھ اس گھر کی طرف منتقل ہو جاؤ، اور میں نے وہ وقت بھی دیکھا ہے جب میں نبی ﷺ کے ساتھ اسلام قبول کرنے والوں میں سے ساتواں فرد تھا، اس وقت ہمارے پاس سوائے درختوں کے چوں کے کھانے کے لئے کچھ نہیں ہوتا تھا، جس کی وجہ سے ہمارے جڑے چھل گئے تھے۔

(۲۰۸۸۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ أَيُّوبُ أَرَاهُ خَالِدَ بْنَ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عْتَبَةَ بْنَ عَزْوَانَ يَخْطُبُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا نَأْكُلُهُ إِلَّا الشَّجَرُ أَوْ قَالَ وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى فَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا قَالَ أَبِي أَبُو نَعَامَةَ هَذَا عَمْرُو بْنُ عَيْسَى وَأَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ آخِرُ أَكْثَرِ مَنْ هَذَا وَهَذَا أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۱۷۷۱۸].

(۲۰۸۸۶) ایک مرتبہ حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے شروع میں اللہ کی حمد و ثناء بیان کی..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخر میں کہا اور میں نے وہ وقت بھی دیکھا ہے جب میں نبی ﷺ کے ساتھ اسلام قبول کرنے والوں میں سے ساتواں فرد تھا، اس وقت ہمارے پاس سوائے درختوں کے چوں کے کھانے کے لئے کچھ نہیں ہوتا تھا، جس کی وجہ سے ہمارے جڑے چھل گئے تھے۔

حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۸۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدِّهِ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ أَسْلَمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ [صححه ابن خزيمة: (۲۵۴ و ۲۵۵)، وابن حبان (۱۲۴۰) وقال الترمذی: حسن. قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ۳۵۵، الترمذی: ۶۰۵، النسائی: ۱۰۹/۱)].

(۲۰۸۸۷) حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اسلام قبول کیا تو نبی ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ پانی اور سیرے سے غسل کر کے آئیں۔

(۲۰۸۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّخِيرِ وَحَجَّاجٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ حَجَّاجٌ لِي حَدِيثُهُ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ الشَّخِيرِ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَوْصَى وَلَدَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَسَوِّدُوا أَكْبْرَكُمْ فَإِنَّ الْقَوْمَ إِذَا سَوَّدُوا أَكْبَرَهُمْ خَلَفُوا آبَاءَهُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَإِذَا مِتُّ فَلَا تَنُوحُوا عَلَيَّ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْحَ عَلَيْهِ [صححه الحاكم (۶۱۱/۳)، قال الألبانی: صحيح الإسناد (النسائی: ۱۰۶/۴)، قال شعيب: محتمل التحسين].

(۲۰۸۸۸) حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ نے اپنے انتقال سے پہلے اپنی اولاد کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ سے ڈرتے رہنا، اپنے میں سب سے بڑے کو اپنا سربراہ بنانا، کیونکہ جب کوئی قوم اپنے بڑے کو سردار بناتی ہے تو وہ اپنے باپ کی جانشین ثابت ہوتی ہے..... اور جب میں مر جاؤں تو مجھ پر نوحہ نہ کرنا، کیونکہ نبی ﷺ پر بھی نوحہ نہیں کیا گیا تھا۔

(۲۰۸۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ مِعْبِرَةُ أَنْبَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ التَّوَّامِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحِلْفِ فَقَالَ مَا كَانَ مِنْ حِلْفٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَتَمَسَّكُوا بِهِ وَلَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ [انظر: ۲۰۷۹۰].

(۲۰۸۸۹) حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے معاہدے کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا فتنہ انگیزی کے کسی معاہدے کی اسلام میں کوئی حیثیت نہیں، البتہ زمانہ جاہلیت کے جو اچھے معاہدے ہیں انہیں پورا کرو۔

(۲۰۸۹۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبْلَانُ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مِعْبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ التَّوَّامِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۸۸۹].

(۲۰۸۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۹۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْرَجِ الْمِنْقَرِيِّ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ بِنِ قَيْسِ ابْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ

جَدَّةُ أَسْلَمَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَيَسْدُرَ
 (۲۰۸۹۱) حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اسلام قبول کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ پانی اور بیری
 سے غسل کر کے آئیں۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۸۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ إِذَا آلَيْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأَتِ الْيَدَى هُوَ
 خَيْرٌ وَكَفَّرَ عَنْ يَمِينِكَ [انظر: ۲۰۸۹۴، ۲۰۸۹۸، ۲۰۸۹۹، ۲۰۹۰۱، ۲۰۹۰۳، ۲۰۹۰۴، ۲۰۹۰۵، ۲۰۹۰۶]

(۲۰۸۹۲) حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمن بن سرہ! جب تم کسی بات پر
 قسم کھاؤ اور پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھو تو خیر والے کام کو کر لو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۲۰۸۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَيَّانِ بْنِ عَمِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ
 بَيْنَمَا أَنَا أَتْرَامِي بِأَسْهُمِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ إِذْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهُنَّ
 وَسَعَيْتُ أَنْظُرَ مَا حَدَثَ كُسُوفِ الشَّمْسِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ يَسْبُحُ اللَّهُ
 عَزَّ وَجَلَّ وَيُحَمِّدُ وَيُهَلِّلُ وَيُكَبِّرُ وَيَدْعُو فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى حَسِرَ عَنِ الشَّمْسِ فَقَرَأَ سُورَتَيْنِ وَرَكَعَ
 رَكْعَتَيْنِ [صححه مسلم (۹۱۳)، وابن خزيمة: (۱۳۷۳)، وابن حبان (۲۸۴۸)، والحاكم (۳۲۹/۱)]

(۲۰۸۹۳) حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں میں تیرا اندازہ کر رہا تھا کہ سورج کو
 گہن لگ گیا، میں نے اپنے تیروں کو ایک طرف پھینکا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دوڑ پڑا تاکہ یہ دیکھ سکوں کہ کسوف شمس کے وقت
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے ہیں؟ جب میں وہاں پہنچا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ اٹھائے اللہ کی تسبیح و تحمید اور تہلیل و تکبیر اور دعاء میں مصروف تھے،
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک اسی عمل میں مصروف رہے جب تک سورج روشن نہ ہو گیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسو تسبیح پڑھیں اور دو
 رکعتیں پڑھائیں۔

(۲۰۸۹۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِن أُعْطِيَتْهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكُنْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ
 غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأَتِ الْيَدَى هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرَ عَنْ

(۲۰۸۹۳) حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمن! امارت (حکومت) کا سوال کبھی نہ کرنا، اس لئے کہ اگر وہ تمہیں مانگ کر لی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر بن مانگے تمہیں مل جائے تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی، اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھو تو خیر والے کام کو کر لو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۲۰۸۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي لَيْبِدٍ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ كَابِلَ فَأَصَابَ النَّاسُ غَنَمًا فَانْتَهَبُوهَا فَأَمَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مُنَادِيًا بِنَادِي إِتِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ انْتَهَبَ نَهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا فَرُدُّوا هَذِهِ الْغَنَمَ فَرُدُّوَهَا فَكَسَمَهَا بِالسَّوِيَّةِ [قال الألباني: صحيح (أبو داود: ۲۸۰۳). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا إسناده حسن]. [انظر: ۲۰۹۰۷، ۲۰۹۰۲].

(۲۰۸۹۵) ابولیبید کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کابل کے جہاد میں شرکت کی، لوگوں کو ایک جگہ بکریاں نظر آئیں تو وہ انہیں لوٹ کر لے گئے، یہ دیکھ کر حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے ایک منادی کو یہ نداء لگانے کا حکم دیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوٹ مار کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے اس لئے یہ بکریاں واپس کر دو، چنانچہ لوگوں نے وہ بکریاں واپس کر دیں اور انہوں نے وہ بکریاں برابر برابر تقسیم کر دیں۔

(۲۰۸۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بَخَطٍ يَدِهِ وَأَكْبَرُ عَلِيٍّ أَنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا نَاصِحُ بْنُ الْعَلَاءِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ وَهُوَ عَلَى نَهْرٍ أَمَّ عَبْدُ اللَّهِ يَسِيلُ الْمَاءَ مَعَ عَلْمَتِهِ وَمَوَالِيهِ فَقَالَ لَهُ عَمَّارُ يَا أَبَا سَعِيدٍ الْجُمُعَةَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا كَانَ يَوْمَ مَطَرٍ وَابِلٍ فَلْيَصِلْ أَحَدَكُمْ لِي رَحْلِهِ [صححه ابن خزيمة: (۱۸۶۲)، والحاكم (۲۹۲/۱)]. قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا إسناده حسن]. [انظر بعده].

(۲۰۸۹۶) عمار بن ابی عمار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ان کا گزر حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا، وہ نہرام عبداللہ پر تھے، اور اپنے لڑکوں اور غلاموں کے ساتھ ٹل کر پانی بہا رہے تھے، عمار نے ان سے کہا اے ابوسعید! آج تو جمعہ کا دن ہے، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے جس دن موسلا دھار بارش برس رہی ہو تو تمہیں چاہئے کہ اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۸۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا نَاصِحُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ الْقَوَارِيرِيَّ يَقُولُ كُنْتُ أَمْرًا بِنَاصِحٍ لِحَدَّثَنِي إِذَا سَأَلْتَهُ الزِّيَادَةَ قَالَ لَيْسَ عِنْدِي غَيْرُ ذَا وَكَانَ

ضَرَبُوا [راجع: ۲۰۸۹۶].

(۲۰۸۹۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۹۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ الْقُرَشِيُّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِن أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ أَوْ كُنْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أَعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأَتِ الْيَدَى هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرُ عَنْ يَمِينِكَ [راجع: ۲۰۸۹۲].

(۲۰۸۹۸) حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمن! امارت (حکومت) کا سوال کبھی نہ کرنا، اس لئے کہ اگر وہ تمہیں مانگ کر ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر بن مانگے تمہیں مل جائے تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی، اور جب تم کسی بات پر قسم کھا لو، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھو تو خیر والے کام کو کر لو اور اپنی قسم کا کفارہ دو۔

(۲۰۸۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَسْمَاكُ بْنُ عَطِيَّةَ وَيُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۸۹۲].

(۲۰۸۹۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ وَلَا بِالطَّوْأغِيثِ وَقَالَ يَزِيدُ وَالطَّوْأغِيثُ [صححه مسلم (۱۶۴۸)].

(۲۰۹۰۰) حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے آباؤ اجداد یا بتوں کے نام کی قسم مت کھایا کرو۔

(۲۰۹۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِن تُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ تُعِنَّ عَلَيْهَا وَإِنْ تُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ تَكُلُّ إِلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأَتِ الْيَدَى هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرُ عَنْ يَمِينِكَ [راجع: ۲۰۸۹۲].

(۲۰۹۰۱) حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمن! امارت (حکومت) کا سوال کبھی نہ کرنا، اس لئے کہ اگر وہ تمہیں مانگ کر ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر بن مانگے تمہیں مل جائے تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی، اور جب تم کسی بات پر قسم کھا لو، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھو تو خیر والے کام کو کر لو اور اپنی قسم کا کفارہ دو۔

(۲۰۹۰۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي لَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ

(۲۰۹۰۲) حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوٹ مار کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔
 (۲۰۹۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْتَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِن أُعْطِيَتْهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكُفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأَيُّ الْيَدَى هُوَ خَيْرٌ [راجع: ۲۰۸۹۲].

(۲۰۹۰۳) حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمن! امارت (حکومت) کا سوال کبھی نہ کرنا، اس لئے کہ اگر وہ تمہیں مانگ کر ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر بن مانگے تمہیں مل جائے تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی، اور جب تم کسی بات پر قسم کھا لو، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھو تو خیر والے کام کو کر لو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۲۰۹۰۴) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَعَفَّانُ قَالَا تَنَا جَرِيرُ بْنُ حازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِن أُوتِيَتْهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَمُكَلِّتَ إِلَيْهَا وَإِن أُوتِيَتْهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكُفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأَيُّ الْيَدَى هُوَ خَيْرٌ قَالَ أَبِي اتَّفَقَ عَفَّانُ وَاسْوَدُ فِي حَدِيثِهِمَا فَقَالَ فَكُفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ ثُمَّ أَنْتِ الْيَدَى هُوَ خَيْرٌ وَقَالَ أَبُو الْأَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَبْدًا بِالْكَفَّارَةِ [راجع: ۲۰۸۹۲].

(۲۰۹۰۴) حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمن! امارت (حکومت) کا سوال کبھی نہ کرنا، اس لئے کہ اگر وہ تمہیں مانگ کر ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر بن مانگے تمہیں مل جائے تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی، اور جب تم کسی بات پر قسم کھا لو، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھو تو خیر والے کام کو کر لو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۲۰۹۰۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ الْفَرَسِيُّ وَنَحْنُ بِبَغْدَادٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ (۲۰۹۰۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۰۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خُوذَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ كَثِيرِ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَاءَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفِ دِينَارٍ فِي تَوْبِهِ حِينَ جَهَّزَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ قَالَ فَصَبَّهَا فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا بِيَدِهِ

وَيَقُولُ مَا ضَرَّ ابْنَ عَفَّانٍ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ يَرُدُّهَا مِرَارًا

(۲۰۹۰۶) حضرت عبدالرحمنؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جس وقت ”جیشِ عمرہ“ (غزوہ تبوک) کی تیاری کر رہے تھے تو حضرت عثمان غنیؓ ایک کپڑے میں ایک ہزار دینار لے کر آئے اور لا کر نبی ﷺ کی گود میں ڈال دیئے، نبی ﷺ انہیں اپنے ہاتھ سے پلٹتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ آج کے بعد ابن عفان کوئی بھی عمل کریں، وہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا، یہ جملہ آپ ﷺ نے کئی مرتبہ دہرایا۔

(۲۰۹۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي لَيْبَةَ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ كَابِلَ قَالَ فَاصَابَ النَّاسَ غَنِيمَةً فَانْتَهَبُوهَا فَأَمَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ مُنَادِيًا يُنَادِي فَتَجَمَعَ النَّاسُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا رُدُّوهَا فَرُدُّوهَا فَكَسَمَهَا بَيْنَهُمْ بِالسَّوِيَّةِ [راجع: ۲۰۸۹۵].

(۲۰۹۰۷) ابولیبید کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبدالرحمن بن سمرہؓ کے ساتھ کابل کے جہاد میں شرکت کی، لوگوں کو ایک جگہ بکریاں نظر آئیں تو وہ انہیں لوٹ کر لے گئے، یہ دیکھ کر حضرت عبدالرحمنؓ نے ایک منادی کو یہ نداء لگانے کا حکم دیا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوٹ مار کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے اس لئے یہ بکریاں واپس کر دو، چنانچہ لوگوں نے وہ بکریاں واپس کر دیں اور انہوں نے وہ بکریاں برابر برابر تقسیم کر دیں۔

حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمِ الْهَجَمِيِّ رضي الله عنه

حضرت جابر بن سلیم ہجیمی رضي الله عنه کی حدیثیں

(۲۰۹۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُيَيْدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ الْهَجَمِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ أَوْ سُلَيْمٍ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ أَصْحَابِهِ قَالَ لَقُلْتُ أَيُّكُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَا أَنْ يَكُونَ أَوْ مَا إِلَى نَفْسِهِ وَإِنَّمَا أَنْ يَكُونَ أَشَارَ إِلَيْهِ الْقَوْمُ قَالَ فَإِذَا هُوَ مُحْتَبٍ بِرُدَّةٍ قَدْ وَقَعَ هُدْبُهَا عَلَى قَدَمَيْهِ قَالَ لَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجْفُو عَنْ أَشْيَاءَ فَعَلَّمَنِي قَالَ اتَّقِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَخْفِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَا أَنْ تَفْرِعَ مِنْ ذَلِكَ فِي إِيَّائِ الْمُسْتَسْقَى وَإِيَّاكَ وَالْمَخِيلَةَ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ وَإِنْ أَمْرٌ شَتَمَكَ وَعَيْرَكَ بِأَمْرٍ يَعْلَمُهُ فَبِكَ فَلَا تَعْيِرُهُ بِأَمْرٍ يَعْلَمُهُ فِيهِ لَيْكُونَ لَكَ أَجْرُهُ وَعَلَيْهِ إِمْنُهُ وَلَا تَشْتَمَنَّ أَحَدًا

(۲۰۹۰۸) حضرت جابر بن سلیمؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ اپنے صحابہ کرامؓ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، میں نے پوچھا کہ آپ لوگوں میں سے نبی ﷺ کون ہیں؟ نبی ﷺ نے اپنی طرف خود اشارہ کیا یا لوگوں نے اشارے سے بتایا، اس وقت نبی ﷺ نے چادر کے ساتھ احتیاء کیا ہوا تھا، جس کا پھندا (کوتا) نبی ﷺ کے قدموں میں آ گیا

تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کچھ چیزوں کے متعلق آپ سے سوال کرتا ہوں اور چونکہ میں دیہاتی ہوں اس لئے سوال میں تخنی ہو سکتی ہے، آپ مجھے تعلیم دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ سے ڈرا کرو، اور کسی نیکی کو حقیر مت سمجھو، اگر چہ وہ نیکی اپنے ڈول میں سے کسی پانی ماٹنے والے کے برتن میں پانی کے قطرے ٹپکانا ہی ہو، تکبر سے بچو کیونکہ تکبر اللہ کو پسند نہیں ہے، اور اگر کوئی شخص تمہیں گالی دے یا کسی ایسی بات کا طعنہ دے جس کا اسے تمہارے متعلق علم ہو تو تم اسے کسی ایسی بات کا طعنہ نہ دو جو تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث ثواب اور اس کے لیے باعث وبال بن جائے گی، اور کسی کو بھی گالی مت دو۔ (اس کے بعد میں نے کسی انسان کو، بکری کو اور اونٹ تک کو گالی نہیں دی)

(۲۰۹۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَلَامُ بْنُ مَسْكِينٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جُرَيْثٍ الْهَجَمِيُّ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَعَلَّمْنَا شَيْئًا يَنْفَعُنَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ قَالَ لَا تَحْفَرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَفْرِعَ مِنْ ذُلُوكَ فِي إِنْثَالِ الْمُسْتَسْقَى وَلَوْ أَنْ تُكَلِّمَ أَخَاكَ وَوَجْهَكَ إِلَيْهِ مُنْبَسِطٌ وَإِيَّاكَ وَتَسْبِيلَ الْإِزَارِ فَإِنَّهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ وَالْخِيَلَاءُ لَا يُحِبُّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ أَمْرٌ سَبَّكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيكَ فَلَا تُسَبِّهْ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ فَإِنَّ أَجْرَهُ لَكَ وَوَبَّالَهُ عَلَيَّ مَنْ قَالَهُ

(۲۰۹۰۹) حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں کچھ چیزوں کے متعلق آپ سے سوال کرتا ہوں اور چونکہ میں دیہاتی ہوں اس لئے سوال میں تخنی ہو سکتی ہے، آپ مجھے تعلیم دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ سے ڈرا کرو، اور کسی نیکی کو حقیر مت سمجھو، اگر چہ وہ نیکی اپنے ڈول میں سے کسی پانی ماٹنے والے کے برتن میں پانی کے قطرے ٹپکانا ہی ہو، تکبر سے بچو کیونکہ تکبر اللہ کو پسند نہیں ہے، اور اگر کوئی شخص تمہیں گالی دے یا کسی ایسی بات کا طعنہ دے جس کا اسے تمہارے متعلق علم ہو تو تم اسے کسی ایسی بات کا طعنہ نہ دو جو تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث ثواب اور اس کے لیے باعث وبال بن جائے گی، اور کسی کو بھی گالی مت دو۔ (اس کے بعد میں نے کسی انسان کو، بکری کو اور اونٹ تک کو گالی نہیں دی)

(۲۰۹۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَلَامُ حَدَّثَنَا عَقِيلُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي جُرَيْثٍ الْهَجَمِيِّ أَنَّهُ آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنْاسٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالُوا إِنَّا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ لَدَكِرَ الْحَدِيثِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَلَا تَشْتُمُهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ فَإِنَّ أَجْرَ ذَلِكَ لَكَ وَوَبَّالَهُ عَلَيَّ

(۲۰۹۱۰) حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں کچھ چیزوں کے متعلق آپ سے سوال کرتا ہوں اور چونکہ میں دیہاتی ہوں اس لئے سوال میں تخنی ہو سکتی ہے، آپ مجھے تعلیم دیجئے، پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا تو تم اسے کسی ایسی بات کا طعنہ نہ دو جو تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث ثواب اور اس کے لیے باعث وبال بن جائے گی۔

(۲۰۹۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ الْهَجَمِيُّ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهَجَمِيِّ عَنْ

أَبِي جُرَيْجٍ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْتَبٍ بِسَمَلَةٍ لَهُ وَقَدْ وَقَعَ هُدْبُهَا عَلَى قَدَمَيْهِ فَقُلْتُ أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ أَوْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى نَفْسِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ وَفِيَّ جَفَاؤُهُمْ فَأَوْصِنِي فَقَالَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ وَوَجْهَكَ مُنْبَسِطٌ وَلَوْ أَنْ تَفْرِعَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِيْنَاءِ الْمُسْتَسْقَى وَإِنْ أَمْرٌ شَتَمَكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيكَ فَلَا تَشْتُمُهُ بِمَا يَعْلَمُ فِيهِ لِإِنَّهُ يَكُونُ لَكَ أَجْرُهُ وَعَلَيْهِ وَزُرُّهُ وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنْ إِسْبَالَ الْإِزَارِ مِنَ الْمَخِيَلَةِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَحِبُّ الْمَخِيَلَةَ وَلَا تَسْبِينَ أَحَدًا فَمَا سَبَّتَ بَعْدَهُ أَحَدًا وَلَا شَاةَ وَلَا بَعِيرًا [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ٤٠٧٥ و ٤٠٨٤ و ٥٢٠٩، الترمذی: ٢٧٢٢). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد ضعيف].

(۲۰۹۱۱) حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، میں نے پوچھا کہ آپ لوگوں میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف خود اشارہ کیا یا لوگوں نے اشارے سے بتایا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر کے ساتھ احتیاء کیا ہوا تھا، جس کا پھندا (کونا) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں آ گیا تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کچھ چیزوں کے متعلق آپ سے سوال کرتا ہوں اور چونکہ میں دیہاتی ہوں اس لئے سوال میں تلخی ہو سکتی ہے، آپ مجھے تعلیم دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ سے ڈرا کرو، اور کسی نیکی کو حقیر مت سمجھو، اگر چہ وہ نیکی اپنے ڈول میں سے کسی پانی ماٹنے والے کے برتن میں پانی کے قطرے ٹپکانا ہی ہو، تکبر سے بچو کیونکہ تکبر اللہ کو پسند نہیں ہے، اور اگر کوئی شخص تمہیں گالی دے یا کسی ایسی بات کا طعنہ دے جس کا اسے تمہارے متعلق علم ہو تو تم اسے کسی ایسی بات کا طعنہ نہ دو جو تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث ثواب اور اس کے لئے باعث وبال بن جائے گی، اور کسی کو بھی گالی مت دو، اس کے بعد میں نے کسی انسان کو، بکری کو اور اونٹ تک کو گالی نہیں دی۔

(۲۰۹۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهَجَمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْهَجِيمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِيَّاكَ تَدْعُو قَالَ أَدْعُو إِلَى اللَّهِ وَحَدَّةُ الْإِدْيِ إِنْ مَسَّكَ صُرٌّ فِدَعْوَتُهُ كَشَفَتْ عَنْكَ وَالْإِدْيِ إِنْ صَلَلْتَ بَارِضٍ فَفَرَّ دَعْوَتُهُ رَدَّ عَلَيْكَ وَالْإِدْيِ إِنْ أَصَابَتْكَ سَنَةٌ فِدَعْوَتُهُ أَنْبَتَ عَلَيْكَ قَالَ قُلْتُ فَأَوْصِنِي قَالَ لَا تَسْبِينَ أَحَدًا وَلَا تَزْهَدَنَّ فِي الْمَعْرُوفِ وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ وَأَنْتَ مُنْبَسِطٌ إِلَيْهِ وَجْهَكَ وَلَوْ أَنْ تَفْرِعَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِيْنَاءِ الْمُسْتَسْقَى وَاتَّرَّرُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَإِنْ آبَيْتَ فَالْمِي الْكُعْبِيِّنَ وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنْ إِسْبَالَ الْإِزَارِ مِنَ الْمَخِيَلَةِ وَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَحِبُّ الْمَخِيَلَةَ [راجع: ١٦٧٣٣].

(۲۰۹۱۲) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک آدمی آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے کہنے لگا کیا آپ ہی اللہ کے پیغمبر ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ آپ کن چیزوں کی دعوت دیتے ہیں؟

نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں اس اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں جو یکتا ہے، یہ بتاؤ کہ وہ کون سی ہستی ہے کہ جب تم پر کوئی مصیبت آتی ہے اور تم اسے پکارتے ہو تو وہ تمہاری مصیبت دور کر دیتی ہے؟ وہ کون ہے کہ جب تم قحط سالی میں جھکا ہوتے ہو اور اس سے دعاء کرتے ہو تو وہ پیداوار ظاہر کر دیتا ہے؟ وہ کون ہے کہ جب تم کسی بیابان اور جنگل میں راستہ بھول جاؤ اور اس سے دعاء کرو تو وہ تمہیں واپس پہنچا دیتا ہے؟

یہ سن کر وہ شخص مسلمان ہو گیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت کیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا کسی چیز کو گالی نہ دینا، وہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد سے میں نے کبھی کسی اونٹ یا بکری تک کو گالی نہیں دی جب سے نبی ﷺ نے مجھے وصیت فرمائی، اور نیکی سے بے رغبتی ظاہر نہ کرنا، اگر چہ وہ بات کرتے ہوئے اپنے بھائی سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملتا ہی ہو، پانی مانگنے والے کے برتن میں اپنے ڈول سے پانی ڈال دینا، اور تہبند نصف پتڑی تک باندھنا، اگر یہ نہیں کر سکتے تو ٹخنوں تک باندھ لینا، لیکن تہبند کو لٹکنے سے بچانا کیونکہ یہ تکبر ہے اور اللہ کو تکبر پسند نہیں ہے۔

حَدِيثُ عَائِدِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ دَخَلَ عَائِدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ يَزِيدُ وَكَانَ مِنْ صَالِحِي أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَرُّ الرَّعَاءِ الْحُطْمَةُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَاظْنَهُ قَالَ إِيَّاكَ أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ وَلَمْ يَشْكُ يَزِيدُ فَقَالَ اجْلِسْ إِنَّمَا أَنْتَ مِنْ نُحَالَةٍ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهَلْ كَانَتْ لَهُمْ أَوْ لِيهِمْ نُحَالَةٌ إِنَّمَا كَانَتْ النُّحَالَةُ بَعْدَهُمْ وَلِي غَيْرِهِمْ [صححه مسلم (۱۸۳۰)، وابن حبان (۴۵۱۱)].

(۲۰۹۱۳) حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ ”جو نبی ﷺ کے صحابہ میں انتہائی نیک صحابی رضی اللہ عنہ تھے“ ایک مرتبہ عبید اللہ بن زیاد کے پاس گئے اور فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بدترین گھبربان ظالم بادشاہ ہوتا ہے، تم ان میں سے ہونے سے بچو، ابن زیاد نے (گستاخی سے) کہا بیٹھو، تم تو محمد ﷺ کے ساتھیوں کا بچا ہوا تلچھٹ ہو، حضرت عائذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا نبی ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں بھی تلچھٹ ہو سکتا ہے؟ یہ تو بعد والوں میں اور ان کے علاوہ دوسرے لوگوں میں ہوتا ہے۔

(۲۰۹۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي شَيْمٍ الصَّبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِدَ بْنَ عَمْرٍو يَنْهَى عَنِ الذَّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمَزَلَّتِ وَالنَّقِيرِ فَقُلْتُ لَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ [اخرجه الطيالسي

(۱۲۹۷). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد محتمل للتحسين]. [انظر: ۲۰۹۲۱].

(۲۰۹۱۳) ابو شمر ضعیؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائذ بن عمروؓ کو دباہ، حنم، حزفت اور تقیر سے منع کرتے ہوئے سنا تو پوچھا کہ کیا وہ یہ بات نبی ﷺ کے حوالے سے کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(۲۰۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّمِيمِيَّ عَنْ شَيْخٍ فِي مَجْلِسِ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَائِدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ فِي الْمَاءِ قَلَّةٌ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَدَحٍ أَوْ فِي جَفَنَةٍ فَنَصَحْنَا بِهِ قَالَ وَالسَّعِيدُ فِي أَنْفُسِنَا مَنْ أَصَابَهُ وَلَا نَرَاهُ إِلَّا قَدْ أَصَابَ الْقَوْمَ كُلَّهُمْ قَالَ ثُمَّ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضُّحَى

(۲۰۹۱۵) حضرت عائذ بن عمروؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ پانی کی قلت واقع ہو گئی، تو نبی ﷺ نے ایک پیالے یا ٹب میں وضو کیا اور ہم نے اس کے چھیننے اپنے اوپر مارے، اور ہماری نظروں میں وہ شخص بہت خوش نصیب تھا جسے وہ پانی مل گیا اور ہمارا خیال ہے کہ سب ہی کو وہ پانی مل گیا تھا، پھر نبی ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی۔

(۲۰۹۱۶) حَدَّثَنَا مُهَنَّادُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَبُو شَيْبَةَ وَحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ تَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَعْنَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَائِدِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ سَلْمَانَ وَصَهْبِيًّا وَبِلَالًا كَانُوا قُعُودًا فِي أَنَاسٍ فَمَرَّ بِهِمْ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ فَقَالُوا مَا أَخَذَتْ سُيُوفُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْ عُنُقِ عَدُوِّ اللَّهِ مَا أَخَذَهَا بَعْدَ لِقَاءِ أَبِي بَكْرٍ اتَّقُولُونَ هَذَا لِشَيْخٍ قُرَيْشِيٍّ وَسَيِّدِهَا قَالَ فَأَخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ لَعَلَّكَ أَغْضَبْتَهُمْ فَلَيْسَ كُنْتُ أَغْضَبْتَهُمْ لَقَدْ أَغْضَبْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَى فَارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَقَالَ أَيْ إِخْوَتَنَا لَعَلَّكُمْ غَضِبْتُمْ فَقَالُوا لَا يَا أَبَا بَكْرٍ يَعْفِرُ اللَّهُ لَكَ [صححه مسلم (۲۵۰۴)]. [انظر: ۲۰۹۱۷، ۲۰۹۱۹].

(۲۰۹۱۶) حضرت عائذ بن عمروؓ سے مروی ہے کہ حضرت سلمانؓ، صہیبؓ اور بلالؓ کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ابوسفیان بن حرب کا وہاں سے گزر ہوا، یہ حضرات کہنے لگے کہ اللہ کی تلواروں نے اللہ کے دشمنوں کی گردنیں اس طرح بعد میں نہیں پکڑی ہوں گی، حضرت صدیق اکبرؓ نے یہ سن کر فرمایا تم یہ بات قریش کے شیخ اور سردار سے کہہ رہے ہو؟ نبی ﷺ کو اس واقعے کی خبر ہوئی تو فرمایا اے ابوبکر! کہیں تم نے ان لوگوں کو ناراض تو نہیں کر دیا، اس لئے کہ اگر وہ ناراض ہو گئے تو اللہ تعالیٰ ناراض ہو جائے گا، یہ سن کر حضرت صدیق اکبرؓ ان لوگوں کے پاس واپس آئے اور فرمایا بھائیو! شاید تم ناراض ہو گئے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں اے ابوبکر! اللہ آپ کو معاف فرمائے۔

(۲۰۹۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ (۲۰۹۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلِ شَيْخٌ لَهُ عَنْ عَائِدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَحْسَبُهُ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ عَرَضَ لَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذَا الرُّزْقِ فَلْيُوسِعْ بِهِ فِي رِزْقِهِ فَإِنَّ كَمَا كَانَ عَنْهُ غَنِيًّا فَلْيُوجِّهْهُ إِلَى مَنْ هُوَ

أَحْوَجَ إِلَيْهِ مِنْهُ [انظر: ٢٠٩٢٣، ٢٠٩٢٤، ٢٠٩٢٥].

(۲۰۹۱۸) حضرت عائذ بن عمروؓ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے جس شخص کو اس رزق میں سے کچھ حاصل ہو، اسے چاہیے کہ اس کے ذریعے اپنے رزق میں کسادگی کرے اور اگر اسے اس کی ضرورت نہ ہو تو کسی ایسے شخص کو دے دے جو اس سے زیادہ ضرورت مند ہو۔

(۲۰۹۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَائِدِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ صُهَيْبًا وَسَلْمَانَ وَبِلَالًا كَانُوا أَقْعُودًا فَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ [راجع: ۲۰۹۱۶].

(۲۰۹۱۹) حضرت عائذ بن عمروؓ سے مروی ہے کہ حضرت سلمانؓ، صہیبؓ اور بلالؓ کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۰۹۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ خَلِيفَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْغُبَرِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِدَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْمَسْأَلَةِ [انظر: ۲۰۹۲۲].

(۲۰۹۲۰) حضرت عائذ بن عمروؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے..... پھر انہوں نے حدیث مسئلہ ذکر کی، (ملاحظہ کیجئے، حدیث نمبر ۲۰۹۲۲)

(۲۰۹۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا شَيْمٍ الضَّمِّيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِدَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبِي قُلْتُ لِيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ نَعَمْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَنْتِمِ وَالذَّبَابِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَكَّتِ [راجع: ۲۰۹۱۴].

(۲۰۹۲۱) حضرت عائذ بن عمروؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباء، حنتم، مزفت اور نقیر سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۹۲۲) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ خَلِيفَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْغُبَرِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِدَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْرَابِيٌّ قَدْ أَلَحَّ عَلَيْهِ فِي الْمَسْأَلَةِ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَطْعِمْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِظْنِي قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ الْمَنْزِلَ وَأَخَذَ بَعْضَاتِي الْحُجْرَةَ وَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ وَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ فِي الْمَسْأَلَةِ مَا سَأَلَ رَجُلٌ رَجُلًا وَهُوَ يَجْعَلُ لَيْلَةَ نَبِيِّتِهِ قَامَرَ لَهُ بِطَعَامٍ [قال الألباني: حسن (النسائي: ۹۴/۵)].

قال شعيب: صحيح لغيره [راجع: ۲۰۹۲۰].

(۲۰۹۲۲) حضرت عائذ بن عمروؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور بڑی منت سماجت سے سوال کرنے لگا، وہ کہہ رہا تھا یا رسول اللہ! مجھے کچھ کھلا دیجئے، یا رسول اللہ! مجھے کچھ دے دیجئے، نبی ﷺ

کھڑے ہوئے اور گھر میں چلے گئے اور اپنے حجرے کے دونوں کواڑ پکڑ کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اگر تمہیں وہ بات معلوم ہوتی جو سوال کرنے سے متعلق مجھے معلوم ہے تو کوئی آدمی اپنے پاس ایک رات گزارنے کے بقدر سامان ہونے کی صورت میں کسی دوسرے سے سوال نہ کرتا، پھر نبی ﷺ نے اس کے لئے کھانے کا حکم دیا۔

(۲۰۹۲۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ تَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلِ قَالَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ شَيْخٌ لَهُ عَنْ عَائِدَةَ بِنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ أَحْسِبُهُ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ عَرَضَ لَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذَا الرِّزْقِ وَقَالَ يُونُسُ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافٍ فَلْيُوسِعْ بِهِ فِي رِزْقِهِ فَإِنْ كَانَ عَنْهُ غَنِيًّا فَلْيُوجِّهْهُ إِلَى مَنْ هُوَ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنْهُ [راجع: ۲۰۹۱۸].

(۲۰۹۲۳) حضرت عائذ بن مسعود سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اس رزق میں سے کچھ حاصل ہو، اسے چاہیے کہ اس کے ذریعے اپنے رزق میں کسادگی کرے اور اگر اسے اس کی ضرورت نہ ہو تو کسی ایسے شخص کو دے دے جو اس سے زیادہ ضرورت مند ہو۔

(۲۰۹۲۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ قَالَ قَالَ عَائِدَةُ بِنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَرَضَ لَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذَا الرِّزْقِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافٍ فَلْيُوسِعْ بِهِ فِي رِزْقِهِ فَإِذَا كَانَ عَنْهُ غَنِيًّا فَلْيُوجِّهْهُ إِلَى مَنْ هُوَ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنْهُ

(۲۰۹۲۳) حضرت عائذ بن مسعود سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اس رزق میں سے کچھ حاصل ہو، اسے چاہیے کہ اس کے ذریعے اپنے رزق میں کسادگی کرے اور اگر اسے اس کی ضرورت نہ ہو تو کسی ایسے شخص کو دے دے جو اس سے زیادہ ضرورت مند ہو۔

(۲۰۹۲۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَائِدَةَ بِنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ أَبُو الْأَشْهَبِ أَرَاهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ حِمَارَكَ وَتَعَالَى رِزْقًا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَلْيَقْبَلْهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَأَلْتُ أَبِي مَا الْأَشْرَافُ قَالَ تَقُولُ فِي نَفْسِكَ سَيَبْعُثُ إِلَيَّ فُلَانٌ سَيَصِلُنِي فُلَانٌ

(۲۰۹۲۵) حضرت عائذ بن مسعود سے غالباً مروی ہے جس شخص کو اس رزق میں سے بن مانگے کچھ حاصل ہو، اسے چاہیے کہ اسے قبول کر لے۔

حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْمُرَزِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
حضرت رافع بن عمرو مرزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُشْعَلُ بْنُ أَيَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرٍو بْنَ سُلَيْمٍ الْمُرَزِيَّ يَقُولُ

سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍوَ الْمُزَيْنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجُوزَةُ وَالصَّخْرَةُ مِنَ الْجَنَّةِ [راجع: ۲۰۶۰۶].

(۲۰۹۳۶) حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جس وقت خدمت گزاری کی عمر میں تھا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ عجوه کجور اور صخرہ بیت المقدس جنت سے آئے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ عَنْ عَاصِمِ قَالَ قَالَ نَبِيُّنَا أَبُو الْعَالِيَةِ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكُلِّ سُورَةٍ حَظُّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ قَالَ ثُمَّ لَقِيْتُهُ بَعْدَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَمْرٍو كَانَ يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَةِ بِالسُّورِ فَتَعْرِفُ مِنْ حَدِيثِكَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ وَأَعْرِفُ مِنْذُكُمْ حَدِيثِيهِ حَدَّثَنِي مِنْذُ خَمْسِينَ سَنَةً [راجع: ۲۰۸۶۶].

(۲۰۹۳۷) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سننے والے صحابی سے مروی ہے کہ ہر سورت کو رکوع و سجود میں سے اس کا حصہ دیا کرو۔

(۲۰۹۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَلَنْبِيِّ نَافِعٌ قَالَ رَمِنَا أَمْنَا ابْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِالسُّورَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ (۲۰۹۳۸) نافع کہتے ہیں کہ بعض اوقات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہمیں نماز میں ایک ہی رکعت میں دو دو تین تین سورتیں پڑھا دیتے تھے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں

(۲۰۹۳۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ اسْتَعْمَلَ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ عَلَى خُرَّاسَانَ قَالَ فَتَمَنَاهُ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ حَتَّى قِيلَ لَهُ يَا أَبَا نُجَيْدٍ أَلَا نَدْعُوهُ لَكَ قَالَ لَا فَقَامَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَلَقِيَهُ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ تَذَكَّرُوا يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ عِمْرَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ [راجع: ۲۰۱۲۱].

(۲۰۹۳۹) زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو خراسان کا گورنر مقرر کر دیا، حضرت عمران رضی اللہ عنہ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے، اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا۔

(۲۰۹۲۰) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغْبِرَةِ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَرَادَ زِيَادٌ أَنْ يَبْعَثَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَلَى خُرَّاسَانَ فَالْبَى عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ أَتَرَكْتَ خُرَّاسَانَ أَنْ تَكُونَ عَلَيْهَا قَالَ فَقَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا يَسُرُّنِي أَنْ أَصَلِّيَ بِحَرَّهَا وَتُصَلُّونَ بِبَرْدِهَا إِنِّي أَخَافُ إِذَا كُنْتُ فِي نَحْوِ الْعُدُوِّ أَنْ يَأْتِيَنِي كِتَابٌ مِنْ زِيَادٍ فَإِنْ أَنَا مَضَيْتُ هَلَكْتُ وَإِنْ رَجَعْتُ ضُرِبَتْ عُنُقِي قَالَ فَأَرَادَ الْحَكَمُ بُوَ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ عَلَيْهَا قَالَ فَانْقَادَ لِأَمْرِهِ قَالَ فَقَالَ عِمْرَانُ إِلَّا أَحَدٌ يَدْعُوَنِي الْحَكَمُ قَالَ فَانْطَلَقَ الرَّسُولُ قَالَ فَاقْبَلِ الْحَكَمُ إِلَيْهِ قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ عِمْرَانُ لِلْحَكَمِ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَاعَةَ لِأَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ نَعَمْ فَقَالَ عِمْرَانُ لِلَّهِ الْحَمْدُ أَوْ اللَّهُ أَكْبَرُ

(۲۰۹۳۰) عبد اللہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ زیاد نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو خراسان کا گورنر مقرر کرنا چاہا لیکن انہوں نے انکار کر دیا، ان کے دوستوں نے ان سے کہا کہ تم خراسان کا گورنر بننے سے انکار کر رہے ہو؟ انہوں نے فرمایا بخدا مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں اس کی گرمی کا شکار ہو جاؤں اور تم اس کی سردی کا شکار ہو جاؤ، مجھے اندیشہ ہے کہ اگر میں دشمنوں کے سامنے ہوا اور میرے پاس زیاد کا کوئی خط آ جائے، اب اگر میں اسے نافذ کروں تو ہلاک ہوتا ہوں اور اگر نافذ نہ کروں میری گردن اڑادی جائے۔

پھر زیاد نے حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو اس پر مقرر کرنا چاہا تو وہ تیار ہو گئے، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا تو فرمایا کہ کوئی آدمی جا کر حضرت حکم رضی اللہ عنہ کو میرے پاس بلا لائے، چنانچہ ایک قاصد گیا اور حضرت حکم رضی اللہ عنہ آ گئے، وہ ان کے گھر میں آئے تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرمائے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میرے کسی کی اطاعت نہیں ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے اللہ کا شکر ادا کیا اور اللہ اکبر کہا۔

(۲۰۹۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي غِفَارٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ مِنْ فَضْلِ طَهْوَرِ الْمَرَأَةِ [انظر: ۱۸۰۱۸].

(۲۰۹۳۱) حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے چھوڑے ہوئے پانی سے مرد کو وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۹۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَنَحْوِهِ عِنْدَهُ فَقَالَ اسْتَعْمِلِ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ عَلَى خُرَّاسَانَ لَقَمَتَاهُ عِمْرَانُ حَتَّى قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ إِلَّا نَدْعُوهُ لَكَ فَقَالَ لَهُ لَا نَمُ قَامَ عِمْرَانُ فَلَقِيَهُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ عِمْرَانُ إِنَّكَ قَدْ وَكَيْتَ أَمْرًا مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمًا نَمُ أَمْرَهُ وَنَهَاهُ وَوَعَظَهُ نَمُ قَالَ هَلْ تَذَكَّرُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ لِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ الْحَكَمُ نَعَمْ قَالَ عِمْرَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ [راجع: ۲۰۱۲۱].
 زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو خراسان کا گورنر مقرر کر دیا، حضرت عمران رضی اللہ عنہ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے، اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا۔

(۲۰۹۳۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَاجِبٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرِو الْغِفَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ مِنْ فَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ [راجع: ۱۸۰۱۸].

(۲۰۹۳۳) حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے چھوڑے ہوئے پانی سے مرد کو وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۹۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ حَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نُبِّئْتُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ لِلْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ وَكِلَاهُمَا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَعْلَمُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ نَعَمْ قَالَ عِمْرَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ [راجع: ۲۰۱۲۱].

(۲۰۹۳۴) زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو خراسان کا گورنر مقرر کر دیا، حضرت عمران رضی اللہ عنہ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے، اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے دو مرتبہ اللہ اکبر کہا۔

(۲۰۹۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَحُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ زِيَادًا اسْتَعْمَلَ الْحَكَمَ الْغِفَارِيَّ عَلَى جَيْشٍ فَأَتَاهُ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَلَقِيَهُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ أَتَدْرِي لِمَ جِئْتُكَ فَقَالَ لَهُ لِمَ قَالَ هَلْ تَذَكَّرُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ الْإِدْيِ قَالَ لَهُ أَمِيرُهُ قَعُ فِي النَّارِ فَأَذْرَكَ فَأَحْتَسَبَ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ وَقَعَتْ فِيهَا لَدَخَلَا النَّارَ جَمِيعًا لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ نَعَمْ قَالَ إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَذْكُرَكَ هَذَا الْحَدِيثَ

(۲۰۹۳۵) زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو خراسان کا گورنر مقرر کر دیا، حضرت عمران رضی اللہ عنہ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے، اور کہا کہ کنا آپ کو معلوم ہے کہ میں آپ کے پاس کیوں آیا ہوں؟ انہوں نے

فرمایا کیسے تشریف آوری ہوئی؟ انہوں نے فرمایا کیا آپ کو یاد ہے کہ ایک آدمی کو اس کے امیر نے آگ میں چھلا لگانے کا حکم دیا، لوگوں نے اسے روکا اور نبی ﷺ کو اس کی اطلاع دی گئی تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر وہ اس میں گھس جاتا تو دونوں جہنم میں جاتے، کیونکہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم ﷺ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران ﷺ نے فرمایا کہ میں آپ کو یہی حدیث یاد کرانا چاہتا تھا۔

(۲۰۹۳۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْفِقَارِيِّ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَخِي رَافِعُ بْنُ عَمْرٍو عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَنَا مَخْضُوبٌ بِالْحِنَاءِ وَأَخِي مَخْضُوبٌ بِالصُّفْرِ فَقَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ هَذَا خِضَابُ الْإِسْلَامِ وَقَالَ لِأَخِي رَافِعٍ هَذَا خِضَابُ الْإِيمَانِ

(۲۰۹۳۶) حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اور میرا بھائی رافع بن عمرو، امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں نے مہندی کا خضاب کیا ہوا تھا اور میرے بھائی نے زرد رنگ کا، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا یہ اسلام کا خضاب ہے اور میرے بھائی رافع سے فرمایا کہ یہ ایمان کا خضاب ہے۔

(۲۰۹۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِنْهُمْ أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ زِيَادًا اسْتَعْمَلَ الْحَكَمَ بْنَ عَمْرٍو الْفِقَارِيِّ فَقَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَدِدْتُ أَنْ أَلْقَهُ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ لَهُ عِمْرَانُ أَمَا عَلِمْتَ أَوْ مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَاعَةَ لِأَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ بَلَى قَالَ فَذَاكَ الْيَدِي أَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ لَكَ [راجع: ۲۰۱۲۱].

(۲۰۹۳۷) زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو خراسان کا گورنر مقرر کر دیا، حضرت عمران رضی اللہ عنہ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے، اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم ﷺ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں آپ کو یہی حدیث یاد کرانا چاہتا تھا۔

حَدِيثُ أَبِي عَقْرَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابو عقرب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نُوفَلٍ بْنِ أَبِي عَقْرَبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَاسْتَبْرَأْهُ فَقَالَ يَا أُمَّيْ إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَمِي فَرَدُّنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا لَمَّا كَانَ أَنْ يَزِيدَ

فَاسْتَرَادَهُ فَقَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ يَا بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَمَا كَانَ أَنْ يَزِيدَهُ فَلَمَّا أَحْمَ عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [راجع: ۱۹۲۶۱].

(۲۰۹۳۸) حضرت ابو عقرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روزے کے متعلق دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مہینے میں ایک روزہ رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہوتا ہے کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، اس سے زیادہ طاقت ہے، ہر مہینے میں دو روزے رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس میں کچھ اضافہ کر دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہوتا ہے کہ اضافہ کر دیں، اضافہ کر دیں، بس ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو۔

(۲۰۹۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَوْفَلٍ بْنَ أَبِي عَقْرَبٍ يَقُولُ سَأَلَ أَبِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا قَالَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زِدْنِي زِدْنِي صُمْ يَوْمَيْنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا قَالَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا قَالَ فَالْحَمْدُ لِي أَمْسَكَ حَتَّى طَنَنْتُ أَنَّهُ لَنْ يَزِيدَنِي قَالَ ثُمَّ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [راجع: ۱۹۲۶۱].

(۲۰۹۳۹) حضرت ابو عقرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روزے کے متعلق دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مہینے میں ایک روزہ رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہوتا ہے کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، اس سے زیادہ طاقت ہے، ہر مہینے میں دو روزے رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس میں کچھ اضافہ کر دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہوتا ہے کہ اضافہ کر دیں، اضافہ کر دیں، بس ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو۔

(۲۰۹۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُعَيْرَةِ عَنْ حَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الطُّفَاوَةِ طَرِيقَهُ عَلَيْنَا فَأَتَى عَلِيَّ الْحَيَّ فَحَدَّثَهُمْ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي عِيْرِ لَنَا فَبِعْنَا بِيَاعَتَنَا ثُمَّ قُلْتُ لَأَنْطَلِقَنَّ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فَلَاتَيْنِ مِنْ بَعْدِي بِخَبْرِهِ قَالَ فَانْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يُرِينِي بَيْتًا قَالَ إِنَّ امْرَأَةً كَانَتْ فِيهِ فَخَرَجْتُ فِي سَرِيَّةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَتَرَكْتُ نِسْتِي عَشْرَةَ عَشْرًا لَهَا وَصِيصِيَّتَهَا كَانَتْ تَنْسُجُ بِهَا قَالَ فَفَقَدْتُ عَنزًا مِنْ عَنَمِهَا وَصِيصِيَّتَهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ إِنَّكَ قَدْ ضَمِنْتَ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِكَ أَنْ تَحْفَظَ عَلَيْهِ وَإِنِّي قَدْ فَقَدْتُ عَنزًا مِنْ عَنَمِي وَصِيصِيَّتِي وَإِنِّي أُنْشِدُكَ عَنزِي وَصِيصِيَّتِي قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شِدَّةَ مُنَاشِدَتِهَا لِرَبِّهَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاصْبَحَتْ عَنزُهَا وَمِثْلُهَا وَصِيصِيَّتُهَا وَمِثْلُهَا وَهَاتِيكَ فَأَتِيهَا فَاسْأَلْهَا

إِنْ شِئْتَ قَالَ قُلْتُ بَلْ أَصَدَّقَكَ

(۲۰۹۴۰) حمید بن ہلال کہتے ہیں کہ ”طفادہ“ قبیلے کا ایک آدمی ہمارے پاس سے ہو کر گذر رہا تھا، ایک دن وہ ہمارے قبیلے (محلے) میں آیا اور کہنے لگا کہ میں اپنے ایک قافلے کے ساتھ مدینہ منورہ گیا تھا، وہاں ہم نے اپنا سامان تجارت بیچا، پھر میں نے سوچا کہ میں اس شخص (نبی ﷺ) کے پاس چلتا ہوں تاکہ واپس آ کر اپنے پیچھے والوں کو ان کے متعلق بتاؤں، چنانچہ میں نبی ﷺ کی طرف چل پڑا، وہاں پہنچا تو نبی ﷺ مجھے ایک گھر دکھاتے ہوئے فرمانے لگے کہ اس گھر میں ایک عورت رہتی تھی، ایک مرتبہ وہ مسلمانوں کے ایک لشکر کے ساتھ نکلی، اور اپنے پیچھے بارہ بکریاں اور ایک کپڑا بننے کا کوچ جس سے وہ کپڑے بنتی تھی، چھوڑ گئی۔ جب وہ واپس آئی تو اس نے دیکھا کہ اس کی ایک بکری اور وہ کوچ غائب ہے، اس نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کیا کہ پروردگار! تو اپنی راہ میں جہاد کے لئے نکلے والوں کا ضامن ہے کہ ان کی حفاظت کرے گا، اب میری ایک بکری اور کوچ گم ہو گئی ہے، میں تجھے قسم دیتی ہوں کہ مجھے میری بکری اور وہ کوچ واپس دلا دے، نبی ﷺ نے اس کی شدت مناجات کا تذکرہ کیا اور پھر فرمایا کہ اگلے دن اسے اس کی بکری اور اس جیسی ایک اور بکری مل گئی، اسی طرح اس کا کوچ اور اس جیسا ایک اور کوچ بھی مل گیا، آؤ، اگر چاہو تو اس عورت سے خود پوچھ لو، میں نے عرض کیا کہ میں آپ کی تصدیق کرتا ہوں۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ حَنْظَلَةَ بْنِ حَذِيمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت حنظلہ بن حذیم رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ذِيَالُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بْنَ حَذِيمٍ حَدَّثَنِي أَنَّ جَدَّهُ حَنِيفَةَ قَالَ لِحَذِيمٍ اجْمَعْ لِي بَنِي لَيْثِي أُرِيدُ أَنْ أُوصِيَ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا أُوصِي أَنْ لَيْثِي هَذَا الَّذِي فِي حِجْرِي مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ الَّتِي كُنَّا نَسْمِيهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ الْمُطَيَّبَةِ فَقَالَ حَذِيمٌ يَا أَبَتِ إِنِّي سَمِعْتُ بَيْتِكَ يَقُولُونَ إِنَّمَا نَقَرُ بِهَذَا عِنْدَ آبِنَا إِذَا مَاتَ رَجَعْنَا فِيهِ قَالَ قَبْسِي وَبَيْنَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حَذِيمٌ رَضِينَا فَأَرْتَفَعَ حَذِيمٌ وَحَنِيفَةُ وَحَنْظَلَةُ مَعَهُمْ غِلَامٌ وَهُوَ رَدِيفٌ لِحَذِيمٍ فَلَمَّا اتُّوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمُوا عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا رَفَعَكَ يَا أَبَا حَذِيمٍ قَالَ هَذَا وَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى فَيْحِدِ حَذِيمٍ فَقَالَ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَفْجَأَنِي الْكِبَرُ أَوْ الْمَوْتُ فَأَرَدْتُ أَنْ أُوصِيَ وَإِنِّي قُلْتُ إِنَّ أَوَّلَ مَا أُوصِي أَنْ لَيْثِي هَذَا الَّذِي فِي حِجْرِي مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ كُنَّا نَسْمِيهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ الْمُطَيَّبَةِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَأَيْنَا الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ وَكَانَ قَاعِدًا فَحَفَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَقَالَ لَا لَا لَا الصَّدَقَةُ خُمْسٌ وَإِلَّا فَعَشْرٌ وَإِلَّا فَخُمْسٌ عَشْرَةٌ وَإِلَّا فَعِشْرُونَ وَإِلَّا فَخُمْسٌ وَعِشْرُونَ وَإِلَّا فَعِشْرُونَ وَإِلَّا فَخُمْسٌ وَثَلَاثُونَ فَإِنْ كَثُرَتْ فَأَرْبَعُونَ قَالَ فَوَدَعُوهُ وَمَعَ النَّبِيِّمْ عَصَاً وَهُوَ يَضْرِبُ جَمَلًا فَقَالَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَظَمَتْ هَذِهِ هِرَاوَةَ يَتِيمٍ قَالَ حَنْظَلَةُ فَدَنَا بِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي بَيْنَ ذَوِي لَحْيٍ وَذَوْنَ ذَلِكَ وَإِنْ ذَا أَصْغَرَهُمْ فَادْعُ اللَّهَ لَهُ لَمْ يَسْمَعْ رَأْسَهُ وَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ أَوْ بورك فِيهِ قَالَ ذَيْبَالٌ فَلَقَدْ رَأَيْتُ حَنْظَلَةَ يُؤْتِي بِالْإِنْسَانِ الْوَارِمِ وَجْهَهُ أَوْ الْبَهِيمَةَ الْوَارِمَةَ الضَّرْعُ فَيَتَقَلُّ عَلَى يَدَيْهِ وَيَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ وَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ وَيَقُولُ عَلَى مَوْضِعِ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَمْسَحُهُ عَلَيْهِ وَقَالَ ذَيْبَالٌ فَيَذْهَبُ الْوَرَمُ

(۲۰۹۴۱) حضرت حنظلہ بن حذیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان کے دادا حنیفہ نے ان کے والد حذیم سے ایک مرتبہ کہا کہ میرے سارے بیٹوں کو اکٹھا کرو تا کہ میں انہیں وصیت کر دوں، چنانچہ انہوں نے سب کو اکٹھا کر لیا تو حنیفہ نے کہا کہ میں سب سے پہلی وصیت تو یہ کرتا ہوں کہ میرا یہ یتیم بھتیجا جو میری پرورش میں ہے، اسے سواونٹ دے دیئے جائیں جنہیں ہم زمانہ جاہلیت میں ”مطیبہ“ کہتے تھے، حذیم نے کہا کہ ابا جان! میں نے آپ کے بیٹوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ والد صاحب کے سامنے تو ہم اس کا اقرار کر لیں گے لیکن ان کے مرنے کے بعد اپنی بات سے پھر جائیں گے، حنیفہ نے کہا کہ میرے اور تمہارے درمیان نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، حذیم نے کہا کہ ہم راضی ہیں۔

چنانچہ حذیم اور حنیفہ اٹھے، ان کے ساتھ حنظلہ بھی تھے جو نو عمر لڑکے تھے اور حذیم کے پیچھے سواری پر بیٹھے ہوئے تھے، یہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلام کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حنیفہ سے پوچھا اے ابو حذیم! کیسے آنا ہوا؟ انہوں نے کہا اس کی وجہ سے، یہ کہہ کر حذیم کی ران پر ہاتھ مارا، اور کہا کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں اچانک مجھے موت نہ آ جائے اس لئے میں نے سوچا کہ وصیت کر دوں، چنانچہ میں نے اپنے بچوں سے کہا کہ میری سب سے پہلی وصیت یہ ہے کہ میرا یہ یتیم بھتیجا جو میری پرورش میں ہے، اسے سواونٹ دے دیئے جائیں جنہیں ہم زمانہ جاہلیت میں ”مطیبہ“ کہتے تھے، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے اور غصہ کے آثار ہم نے چہرہ مبارک پر دیکھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے بیٹھے ہوئے تھے، پھر گھٹنوں کے بل جھک گئے اور تین مرتبہ فرمایا نہیں، نہیں، نہیں، صدقہ پانچ اونٹوں کا ہے، ورنہ دس، ورنہ پندرہ، ورنہ بیس، ورنہ پچیس، ورنہ تیس، ورنہ پچیس، ورنہ چالیس اگر بہت زیادہ بھی ہو تو۔

چنانچہ انہوں نے اسے چھوڑ دیا، اس یتیم کے پاس ایک لاشی تھی اور وہ اس سے ایک اونٹ کو مار رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر فرمایا بڑی بات ہے، یہ یتیم کا سونا ہے، حنظلہ کہتے ہیں کہ پھر وہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئے، اور عرض کیا کہ میرے کچھ بیٹے جوان اور کچھ اس سے کم ہیں، یہ ان میں سب سے چھوٹا ہے، آپ اس کے لئے اللہ سے دعا کر دیجئے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سر پر ہاتھ پھیر کر فرمایا اللہ تمہیں برکت دے۔

ذیال کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا ہے کہ حضرت حنظلہ بن حذیم رضی اللہ عنہ کے پاس کوئی ورم آلود چہرے والا آدمی لایا جاتا یا ورم آلود گھٹنوں والا کوئی جانور، تو وہ اپنے ہاتھوں پر اپنا لعاب لگاتے اور بسم اللہ کہہ کر اس کے سر پر ہاتھ رکھ دیتے اور یوں کہتے

عَلَى مَوْضِعِ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُرَاسِ كَعْرِ بَعْدَ دِيَةِ تَوَاسُّلِ كَعْرِ دَوْرٍ هُوَ جَائِزٌ -

حَدِيثُ أَبِي غَادِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو غاديه رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَعَقَّانُ قَالَ لَنَا رَبِيعَةُ بْنُ كَلْتُومٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أبا غَادِيَةَ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَقُلْتُ لَهُ بِبَيْعِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ جَمِيعًا فِي الْحَدِيثِ وَخَطَبْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعَقَبَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ دِمَانَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ إِلَى يَوْمٍ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْنَا قَالُوا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [راجع: ۱۶۸۱۹].

(۲۰۹۴۲) حضرت ابو غاديه جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی بیعت کی ہے، یوم عقبہ میں نبی ﷺ نے ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا لوگو! قیامت تک تم لوگوں کی جان و مال کو ایک دوسرے پر حرام قرار دیا جاتا ہے، بالکل اسی طرز جیسے اس دن کی حرمت اس مہینے میں اور اس شہر میں ہے، کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ لوگوں نے تائید کی، نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! تو گواہ رہ، یاد رکھو! میرے پیچھے کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

حَدِيثُ مَرْثَدِ بْنِ ظَبْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت مرثد بن ظبيان رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۴۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ قَالَ لَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَجَدْتُ مَرْثَدَ بْنَ ظَبْيَانَ قَالَ جَاءَنَا كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا وَجَدْنَا لَهُ كَاتِبًا يَقْرُؤُهُ عَلَيْنَا حَتَّى قَرَأَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي ضُبَيْعَةَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ أَسْلِمُوا تَسْلِمُوا

(۲۰۹۴۳) حضرت مرثد بن ظبيان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمارے پاس نبی ﷺ کا خط آیا، تو ہمیں کوئی پڑھا لکھا آدمی نہیں مل رہا تھا جسے ہمیں وہ خط پڑھ کر سنا تا، بالآخر بنو ضبیعہ کے ایک آدمی نے وہ خط پڑھ کر ہمیں سنایا جس کا مضمون یہ تھا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے بکر بن وائل کی طرف سے بکر بن وائل کی طرف، اسلام قبول کر لو، سلامتی پا جاؤ گے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۴۴) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ مَرَضَ رَجُلٌ مِنْ

أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ فَبَكَى فَقِيلَ لَهُ مَا يَبْكُكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَلَمْ يَقُلْ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْ شَارِبِكَ ثُمَّ أَقْرِرْهُ حَتَّى تَلْقَانِي قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَبَضَ قَبْضَةً بِيَمِينِهِ فَقَالَ هَذِهِ لِهَذِهِ وَلَا أَبَالِ وَقَبْضَةً أُخْرَى يَعْنِي بِيَدِهِ الْأُخْرَى فَقَالَ هَذِهِ لِهَذِهِ وَلَا أَبَالِ فَلَا أُدْرِي فِي أَيِّ الْقَبْضَتَيْنِ أَنَا

[راجع: ۱۷۷۳۶]

(۲۰۹۴۳) ابونضرہ کہتے ہیں کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ ”جن کا نام ابو عبد اللہ لیا جاتا تھا“ کے پاس ان کے کچھ ساتھی عیادت کے لئے آئے تو دیکھا کہ وہ رو رہے ہیں، انہوں نے رونے کی وجہ پوچھی اور کہنے لگے کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے یہ نہیں فرمایا تھا کہ موچھیں تراشو، پھر مستقل ایسا کرتے رہو یہاں تک کہ مجھ سے آلمو؟ انہوں نے کہا کہ کیوں نہیں، لیکن میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دائیں ہاتھ سے ایک مٹھی بھر کر مٹی اٹھائی اور دوسرے ہاتھ سے دوسری مٹھی بھری، اور فرمایا یہ (مٹھی) ان (جنتیوں) کی ہے اور یہ (مٹھی) ان (جہنمیوں) کی ہے اور مجھے کوئی پرواہ نہیں، اب مجھے معلوم نہیں کہ میں کس مٹھی میں تھا۔

حَدِيثُ عُرْوَةَ الْفُقَيْمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ فقیمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۴۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا غَاصِرَةُ بْنُ عُرْوَةَ الْفُقَيْمِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عُرْوَةَ قَالَ كُنَّا نَنْتَظِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَجَ رَجُلًا يَقْطُرُ رَأْسُهُ مِنْ وُضْوءٍ أَوْ غَسَلٍ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ جَعَلَ النَّاسُ يَسْأَلُونَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ دِينَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي يَسْرٍ ثَلَاثًا يَقُولُهَا وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً جَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَقُولُ فِي كَذَا مَا نَقُولُ فِي كَذَا

(۲۰۹۴۵) حضرت عروہ فقیمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کر رہے تھے، تھوڑی دیر بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر آئے تو وضو یا غسل کی وجہ سے سر مبارک سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگ پوچھنے لگے یا رسول اللہ! کیا اس معاملے میں ہم پر کوئی تنگی ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں لوگو! اللہ کے دین میں آسانی ہی آسانی ہے، یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا۔

حَدِيثُ أَهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُحضرت اہبان بن صیفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۶۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ الدَّلِيِّ عَنْ عُدْبَسَةَ ابْنَةِ أَهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ أَبِيهَا فِي مَنْزِلِهِ فَمَرَضَ فَأَفَاقَ مِنْ مَرَضِهِ ذَلِكَ فَقَامَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بِالْبَصْرَةِ فَأَتَاهُ فِي مَنْزِلِهِ حَتَّى قَامَ عَلَى بَابِ حُجْرَتِهِ فَسَلَّمَ وَرَدَّ عَلَيْهِ الشَّيْخُ السَّلَامَ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ كَيْفَ أَنْتَ يَا أَبَا مُسْلِمٍ قَالَ بِخَيْرٍ فَقَالَ عَلِيُّ أَلَا تَخْرُجُ مَعِيَ إِلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ فَتُعِينَنِي قَالَ بَلَى إِنْ رَضِيتَ بِمَا أَعْطَيْكَ قَالَ عَلِيُّ وَمَا هُوَ فَقَالَ الشَّيْخُ يَا جَارِيَةَ هَاتِ سَيْفِي فَأَخْرَجَتْ إِلَيْهِ عُمْدًا فَوَضَعَتْهُ فِي حِجْرِهِ فَاسْتَلَّ مِنْهُ طَائِفَةٌ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ خَلِيلِي عَلَيْهِ السَّلَامُ وَابْنُ عَمَّتِكَ عَهْدَ إِلَيَّ إِذَا كَانَتْ فِتْنَةٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ أَنْ اتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَهَذَا سَيْفِي فَإِنْ شِئْتَ خَرَجْتُ بِهِ مَعَكَ فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا حَاجَةَ لَنَا فَيْكَ وَلَا فِي سَيْفِكَ فَرَجَعَ مِنْ بَابِ الْحُجْرَةِ وَلَمْ يَدْخُلْ [قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: حسن صحیح (ابن ماجہ): ۳۹۶۰، (الترمذی: ۲۲۰۳). قال شعيب: حسن بمجموع طرقه و شواهدہ]. [انظر: ۲۰۹۶۷، ۲۷۷۴۱، ۲۷۷۴۲].

[۲۷۷۴۳، ۲۷۷۴۲].

(۲۰۹۳۶) عدیہ بنت دہبان کہتی ہیں کہ وہ اپنے والد کے ساتھ ان کے گھر میں تھیں، کہ وہ بیمار ہو گئے، جب انہیں اپنے مرض سے آفاقہ ہوا تو کچھ ہی عرصے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ میں تشریف لائے اور ان کے گھر بھی آئے اور گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر سلام کیا، والد صاحب نے انہیں جواب دیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا ابو مسلم! آپ کیسے ہیں؟ انہوں نے کہا خیریت سے ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ میرے ساتھ ان لوگوں کی طرف نکل کر میری مدد کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، بشرطیکہ آپ اس چیز پر راضی ہو جائیں جو میں آپ کو دوں گا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ کیا ہے؟ انہوں نے اپنی بیٹی سے کہا لڑکی! میری تلوار لاؤ، میں نے نیام سمیت ان کی تلوار نکالی اور ان کی گود میں رکھ دی، انہوں نے اس کا کچھ حصہ نیام سے باہر نکالا، پھر سر اٹھا کر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میرے ظلیل اور آپ کے پچازاد بھائی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ جب مسلمانوں میں فتنے رونما ہونے لگیں تو میں لکڑی کی تلوار بنا لوں، یہ میری تلوار حاضر ہے، اگر آپ چاہتے ہیں تو میں یہ لے کر آپ کے ساتھ نکلنے کو تیار ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا فی الحال ہمیں آپ کی یا آپ کی تلوار کی توری ضرورت نہیں ہے، پھر وہ کمرے دروازے سے باہر تشریف لے گئے اور دوبارہ اس حوالے سے نہیں آئے۔

(۲۰۹۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْقَسَمِيِّ عَنْ ابْنَةِ أَهْبَانَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَتَى

أَهْبَانَ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكَ مِنْ اتِّبَاعِي فَقَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي وَابْنُ عَمَّتِكَ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ سَتَكُونُ فِتْنًا وَفُرْقَةً فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَأَكْسِرْ سَيْفَكَ وَاتَّخِذْ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَقَدْ وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ وَالْفُرْقَةُ
وَكَسَرْتُ سَيْفِي وَاتَّخَذْتُ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ وَأَمَرَ أَهْلَهُ حِينَ ثَقُلَ أَنْ يَكْفُونَهُ وَلَا يَلْبِسُوهُ قَمِيصًا قَالَ
فَأَلْبَسْنَاهُ قَمِيصًا فَأَصْبَحْنَا وَالْقَمِيصُ عَلَى الْمَشْحَبِ [راجع: ۲۰۹۴۶].

(۲۰۹۴۷) عدیہ بنت وہبان کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علیؑ ان کے والد کے پاس آئے اور فرمایا آپ میرے ساتھ ان لوگوں کی طرف نکل کر میری مدد کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے کہا کہ میرے خلیل اور آپ کے چچا زاد بھائی (علیؑ) نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ جب مسلمانوں میں فتنے رونما ہونے لگیں تو میں اپنی تلوار توڑ کر لکڑی کی تلوار بنا لوں، اس وقت فتنے رونما ہو رہے ہیں اس لئے میں نے اپنی تلوار توڑ کر لکڑی کی تلوار بنا لی ہے، پھر مرض الوفا میں انہوں نے اپنے اہل خانہ کو وصیت کی کہ انہیں کفن تو دیں لیکن قیص نہ پہنائیں، راوی کہتے ہیں کہ ہم نے انہیں قیص پہنا دی، صبح ہوئی تو وہ کپڑے ٹانگنے والی لکڑی پر پڑی ہوئی تھی۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت عمرو بن تغلبہؓ کی حدیثیں

(۲۰۹۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَاهُ شَيْءٌ فَأَعْطَاهُ نَاسًا وَتَرَكَ نَاسًا وَقَالَ جَرِيرٌ أُعْطِيَ رِجَالًا وَتَرَكَ رِجَالًا قَالَ قَبْلَعُهُ عَنِ الْبَدِيِّينَ تَرَكَ أَنَّهُمْ عَجِبُوا وَقَالُوا قَالَ فَصَبِعَ الْمُنْبَرُ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَنَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي أُعْطِيَ نَاسًا وَأَدْعُ نَاسًا وَأُعْطِيَ رِجَالًا وَأَدْعُ رِجَالًا قَالَ عَفَّانٌ قَالَ ذِي وَذِي وَالَّذِي أَدْعُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الَّذِي أُعْطِيَ أَنَا سَأَلِمَا فِي قُلُوبِهِمْ مِنَ الْجَزَعِ وَالْهَلَجِ وَأَكْبَلُ قَوْمًا إِلَيَّ مَا جَعَلَ اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمْ مِنَ الْغِنَى وَالْخَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ وَكُنْتُ جَالِسًا تَلْقَاءَ وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أَحَبُّ إِلَيَّ بِكَلِمَةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرُ النَّعَمِ [صححه البخاری (۹۲۳)]. [انظر: ۲۰۹۴۹، ۲۰۹۵۰].

(۲۰۹۴۸) حضرت عمرو بن تغلبہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبیؐ کے پاس کوئی چیز آئی، نبیؐ نے کچھ لوگوں کو وہ دے دی اور کچھ لوگوں کو چھوڑ دیا، بعد میں نبیؐ کو معلوم ہوا کہ جن لوگوں کو نبیؐ نے چھوڑ دیا ہے، وہ کچھ خفا میں اور باتیں کر رہے ہیں، تو نبیؐ پر تشریف لے گئے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا میں کچھ لوگوں کو دے دیتا ہوں اور کچھ لوگوں کو چھوڑ دیتا ہوں، حالانکہ جسے چھوڑ دیتا ہوں، وہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے جسے دیتا ہوں، میں کچھ لوگوں کو صرف اس لئے دیتا ہوں کہ ان کے دل بے صبری اور نکل سے لبریز ہوتے ہیں اور کچھ لوگوں کو اس غنا اور خیر کے حوالے کر دیتا ہوں جو اللہ نے ان کے دلوں میں پیدا کی ہوتی ہے، ان ہی میں سے عمرو بن تغلبہؓ بھی ہے، میں اس وقت نبیؐ کے بالکل سامنے بیٹھا ہوا تھا، مجھے

پسند نہیں کہ نبی ﷺ کے اس کلمے کے عوض مجھے سرخ اونٹ بھی ملیں۔

(۲۰۹۴۹) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ تَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُعْطِيَ أَقْوَامًا وَأَرُدُّ آخَرِينَ وَالَّذِينَ أَدْعُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الَّذِينَ أُعْطِيَ أُعْطِيَ أَقْوَامًا لِمَا أَخَافُ مِنْ هَلَعِهِمْ قَالَ وَأَكْلُ أَقْوَامًا إِلَيَّ مَا جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي قُلُوبِهِمْ مِنَ الْغَيْبِ وَالْخَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ عَمْرُو قَوْلَ اللَّهِ مَا أَحَبُّ أَنْ لِي بِكَلِمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ

[راجع: ۲۰۹۴۸]

(۲۰۹۴۹) حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا میں کچھ لوگوں کو دے دیتا ہوں اور کچھ لوگوں کو چھوڑ دیتا ہوں، حالانکہ جسے چھوڑ دیتا ہوں، وہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے جسے دیتا ہوں، میں کچھ لوگوں کو صرف اس لئے دیتا ہوں کہ ان کے دل بے صبری اور بخل سے لبریز ہوتے ہیں اور کچھ لوگوں کو اس غنا اور خیر کے حوالے کر دیتا ہوں جو اللہ نے ان کے دلوں میں پیدا کی ہوتی ہے، ان ہی میں سے عمرو بن تغلب بھی ہے، میں اس وقت نبی ﷺ کے بالکل سامنے بیٹھا ہوا تھا، مجھے پسند نہیں کہ نبی ﷺ کے اس کلمے کے عوض مجھے سرخ اونٹ بھی ملیں۔

(۲۰۹۵۰) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ تَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ وَلْتَقَاتِلَنَّ قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهُهُمْ الْمَجَانُّ الْمَطْرَقَةُ (۷۰/۵). [صححه البخاری (۲۹۲۷)]. [انظر: ۲۰۹۵۱، ۲۰۹۵۲، ۲۰۹۵۳].

(۲۰۹۵۰) حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے تم ایک ایسی قوم سے قتال کرو گے جو بالوں کے جوتے پہنتے ہوں گے اور تم ایک ایسی قوم سے بھی قتال کرو گے جن کے چہرے چمٹی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

(۲۰۹۵۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وُجُوهُهُمْ الْمَجَانُّ الْمَطْرَقَةُ [مكرر ما قبله].

(۲۰۹۵۱) حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے تم ایک ایسی قوم سے بھی قتال کرو گے جن کے چہرے چمٹی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

(۲۰۹۵۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرُو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا أَقْوَامًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ [مكرر ما قبله].

(۲۰۹۵۲) حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے تم ایک ایسی قوم سے قتال کرو گے جو بالوں کے جوتے پہنتے ہوں گے۔

(۲۰۹۵۲) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا يَعْالَهُمُ الشَّعْرُ أَوْ يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ وَإِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا عَرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وَجُوهُهُمْ الْمَحَانُ الْمَطْرُفَةُ [مكرر ما قبله].

(۲۰۹۵۳) حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے تم ایک ایسی قوم سے قتال کرو گے جو بالوں کے جوتے پہنتے ہوں گے اور تم ایک ایسی قوم سے بھی قتال کرو گے جن کے چہرے چمٹی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

حَدِيثُ جَرْمُوزِ الْهَجِيمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت جرموز تمیمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَيْدُ اللَّهِ بْنُ هُوْدَةَ الْقُرَيْبِيُّ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ سَمِعَ جَرْمُوزًا الْهَجِيمِيَّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ أَوْصِيكَ أَنْ لَا تَكُونَ لَعَانًا

(۲۰۹۵۴) حضرت جرموز رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وصیت کیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ لعن طعن کرنے والے نہ بنو۔

حَدِيثُ حَابِسِ التَّمِيمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حابس تمیمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَعْنَى ابْنَ مَبْرُكٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي حَبِيبُ التَّمِيمِيِّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنِ حَقٌّ وَأَصْدَقُ الطَّيْرِ الْقَالَ [راجع: ۱۱۶۷۴۴]

(۲۰۹۵۵) حبیہ تمیمی رضی اللہ عنہ کے والد کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا مردے کی کھوپڑی میں کسی چیز کے ہونے کی کوئی حقیقت نہیں، نظر لگ جانا برحق ہے اور سب سے سچا شگون فال ہے۔

(۲۰۹۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ حَابِسِ التَّمِيمِيِّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنِ حَقٌّ وَأَصْدَقُ الطَّيْرِ الْقَالَ

(۲۰۹۵۶) حبیہ تمیمی رضی اللہ عنہ کے والد کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا مردے کی کھوپڑی میں کسی چیز کے ہونے کی کوئی حقیقت نہیں، نظر لگ جانا برحق ہے اور سب سے سچا شگون فال ہے۔

(۲۰۹۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحَسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ لَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَبِيبِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنِ

حَدِيثُ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُحضرت مجاشع بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیث

(۲۰۹۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مُجَالِدُ بْنُ مَسْعُودٍ يُبَايِعُكَ عَلَى الْهَجْرَةِ فَقَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ أَبَايَعُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ [راجع: ۱۰۹۴۲].

(۲۰۹۶۰) حضرت مجاشع بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ وہ اپنے ایک بھتیجے کو لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے تاکہ وہ ہجرت پر بیعت کر سکے، نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، یہ اسلام پر بیعت کرے گا کیونکہ فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُحضرت عمرو بن سلمہ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیثیں

(۲۰۹۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا بْنَ سَلَمَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ الْفَتْحِ جَعَلَ النَّاسُ يَمْرُونَ عَلَيْنَا فَمَجَّأُوا مِنِّي عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَقْرَأُ وَأَنَا غُلَامٌ فَجَاءَ أَبِي بِإِسْلَامٍ قَوْمِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَنظَرُوا فَكُنْتُ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا قَالَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ عَطَّوْا اسْتَفَارِكُمْ قَالَ فَاشْتَرَوْا لَهُ بَرْدَةً قَالَ فَمَا لَوْحْتُ أَشَدَّ مِنْ قَوْحِي بِذَلِكَ [راجع: ۲۰۵۹۹].

(۲۰۹۶۱) حضرت عمرو بن سلمہ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کہتے ہیں کہ جب مکہ مکرمہ فتح ہو گیا تو لوگ نبی ﷺ کے پاس آنے لگے، وہ واپسی پر ہمارے پاس سے گذرتے تھے، میرے والد صاحب بھی اپنی قوم کے اسلام کا پیغام لے کر بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے تھے، وہ واپسی آنے لگے تو نبی ﷺ نے فرمایا امامت کے لئے اس شخص کو آگے کرنا جو سب سے زیادہ قرآن پڑھا ہو، لوگوں نے غور کیا تو انہیں مجھ سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا کوئی آدمی نہ مل سکا، چنانچہ انہوں نے نو عمر ہونے کے باوجود مجھ ہی کو آگے کر دیا، اور میں انہیں نماز پڑھانے لگا، میرے جسم پر ایک چادر ہوتی تھی، میں جب رکوع یا سجدے میں جاتا تو وہ چھوٹی پڑ جاتی اور میرا ستر کھل جاتا، یہ دیکھ کر ایک بوڑھی خاتون لوگوں سے کہنے لگی کہ اپنے امام صاحب کا ستر تو چھپاؤ، چنانچہ لوگوں نے میرے لیے ایک قمیص تیار کر دی، جسے پا کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔

(۲۰۹۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ أَبُو الْحَارِثِ الْجَرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا بْنَ سَلَمَةَ الْجَرَمِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَاهُ وَنَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ وَقَدُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ظَهَرَ امْرَأَةٌ وَتَعَلَّمَ

النَّاسُ فَفَضُّوا حَوَائِجَهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ مَنْ يُصَلِّي لَنَا أَوْ يُصَلِّي بِنَا فَقَالَ يُصَلِّي لَكُمْ أَوْ بِكُمْ أَكْثَرُكُمْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ أَوْ أَخَذًا لِلْقُرْآنِ فَقَدِمُوا عَلَى قَوْمِهِمْ فَسَأَلُوا فِي الْحَيِّ فَلَمْ يَجِدُوا أَحَدًا جَمَعَ أَكْثَرَ مِمَّا جَمَعْتُ فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ فَصَلَّيْتُ بِهِمْ وَأَنَا غُلَامٌ عَلَى شِمْلَةٍ لِي قَالَ لِمَا شَهِدْتَ مَجْمَعًا مِنْ جَرَمٍ إِلَّا كُنْتُ إِمَامَهُمْ إِلَى يَوْمِي هَذَا [انظر: ۲۰۵۹۸].

(۲۰۹۶۲) حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے قبیلے کا ایک وفد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، جب ان کا واپسی کا ارادہ ہوا تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہماری امامت کون کرائے گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جسے قرآن سب سے زیادہ آتا ہو، اس وقت کسی کو اتنا قرآن یاد نہ تھا جتنا مجھے یاد تھا، چنانچہ انہوں نے مجھے نو عمر ہونے کے باوجود آگے کر دیا، میں جس وقت ان کی امامت کرتا تھا تو میرے اوپر ایک چادر ہوتی تھی، اور اس کے بعد میں قبیلہ جرم کے جس مجمعے میں بھی موجود رہا، ان کی امامت میں نے ہی کی اور اب تک ان کو نماز میں ہی پڑھا رہا ہوں۔

(۲۰۹۶۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عُمَرَو بْنِ سَلِيمَةَ قَالَ كَانُوا يَأْتُونَنَا الرَّكْبَانَ مِنْ قَبْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسْتَفَرُّهُمْ فَيُحَدِّثُونَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَوْمِكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا [راجع: ۲۰۶۰۰].

(۲۰۹۶۳) حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہمارے پاس کچھ سوار آتے تھے، ہم ان سے قرآن پڑھتے تھے، وہ ہم سے یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص زیادہ قرآن جانتا ہو، اسے تمہاری امامت کرنی چاہئے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ رضي الله عنه

بنو سلیط کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَخْبَرَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلِمَهُ فِي سَبِيٍّ أَصِيبَ لَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِذَا هُوَ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ وَحَلَقَةٌ قَدْ أَطَافَتْ بِهِ فَإِذَا هُوَ قَاعِدٌ عَلَيْهِ إِزَارُ قَطْرِ لَهُ غَلِيظٌ أَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْهُ يَقُولُ وَهُوَ يَقُولُ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ الْمُبَارَكُ بِإِصْبَعِهِ السَّبَابِيَةِ الْمُسْلِمِ أَحُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْدُلُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا التَّقْوَى هَاهُنَا أَيُّ فِي الْقَلْبِ

[راجع: ۱۶۷۴۱].

(۲۰۹۶۴) بنو سلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے ان قیدیوں کے متعلق گفتگو کرنے کے لئے حاضر ہوا جو زمانہ جاہلیت میں پکڑ لے گئے تھے، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اور لوگوں نے حلقہ بنا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو

گھیر رکھا تھا، نبی ﷺ نے ایک موٹی تہبند باندھ رکھی تھی، نبی ﷺ اپنی انگلیوں سے اشارہ فرما رہے تھے، میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے یعنی دل میں۔

(۲۰۹۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَيْطٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي أَزْفَلَةٍ مِنَ النَّاسِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْدُلُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا قَالَ حَمَادُ وَقَالَ يَدِيهِ إِلَى صَدْرِهِ وَمَا تَوَادَّ اثْنَانِ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَفْرَقُ بَيْنَهُمَا إِلَّا حَدَثٌ يُحْدِثُهُ أَحَدُهُمَا وَالْمُحَدِّثُ شَرٌّ وَالْمُحَدَّثُ شَرٌّ وَالْمُحَدَّثُ شَرٌّ

(۲۰۹۶۵) بنو سلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی ﷺ تشریف فرما تھے اور لوگوں نے حلقہ بنا کر آپ ﷺ کو گھیر رکھا تھا، نبی ﷺ نے ایک موٹی تہبند باندھ رکھی تھی، نبی ﷺ اپنی انگلیوں سے اشارہ فرما رہے تھے، میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے یعنی دل میں اور جو دو آدمی اللہ کی رضاء کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہوں، انہیں کوئی چیز جدا نہیں کر سکتی سوائے اس نئی چیز کے جو ان میں سے کوئی ایک ایجاد کر لے، اور کسی چیز کو ایجاد کرنے والا شر ہے (تین مرتبہ فرمایا)۔

حَدِيثُ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھنے والے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَنْ رَجُلٍ عَنْ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَلَى حِمَارٍ فَعَنَرَ فَقَالَ الْبَدِيُّ خَلْفَهُ تَعَسَّ الشَّيْطَانُ فَقَالَ لَا تَقُلْ تَعَسَّ الشَّيْطَانُ فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ تَعَسَّ الشَّيْطَانُ تَعَاظَمَ وَقَالَ بَعْزَتِي صَرَخْتُكَ وَإِذَا قُلْتَ بِسْمِ اللَّهِ تَصَاغَرَ حَتَّى يَصِيرَ مِثْلَ ذَبَابٍ [راجع: ۲۰۸۶۷]

(۲۰۹۶۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے پیچھے گدھے پر سوار تھا، اچانک گدھا بدک گیا، میرے منہ سے نکل گیا کہ شیطان برباد ہو، نبی ﷺ نے فرمایا یہ نہ کہو کیونکہ جب تم یہ جملہ کہتے ہو تو شیطان اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھتا ہے، اور کہتا ہے کہ میں نے اسے اپنی طاقت سے بچھاڑا ہے اور جب تم ”بسم اللہ“ کہو گے تو وہ اپنی نظروں میں اتنا حقیر ہو جائے گا کہ کبھی سے بھی چھوٹا ہو جائے گا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ قِيَوْمِيذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ وَلَا يُؤْتَقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ يَعْنِي يَفْعَلُ بِهِ قَالَ خَالِدٌ وَسَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قِيَوْمِيذٍ لَا يُعَذِّبُ أَى يَفْعَلُ بِهِ [صححه الحاكم (۲/۲۵۵)]. قال الألبانى: ضعيف الإسناد (أبو داود: ۳۹۹۶). قال شعيب: رجاله ثقات.

(۲۰۹۶۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو قیومینہ لایا یُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ وَالی آیت کو مجہول (یعنی یُعَذِّبُ میں ذال کے فتح اور یُوْتَقُ میں ث کے فتح کے ساتھ) پڑھتے ہوئے سنا ہے، مطلب یہ ہے کہ اس دن کسی شخص کو اس جیسا عذاب نہیں دیا جائے گا اور کسی کو اس طرح جکڑا نہیں جائے گا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ فَإِنْ أَتَمَّهَا حُجِبَتْ لَهُ تَامَةٌ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَتَمَّهَا قَالَ انظُرُوا تَجِدُونَ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَأَكْمَلُوا مَا ضَعِيَ مِنْ فَرِيضَتِهِ ثُمَّ الرَّكَاةُ ثُمَّ تَوَخَّذُوا الْأَعْمَالَ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ [راجع: ۱۶۷۳۱].

(۲۰۹۶۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے جس چیز کا بندے سے حساب لیا جائے گا وہ اس کی نماز ہوگی، اگر اس نے اسے مکمل اداء کیا ہوگا تو وہ مکمل لکھ دی جائیں گی، ورنہ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ دیکھو! میرے بندے کے پاس کچھ نوافل ملتے ہیں؟ کہ ان کے ذریعے فرائض کی تکمیل کر سکو، اسی طرح زکوٰۃ کے معاملے میں بھی ہوگا اور دیگر اعمال کا حساب بھی اسی طرح ہوگا۔

حَدِيثُ قُرَّةَ بْنِ دَعْمُوسِ النَّمِيرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت قرہ بن دعووس النمیری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۶۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ قَالَ جَلَسَ إِلَيْنَا شَيْخٌ فِي مَكَانِ أَيُّوبَ فَسَمِعَ الْقَوْمَ يَتَحَدَّثُونَ فَقَالَ حَدَّثَنِي مَوْلَايَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا اسْمُهُ قَالَ قُرَّةُ بْنُ دَعْمُوسِ النَّمِيرِيِّ قَالَ

قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَوْلَهُ النَّاسُ فَجَعَلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَدْنُو مِنْهُ فَلَمْ أَسْتَطِعْ فَنَادَيْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَفْهِرْ لِلْغُلَامِ السُّمَيْرِيِّ فَقَالَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ قَالَ وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَاعِيًا فَلَمَّا رَجَعَ رَجَعَ بِبَابِلٍ جُلَّةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَيْتَ هَلَالَ بْنَ عَامِرٍ وَنَمِيرَ بْنَ عَامِرٍ وَعَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ فَأَخَذْتَ جُلَّةَ أَمْوَالِهِمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُكَ تَذَكُرُ الْغُرُوزَ فَأَحْبَبْتُ أَنْ آتِيكَ بِبَابِلٍ تَرُكِبُهَا وَتَحْمِلُ عَلَيْهَا فَقَالَ وَاللَّهِ لَلَّذِي تَرُكِبُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الَّذِي أَخَذْتَ ارْذُدْهَا وَخُذْ مِنْ حَوَاشِي أَمْوَالِهِمْ صَدَقَائِهِمْ قَالَ فَسَمِعْتُ الْمُسْلِمِينَ يُسْمُونَ تِلْكَ الْبَابِلَ الْمَسَانَ الْمُجَاهِدَاتِ

(۲۰۹۶۹) حضرت قرہ بن دعوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں مدینہ منورہ پہنچ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان کے ارد گرد لوگ بیٹھے ہوئے تھے، میں نے قریب ہونے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہیں ہو سکا، تو میں نے دور ہی سے پکار کر کہا یا رسول اللہ! نیرمی نوجوان کے لئے (میرے لیے) بخشش کی دعاء کیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تمہاری بخشش فرمائے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبل ازیں حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا ہوا تھا، جب وہ واپس آئے تو بڑے عمدہ اونٹ لے کر آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تم نے ہلال بن عامر، نیرم بن عامر اور عامر بن ربیعہ کے پاس پہنچ کر ان کا قیمتی مال لے لیا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے سنا تھا کہ آپ جہاد پر روانہ ہونے کا تذکرہ کر رہے تھے، میں نے سوچا کہ ایسے اونٹ لے کر آؤں جن پر آپ سوار ہو سکیں اور ان پر سامان لاد سکیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخدا! تم جو جانور چھوڑ کر آئے، وہ مجھے ان سے زیادہ محبوب ہیں جو تم لے کر آئے، یہ واپس ان لوگوں کو دے آؤ اور ان سے درمیانے درجے کا مال زکوٰۃ میں لیا کرو، راوی کہتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کو ان اونٹوں کے لئے مجاہدات کا لفظ استعمال کرتے ہوئے سنا ہے۔

حَدِيثُ طَفِيلِ بْنِ سَخْبَرَةَ رضي الله عنه

حضرت طفیل بن سخیرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۷۰) حَدَّثَنَا بَهْرٌ وَعَقَّانُ قَالَا تَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ طَفِيلِ بْنِ سَخْبَرَةَ أَخِي عَائِشَةَ لَأَمَّهَا أَنَّهُ رَأَى فِيمَا يَرَى النَّاسُ كَأَنَّهُ مَرَّ بِرَهْطٍ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا نَحْنُ الْيَهُودُ قَالَ إِنَّكُمْ أَنْتُمْ الْقَوْمُ لَوْلَا أَنْتُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ عَزِيرًا ابْنَ اللَّهِ فَقَالَتِ الْيَهُودُ وَأَنْتُمْ الْقَوْمُ لَوْلَا أَنْتُمْ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ ثُمَّ مَرَّ بِرَهْطٍ مِنَ النَّصَارَى فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا نَحْنُ النَّصَارَى فَقَالَ إِنَّكُمْ أَنْتُمْ الْقَوْمُ لَوْلَا أَنْتُمْ تَقُولُونَ الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ قَالُوا وَإِنَّكُمْ أَنْتُمْ الْقَوْمُ لَوْلَا أَنْتُمْ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ مُحَمَّدٌ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَخْبَرَ بِهَا مَنْ أَخْبَرَ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ هَلْ

أَخْبَرَتْ بِهَا أَحَدًا قَالَ عَفَانُ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا صَلُّوا خَطَبَهُمْ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَنَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ طَفِيلًا رَأَى رُؤْيَا فَأَخْبَرَ بِهَا مَنْ أَخْبَرَ مِنْكُمْ وَإِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَقُولُونَ كَلِمَةً كَانَ يَمْنَعُنِي الْحَيَاءُ مِنْكُمْ أَنْ أَنُهَاكُمْ عَنْهَا قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ مُحَمَّدٌ [قال البوصيري: هذا إسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: 2118)].
والدارمی (2702).

(20960) حضرت طفیل بن عظیمہ رضی اللہ عنہ ”جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ماں شریک بھائی ہیں“ کہتے ہیں کہ انہوں نے ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ وہ یہودیوں کے ایک گروہ کے پاس سے گزرے، اور ان سے پوچھا کہ تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا: یہودی ہیں، طفیل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم ایک صحیح قوم ہوتے اگر تم حضرت عزیر رضی اللہ عنہ کو اللہ کا بیٹا نہ سمجھتے، یہودیوں نے کہا کہ تم بھی ایک صحیح قوم ہوتے اگر تم یوں نہ کہتے کہ جو اللہ نے چاہا اور جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا، پھر ان کا گزر عیسائیوں کے ایک گروہ پر ہوا اور ان سے پوچھا کہ تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم عیسائی ہیں، طفیل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم ایک صحیح قوم ہوتے اگر تم حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ کو اللہ کا بیٹا قرار نہ دیتے، عیسائیوں نے کہا کہ تم بھی ایک صحیح قوم ہوتے اگر تم یوں نہ کہتے کہ جو اللہ نے چاہا اور جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا۔

صبح ہوئی تو انہوں نے یہ خواب کچھ لوگوں سے ذکر کر دیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں بھی یہ واقعہ بتایا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے یہ خواب کسی کو بتایا بھی ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! چنانچہ نماز سے فارغ ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا کہ طفیل نے ایک خواب دیکھا ہے جو اس نے تم میں سے بعض لوگوں کو بتایا بھی ہے، تم یہ جملہ پہلے کہتے تھے جس سے تمہیں روکتے ہوئے مجھے حیا مانع ہو جاتی تھی، اب یہ نہ کہا کرو کہ جو اللہ نے چاہا اور جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا۔

حَدِيثُ أَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ

حضرت ابو حرہ رقاشی کی اپنے چچا سے روایت

(20971) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنْتُ قَالَ أَخِيذًا بِزَمَامٍ نَاقَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوْسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَدُوْدُ عَنْهُ النَّاسَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّذَرُونَ فِي أَيِّ شَهْرٍ أَنْتُمْ وَفِي أَيِّ يَوْمٍ أَنْتُمْ وَفِي أَيِّ بَلَدٍ أَنْتُمْ قَالُوا فِي يَوْمٍ حَرَامٍ وَشَهْرٍ حَرَامٍ وَبَلَدٍ حَرَامٍ قَالَ فَإِنَّ دِمَانَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحَرَمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمٍ تَلْقَوْنَهُ ثُمَّ قَالَ اسْمَعُوا مِنِّي تَعِيشُوا أَلَا لَا تَطْلُمُوا أَلَا لَا تَطْلُمُوا أَلَا لَا تَطْلُمُوا إِنَّهُ يَحِلُّ مَالُ امْرِئٍ إِلَّا بِطَيْبِ نَفْسٍ مِنْهُ أَلَا وَإِنْ كُلُّ دَمٍ وَمَالٍ وَمَأْتَرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمِي هَذِهِ إِنَّهُ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ يُوضَعُ دَمُ رِبْعَةَ بْنِ الْعَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مُسْتَعْرِضًا فِي بَنِي لَيْثٍ فَقَتَلَتْهُ هَذِيلُ آلَا وَإِنَّ كُلَّ رَبَا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَضَى أَنْ أَوَّلَ رَبَا يُوضَعُ رَبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَكُمْ رُئُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تَظْلَمُونَ آلَا وَإِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ذَلِكَ الَّذِينَ الْقِيَمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ آلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدَى كُفْرًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ آلَا إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ آيسَ أَنْ يَعْتَدَهُ الْمُصَلُّونَ وَلَكِنَّهُ فِي التَّخْرِيشِ بَيْنَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّهُنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٌ لَا يَمْلِكُنَّ بِالنَّفْسِينَ شَيْئًا وَإِنَّ لَهْنَ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ حَقًّا أَنْ لَا يُوطِئَنَّ فُرُشَكُمْ أَحَدًا غَيْرَكُمْ وَلَا يَأْتِدَنَّ فِي بُيُوتِكُمْ لِأَحَدٍ تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ خِفْتُمْ نَشُوزَهُنَّ فِعْظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مَبْرُوحٍ قَالَ حُمَيْدٌ قُلْتُ لِلْحَسَنِ مَا الْمَبْرُوحُ قَالَ الْمَوْتُورُ وَلَهِنَّ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَإِنَّمَا أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَانَةٌ فَلْيُؤَدِّهَا إِلَى مَنْ أُتِمِنَتْ عَلَيْهَا وَبَسِطْ يَدَيْهِ فَقَالَ آلَا هَلْ بَلَغْتُ آلَا هَلْ بَلَغْتُ آلَا هَلْ بَلَغْتُ نَمْ قَالَ يُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّهُ رَبٌّ مُبَلِّغٌ أَسْعَدُ مِنْ سَامِعٍ قَالَ حُمَيْدٌ قَالَ الْحَسَنُ حِينَ بَلَغَ هَذِهِ الْكَلِمَةَ قَدْ وَاللَّهِ بَلَغُوا أَلْوَامًا كَانُوا أَسْعَدَ بِهِ [قال الألبانى: حسن (أبوداود: 2145)]. قال

شعيب: صحيح الغيرة مقطعا وهذا إسناد ضعيف.]

(۲۰۹۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ ایام تشریق کے درمیانی دن نبی ﷺ کی اونٹنی کی لگام میں سے پکڑی ہوئی تھیں اور لوگوں کو پیچھے ہٹا رہا تھا، نبی ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ آج تم کس دن میں ہو؟ کس مہینے میں ہو اور کس شہر میں ہو؟ لوگوں نے عرض کیا حرمت والے دن میں، حرمت والے مہینے اور حرمت والے شہر میں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تمہاری جان، مال اور عزت و آبرو ایک دوسرے کے لئے اسی طرح حرمت والے ہیں جس طرح اس دن کی حرمت اس مہینے اور اس شہر میں ہے، یہاں تک کہ تم اپنے رب سے جا ملو۔

پھر فرمایا لوگو! میری بات سنو تمہیں زندگی ملے گی، خبردار! کسی پر ظلم نہ کرنا (تین مرتبہ فرمایا) کسی شخص کا مال اس کی دلی رضامندی کے بغیر حلال نہیں ہے، یاد رکھو! ہر وہ خون، مالی معاملہ اور فخر و مباہات کی چیزیں جو زمانہ جاہلیت میں تھیں، آج میرے ان دو قدموں کے نیچے ہیں قیامت تک کے لئے اور سب سے پہلا خون جو معاف کیا جاتا ہے وہ ریبیعہ بن حارث بن عبدالمطلب کا ہے جو بولیٹ کے یہاں دودھ پیتا پکچہ تھا اور بنو ہذیل نے اسے قتل کر دیا تھا، اسی طرح زمانہ جاہلیت کا ہر سود ختم کیا جاتا ہے اور اللہ کا یہ فیصلہ ہے کہ سب سے پہلا سود حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا ختم کیا جاتا ہے، تمہیں تمہارا اصل راس المال ملے گا جس میں تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔

یاد رکھو! زمانہ اسی دن کی بیعت پر واپس گھوم کر آ گیا ہے جس دن اللہ نے زمین و آسمان کو پیدا کیا تھا، پھر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اللہ کے نزدیک اللہ کے فیصلے میں اسی دن مہینوں کی گنتی بارہ تھی جب اس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا تھا، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں، یہ سیدھا دین ہے، لہذا ان مہینوں میں اپنے اوپر ظلم نہ کرو“ خبردار! میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، یاد رکھو! شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ اب نمازی اس کی پوجا کریں گے، لیکن وہ تمہارے درمیان پھوٹ ڈالتا رہے گا۔

عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرتے رہنا کیونکہ وہ تمہارے زیر نگیں ہیں، خود وہ کسی چیز کی مالک نہیں، ان کے تم پر اور تمہارے ان پر کچھ حقوق ہیں، وہ تمہارے بستروں پر تمہارے علاوہ کسی کو نہ آنے دیں، کسی ایسے شخص کو تمہارے گھروں میں آنے کی اجازت نہ دیں جسے تم اچھا نہ سمجھتے ہو، اگر تمہیں ان کی نافرمانی سے خطرہ ہو تو انہیں سمجھا دو، ان کے بستر الگ کر دو اور اس طرح مارو جس سے کوئی نقصان نہ ہو، ان کا کھانا پینا اور کپڑے بھلے طریقے سے تمہارے ذمے ہیں، تم نے انہیں امانت لیا ہے، اور اللہ کے کلمے کے ذریعے ان کی شرمگاہوں کو اپنے لیے حلال کیا ہے۔

خبردار! جس کے پاس کوئی امانت ہو، اسے امانت رکھوانے والے کے حوالے کر دینا چاہئے، پھر ہاتھ پھیلا کر فرمایا کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ (تین مرتبہ فرمایا) پھر فرمایا حاضرین، غائبین تک یہ باتیں پہنچا دیں، کیونکہ بہت سے غائبین سننے والوں سے زیادہ سعادت مند ہوتے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ خَشَعِمِ

ایک شعمی صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يَقُولُ لَهْ عَمَّارٌ قَالَ أَدْرَبْنَا عَامًا ثُمَّ قَفَلْنَا وَفِينَا شَيْخٌ مِنْ خَشَعِمِ فَنَذِرَ الْعَجَّاجُ فَوْقَ فِئَةٍ وَشَنَمَهُ فَقُلْتُ لَهُ لِمَ تَسُبُّهُ وَهُوَ يَقَاتِلُ أَهْلَ الْعِرَاقِ فِي طَاعَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ إِنَّهُ هُوَ الَّذِي أَكْفَرَهُمْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَمْسُ فِتْنٍ فَقَدْ مَضَتْ أَرْبَعٌ وَبَقِيَتْ وَاحِدَةٌ وَهِيَ الصَّلِيمُ وَهِيَ فِيكُمْ يَا أَهْلَ الشَّامِ فَإِنْ أَدْرَكْتَهَا فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ حَجْرًا فَكُنْهُ وَلَا تَكُنْ مَعَ وَاحِدٍ مِنَ الْفَرِيقَيْنِ إِلَّا فَاتِحِدْ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ وَقَدْ قَالَ حَمَادٌ وَلَا تَكُنْ وَقَدْ حَدَّثَنَا بِهِ حَمَادٌ قَبْلَ ذَلِكَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ أَفَلَا كُنْتَ أَعْلَمْتَنِي أَنَّكَ رَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسْأَلَكَ

(۲۰۹۷۲) اہل شام کا ایک آدمی ”جس کا نام عمار تھا“ اس کا کہنا ہے کہ ایک سال ہم دشمن کے ملک میں داخل ہو گئے، پھر وہاں

سے لوٹ آئے، ہم میں قبیلہ نضیم کے ایک بزرگ بھی تھے، انہوں نے حجاج کا تذکرہ کیا تو اسے خوب برا بھلا کہا، میں نے ان سے کہا کہ آپ اسے کیوں برا بھلا کہہ رہے ہیں؟ وہ تو امیر المومنین کی اطاعت میں اہل عراق سے قتال کر رہا ہے، انہوں نے فرمایا کہ ان لوگوں کو کفر میں مبتلا کرنے والا وہی تو ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں پانچ فتنے ہوں گے، جن میں سے چار گزر گئے ہیں، ایک رہ گیا ہے اور وہ ہے جڑ سے منادینے والی جنگ اور اے اہل شام! وہ تم میں ہے، اگر تم اس زمانے کو پاؤ اور تمہارے اندر یہ طاقت ہو کہ پھر بن جاؤ تو بن جاؤ، اور فریقین میں سے کسی کے ساتھ بھی نہ ہونا، اور زمین میں اپنا نفع تلاش کرنا، میں نے ان سے پوچھا کیا واقعی آپ نے نبی ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے عرض کیا اللہ آپ پر رحم فرمائے، اگر آپ نے مجھے پہلے بتایا ہوتا کہ آپ نے نبی ﷺ کی زیارت کی ہے تو میں آپ سے کچھ پوچھ ہی لیتا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَمَّارٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى عَلِيَّ زَمَانٌ وَأَنَا أَقُولُ أَوْلَادُ الْمُسْلِمِينَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ حَتَّى حَدَّثَنِي فُلَانٌ عَنْ فُلَانٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِئِلَ عَنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ قَالَ فَلَقِيتُ الرَّجُلَ فَأَخْبَرَنِي فَأَمْسَكْتُ عَنْ قَوْلِي [انظر: ۲۳۸۸۰].

(۲۰۹۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک وقت تک میں اس بات کا قائل تھا کہ مسلمانوں کی اولاد مسلمانوں کے ساتھ ہوگی اور مشرکین کی اولاد مشرکین کے ساتھ ہوگی، حتیٰ کہ فلاں آدمی نے مجھ سے فلاں کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی سے مشرکین کی اولاد کے متعلق پوچھا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرنے والے تھے، پھر میں ایک اور آدمی سے ملا اور اس نے بھی مجھے یہی بات بتائی تب میں اپنی رائے سے پیچھے ہٹ گیا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قبیلہ قیس کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا مِنْ قَيْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ جَاءَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَنَا بَكْرَةٌ صَغْبَةٌ لَا يُفْقَرُ عَلَيْهَا قَالَ فَدَنَا مِنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ ضَرْعَهَا فَحَفَلًا فَاحْتَلَبَ قَالَ وَلَمَّا مَاتَ أَبِي جَاءَ وَقَدْ شَدَّدْتُهُ فِي كَفِّيهِ وَأَخَذْتُ سَلَاتَةَ فَشَدَّدْتُ بِهَا

الْكُفْنَ فَقَالَ لَا تُعَذِّبُ أَبَاكَ يَا سَلْمَى قَالَهَا حَمَادٌ ثَلَاثًا قَالَ ثُمَّ كَشَفَ عَنْ صَدْرِهِ وَالْقَى السَّلْمَى ثُمَّ بَرَّقَ عَلَى صَدْرِهِ حَتَّى رَأَيْتُ رُضَاضَ بُرْأَيْهِ عَلَى صَدْرِهِ

(۲۰۹۷۴) قبیلہ قمیس کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ہمارے یہاں تشریف لائے، ہمارے پاس ایک طاقتور اونٹ تھا جس پر کسی کو قدرت حاصل نہ ہوتی تھی، نبی ﷺ اس کے قریب گئے، اس کے تھنوں پر ہاتھ پھیرا اور اس کا دودھ دوہا، پھر جب میرے والد فوت ہوئے تو نبی ﷺ تشریف لائے، میں اس وقت تک انہیں کفن میں لپیٹ چکا تھا، اور درجہ حرما کے کانٹے لے کر ان سے کفن کو باندھ دیا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا اپنے باپ کو کانٹوں سے عذاب نہ دو، پھر ان کے سینے سے کانٹے کھول کر پھینک دیئے، اور ان کے سینے پر اپنا العابد دہن لگا دیا، یہاں تک کہ میں نے اس کی تری ان کے سینے پر دیکھی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِيمَةَ يُقَالُ لَهُ سَلِيمٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

بنو سلمہ کے سلیم نامی ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِيمَةَ يُقَالُ لَهُ سَلِيمٌ اتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ بِأَيُّنَا بَعْدَمَا نَنَامُ وَنَكُونُ فِي أَعْمَالِنَا بِالنَّهَارِ فَيُنَادِي بِالصَّلَاةِ فَنَخْرُجُ إِلَيْهِ لِنَطْوُلُ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ لَا تَكُنْ قَتَانًا إِمَّا أَنْ تُصَلِّيَ مَعِيَ وَإِمَّا أَنْ تُعَلِّفَ عَلَيَّ قَوْمَكَ ثُمَّ قَالَ يَا سَلِيمُ مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ إِنِّي أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ وَاللَّهِ مَا أَحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ تَصِيرُ دَنْدَنَتِي وَدَنْدَنَةَ مُعَاذٍ إِلَّا أَنْ نَسْأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَنَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ ثُمَّ قَالَ سَلِيمٌ سَتَرُونَ عَدَا إِذَا تَقَى الْقَوْمُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ وَالنَّاسُ يَتَجَهَّزُونَ إِلَى أُحُدٍ فَنَخْرُجُ وَنَكَانَ فِي الشُّهَدَاءِ رَحْمَةُ اللَّهِ وَرِضْوَانُهُ عَلَيْهِ

(۲۰۹۷۵) بنو سلمہ کے سلیم نامی ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا کہنا ہے کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں اس وقت آتے ہیں جب ہم سوچکے ہوتے ہیں، دن میں ہم لوگ اپنے کام کا ج میں مصروف رہتے ہیں، وہ نماز کے لئے بلاتے ہیں، جب ہم آ جاتے ہیں تو وہ لمبی نماز پڑھاتے ہیں، نبی ﷺ نے یہ سن کر فرمایا اے معاذ بن جبل! تم لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والے نہ بنو، یا تو میرے ساتھ نماز پڑھا کرو یا پھر اپنی قوم کو ہلکی نماز پڑھایا کرو۔

پھر مجھ سے فرمایا سلیم! تمہیں کتنا قرآن یاد ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں اللہ سے جنت کا سوال اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں، بخدا میں آپ کی طرح یا معاذ کی طرح نہیں پڑھ سکتا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم میری اور معاذ کی طرح کیوں نہیں ہو سکتے؟ ہم بھی تو اللہ سے جنت کا سوال اور دوزخ کی پناہ چاہتے ہیں، پھر سلیم نے کہا کہ ان شاء اللہ کل جب دشمن سے آنا سامنا ہوگا تو

آپ دیکھئے گا، اس وقت لوگ غزوہ احد کی تیاریوں میں مشغول تھے، وہ بھی غزوہ احد میں شریک ہوا اور شہید ہو گیا۔

ثالث مسند البصریین

حدیثُ أُسَامَةَ الْهَدَلِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت اسامہ ہدلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ مَطِيرًا قَالَ قَامَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَةً أَنَّ الصَّلَاةَ فِي الرَّحَالِ [راجع: ۲۰۴۴۶].

(۲۰۹۷۲) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْعَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ سَوَاءً [راجع: ۲۰۳۵۲].

(۲۰۹۷۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۷۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَأَصَابَهُمْ مَطَرٌ فَقَادَى مُنَادِيَةً أَنْ صَلُّوا لِي وَرَحَالِكُمْ [انظر: ۲۰۹۷۹، ۲۰۹۸۹، ۲۰۹۹۱].

(۲۰۹۷۸) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۷۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ لِي يَوْمَ مَطِيرٍ الصَّلَاةُ فِي الرَّحَالِ [مكرر ما قبله].

(۲۰۹۷۹) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي فَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ صَلَّيْتُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ بِالْبَصْرَةِ وَمَطَرْنَا ثُمَّ جِئْتُ اسْتَفْتِحُ قَالَ فَقَالَ لِي أَبُو أُسَامَةَ رَأَيْتَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَّةِ مَطَرْنَا فَلَمْ تَبَلَّ السَّمَاءَ أَسَافِلَ نِعَالِنَا فَقَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ

صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

(۲۰۹۸۰) ابوالحسینؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے عشاء کی نماز بصرہ میں پڑھی، پھر بارش شروع ہو گئی، میں نے گھر آ کر دروازہ بجایا تو مجھ سے حضرت اسامہؓ نے فرمایا میں نے حدیبیہ کے موقع پر وہ وقت دیکھا ہے کہ ہم نبی ﷺ کے ہمراہ تھے، بارش شروع ہو گئی، ابھی آسمان نے ہماری جوتیوں کے تلوے بھی گیلے نہیں کیے تھے کہ نبی ﷺ کے منادی نے اعلان کر دیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۸۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ فَأَصَابَنَا مَطَرٌ لَمْ يَبَلِّ أَسْفَلَ نَعَالِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ (۲۰۹۸۱) ابوالحسینؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ (میں نے عشاء کی نماز بصرہ میں پڑھی، پھر بارش شروع ہو گئی، میں نے گھر آ کر دروازہ بجایا تو مجھ سے) حضرت اسامہؓ نے فرمایا میں نے حدیبیہ کے موقع پر وہ وقت دیکھا ہے کہ ہم نبی ﷺ کے ہمراہ تھے، بارش شروع ہو گئی، ابھی آسمان نے ہماری جوتیوں کے تلوے بھی گیلے نہیں کیے تھے کہ نبی ﷺ کے منادی نے اعلان کر دیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أَسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السَّبَاعِ [صححه الحاكم (۱/۱۴۴)]. قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ۴۱۳۲، الترمذی: ۱۷۷۱، النسائی: ۱۷۶/۷). [انظر: ۲۰۹۸۸].

(۲۰۹۸۲) حضرت اسامہ ہذلیؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے درندوں کی کھالیں پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۹۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أَسَامَةَ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فِي لَيْلَةِ مَطِيرَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ فَقَالَ أَبِي مَنْ هَذَا قَالُوا أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَصَابَنَا سَمَاءٌ لَمْ يَبَلِّ أَسْفَلَ نَعَالِنَا فَنَادَى مَنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

(۲۰۹۸۳) ابوالحسینؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے عشاء کی نماز بصرہ میں پڑھی، پھر بارش شروع ہو گئی، میں نے گھر آ کر دروازہ بجایا تو مجھ سے حضرت اسامہؓ نے فرمایا میں نے حدیبیہ کے موقع پر وہ وقت دیکھا ہے کہ ہم نبی ﷺ کے ہمراہ تھے، بارش شروع ہو گئی، ابھی آسمان نے ہماری جوتیوں کے تلوے بھی گیلے نہیں کیے تھے کہ نبی ﷺ کے منادی نے اعلان کر دیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمَلِيحِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ بَغِيرِ طُهْرٍ وَلَا يَنْظُرُ

صَدَقَهُ مِنْ غُلُولٍ [صححه ابن حبان (۱۷۰۵)، قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ۵۹، ابن ماجه: ۲۷۱، النسائي: ۸۷/۱، ۵۶/۵)]. [انظر: ۲۰۹۹۰].

(۲۰۹۸۳) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو کسی گھر میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز اور مال غنیمت میں خیانت کر کے صدقہ کرنا قبول نہیں کرتا۔

(۲۰۹۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ السُّهَيْمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ أَعْتَقَ شَقِيصًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ خَلَاصَهُ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ وَقَالَ لَيْسَ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى شَرِيكٌ [وصحح النسائي إرساله. قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ۳۹۳۳)] [انظر: ۲۰۹۹۲]

(۲۰۹۸۵) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی قوم کے ایک آدمی نے ایک غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا، یہ معاملہ نبی ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا، تو نبی ﷺ نے اس کی خلاصی اس کے مال سے قرار دے دی، اور فرمایا اللہ تعالیٰ کا بھی شریک نہیں ہے۔

(۲۰۹۸۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ حَدِيثُ الشَّقِيصِ فِي الْعَبْدِ مُرْسَلٌ (۲۰۹۸۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۸۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أبا الْمَلِيحِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ يَوْمًا مَطِيرًا فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ بِنَادِي الصَّلَاةِ فِي الرَّحَالِ [راجع: ۲۰۴۴۶].

(۲۰۹۸۷) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے چیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السَّبَاعِ [راجع: ۲۰۹۸۲].

(۲۰۹۸۸) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے درندوں کی کھالیں پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۹۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ أَصَابَهُمْ مَطَرٌ بِحُنَيْنٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي الرَّحَالِ [راجع: ۲۰۹۷۸].

(۲۰۹۸۹) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے چیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أبا الْمَلِيحِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ وَلَا صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ [راجع: ۲۰۹۸۴].

(۲۰۹۹۰) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز اور

مال غنیمت میں خیانت کر کے صدقہ کرنا قبول نہیں کرتا۔

(۲۰۹۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَنِينٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ أَمَرَ مُنَادِيَهُ فَيُنَادِي إِنَّ الصَّلَاةَ فِي الرَّحَالِ [راجع: ۲۰۹۷۸].

(۲۰۹۹۱) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ هَذَيْلٍ اعْتَقَ شَقِيبًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ حُرٌّ كُلُّهُ لَيْسَ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى شَرِيكَ [راجع: ۲۰۹۸۵].

(۲۰۹۹۲) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی قوم کے ایک آدمی نے ایک غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا، یہ معاملہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی خلاصی اس کے مال سے قرار دے دی، اور فرمایا اللہ تعالیٰ کا بھی شریک نہیں ہے۔

(۲۰۹۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ هَذَيْلٍ

(۲۰۹۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَنْ أَبِيهِ [انظر: ۲۰۹۸۵].

(۲۰۹۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۹۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ يَعْنِي ابْنَ الْقَوَامِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أَسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبِحْتَانِ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ مَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ

(۲۰۹۹۴) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حتنہ کرنا مردوں کی سنت اور عورتوں کی عزت ہے۔

(۲۰۹۹۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُنَادِيَهُ يَوْمَ حَنِينٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ فَيُنَادِي الصَّلَاةَ فِي الرَّحَالِ

(۲۰۹۹۵) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

حَدِيثُ نَيْسَةَ الْهَدَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت میثم ہذلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۹۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ قَالَ كَانَ نَيْسَةُ الْهَدَلِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُؤْذِي أَحَدًا فَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْإِمَامَ خَرَجَ صَلَّى مَا بَدَأَ لَهُ وَإِنْ وَجَدَ الْإِمَامَ قَدْ خَرَجَ جَلَسَ فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ حَتَّى يَقْضِيَ الْإِمَامُ جُمُعَتَهُ وَكَلَامَهُ إِنْ لَمْ يَغْفِرْ لَهُ فِي جُمُعَتِهِ بَلَكَ ذُنُوبُهُ كُلَّهَا أَنْ تَكُونَ كَفَّارَةً لِلْجُمُعَةِ الَّتِي تَلِيهَا

(۲۰۹۹۶) حضرت میثم ہذلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی مسلمان جمعہ کے دن غسل کرتا ہے، پھر مسجد کی طرف روانہ ہوتا ہے اور کسی کو کوئی تکلیف نہیں دیتا، اور دیکھتا ہے کہ ابھی تک امام نہیں نکلا تو حسب توفیق نماز پڑھتا ہے اور اگر دیکھتا ہے کہ امام آچکا تو بیٹھ کر توجہ اور خاموشی سے اس کی بات سنتا ہے یہاں تک کہ امام اپنا جمعہ اور تقریر مکمل کر لے تو اگر اس جمعہ کے اس کے سارے گناہ معاف نہ ہوئے تو وہ آئندہ آنے والے جمعہ تک اس کے گناہوں کا کفارہ ضرور بن جائے گا۔

(۲۰۹۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نَيْسَةَ الْهَدَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّامُ التَّشْرِيقِ أَيُّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۱۱۴۱)]. [انظر: ۲۱۰۰۰، ۲۱۰۰۸، ۲۱۰۰۶]

(۲۰۹۹۷) حضرت میثم ہذلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۲۰۹۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ نَيْسَةَ الْهَدَلِيِّ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتَرُ غَيْرَةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمَّا تَأْمُرُنَا قَالَ أَذْبَحُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا تَكُنَّ وَبَرُّوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَطِعُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَفْرَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَرَعًا لَمَّا تَأْمُرُنَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْلُوهُ مَا هَيْتَكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبْحَتَهُ فَتَصَدَّقَتْ بِلَحْمِهِ قَالَ خَالِدٌ أَرَاهُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ [صححه الحاكم (۲۳۵/۴)] قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ۲۸۳۰، ابن ماجه: ۳۱۶۷، النسائي: ۱۶۹/۷ و ۱۷۰ و ۱۷۱). [انظر: ۲۱۰۰۳، ۲۱۰۰۴، ۲۱۰۰۹]

(۲۰۹۹۸) حضرت میثم ہذلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! ہم لوگ زمانہ جاہلیت میں ماہِ رجب میں ایک قربانی کیا کرتے تھے، آپ اس حوالے سے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نام پر جس مہینے میں چاہو ذبح کر سکتے ہو، اللہ کے لئے نیکی کیا کرو اور لوگوں کو کھانا کھلایا کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! زمانہ جاہلیت

میں ہم لوگ پہلوٹھی کا جانور بھی ذبح کر دیا کرتے تھے، اس حوالے سے آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہرچہ والے جانور کا پہلوٹھی کا بچہ ہوتا ہے جسے تم کھلاتے پلاتے ہو، جب وہ بوجھ اٹھانے کے قابل ہو جائے تو تم اسے ذبح کر کے اس کا گوشت صدقہ کر دو، غالباً یہ فرمایا مسافر پر، کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

(۲۰۹۹۹) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنَّا نَهَيَّاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَهَا فَوْقَ ثَلَاثِ كَوْمٍ تَسَعَكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ فَكُلُوا وَادْخِرُوا وَادْخِرُوا [قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ۲۸۱۲)]. [انظر: ۲۱۰۰۷، ۲۱۰۰۵]

(۲۰۹۹۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا ہم نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے کی ممانعت اس لئے کی تھی تاکہ وہ تم سب تک پہنچ جائے، اب اللہ نے وسعت فرمادی ہے لہذا اسے کھاؤ، ذخیرہ کرو اور تجارت کرو۔

(۲۱۰۰۰) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنَّا نَهَيَّاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَهَا فَوْقَ ثَلَاثِ كَوْمٍ تَسَعَكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ فَكُلُوا وَادْخِرُوا وَادْخِرُوا [قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ۲۸۱۲)]. [انظر: ۲۱۰۰۷، ۲۱۰۰۵]

(۲۱۰۰۰) اور یاد رکھو! ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۲۱۰۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ الْهَدَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي جَدَّتِي أُمُّ عَاصِمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هُدَيْلٍ يُقَالُ لَهُ نُبَيْشَةُ الْخَيْرِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ فَكَانَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا بُيُوتَنَا وَنَحْنُ نَأْكُلُ فِي قِصْعَةٍ فَقَالَ لَنَا حَدَّثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْ أَكَلَ مِنْ أَكْلِ فِي قِصْعَةٍ ثُمَّ لَحَسَهَا اسْتَفْفَرَتْ لَهُ الْقِصْعَةُ [قال الترمذی: غریب قال الألبانی ضعیف (ابن ماجه: ۳۲۷۱ و ۳۲۷۲، الترمذی: ۱۸۰۴)]. [انظر: ۲۱۰۰۲]

(۲۱۰۰۱) ام عاصم کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں حضرت نبی ﷺ ”جو نبی ﷺ کے صحابی اور نبی ﷺ کے نام سے مشہور تھے“ تشریف لائے، ہم لوگ ایک پیالے میں کھانا کھا رہے تھے، انہوں نے فرمایا کہ ہم سے نبی ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص کسی پیالے میں کھانا کھائے، پھر اسے چاٹ لے تو وہ پیالہ اس کے لئے بخشش کی وجہ کرتا ہے۔

(۲۱۰۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا زَوْجُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ وَعَبِيدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ قَالُوا تَنَا الْمُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ قَالَ أَحَدُ الْمُحَدِّثِينَ فِيهِ أَبُو الْيَمَانِ النَّبَالُ قَالَ حَدَّثَنِي جَدَّتِي أُمُّ عَاصِمٍ عَنْ نُبَيْشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ [مكرر ما قبله]. (۲۱۰۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۰۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا عَنْ جَمِيلٍ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا نَعْتَرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ اذْبَحُوا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَهَبُوا لِلَّهِ عَزًّا وَجَلًّا وَأَطْعَمُوا [راجع: ۲۰۹۹۸]

(۲۱۰۰۳) حضرت نبی ﷺ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! ہم لوگ زمانہ جاہلیت میں ماورج میں ایک قربانی کیا کرتے تھے، آپ اس حوالے سے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نام پر جس مینے میں چاہو ذبح کر سکتے ہو، اللہ کے لئے نیکی کیا کرو اور لوگوں کو کھانا کھلایا کرو۔

(۲۱۰۰۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ عَنْ نُبَيْشَةَ الْهَدَلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ إِنَّا كُنَّا نَعْتَرُ عَيْبَرَةَ لَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمَّا تَأْمُرْنَا قَالَ قَالَ أَدْبَحُوا فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَطِيعُوا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَفْرَعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمَّا تَأْمُرْنَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْدُوهُ مَا شِئْتُمْ لِإِذَا اسْتَحْمَلَتْ ذَبْحَتَهُ وَتَصَدَّقَتْ بِلَحْمِهِ قَالَ أَحْسَبُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ السَّبِيلِ لِإِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ [راجع: ۲۰۹۹۸].

(۲۱۰۰۳) حضرت نبی ﷺ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! ہم لوگ زمانہ جاہلیت میں ماورج میں ایک قربانی کیا کرتے تھے، آپ اس حوالے سے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نام پر جس مینے میں چاہو ذبح کر سکتے ہو، اللہ کے لئے نیکی کیا کرو اور لوگوں کو کھانا کھلایا کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! زمانہ جاہلیت میں ہم لوگ پہلوئیں کا جانور بھی ذبح کر دیا کرتے تھے، اس حوالے سے آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہر جانور والے جانور کا پہلوئیں کا بچہ ہوتا ہے جسے تم کھلاتے پلاتے ہو، جب وہ بوجھ اٹھانے کے قابل ہو جائے تو تم اسے ذبح کر کے اس کا گوشت صدقہ کرو، غالباً یہ فرمایا سفر پر، کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

(۲۱۰۰۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ بْنِ أَسَامَةَ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنَّا نَهَيِّنَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَهَا فَوْقَ ثَلَاثِ كَيْ يَسَعَكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِالسَّعَةِ فَكُلُوا وَادْخِرُوا وَاتَّجِرُوا [راجع: ۲۰۹۹۷].

(۲۱۰۰۵) حضرت نبی ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے کی ممانعت اس لئے کی تھی تاکہ وہ تم سب تک پہنچ جائے، اب اللہ نے وسعت فرمادی ہے لہذا اسے کھاؤ، ذخیرہ کرو اور تجارت کرو۔

(۲۱۰۰۶) وَإِنَّ هَذِهِ الْيَّامَ أَيَّامٌ أَكَلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۲۰۹۹۷].

(۲۱۰۰۶) اور یاد رکھو! ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۲۱۰۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ خَالِدٌ وَأَحْسَنِي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ رَجُلٍ مِنْ هَذَلِ بْنِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثِ كَيْمَا تَسَعَكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ تَعَالَى بِالْخَيْرِ فَكُلُوا وَادْخِرُوا وَاتَّجِرُوا [راجع: ۲۰۹۹۹].

(۲۱۰۰۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے کی ممانعت اس لئے کی تھی تاکہ وہ تم سب تک پہنچ جائے، اب اللہ نے وسعت فرمادی ہے لہذا اسے کھاؤ، ذخیرہ کرو اور تجارت کرو۔

(۲۱۰۰۸) وَإِنَّ هَذِهِ اَلْاَيَّامُ اَيُّمُ اَكْلِكُمْ وَشُرْبِكُمْ وَذِكْرِكُمْ لِلّٰهِ تَعَالٰى [راجعہ: ۲۰۹۹۷]۔

(۲۱۰۰۸) اور ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۲۱۰۰۹) فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا نَعْتَبِرُ عَجِيْرَةً فِى الْجَاهِلِيَّةِ فِى رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا فَقَالَ اذْبَهُوْا لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِى اَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوْا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاطْعِمُوْا فَقَالَ رَجُلٌ اٰخَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا نَقْرَعُ قُرْعًا فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى كُلِّ سَائِمَةٍ مِنَ الْفَنَمِ قُرْعٌ تَغْدُوْهُ غَنَمُكَ حَتّٰى اِذَا اسْتَحْمَلَتْ ذَبْحَتْهُ فَتَصَدَّقَتْ بِلَحْمِهِ عَلٰى ابْنِ السَّبِيْلِ اِنَّ ذٰلِكَ هُوَ خَيْرٌ [راجعہ: ۲۰۹۹۸]۔

(۲۱۰۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! ہم لوگ زمانہ جاہلیت میں ماورجہ میں ایک قربانی کیا کرتے تھے، آپ اس حوالے سے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نام پر جس مہینے میں چاہو ذبح کر سکتے ہو، اللہ کے لئے نیکی کیا کرو اور لوگوں کو کھانا کھلایا کرو، ایک اور آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! زمانہ جاہلیت میں ہم لوگ پہلوٹھی کا جانور بھی ذبح کر دیا کرتے تھے، اس حوالے سے آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چرنے والے جانور کا پہلوٹھی کا بچہ ہوتا ہے جسے تم کھلاتے پلاتے ہو، جب وہ بوجھ اٹھانے کے قابل ہو جائے تو تم اسے ذبح کر کے اس کا گوشت صدقہ کر دو، غالباً یہ فرمایا مسافر پر، کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

حَدِيْثُ حَبِيْبِ بْنِ (عَنْ اَبِيْهِ) مِخْنَفِ بْنِ اَبِيْهِ

حضرت مخنف رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۱۰۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا اِبْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عِنْدَ الْكُرَيْبِيِّ عِنْدَ الْكُرَيْبِيِّ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ مِخْنَفِ قَالَ اَنْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ قَالَ وَهُوَ يَقُوْلُ هَلْ تَعْرِفُوْنَهَا قَالَ لَمَّا اَدْرَى مَا رَجَعُوْا عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى كُلِّ بَيْتٍ اَنْ يَذْبَهُوْا شَاةً فِى كُلِّ رَجَبٍ وَكُلُّ اَضْعَى شَاةً

(۲۱۰۱۰) حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عرفہ کے دن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ مجھے معلوم نہیں کہ لوگوں نے انہیں کیا جواب دیا؟ البتہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر سال ہر گھرانے پر قربانی اور ”عستیرہ“ واجب ہے۔

فائدہ: ابتداء میں زمانہ جاہلیت سے ماہ رجب میں قربانی کی رسم چلی آ رہی تھی، اسے عستیرہ اور رجبیہ کہا جاتا تھا، بعد میں اس کی ممانعت ہو کر صرف عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی کا حکم باقی رہ گیا۔

(۲۱۰۱۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَرُونَ قَالَ أَنْبَأَنِي أَبُو رَمَلَةَ عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ رَوَى النَّبِيُّ قَالَ وَنَحْنُ وَقُوفٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى أَهْلِ كُلِّ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَضْحَاةً وَعَتِيرَةً أَتَذَرُونَ مَا الْعَتِيرَةُ هِيَ الَّتِي يُسَمِّيَهَا النَّاسُ الرَّجَبِيَّةَ [راجع: ۱۸۰۴۸].

(۲۱۰۱۱) حضرت مخنف بن مسلم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس وقت موجود تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان عرفات میں وقوف کیا ہوا تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے اے لوگو! ہر سال ہر گھرانے پر قربانی اور "عتیرہ" واجب ہے، راوی نے پوچھا جانتے ہو کہ عتیرہ سے کیا مراد ہے؟ یہ وہی قربانی ہے جسے لوگ "رجبہ" بھی کہتے ہیں۔

فائدہ: ابتداء میں زمانہ جاہلیت سے ماہ رجب میں قربانی کی رسم چلی آ رہی تھی، اسے عتیرہ اور رجبہ کہا جاتا تھا، بعد میں اس کی ممانعت ہو کر صرف عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی کا حکم باقی رہ گیا۔

حَدِيثُ أَبِي زَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو زید انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۱۲) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَزْرَةُ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيَاءُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَبْ مِنِّي فَأَقْرَبْتُ مِنْهُ فَقَالَ أَذْجَلُ بِكَ لَأَمْسَحَ ظَهْرِي قَالَ فَأَذْجَلَتْ يَدِي فِي لَمِيصِهِ فَمَسَحَتْ ظَهْرَهُ فَوَقَعَ خَاتَمُ النَّبُوَّةِ بَيْنَ إِصْبَعِي قَالَ فَسُئِلَ عَنْ خَاتَمِ النَّبُوَّةِ فَقَالَ شَعْرَاتُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ [انظر: ۲۳۲۷۷].

(۲۱۰۱۲) حضرت ابو زید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا میرے قریب آؤ، میں قریب ہوا تو فرمایا اپنے ہاتھ کو ڈال کر میری کمر کو چھو کر دیکھو، چنانچہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص میں ہاتھ ڈال کر پشت مبارک پر ہاتھ پھیرا تو مہر نبوت میری دو انگلیوں کے درمیان آ گئی، جو بالوں کا ایک گچھا تھی۔

(۲۱۰۱۳) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ أَبِي الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيَاءُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْنُ مِنِّي قَالَ فَمَسَحَ بِيَدِهِ عَلَى رَأْسِي وَلِحْيَتِي قَالَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ جَمَلُهُ وَأَدَمُ جَمَالُهُ قَالَ فَلَقَدْ بَلَغَ بَضْعًا وَمِائَةَ سَنَةٍ وَمَا فِي رَأْسِي وَلِحْيَتِي بَيَاضٌ إِلَّا نَبْدًا يَسِيرًا وَلَقَدْ كَانَ مُنْبَسِطَ الْوَجْهِ وَلَمْ يَنْقَبِضْ وَجْهُهُ حَتَّى مَاتَ [انظر: ۲۳۲۷۸].

(۲۱۰۱۳) حضرت ابو زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا میرے قریب آؤ، پھر میرے سر اور ڈاڑھی پر اپنا دست مبارک پھیرا اور یہ دعاء کی کہ اے اللہ! اسے حسن و جمال عطا فرما اور اس کے حسن کو دوام عطا فرما، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابو زید رضی اللہ عنہ کی عمر سو سال سے بھی اوپر ہوئی، لیکن ان کے سر اور ڈاڑھی میں چند بال ہی سفید تھے، اور آخر دم تک وہ ہمیشہ

سکراتے ہی رہے، اور کبھی ان کے چہرے پر انقباض کی کیفیت نہیں دیکھی گئی۔

(۲۱۰۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُهْدَانَ عَنْ أَبِي زَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِ دِيَارِنَا فَوَجَدَ قَتَارًا فَقَالَ مَنْ هَذَا الَّذِي ذَبَحَ قَالَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَّا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ هَذَا يَوْمَ الطَّعَامِ فِيهِ كَرِيمَةٌ فَذَبَحْتُ لِأَكُلُ وَأُطْعِمَ جِيرَانِي قَالَ فَأَعِدْ قَالَ لَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا عِنْدِي إِلَّا جَذَعٌ مِنَ الضَّانِ أَوْ حَمَلٌ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَادْزَبْهَا وَلَا تُجْزِئْ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ [قال البوصيري: هذا إسناد حسن. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۳۱۵۴) قال شعيب: صحيح لغيره دون ((من الضان أو حمل))]. [انظر: ۲۳۲۷۴، ۲۳۲۷۵].

(۲۱۰۱۳) حضرت ابو زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (عید الاضحیٰ کے دن) نبی ﷺ ہمارے گھروں کے درمیان سے گزر رہے تھے کہ آپ ﷺ کو گوشت بھونے جانے کی خوشبو محسوس ہوئی، نبی ﷺ نے پوچھا کہ یہ کس نے جانور کو ذبح کیا ہے؟ ہم میں سے ایک آدمی نکلا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اس دن کھانا ایک مجبوری ہوتا ہے سو میں نے اپنا جانور ذبح کر لیا تاکہ خود بھی کھاؤں اور اپنے ہمسایوں کو بھی کھلاؤں، نبی ﷺ نے فرمایا قربانی دوبارہ کرو، اس نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں میرے پاس تو بکری کا ایک چھ ماہ کا بچہ ہے یا حمل ہے، اس نے یہ جملہ تین مرتبہ کہا، تو نبی ﷺ نے فرمایا تم اسی کو ذبح کر لو، لیکن تمہارے بعد یہ کسی کی طرف سے کفایت نہیں کر سکے گا۔

حَدِيثُ نِقَادَةَ الْأَسَدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۱۰۱۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ قَالَا لَنَا عَسَّانُ بْنُ بُرْزَيْنَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ الرِّيَّاحِيُّ عَنِ الْبَرَاءِ السَّلْبِيَّ عَمْرٍ نِقَادَةَ الْأَسَدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَعَثَ نِقَادَةَ الْأَسَدِيِّ إِلَى رَجُلٍ يَسْتَمِينُحُهُ نَاقَةً لَهَا وَأَنَّ الرَّجُلَ رَدَّهَا فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَيَّ رَجُلٌ آخَرَ سِوَاهُ فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِنَاقَةٍ فَلَمَّا أَبْصَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَ بِهَا نِقَادَةُ يَقُودُهَا قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِيهَا وَفِيْمَنْ أَرْسَلَ بِهَا قَالَ نِقَادَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِيْمَنْ جَاءَ بِهَا قَالَ وَفِيْمَنْ جَاءَ بِهَا فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَبِلْتُ فَدَرْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالِ فُلَانٍ وَوَلَدَهُ يُعْنَى الْمَنَاعِ الْأَوَّلِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ فُلَانٍ يَوْمًا بِيَوْمٍ يُعْنَى صَاحِبِ النَّاقَةِ الَّذِي أَرْسَلَ بِهَا [قال البوصيري: هذا إسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۴۱۳۴)

[إسناده ضعيف]

(۲۱۰۱۵) حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں ایک آدمی کے پاس اونٹنی لینے کے لئے بھیجا لیکن اس

فخص نے اونٹنی دینے سے انکار کر دیا پھر کسی دوسرے آدمی کے پاس بھیجا تو اس نے نبی ﷺ کی خدمت میں اونٹنی روانہ کر دی، نبی ﷺ نے جب دیکھا کہ نقادہ اونٹنی لے آئے ہیں تو فرمایا اے اللہ! اس اونٹنی میں اور اسے بھیجنے والے کو برکت عطاء فرما، نقادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کے لئے بھی تو دعاء کیجئے جو اسے لے کر آیا، نبی ﷺ نے فرمایا اور اسے لانے والے کو بھی برکت عطاء فرما، پھر نبی ﷺ کے حکم پر اسے دوہا گیا تو اس نے خوب دودھ دیا، نبی ﷺ نے اس پہلے آدمی ”جس نے اونٹنی دینے سے انکار کر دیا تھا“ کے حق میں دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! فلاں شخص کے مال اور اولاد میں اضافہ فرما، اور دوسرے آدمی ”جس نے اونٹنی بھجوائی تھی“ کے حق میں فرمایا اے اللہ! روزانہ اور تدریجاً رزق عطاء فرما۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ النَّبِيِّ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۳۱۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَحْمَدُ بْنُ مَعْمَرٍ عَنْ بُدَيْلِ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَوَادِي الْقُرَى وَهُوَ عَلَى قَرْبِهِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ بَلْقِينٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ فَأَشَارَ إِلَى الْيَهُودِ فَقَالَ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ الضَّالُّونَ يَعْنِي النَّصَارَى قَالَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اسْتَشْهِدْ مَوْلَاكَ أَوْ قَالَ غَلَامَكَ فَلَانَ قَالَ بَلْ هُوَ يُجْرُ إِلَى النَّارِ فِي عِبَاءَةٍ غَلَمًا [راجع: ۲۰۶۱۹، ۲۰۶۲۰]۔

(۲۱۰۱۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وادی قری میں ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے گھوڑے پر سوار تھے، یوقین کے کسی آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ مغضوب علیہم ہیں اور یہودیوں کی طرف اشارہ فرمایا، اس نے پوچھا پھر یہ کون ہیں؟ فرمایا یہ گمراہ ہیں اور نصاریٰ کی طرف اشارہ فرمایا۔

اور ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ کا فلاں غلام شہید ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا بلکہ وہ جہنم میں اپنی چادر کھینچ رہا ہے، یہ سزا ہے اس چادر کی جو اس نے مالِ غنیمت سے خیانت کر کے لی تھی۔

حَدِيثُ الْأَعْرَابِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۳۱۱۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْجَرَبِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ مُطَرِّفٍ فِي سَوَاقِ الْبَابِلِ لَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ مَعَهُ فِطْعَةٌ أُدِيمٌ أَوْ جِرَابٌ فَقَالَ مَنْ يَقْرَأُ أَوْ فِئَكُمْ مِنْ يَقْرَأُ فَلْتُ نَعَمْ فَأَخَذَتْهُ فِإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَنِي زُهَيْرِ بْنِ أَقْبِشٍ حَتَّى مِنْ عُكْلٍ إِنَّهُمْ إِنْ

شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَفَارَقُوا الْمُشْرِكِينَ وَآقَرُوا بِالْحُمْصِ فِي غَنَائِمِهِمْ وَسَهَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفِيَّةَ لِإِنْتِهَمِ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ لَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا نَحَدِّثُنَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالُوا فَحَدِّثْنَا رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَرَّةً سَرَاهُ أَنْ يَذْهَبَ كَثِيرٌ مِنْ وَحَرٍ صَدْرِهِ فَلْيَصُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ أَوْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ لَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ أَمْ بَعْضُهُمْ آتَتْ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ آلا أَرَأَيْتُمْ تَتَّبِعُونِي أَنْ أَكْذِبَ عَلَيَّ لَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ أَمْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً تَخَافُونَ وَاللَّهِ لَا حَدَّثْتُكُمْ حَدِيثًا سَاوَرَ الْيَوْمَ لُذْمًا أَنْتَلِقُ [قال الألباني: صحيح الإسناد (أبو داود: ٢٩٩٩، النسائي: ١٣٤/٧)]. [انظر: ٢١٠١٨، ٢١٠٢٠]. [كسبى

سباني فى مسند بريدة: ٢٣٤٥٨، ٢٣٤٦٥، ٢٣٤٦٦].

(٢١٠١٤) ابوالعلاء کہتے ہیں کہ میں اونٹوں کی منڈی میں مطرف کے ساتھ تھا کہ ایک دیہاتی آیا، اس کے پاس چڑے کا ایک کٹڑا تھا، وہ کہنے لگا کہ تم میں سے کوئی شخص پڑھنا جانتا ہے؟ میں نے کہا ہاں! اور اس سے وہ چڑے کا کٹڑا لے لیا، اس پر لکھا تھا ”بسم اللہ الرحمن الرحیم، محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے بنو زہیر بن اقیس کے نام جو عسل کا ایک قبیلہ ہے، وہ اگر اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، مشرکین سے جدا ہو جاتے ہیں، اور مال غنیمت میں شمس کا، نبی ﷺ کے حصے اور انتخاب کا اقرار کرتے ہیں تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی امان میں ہیں“ کسی نے اس دیہاتی سے پوچھا کیا آپ نے نبی ﷺ سے کوئی ایسی چیز سنی ہے جو آپ ہم سے بیان کر سکیں؟ اس نے کہا جی ہاں! لوگوں نے کہا کہ پھر ہمیں بھی سنا دیجئے، اللہ آپ پر رحم فرمائے، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ اس کے سینے کا کینہ ختم ہو جائے تو اسے چاہئے کہ ماہِ صبر (رمضان) اور ہر مہینے میں تین دن کے روزے رکھا کرے، کہ اس نے اس سے پوچھا کیا واقعی آپ نے یہ حدیث خود نبی ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا میں نہیں سمجھتا تھا کہ تم مجھے نبی ﷺ پر جموٹ باندھنے سے متہم کرو گے، بخدا! آج کے بعد میں کبھی تم سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا، پھر وہ چلے گئے۔

(٢١٠١٨) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَدِينَةَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِثَابٍ عَنِ ابْنِ الشَّخِيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَيْشٍ قَالَ مَعَهُ كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ يَذْهَبُ وَحَرَ الصَّدْرِ [انظر ما قبله].

(٢١٠١٨) بنو ش کے ایک آدمی ”جن کے پاس نبی ﷺ کا خط بھی تھا“ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر مہینے تین روزے رکھنے کے کینے کو دور کر دیتا ہے۔

(٢١٠١٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي الدَّهْمَاءِ قَالَا كَانَا يُكْبِرَانِ السَّفَرَ نَحْوَ هَذَا الْبَيْتِ قَالَا آتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ لَقَالَ الْبَدَوِيُّ أَخَذَ بِيَدِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَقَالَ إِنَّكَ لَنْ تَدَعَ شَيْئًا اتَّقَاءَ اللَّهِ عَزَّ

وَجَلَّ إِلَّا أَعْطَاكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهُ [سيأتي في مسند بريدة: ۲۳۶۶].

(۲۱۰۱۹) ابو قتادہ اور ابو دعبلہ جو اس مکان کی طرف کثرت سے سفر کرتے تھے، کہتے ہیں کہ ہم ایک دیہاتی آدمی کے پاس پہنچے، اس نے بتایا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے وہ باتیں سکھانا شروع کر دیں جو اللہ نے انہیں سکھائی تھیں، اور فرمایا تم جس چیز کو بھی اللہ کے خوف سے چھوڑ دو گے اللہ تعالیٰ تمہیں اس سے بہتر چیز عطا فرمائے گا۔

(۲۱۰۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ كُنَّا بِالْمَرْيَدِ جُلُوسًا فَاتَى عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ لَمَّا رَأَيْنَاهُ قُلْنَا هَذَا كَأَنَّ رَجُلًا لَيْسَ مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ قَالَ أَجَلٌ فَإِذَا مَعَهُ كِتَابٌ لِي فِي قِطْعَةٍ أُدِيمِ قَالَ وَرَبَّنَا قَالَ فِي قِطْعَةٍ جِرَابٍ فَقَالَ هَذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي إِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي زُهَيْرُ بْنُ أَبِي قَيْسٍ وَهُمْ حَتَّى مِنْ عُنْكَلِي إِنَّكُمْ إِنْ أَقَمْتُمْ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَفَارَقْتُمُ الْمُشْرِكِينَ وَأَعْطَيْتُمُ الْخُمْسَ مِنَ الْمَغْنَمِ ثُمَّ سَهَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفِيُّ وَرَبَّنَا قَالَ وَصَفِيهِ فَأَنْتُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَمَانَ رَسُولِهِ فَلَمْ تَكْرَيْعُنِي حَدِيثُ الْجَوَيْرِيِّ [راجع: ۲۱۰۱۷].

(۲۱۰۲۰) ابو العلاء کہتے ہیں کہ میں اونٹوں کی منڈی میں طرف کے ساتھ تھا کہ ایک دیہاتی آیا، اس کے پاس چمڑے کا ایک ٹکڑا تھا، وہ کہنے لگا کہ تم میں سے کوئی شخص پڑھنا جانتا ہے؟ میں نے کہا ہاں! اور اس نے وہ چمڑے کا ٹکڑا لے لیا، اس پر لکھا تھا "بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے بنو زہیر بن اقیس کے نام جو عنکل کا ایک قبیلہ ہے، وہ اگر اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، مشرکین سے جدا ہو جاتے ہیں، اور مالِ غنیمت میں خمس کا، نبی ﷺ کے حصے اور انتخاب کا اقرار کرتے ہیں تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی امان میں ہیں۔"

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۱۰۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقَشِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ أَسِيرًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْبَلُ صَلَاةَ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِأَمِّ الْكِتَابِ

(۲۱۰۲۱) ایک دیہاتی آدمی کا کہنا ہے کہ اس کے والد نبی ﷺ کے یہاں قید تھے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ نماز قبول نہیں ہوتی جس میں سورہ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک انصاری صحابی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی روایت

(۲۱۰۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَتْ مِنْ عِرْقِ النَّسَاءِ أَنْ تُوْحَدَ الْيَتَةُ كَبِشٍ عَرَبِيٍّ لَيْسَتْ بِصَهْبِرَةٍ وَلَا عَظِيمَةٍ فَتَدَابَ ثُمَّ تَجَزَأُ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَيُشْرَبُ كُلُّ يَوْمٍ عَلَى رِيقِ النَّفْسِ جُزْءًا

(۲۱۰۲۲) ایک انصاری صحابی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عرق النساء کے مرض کا علاج یہ تجویز کیا ہے کہ ایک عربی دبنے کی چکتی لے جائے جو بہت بڑی ہو اور نہ چھوٹی، اسے پگھلا کر تین حصوں میں تقسیم کر لیا جائے، اور روزانہ نہار منہ اس کا ایک حصہ پی لیا جائے۔

(۲۱۰۲۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَحِيهِ مَعْبُدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِرْقِ النَّسَاءِ أَنْ تُوْحَدَ الْيَتَةُ كَبِشٍ عَرَبِيٍّ لَا عَظِيمَةَ وَلَا صَهْبِرَةَ فَيُدْبِيهَا فَتَجَزَأُ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَيُشْرَبُ عَلَى رِيقِ النَّفْسِ كُلُّ يَوْمٍ جُزْءًا

(۲۱۰۲۳) ایک انصاری صحابی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عرق النساء کے مرض کا علاج یہ تجویز کیا ہے کہ ایک عربی دبنے کی چکتی لے جائے جو بہت بڑی ہو اور نہ چھوٹی، اسے پگھلا کر تین حصوں میں تقسیم کر لیا جائے، اور روزانہ نہار منہ اس کا ایک حصہ پی لیا جائے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک صحابی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی روایت

(۲۱۰۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ فَقَالَ اقْرَأْ بِهِمَا فِي صَلَاتِكَ بِالْمَعْرُودَتَيْنِ [راجع: ۲۰۵۰]

(۲۱۰۲۴) ایک صحابی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے پاس سے گزرے تو فرمایا کہ معوذتین کو اپنی نماز پڑھا کرو۔

(۲۱۰۲۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَالنَّاسُ يَعْتَقِبُونَ وَفِي الظُّهْرِ فَلَمَّا فَحَانَتْ نَزَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزَلَتِي فَلِحِقْنِي مِنْ بَعْدِي فَضْرَبَ مَنْكِبِي فَقَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقُلْتُ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُهَا مَعَهُ ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَكَرَّاتُهَا مَعَهُ فَقَالَ إِذَا صَلَّيْتَ فَاقْرَأْ بِهَيِّمَا [راجع: ٢٠٥٥٠].

(٢١٠٢٥) ایک صحابی کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں تھے، چونکہ سواری کے جانور کم تھے اس لئے لوگ باری باری سواری ہوتے تھے، ایک موقع پر نبی ﷺ اور میرے اترنے کی باری آئی تو نبی ﷺ پیچھے سے میرے قریب آئے اور میرے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر فرمایا قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھو، میں نے یہ کلمہ پڑھ لیا، اس طرح نبی ﷺ نے یہ سورت مکمل پڑھی اور میں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ اسے پڑھ لیا، پھر اسی طرح قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھنے کے لئے فرمایا اور پوری سورت پڑھی جسے میں نے بھی پڑھ لیا، پھر نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز پڑھا کرو تو یہ دونوں سورتیں نماز میں پڑھ لیا کرو۔

حَدِيثُ اَعْرَابِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(٣٠٣٦) حَدَّثَنَا بِهِزٌ وَعَفَّانٌ قَالَ تَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغْبِرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هَلَالٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ وَأَبُو الدَّهْمَانِ قَالَ عَفَّانُ وَكَانَا بِكُثْرَانَ الْحَجَّ قَالََا آتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ الْبَدَوِيُّ أَخَذَ بِيَدِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ لَكَانَ فِيمَا حَفِظْتُ عَنْهُ أَنْ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَدَعَ شَيْئًا اتَّقَاءَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا آتَاكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهُ [راجع: ٢١٠١٩].

(٢١٠٢٦) ابوقتادہ اور ابودھماء جو اس مکان کی طرف کثرت سے سفر کرتے تھے، کہتے ہیں کہ ہم ایک دیہاتی آدمی کے پاس پہنچے، اس نے بتایا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے وہ باتیں سکھانا شروع کر دیں جو اللہ نے انہیں سکھائی تھیں، اور فرمایا تم جس چیز کو بھی اللہ کے خوف سے چھوڑ دو گے اللہ تعالیٰ تمہیں اس سے بہتر چیز عطا فرمائے گا۔

حَدِيثُ أَبِي سُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابوسود رضی اللہ عنہ کی حدیث

(٢١٠٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَنْ أَبِي سُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ الَّتِي يَقْتَطِعُ بِهَا الرَّجُلُ مَالَ الْمُسْلِمِ تَعْقِمُ الرَّجِمَ (٢١٠٢٤) حضرت ابوسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ جھوٹی قسم جس کے ذریعے انسان کسی مسلمان کا مال ناحق لیتا ہے، رشتہ داریوں کو بانجھ کر دیتی ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۱۰۲۸) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَابِثٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَعَزَّوْنَا نَحْوَ قَارِسٍ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاتَ فَوْقَ بَيْتٍ لَيْسَتْ لَهُ إِجَارَةٌ فَوَقَعَ فَمَاتَ فَبَرِنَتْ مِنْهُ الدَّمَةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبُحْرَ عِنْدَ ارْتِجَاجِهِ فَمَاتَ فَقَدْ بَرِنَتْ مِنْهُ الدَّمَةُ

(۲۱۰۲۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسے گھر کی چھت پر سوئے جس کی کوئی منڈیر نہ ہو اور وہ اس سے نیچے گر کر مر جائے تو کسی پر اس کی ذمہ داری نہیں ہے، اور جو شخص ایسے وقت میں سمندری سفر پر روانہ ہو جب سمندر میں طغیانی آئی ہوئی ہو اور مر جائے تو اس کی ذمہ داری بھی کسی پر نہیں ہے۔

(۲۱۰۲۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ حَدَّثَنَا هِشَامُ يَعْنِي الدَّسْتَوَائِيَّ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ كُنَّا بِفَارِسَ وَعَلَيْنَا آمِيرٌ يُقَالُ لَهُ زُهَيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاتَ فَوْقَ إِجَارٍ أَوْ فَوْقَ بَيْتٍ لَيْسَ حَوْلَهُ شَيْءٌ يَرُدُّ رِجْلَهُ فَقَدْ بَرِنَتْ مِنْهُ الدَّمَةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبُحْرَ بَعْدَ مَا يَرْتَجُّ فَقَدْ بَرِنَتْ مِنْهُ الدَّمَةُ [انظر: ۲۲۶۸۹]

(۲۱۰۲۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسے گھر کی چھت پر سوئے جس کی کوئی منڈیر نہ ہو اور وہ اس سے نیچے گر کر مر جائے تو کسی پر اس کی ذمہ داری نہیں ہے، اور جو شخص ایسے وقت میں سمندری سفر پر روانہ ہو جب سمندر میں طغیانی آئی ہوئی ہو اور مر جائے تو اس کی ذمہ داری بھی کسی پر نہیں ہے۔

حَدِيثُ عَبَادَةَ بْنِ قُرْطٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ عَبَادَةُ بْنُ قُرْطٍ إِنَّكُمْ تَأْتُونَ أَشْيَاءَ هِيَ أَدْقُ لِي أَعْيُنُكُمْ مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْبِقَاتِ قَالَ فَذَكَّرُوا ذَلِكَ لِمُحَمَّدٍ قَالَ فَقَالَ صَدَقَ آرَى جَوْأَ الْإِزَارِ مِنْهُ [راجع: ۱۰۹۵۳]

(۲۱۰۳۰) حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم لوگ ایسے کاموں کا ارتکاب کرتے ہو جن کی حیثیت تمہاری نظروں میں بال سے بھی کم ہے لیکن ہم لوگ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں انہی چیزوں کو مہلکات میں شمار کرتے تھے۔

(۲۱۰۳۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ قُرْطٍ أَوْ قُرْصِ

قَالَ إِنَّكُمْ تَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَذْقُ لِي أَعْيُنُكُمْ مِنَ الشَّعْرِ إِنْ كُنَّا نَعْلَمُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَوْثِقَاتِ [انظر بعده].

(۲۱۰۳۱) حضرت عبادہ بن قرظ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم لوگ ایسے کاموں کا ارتکاب کرتے ہو جن کی حیثیت تمہاری نظروں میں بال سے بھی کم ہے لیکن ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں انہی چیزوں کو مہلکات میں شمار کرتے تھے۔

(۲۱۰۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ قُرَيْشٍ أَوْ قُرَيْطٍ إِنَّكُمْ تَعْمَلُونَ الْيَوْمَ أَعْمَالًا هِيَ أَذْقُ لِي أَعْيُنُكُمْ مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعْلَمُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَوْثِقَاتِ فَقُلْتُ لِأَبِي قَتَادَةَ كَيْفَ لَوْ أَذْرَكَ زَمَانًا هَذَا فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ لَكِنَّا لَلَّذَلِكَ أَقْوَلُ [راجع: ۲۱۰۳۱].

(۲۱۰۳۲) حضرت عبادہ بن قرظ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم لوگ ایسے کاموں کا ارتکاب کرتے ہو جن کی حیثیت تمہاری نظروں میں بال سے بھی کم ہے لیکن ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں انہی چیزوں کو مہلکات میں شمار کرتے تھے۔

حَدِيثُ أَبِي رِفَاعَةَ رضي الله عنه

حضرت ابو رفاعہ رضي الله عنه کی حدیث

(۲۱۰۳۳) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ قَالَ أَبُو رِفَاعَةَ انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ لَا يَدْرِي مَا دِينُهُ قَالَ فَأَقْبَلْ إِلَيَّ فَكُرْسِيٌّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ فَجَعَلَ يَعْلَمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ ثُمَّ أَتَى خُطْبَتَهُ فَأَتَمَّ آخِرَهَا [صححه مسلم (۸۷۶) وابن خزيمة (۱۴۵۷ و ۱۸۰۰) والحاكم (۲۸۶/۱)] [انظر: ۲۴۲۷۸، ۲۴۲۷۹]

(۲۱۰۳۳) حضرت ابو رفاعہ رضي الله عنه سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک مسافر آپ کے پاس اپنے دین کے متعلق پوچھنے کے لئے حاضر ہوا ہے جو اپنے دین کے متعلق کچھ نہیں جانتا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف متوجہ ہو گئے، ایک کرسی لائی گئی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھ گئے، اور مجھے وہ باتیں سکھانے لگے جو اللہ نے انہیں سکھائی تھیں، پھر اپنے خطبے کی طرف آئے اور اسے مکمل کیا۔

حَدِيثُ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ رضي الله عنه

حضرت جارود عبدی رضي الله عنه کی حدیثیں

(۲۱۰۳۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ حَدِيثَانِ بَلَّغَانِي

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَرَفْتُ أَنِّي قَدْ صَدَقْتُهُمَا لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا قَبْلَ صَاحِبِهِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْجَدِمِيُّ جَدِيمَةُ عَبْدِ الْقَيْسِ حَدَّثَنَا الْجَارُودُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَفِي الظَّهْرِ قَلَّةٌ إِذْ تَذَاكَرَ الْقَوْمُ الظَّهْرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْتُ مَا يَكْفِينَا مِنَ الظَّهْرِ فَقَالَ وَمَا يَكْفِينَا قُلْتُ دَوْدُ نَأْبَى عَلَيْهِنَّ فِي جُرُفٍ فَتَسْتَمْتَعُ بِظُهُورِهِمْ قَالَ لَا ضَالَّةَ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ فَلَا تَقْرَبْنَهَا ضَالَّةَ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ فَلَا تَقْرَبْنَهَا ضَالَّةَ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ فَلَا تَقْرَبْنَهَا [صححه ابن حبان (٤٨٨٧)]. قال شعيب: [إسناده حسن]. [انظر: ٣٧، ٢١٠، ٣٨، ٢١٠، ٣٩، ٢١٠، ٤٠، ٢١].

(٢١٠٣٣) مطرف کہتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ کے حوالے سے دو حدیثیں معلوم ہوئی ہیں جن کے بارے میں تو مجھے یقین ہے کہ میں ان میں سچا ہوں، لیکن یہ مجھے یاد نہیں ہے کہ ان میں سے مقدم کون سی ہے؟ ابو مسلم نے حضرت جارود رضی اللہ عنہما کے حوالے سے ہمیں یہ حدیث سنائی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ کسی سفر میں تھے، سواریوں کی قلت تھی، لوگ سواریوں کا تذکرہ کر رہے تھے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں سمجھ گیا کہ سواریوں کے معاملے میں کون سی چیز ہماری کفایت کر سکتی ہے؟ نبی ﷺ نے پوچھا وہ کیا؟ میں نے عرض کیا کہ ہم مقام ”جرف“ میں جا کر وہاں سے اونٹ حاصل کریں اور ان پر سواری کا فائدہ اٹھائیں، نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، مسلمان کی گشده چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا مسلمان کی گشده چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے، اس کے قریب بھی نہ جانا۔

(٢١٠٣٥) وَقَالَ فِي اللَّفْظَةِ الضَّالَّةِ تَجِدُهَا فَاثْنَدْنَاهَا وَلَا تَكُنُّمْ وَلَا تُفَيْبُ فَإِنْ عُرِفَتْ فَأَذْهَبْهَا وَإِلَّا لَمَالُ اللَّهِ يُؤَيِّدُهُ مَنْ يَشَاءُ [قال شعيب: كسابقه].

(٢١٠٣٥) اور گشده گری پڑی چیز کے متعلق فرمایا کہ اگر وہ تمہیں مل جائے تو اس کا اعلان کرو، اسے چھپاؤ اور نہ غائب کرو، اگر کوئی اس کی شناخت کر لے تو اسے دے دو، ورنہ وہ اللہ کا مال ہے، وہ جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے۔

(٢١٠٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَأَحْمَدُ الْحَدَّادُ قَالَ تَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنِ الْجَارُودِ الْعُبَيْدِيِّ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَالَّةَ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ فَلَا تَقْرَبْنَهَا [أخرجه عبدالرزاق (١٨٦٠٣) و ابو يعلى (١٥٣٩) قال شعيب: حسن].

(٢١٠٣٦) حضرت جارود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مسلمان کی گشده چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا۔

(٢١٠٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَدِمِيِّ عَنِ الْجَارُودِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَالَّةَ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ [راجع: ٢١٠٣٤].

(٢١٠٣٧) حضرت جارود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی گشده چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا۔

(۲۱۰۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَدِيمِيِّ عَنِ الْجَارُودِ بْنِ مُعَلَّى الْعَبْدِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّوَالِ فَقَالَ ضَالَّةٌ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ [راجع: ۲۱۰۳۴].

(۲۱۰۳۸) حضرت جارود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے گمشدہ چیزوں کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا۔

(۲۱۰۳۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ [راجع: ۲۱۰۳۴].

(۲۱۰۳۹) حضرت جارود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا۔

(۲۱۰۴۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَدِيمِيِّ عَنِ الْجَارُودِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ [راجع: ۲۱۰۳۴].

(۲۱۰۴۰) حضرت جارود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا۔

حَدِيثُ الْمُهَاجِرِ بْنِ قَنْفِذٍ رضی اللہ عنہ

حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۴۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُضَيْنِ أَبِي سَاسَانَ الرَّقَاشِيِّ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قَنْفِذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جُدْعَانَ قَالَ سَلَّمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ قَالَ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ عَلَى غَيْرِ وُضُوئِهِ [راجع: ۱۹۲۴۳].

(۲۱۰۴۱) حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو سلام کیا، نبی ﷺ اس وقت وضو فرما رہے تھے اس لئے جواب نہیں دیا، جب وضو کر چکے تو میرے سلام کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ تمہیں جواب دینے سے کوئی چیز مانع نہ تھی لیکن میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ بے وضو ہونے کی حالت میں اللہ کا نام لوں۔

(۲۱۰۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُضَيْنِ أَبِي سَاسَانَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قَنْفِذِ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ ابْنُ عَمْرِو بْنِ جُدْعَانَ أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي

كَرِهْتُ أَنْ أَذْكَرَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا عَلَى طَهَارَةٍ [راجع: ۱۹۲۴۳].

(۲۱۰۳۲) حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت وضو فرما رہے تھے اس لئے جواب نہیں دیا، جب وضو کر چکے تو ان کے سلام کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ تمہیں جواب دینے سے کوئی چیز مانع نہ تھی لیکن میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ بے وضو ہونے کی حالت میں اللہ کا نام لوں۔

(۲۱۰۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قَنْفِذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبُولُ أَوْ قَدْ بَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ حَتَّى تَوَضَّأْتُمْ رَدًّا عَلَيَّ [انظر: ۱۹۲۴۳].

(۲۱۰۳۳) حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کر رہے تھے یا کر چکے تھے، میں نے انہیں سلام کیا لیکن انہوں نے جواب نہیں دیا، یہاں تک کہ وضو کر لیا اور پھر مجھے جواب دیا۔

(۲۱۰۴۱) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتِمِرٌ قَالَ وَحَدَّثَتْ أَبِي عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عُمَيْرِ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ حِينَ حَضَرَ فَمَرَّ رَجُلٌ فِي الْأُصْحَى الدَّارِ قَالَ قَابَصْرَتُهُ لِي وَجِهَهُ قَتَادَةَ قَالَ وَكُنْتُ إِذَا رَأَيْتُهُ كَانَ عَلَيَّ وَجِهَهُ الدَّهَانَ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَّحَ وَجْهَهُ [راجع: ۲۰۵۸۳].

(۲۱۰۴۳) ابوالعلاء بن عمیر کہتے ہیں کہ میں اس وقت حضرت قتادہ بن ملحان رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا جب ان کے انتقال کا وقت قریب آیا، اس لمحے گھر کے آخری کونے سے ایک آدمی گذرا، میں نے اسے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کے سامنے دیکھا، میں حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کو جب بھی دیکھتا تھا تو یوں محسوس ہوتا تھا جیسے ان کے چہرے پر روغن ملا ہوا ہو، دراصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے چہرے پر اپنا دست مبارک پھیرا تھا۔

(۲۱۰۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَهَرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتِمِرٌ قَالَ قَالَ أَبِي عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عُمَيْرٍ كُنْتُ عِنْدَ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ فَلَمَّا كَرَّمْتُهُ [راجع: ۲۰۵۸۴].

(۲۱۰۴۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۱۰۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا فَلَانَةَ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقَرُّوْنَ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ أَوْ قَالَ تَقْرُؤُونَ خَلْفَ الْإِمَامِ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا أَنْ يَقْرَأَ أَحَدُكُمْ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ فِي نَفْسِهِ قَالَ خَالِدٌ وَحَدَّثَنِي بَعْدَ وَلَمْ يَقُلْ إِنَّ شَاءَ فَقُلْتُ لِأَبِي فَلَانَةَ إِنَّ شَاءَ قَالَ لَا أَذْكَرُهُ [راجع: ۱۸۲۳۸].

(۲۱۰۳۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا شاید تم لوگ امام کی قراءت کے دوران قراءت کرتے ہو؟ دو تین مرتبہ یہ سوال دہرایا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! واقعی ہم ایسا کرتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، والا یہ کہ تم میں سے کوئی سورۃ فاتحہ پڑھنا چاہے۔

حدیثِ اَبی عَسِیْبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو عسیب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۴۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَآبُو كَامِلٍ قَالَا لَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ بَعْنَى الْجَعْفَرِيِّ عَنْ أَبِي عَسِيبٍ أَوْ أَبِي عَسِيمٍ قَالَ بَهْزٌ إِنَّهُ شَهِدَ الصَّلَاةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا كَيْفَ نَصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ إِذْ خَلُّوا أَرْسَالًا أَرْسَالًا قَالَ فَكَانُوا يَدْخُلُونَ مِنْ هَذَا الْبَابِ فَيُصَلُّونَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَخْرُجُونَ مِنَ الْبَابِ الْآخَرَ قَالَ فَكُنَّا وَضِعَ فِي لَحْدِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُعْبِرَةُ قَدْ بَقِيَ مِنْ رَجُلَيْهِ شَيْءٌ لَمْ يُصَلِّحُوهُ قَالُوا فَادْخُلْ فَاصْلِحْهُ فَدَخَلَ وَأَدْخَلَ يَدَهُ فَمَسَّ قَدَمَيْهِ فَقَالَ أَهْبِلُوا عَلَى التُّرَابِ فَأَهَابُوا عَلَيْهِ التُّرَابَ حَتَّى بَلَغَ أَنْصَافَ سَاقَيْهِ ثُمَّ خَرَجَ فَكَانَ يَقُولُ أَنَا أَحَدُنْكُمْ عَهْدًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۱۰۴۷) حضرت ابو عسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جنازہ کے وقت مدینہ منورہ میں موجود تھے، لوگ کہنے لگے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جنازہ کس طرح پڑھیں؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک ایک گروہ کی شکل میں داخل ہو، چنانچہ لوگ ایک دروازے سے داخل ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھتے اور دوسرے دروازے سے نکل جاتے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قبر میں اتارا گیا تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں مبارک کی جانب کچھ حصہ رہ گیا ہے جسے صحیح نہیں کیا گیا، لوگوں نے کہا پھر آپ ہی قبر میں اتر کر اسے صحیح کر دیں، چنانچہ وہ قبر مبارک میں اترے اور اپنا ہاتھ قبر میں ڈالا، جب قدم مبارک کو چھوا تو کہنے لگے کہ اب میری طرف سے مٹی ڈالو، لوگوں نے مٹی ڈالنا شروع کر دی، یہاں تک کہ وہ ان کی آندھی پنڈلیوں تک پہنچ گئی، پھر وہ باہر نکل آئے اور کہنے لگے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سب سے زیادہ قریب کا زمانہ مجھے ملا ہے۔

(۲۱۰۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ عَبْدِ أَبِي نُصَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَسِيبٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْحَمَى وَالطَّاعُونَ قَامَسَكْتُ الْحَمَى بِالْمَدِينَةِ وَأَرْسَلْتُ الطَّاعُونَ إِلَى الشَّامِ فَالطَّاعُونَ شَهَادَةَ لِأُمَّتِي وَرَحْمَةً لَهُمْ وَرِجْسٌ عَلَى الْكَاذِبِينَ

(۲۱۰۴۸) حضرت ابو عسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبریل بخار اور طاعون کو لے کر آئے، میں نے بخار کو تو مدینہ منورہ میں ہی روک لیا اور طاعون کو شام کی طرف بھیج دیا، اب طاعون میری امت کے لئے شہادت اور رحمت

ہے جبکہ کافروں کے لئے عذاب ہے۔

(۲۱.۴۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حُشْرَجٌ عَنْ أَبِي نَصِيرَةَ عَنْ أَبِي عَسِيبٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا لَمَرَّ بِهِ فَدَعَانِي إِلَيْهِ فَخَرَجْتُ ثُمَّ مَرَّ بِأَبِي بَكْرٍ فَدَعَاهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ ثُمَّ مَرَّ بِمُعَرٍّ فَدَعَاهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَانطَلَقَ حَتَّى دَخَلَ حَائِطًا لِبَعْضِ الْأَنْصَارِ لِقَالَ لِصَاحِبِ الْحَائِطِ أَطْعَمْنَا بُسْرًا فَجَاءَ بِعِدْقٍ فَوَضَعَهُ فَأَكَلْنَا فَآكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ بَارِدٍ فَشَرِبَ فَقَالَ لَسْتُمْ لَنْ عَنِ هَذَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَأَخَذَ عُمَرُ الْعِدْقَ فَضْرَبَ بِهِ الْأَرْضَ حَتَّى تَنَاطَرَ الْبُسْرُ قَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَمَسْتَوْلُونَ عَنْ هَذَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ نَعَمْ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ خَرَفَةٍ كَفَفَ بِهَا الرَّجُلُ جَوْعَتَهُ أَوْ كَسْرَةٍ سَدَّ بِهَا جَوْعَتَهُ أَوْ حَجَرٍ يَتَدَخَّلُ فِيهِ مِنَ الْحَرِّ وَالْقَرِّ

(۲۱۰۴۹) حضرت ابو عسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلے تو میرے پاس سے گزرتے ہوئے مجھے بھی بلا لیا، میں ہمراہ ہولیا، پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی طرف سے گزرے تو انہیں بھی بلا لیا، وہ بھی ساتھ ہو لیے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو انہیں بھی بلا لیا اور وہ بھی ہمراہ ہو لیے، چلتے چلتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے باغ میں داخل ہوئے، اور باغ کے مالک سے کہا کہ ہمیں کچی کھجوریں کھلاؤ، وہ ایک خوشہ لے کر آئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ساتھیوں نے اسے تناول فرمایا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھنڈا پانی منگوا کر وہ نوش فرمایا اور فرمایا قیامت کے دن تم سے اس کے متعلق بھی سوال ہوگا، یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ خوشہ پکڑا اور زمین پر دے مارا، جس سے کھجوروں کے دانے بکھر گئے اور ان میں سے کچھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھی چلے گئے، پھر وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن ہم سے اس کے متعلق بھی پوچھا جائے گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! سوائے تین چیزوں کے، ایک وہ کپڑا جس سے آدمی اپنی شرمگاہ کو چھپائے، روٹی کا وہ ٹکڑا جس سے اپنی بھوک مٹائے، یا وہ سوراخ جس میں گرمی، سردی سے بچاؤ کے لئے وہ داخل ہو جائے۔

حَدِيثُ الْخَشْخَاشِ الْعَنْبَرِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت خشخاش عنبری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۱.۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنِي مُخَبَّرٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَرِّ عَنِ الْخَشْخَاشِ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ ابْنُ لِي فَقَالَ ابْنُكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَتَجْنِي عَلَيْهِ [راجع: ۱۹۲۴۰].

(۲۱۰۵۰) حضرت خشخاش عنبری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے بیٹے کو ساتھ لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا یہ تمہارا بیٹا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں (میں اس کی گواہی دیتا ہوں)، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے کہنے سے

جرم کا مدار تمہیں یا تمہارے کسی جرم کا مدار اسے نہیں بنایا جائے گا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن سرجس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیثیں

(۲۱۰۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ تَرَوْنَ هَذَا الشَّيْخَ يَعْنِي نَفْسَهُ كَلَّمْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْتُ مَعَهُ وَرَأَيْتُ الْعَلَامَةَ الَّتِي بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَهِيَ فِي طَرْفِ نَعْصِ كَتِفِهِ الْبُسْرَى كَأَنَّهُ جُمِعَ يَعْنِي الْكُفَّ الْمُجْتَمِعَ وَقَالَ بِيَدِهِ لَقَبَضَهَا عَلَيْهِ خِيْلَانٌ كَهَيْئَةِ النَّائِلِ [صححه مسلم (۲۳۴۶)].

(۲۱۰۵۱) حضرت عبداللہ بن سرجس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نے ایک مرتبہ اپنے متعلق فرمایا کہ اس شیخ کو دیکھ رہے ہو، میں نے نبی ﷺ سے باتیں کی ہیں، آپ ﷺ کے ہمراہ کھانا کھایا ہے، دونوں کندھوں کے درمیان مہربوت دیکھی ہے جو بائیں کندھے کے کونے میں مٹھی کی طرح تھی، انہوں نے ہاتھ سے مٹھی بنا کر اشارہ کر کے دکھایا، اور اس مہربوت پر مسوں کی طرح ابھرے ہوئے تل تھے۔

(۲۱۰۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مُسَافِرًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاثِبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ [انظر: ۲۱۰۵۳، ۲۱۰۵۴، ۲۱۰۵۷، ۲۱۰۷۴].

(۲۱۰۵۲) حضرت عبداللہ بن سرجس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سفر پر روانہ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پریشانیوں، واپسی کی تکلیفوں، ترقی کے بعد تنزلی، مظلوم کی بددعا اور اہل خانہ یا مال و دولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۱۰۵۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بِالْكَوْفَةِ فَلَمَّ أَكْتَبَهُ فَسَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ بِهِ لَعَرَفْتُهُ بِهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاثِبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ [راجع: ۲۱۰۵۲].

(۲۱۰۵۳) حضرت عبداللہ بن سرجس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سفر پر روانہ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پریشانیوں، واپسی کی تکلیفوں، ترقی کے بعد تنزلی، مظلوم کی بددعا اور اہل خانہ یا مال و دولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۱۰۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاثِبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ

وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَسُوءُ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ [راجع: ۲۱۰۵۲].

(۲۱۰۵۳) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر روانہ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پریشانیوں، واپسی کی تکلیفوں، ترقی کے بعد تنزلی، مظلوم کی بددعا اور اہل خانہ یا مال و دولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۱۰۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ أَنَّهُ رَأَى الْعَاتِمَ الَّذِي بَيْنَ كَيْفَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صُحْبَةٌ [راجع: ۲۱۰۵۱].

(۲۱۰۵۵) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مہربنوت دیکھی ہے جو دو کندھوں کے درمیان تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی دیکھا ہے، لیکن رفاقت کا موقع نہیں مل سکا۔

(۲۱۰۵۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولُ أَحَدُكُمْ فِي الْجُبْحِ وَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوا السَّرَاجَ فَإِنَّ الْفَأْرَةَ تَأْخُذُ الْفَيْهَلَةَ فَتَحْرِقُ أَهْلَ الْبَيْتِ وَأَوْكِنُوا الْأَسْقِيَةَ وَخَمِّرُوا الشَّرَابَ وَعَلِّقُوا الْأَبْوَابَ بِاللَّيْلِ قَالُوا لِقَتَادَةَ مَا يُكْرَهُ مِنَ الْبَوْلِ فِي الْجُبْحِ قَالَ يُقَالُ إِنَّهَا مَسَاكِنُ الْجِنِّ [صححه الحاكم (۱/۱۸۶)]. قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۲۹، النسائي: ۱/۳۳).

(۲۱۰۵۶) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی سوراخ میں پیشاب نہ کرے اور جب تم سونے لگو تو چراغ بجھا دیا کرو، کیونکہ بعض اوقات چوہا اس کا دھاگہ پکڑتا ہے تو سارے گھر والوں کو جلادیا ہے، مشکیڑوں کا منہ باندھ دیا کرو، پینے کی چیزوں کو ڈھانپ دیا کرو اور رات کو دروازے بند کر لیا کرو۔

(۲۱۰۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ قَالَ عَاصِمٌ وَقَدْ كَانَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ فِي سَفَرٍ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ رَعَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالنَّحْوْرِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَإِذَا رَجَعَ قَالَ مِثْلَهَا إِلَّا أَنَّهُ يَقُولُ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ يَبْدَأُ بِالْأَهْلِ [انظر: ۲۱۰۵۲].

(۲۱۰۵۷) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر روانہ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پریشانیوں، واپسی کی تکلیفوں، ترقی کے بعد تنزلی، مظلوم کی بددعا اور اہل خانہ یا مال و دولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۱۰۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ قَالَ أَمِيتُ الصَّلَاةَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي رُكْعَتَيِ الْقُبْحِ فَقَالَ لَهُ يَا أَيُّ صَلَاتِكَ أَحْسَنَتْ صَلَاتِكَ وَحَدِّثْهُ أَوْ صَلَاتِكَ الَّتِي صَلَّيْتُ مَعَنَا [صححه مسلم (۷۱۲)، وابن عزيمة: (۱۱۲۵)].

وابن حبان (۲۱۹۱)۔

(۲۱۰۵۸) حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز فجر کی اقامت ہو گئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ فجر کی دو رکعتیں پڑھ رہا ہے، (نماز کے بعد) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا تم نے کون سی نماز کو فجر کی نماز شمار کیا؟ جو تم نے تنہا پڑھی اسے یا جو ہمارے ساتھ پڑھی اسے؟

(۲۱۰۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَرْجِسَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْتُ مَعَهُ مِنْ طَعَامِهِ فَقُلْتُ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقُلْتُ اسْتَغْفَرَ لَكَ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ لَهُ رَجُلٌ قَالَ نَعَمْ وَلَكُمْ وَقُرْأَ وَاسْتَغْفِرُ لَدَيْكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ نَفَرْتُ إِلَى نَفْضِ كَيْفِهِ الْأَيْمَنِ أَوْ كَيْفِهِ الْأَيْسَرِ شُعْبَةُ الْإِدَى يَشْكُ فَإِذَا هُوَ كَهَيْئَةِ الْجُمُعِ عَلَيْهِ الْقَائِلُ [راجع: ۲۱۰۵۱]۔

(۲۱۰۵۹) حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے متعلق فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری دی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کھانا کھایا ہے، میں نے ان سے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ آپ کی بخشش فرمائے، راوی کہتے ہیں میں نے ان سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے لئے بھی استغفار کیا تھا؟ انہوں نے کہا ہاں! اور تمہارے لئے بھی کیا تھا، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی ”اپنی لغزشات اور مومن مردوں اور عورتوں کے لئے بخشش کی دعاء کیجئے“ پھر دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی ہے جو بائیں کندھے کے کونے میں مٹھی کی طرح تھی، انہوں نے ہاتھ سے مٹھی بنا کر اشارہ کر کے دکھایا، اور اس مہر نبوت پر مسوں کی طرح ابھرے ہوئے تل تھے۔

(۲۱۰۶۰) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَيْسَى أَبُو بَشِيرٍ الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ الْقَيْسِيُّ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ أَنَّهُ قَالَ لَقَدْ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَرْجِسَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ تَكُنْ لَهُ صُحْبَةٌ

(۲۱۰۶۰) حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے، لیکن رفاقت کا موقع نہیں مل سکا۔

(۲۱۰۶۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا تَنَا شَرِيكَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَأَكَلْتُ مِنْ طَعَامِهِ وَشَرِبْتُ مِنْ شَرَابِهِ وَرَأَيْتُ خَاتَمَ النَّبُوَّةِ قَالَ هَاشِمُ فِي نَفْضِ كَيْفِهِ الْبَيْسَرِيِّ كَأَنَّهُ جُمِعَ فِيهَا خَيْلَانٌ سَوْدٌ كَأَنَّهَا الْقَائِلُ [راجع: ۲۱۰۵۱]۔

(۲۱۰۶۱) حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے متعلق فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے باتیں کی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کھانا کھایا ہے، دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی ہے جو بائیں کندھے کے کونے میں مٹھی کی طرح تھی، انہوں نے ہاتھ سے مٹھی بنا کر اشارہ کر کے دکھایا، اور اس مہر نبوت پر مسوں کی طرح ابھرے ہوئے تل تھے۔

(۲۱۰۶۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّهُ كَانَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي

السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةَ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاحْلُقْنَا فِي أَهْلِنَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَانِ
السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنْ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ قَالَ
وَسَيَّلَ عَاصِمٌ عَنْ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ قَالَ حَارَ بَعْدَ مَا كَانَ [صححه مسلم (۱۳۴۳)]، وابن خزيمة: (۲۰۳۳)

وقال الترمذی: حسن صحيح. [راجع: ۲۱۰۵۲].

(۲۱۰۶۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر روانہ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پریشانیوں، واپسی کی تکلیفوں، ترقی کے بعد تنزلی، مظلوم کی بددعا اور اہل خانہ یا مال و دولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا رَجَاءُ نَبِيِّهَا

حضرت رجاء رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۱۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا رَجَاءُ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ بَابِنِ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لِي فِيهِ بِالْبَرَكَةِ فَإِنَّهُ قَدْ تَوَلَّوْنِي لِي ثَلَاثَةَ لِقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْنٌ أَسْلَمْتِ قَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَّةٌ حَصِينَةٌ فَقَالَ لِي رَجُلٌ اسْمِعِي يَا رَجَاءُ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۱۰۶۳) حضرت رجاء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں تھی کہ ایک عورت اپنے ایک بچے کے ساتھ آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اس بچے کے متعلق اللہ سے برکت کی دعاء کر دیجئے کیونکہ اس سے پہلے میرے تین بچے فوت ہو چکے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ اسلام قبول کرنے کے بعد سے اب تک؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (یہ تمہارے حق میں) بڑی مضبوط ڈھال ہے، مجھ سے ایک آدمی نے کہا کہ رجاء! سن لو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرما رہے ہیں؟

(۲۱۰۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا امْرَأَةٌ كَانَتْ تَأْتِينَا يُقَالُ لَهَا مَاوِيَةٌ كَانَتْ تُرْزَأُ لِي وَلِدَهَا وَآتَيْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْمَرٍ الْقُرَشِيَّ وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثتْ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَنَّ امْرَأَةً آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابِنِ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يَبْقِيَهُ لِي لَقَدْ مَاتَ لِي قَبْلَهُ ثَلَاثَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْنٌ أَسْلَمْتِ فَقَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَّةٌ حَصِينَةٌ قَالَتْ مَاوِيَةٌ قَالَ لِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْمَرٍ اسْمِعِي يَا مَاوِيَةٌ قَالَ مُحَمَّدٌ فَخَرَجْتُ مِنْ عِنْدِ ابْنِ مَعْمَرٍ فَاتَّانَا فَحَدَّثَنَا هَذَا الْحَدِيثَ

(۲۱۰۶۳) محمد کہتے ہیں کہ "ماویہ" نام کی ایک خاتون تھی جس کے بچے زندہ نہیں رہتے تھے، ایک مرتبہ میں عبید اللہ بن معمر کے

پاس آیا، وہاں ایک صحابی بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ ایک عورت اپنے ایک بچے کے ساتھ آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اس بچے کے متعلق اللہ سے برکت کی دعاء کر دیجئے کیونکہ اس سے پہلے میرے تین بچے فوت ہو چکے ہیں، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ اسلام قبول کرنے کے بعد سے اب تک؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا (یہ تمہارے حق میں) بڑی مضبوط ڈھال ہے، ماد یہ کہتی ہیں کہ مجھ سے عبید اللہ بن معمر نے کہا ماد یہ! سن لو، پھر وہ وہاں سے نکلیں اور ہمارے پاس آ کر ہم سے یہ حدیث بیان کی۔

حَدِيثُ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۶۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنِي أَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيِكٍ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَّةِ بِشِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَمْشِي فِي نَعْلَيْنِ بَيْنَ الْقُبُورِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السَّبْتَيْنِ الْفِيهِمَا [انظر: ۲۱۰۶۸، ۲۱۰۶۹، ۲۲۲۹۹]

(۲۱۰۶۵) حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو قبرستان میں جوتیاں پہن کر چلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا اے سلتی جوتیوں والے! انہیں اتار دے۔

(۲۱۰۶۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا تَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ يُقَالُ لَهُ ذَيْسَمٌ قَالَ قُلْنَا لِبَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَّةِ قَالَ وَمَا كَانَ اسْمُهُ بِشِيرًا فَسَمَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِيرًا إِنَّ لَنَا جِيرَةً مِنْ بَنِي تَمِيمٍ لَا تَشُدُّ لَنَا فَاصِيَةً إِلَّا ذَهَبُوا بِهَا وَإِنهَا تَجِيءُ لَنَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ أَشْيَاءُ أَفْنَا خُذْهَا قَالَ لَا

(۲۱۰۶۶) بنو سدوس کے ایک آدمی ”ذیسم“ کا کہنا ہے کہ ہم نے حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ ”جن کا اصل نام تو بشیر نہیں تھا، ان کا یہ نام نبی ﷺ نے رکھا تھا“ سے پوچھا کہ ہمارے کچھ بنو تميم کے ہمسائے ہیں، ہماری جو بکری بھی ریوڑ سے جدا ہوتی ہے، وہ اسے پکڑ کر لے جاتے ہیں، بعض اوقات ان کے مال میں سے کچھ ان کی نظروں سے چھپ کر ہمارے پاس آ جاتا ہے تو کیا ہم بھی اسے پکڑ سکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۲۱۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ يُقَالُ لَهُ ذَيْسَمٌ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَّةِ وَكَانَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَاهُ بِشِيرًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۲۱۰۶۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۰۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيِكٍ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَّةِ بِشِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ أَمَاشِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَخِذًا بِيَدِهِ فَقَالَ لِي يَا ابْنَ الْخِصَاصِيَّةِ مَا أَصْبَحْتَ تَنْقُمُ عَلَيَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَصْبَحْتَ تُمَاشِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ مَا أَصْبَحْتَ أَنْقِمُ عَلَيَّ اللَّهُ شَيْئًا قَدْ أَعْطَانِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُفْرًا خَيْرٌ قَالَ فَآتَيْنَا عَلَى قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هَوْلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ آتَيْنَا عَلَى قُبُورِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ لَقَدْ أَدْرَكَ هَوْلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَقُولُهَا قَالَ فَبَصُرَ بِرَجُلٍ يَمْشِي بَيْنَ الْمَقَابِرِ فِي نَعْلَيْهِ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا صَاحِبَ السَّيِّئَاتِ الْتِي سَبَّحْتَكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَظَنَرَ الرَّجُلُ فَلَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ نَعْلَيْهِ [صححه الحاكم (۱/۳۷۳)]. قال الألباني حسن (أبو داود: ۳۲۳۰، ابن ماجه: ۱۰۵۶۸، النسائي: ۹۶/۴). قال شعيب: [إسناده صحيح]. [راجع: ۲۱۰۶۵].

(۲۱۰۶۸) حضرت بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کا دست مبارک تمام کر چل رہا تھا کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے ابن خصاصیہ! تم نے اس حال میں صبح نہیں کی کہ تم اللہ سے ناراض ہو، تم نے تو اس حال میں صبح کی ہے کہ تم اللہ سے پیغمبر کے ساتھ چل رہے ہو، میں نے عرض کیا کہ واقعی میں نے اس حال میں صبح نہیں کی کہ میں اللہ سے ناراض ہوں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہر خیر عطا فرما رکھی ہے، پھر ہم لوگ مشرکین کی قبروں کے پاس پہنچے تو نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا، ان لوگوں سے بہت ساری خیر آگے بڑھ گئی، پھر مسلمانوں کی قبروں کے پاس پہنچے تو تین مرتبہ فرمایا ان لوگوں نے بہت ساری خیر حاصل کر لی اسی دوران آپ ﷺ کی نظر ایک آدمی پر پڑی جو قبروں کے درمیان جوتیاں پہنے چل رہا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا ارے مجھے کچھ جوتیوں والے! اپنی جوتیاں اتار دو، دو تین مرتبہ یہی فرمایا، اس آدمی نے مڑ کر دیکھا، جوں ہی نبی ﷺ پر نظر پڑی، اس نے اپنی جوتیاں اتار دیں۔

(۲۱۰۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُمَيْرٍ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ نَهْيَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي بَشِيرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اسْمُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ زَحْمُ بْنُ مَعْبِدٍ فَهَاجَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ زَحْمُ قَالَ لَا بَلْ أَنْتَ بَشِيرٌ لَكَانَ اسْمُهُ قَالَ بَيْنَا آتَا أُمَاشِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ يَا ابْنَ الْخِصَاصِيَّةِ مَا أَصْبَحْتَ تَنْقُمُ عَلَيَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَصْبَحْتَ تُمَاشِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو شَيْبَانَ وَهُوَ الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ أَحْسَبُهُ قَالَ أَخِذًا بِيَدِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَبَايَ وَأُمِّي مَا أَنْقِمُ عَلَيَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا لَدَكُمُ الْحَدِيثُ وَقَالَ يَا صَاحِبَ السَّيِّئَاتِ الْتِي سَبَّحْتَكَ [راجع: ۲۱۰۶۵].

(۲۱۰۶۹) حضرت بشیر رضی اللہ عنہ جن کا زمانہ جاہلیت میں نام زحْم بن معبد تھا، جب انہوں نے ہجرت کی تو نبی ﷺ نے ان سے ارادہ کیا کہ آپ ﷺ کے نام پوچھا، انہوں نے بتایا زحْم، نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، تمہارا نام بشیر ہے، سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کا دست مبارک تمام کر چل رہا تھا کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے ابن خصاصیہ! تم نے اس حال میں صبح نہیں کی کہ تم اللہ سے ناراض

تم نے تو اس حال میں صبح کی ہے کہ تم اللہ کے پیغمبر کے ساتھ چل رہے ہو، میں نے عرض کیا کہ واقعی میں نے اس حال میں صبح نہیں کی کہ میں اللہ سے ناراض ہوں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہر خیر عطا فرما رکھی ہے،..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا ارے بھی سستی جوتیوں والے! اپنی جوتیاں اتار دو۔

حَدِيثُ اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۱.۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سَيْرِينَ قَالَتْ كُنَّا نَمْنَعُ عَوَاتِقَنَا أَنْ يَخْرُجْنَ فَقَدِمَتْ امْرَأَةٌ فَزَلَّتْ فَضَرَ بَنِي خَلْفٍ فَحَدَّثَتْ أَنَّ أُخْتَهَا كَانَتْ تَحْتُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ غَزَوَاتٍ قَالَتْ أُخْتِي غَزَوَتْ مَعَهُ سِتَّ غَزَوَاتٍ قَالَتْ كُنَّا نَدَاوِي الْكَلْبِيَّ وَنَقُومُ عَلَى الْمَرْضَى فَسَأَلْتُ أُخْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هَلْ عَلَى إِحْدَانَا بَأْسٌ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا جِلْبَابٌ أَنْ تَخْرُجَ لِقَالَ لِتَلْبِسَهَا صَاحِبَتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا وَتَشْهَدُ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ فَلَمَّا قَدِمَتْ أُمُّ عَطِيَّةٌ فَسَأَلَتْهَا أَوْ سَأَلَتْهَا هَلْ سَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ وَكَانَتْ لَا تَذْكُرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا إِلَّا قَالَتْ بَيِّأٌ فَقَالَتْ نَعَمْ بَيِّأٌ قَالَ لِيَخْرُجَ الْعَوَاتِقُ ذَوَاتُ الْخُدُورِ أَوْ قَالَتْ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْحَيْضُ فَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْتَزِلْنَ الْحَيْضُ الْمُصَلَّى فَقُلْتُ لَأُمِّ عَطِيَّةَ الْحَائِضُ فَقَالَتْ أَوْلَيْسَ يَشْهَدْنَ عَرَفَةَ وَتَشْهَدُ كَذَا وَتَشْهَدُ كَذَا [صححه البخاری (۹۷۱)، ومسلم (۸۹۰)، وابن حجر (۱۴۶۶) و (۱۴۶۷)]. [انظر: ۲۱.۷۴].

(۲۱۰۷۰) حفصہ بنت سیرین کہتی ہیں کہ ہم اپنی نوجوان لڑکیوں کو باہر نکلنے سے روکتے تھے، اسی زمانے میں ایک عورت آئی اور قمر بنی خلف میں قیام پذیر ہوئی، اس نے بتایا کہ اس کی بہن نبی ﷺ کے ایک صحابی کے نکاح میں تھی، جس نے نبی ﷺ کے ساتھ بارہ غزوات میں حصہ لیا تھا، جن میں سے میری بہن کہتی ہے کہ چھ میں میں نے بھی حصہ لیا ہے، میری بہن کا کہنا ہے کہ ہم لوگ زخموں کا علاج کرتی تھیں اور مریضوں کی دیکھ بھال کرتی تھیں، پھر ایک مرتبہ میری بہن نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ کیا اگر ہم میں سے کسی کے پاس چادر نہ ہو اور وہ (نماز عید کے لئے) نہ نکل سکے تو کیا اس پر کوئی گناہ ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کی سبیل کو چاہئے کہ اسے اپنی چادر میں شریک کر لے، اور وہ بھی خیر اور مسلمانوں کی دعاء کے موقع پر حاضر ہو۔

حفصہ بنت سیرین کہتی ہیں کہ پھر جب حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا آئیں تو ہم نے ان سے پوچھا کہ آپ نے نبی ﷺ کو اس طرح کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کی عادت تھی کہ وہ جب بھی نبی ﷺ کا تذکرہ کرتیں تو یوں ضرور

کہتیں میرا باپ ان پر قربان ہو، چنانچہ انہوں نے اب بھی فرمایا جی ہاں! میرا باپ ان پر قربان ہو، انہوں نے فرمایا ہے کہ نوجوان پر وہ نشین لڑکیوں، اور ایام والی عورتوں کو بھی (نماز عید کے لئے) نکلتا چاہئے تاکہ وہ خیر اور مسلمانوں کی دعاء کے موقع پر شریک ہو سکیں، البتہ ایام والی عورتیں نمازیوں کی صفوں سے دور رہیں، میں نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے ایام والی عورت کے حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کیا یہ عورتیں عرفات میں نہیں جاتیں اور فلاں فلاں موقع پر حاضر نہیں ہوتیں۔

(۲۱۰۷۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَعْمِلُ ابْنَتَهُ عَلَيْهَا السَّلَامَ فَقَالَ اغْسِلْنَاهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتَ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْأَجْرَةِ كَأَفُورًا أَوْ شِينًا مِنْ كَأَفُورٍ فَإِذَا فَرَعْتَنِ فَأَدِنِّي قَالَتْ فَلَمَّا فَرَعْنَا آذَانَهُ فَالْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ اشْعِرْنَاهَا يَا هُ قَالَ وَقَالَتْ حَفْصَةَ قَالَ اغْسِلْنَاهَا وَتَرَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا قَالَ وَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ مَسْطَانَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ [صححه البخاری (۱۲۵۳)، ومسلم (۹۳۹)، وابن حبان (۳۰۳۲)]. [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۴/۳۲)]. [النظر: ۲۷۸۳۹].

(۲۱۰۷۱) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو غسل دے رہی تھیں، نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اسے تین یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دو، اگر مناسب سمجھو تو پانی میں بیری کے پتے ملا لو، اور سب سے آخر میں اس پر کافور لگا دینا اور جب ان چیزوں سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا، چنانچہ ہم نے فارغ ہو کر نبی ﷺ کو اطلاع کر دی، نبی ﷺ نے اپنا ایک تینبند ہماری طرف پھینک کر فرمایا اس کے جسم پر اسے سب سے پہلے لپیٹو، ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہم نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے بالوں میں کنگھی کر کے ان کی تین چوٹیاں بنا دیں۔

(۲۱۰۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا عِنْدَ الْبَيْعَةِ أَنْ لَا تَنْحَنَ فَمَا وَقَّتْ مِنَّا غَيْرُ خَمْسٍ نِسْوَةٍ [صححه مسلم (۹۳۶)]. [النظر: ۲۷۸۴۸، ۲۱۰۷۹].

(۲۱۰۷۲) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ہم سے بیعت لیتے وقت جو شرائط لگائی تھیں، ان میں سے ایک شرط یہ بھی تھی کہ تم کو نہ نہیں کروگی، لیکن پانچ عورتوں کے علاوہ ہم میں سے کسی نے اس وعدے کو وفا نہیں کیا۔

(۲۱۰۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَخْلَفَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ وَأَصْنَعَ لَهُمُ الطَّعَامَ وَأَقْرَمُ عَلَى مَرْضَاهُمْ وَأَدَاوَى جَرْحَاهُمْ [صححه مسلم (۱۸۱۲)]. [النظر: ۲۷۸۴۳].

(۲۱۰۷۳) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ہمراہ سات غزوات میں حصہ لیا ہے، میں خیموں میں رہ کر مجاہدین کے لئے کھانا تیار کرتی تھی، مریضوں کی دیکھ بھال کرتی تھی اور زخمیوں کا علاج کرتی تھی۔

(۲۱۰۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي وَأُمِّي أَنْ نُخْرِجَ الْفَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ وَالْحَيْضُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ فَأَمَّا الْحَيْضُ فَبِعِزَّتِ النَّبِيِّ وَالْمُصَلَّى وَيَشْهَدَنَّ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ قِيلَ أَرَأَيْتَ إِحْدَاهُمَنْ لَا يَكُونُ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ فَلْتَلْبِسْهَا أُخْتَهَا مِنْ جِلْبَابِهَا [راجع: ۲۱۰۷۰]۔

(۲۱۰۷۳) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”میرے ماں باپ ان پر قربان ہوں“ نوجوان پردہ نشین لڑکیوں، اور ایام والی عورتوں کو بھی (نماز عید کے لئے) نکلتا چاہئے تاکہ وہ خیر اور مسلمانوں کی دعاء کے موقع پر شریک ہو سکیں، البتہ ایام والی عورتیں نمازیوں کی صفوں سے دور رہیں، کسی شخص نے پوچھا یہ بتائیے کہ اگر کسی عورت کے پاس چادر نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے اس کی بہن اپنی چادر اوڑھادے۔

(۲۱۰۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَدِّثُ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحَدِّثُ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوعًا إِلَّا عَصْبًا وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طَبِيًّا إِلَّا عِنْدَ طَهْرِهَا قَالَ يَزِيدُ أَوْ فِي طَهْرِهَا فَإِذَا طَهَّرَتْ مِنْ حَيْضِهَا نُبْدَةَ مِنْ قُسْطٍ وَأَطْفَارٍ [صححه البخاری (۳۱۳)، ومسلم (۹۳۸)]۔ [انظر: ۲۷۸۴۷]۔

(۲۱۰۷۵) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ منائے، البتہ شوہر کی موت پر چار مہینے دس دن سوگ منائے، اور عصب کے علاوہ کسی رنگ سے رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنے، سر نہ لگائے اور خوشبو نہ لگائے الا یہ کہ پاکی کے ایام آئیں تو لگالے، یعنی جب وہ اپنے ایام سے پاک ہو تو تھوڑی سے قسط یا اظفار نامی خوشبو لگالے۔

(۲۱۰۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلْنَهَا وَتَرَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَاجْعَلْنَ فِي الْخَامِسَةِ كَافُورًا أَوْ شِينًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا غَسَلْتَهَا فَاعْلِمْنِي قَالَتْ فَاعْلَمْنَاهُ فَأَعْطَانَا حَقَّوهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ [صححه البخاری (۱۲۵۴) ومسلم (۹۳۹) وابن حبان (۲۰۳۲)] [انظر: ۲۷۸۴۹، ۲۷۸۴۲]۔

(۲۱۰۷۶) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اسے تین یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دو، اور سب سے آخر میں اس پر کافور لگا دینا اور جب ان چیزوں سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا، چنانچہ ہم نے فارغ ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع کر دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ایک تہبند ہماری طرف پھینک کر فرمایا اس کے جسم پر اسے سب سے پہلے لپیٹو۔

مَعْرُوفٍ كَمَا مَطْلَبُ يُوْحَمَاتُو انہوں نے فرمایا کہ اس میں ہمیں نو ح سے منع کیا گیا ہے۔

(۲۱۰۷۹) حَدَّثَنَا عَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِشَامِ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنْتُ لِمَنْ بَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لِيَمَانًا أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ لَا نُنُوحَ وَلَا نُحَدِّثَ مِنَ الرِّجَالِ إِلَّا مَحْرَمًا [راجع: ۲۱۰۷۲]۔

(۲۱۰۷۹) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی ﷺ سے بیعت کرنے والیوں میں شامل تھی، نبی ﷺ نے ہم سے بیعت لینے وقت جو شرائط لگائی تھیں، ان میں سے ایک شرط یہ بھی تھی کہ تم نو ح نہیں کرو گی، اور محرم کے بغیر کسی مرد سے بات نہیں کرو گی۔

(۲۱۰۸۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَزِيمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُخْرِجَ الْعَوَاتِقَ وَالْحَيْضَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ قَائِمًا الْحَيْضُ فَيَعْتَرِزُنَّ الْمُصَلَّى وَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَالِدُّعْوَةَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ [صححه البخاری (۳۵۱)، ومسلم (۸۹۰)، وابن خزيمة (۱۴۶۷)]۔

(۲۱۰۸۰) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے، نو جوان پردہ نشین لڑکیوں، اور ایام والی عورتوں کو بھی (نماز عید کے لئے) نکلنا چاہئے تاکہ وہ خیر اور مسلمانوں کی دعاء کے موقع پر شریک ہو سکیں، البتہ ایام والی عورتیں نمازیوں کی صفوں سے دور رہیں۔

(۲۱۰۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ أَخَذَ ابْنُ سَبْرِينَ غُسْلَهُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ غَسَلْنَا ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا أَنْ نَغْسِلَهَا بِالسُّدْرِ ثَلَاثًا فَإِنْ أَنْجَتْ وَإِلَّا فَخَمْسًا فَإِنْ أَنْجَتْ وَإِلَّا فَأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَتْ فَرَأَيْنَا أَنْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ سَبْعٌ

(۲۱۰۸۱) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو غسل دے رہی تھیں، نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اسے تین یا پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دو، اگر مناسب سمجھو تو پانی میں بیری کے پتے ملاو، ہم نے سات کا عدد مناسب سمجھا۔

(۲۱۰۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَبْرِينَ قَالَ بُنْتُ أَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تَوَقَّيْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا أَنْ نَغْسِلَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْنَا أَنْ نَجْعَلَ فِي الْغُسْلِ الْأَخِرَةِ شَيْئًا مِنْ سُدْرٍ وَكَافُورٍ [انظر: ۲۱۰۷۱]

(۲۱۰۸۲) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا انتقال ہو گیا، نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور غسل دینے کا حکم دیا اور فرمایا اسے تین یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دو، اگر مناسب سمجھو تو پانی میں بیری کے پتے ملاو، اور سب سے آخر میں اس پر کافور لگا دیا۔

حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۱۰۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَاعٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ إِصْحَاهُ مُسْلِمٌ (۲۹۲۳)۔ [النظر: ۲۱۱۲۸، ۲۱۱۵۳، ۲۱۱۵۸، ۲۱۱۸۷، ۲۱۱۹۸، ۲۱۲۰۸، ۲۱۲۰۹، ۲۱۲۶۶، ۲۱۲۸۶، ۲۱۳۳۴، ۲۱۳۵۰]۔

(۲۱۰۸۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے۔

(۲۱۰۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَاعٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ أُنْبِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا عَزِزَ بِنِ مَالِكِ رَجُلٍ قَصِيرٍ فِي إِزَارِهِ مَا عَلَيْهِ رِذَاءٌ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَكَ عَلَى وَسَادَةٍ عَلَى يَسَارِهِ فَكَلَّمَهُ وَمَا أَدْرَى مَا يَكَلِّمُهُ وَأَنَا بَعِيدٌ مِنْهُ بَنِي وَبَيْنَهُ قَوْمٌ فَقَالَ أَذْهَبُوا بِهِ ثُمَّ قَالَ رُدُّوهُ فَكَلَّمَهُ وَأَنَا أَسْمَعُ فَقَالَ أَذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَطِيئًا وَأَنَا أَسْمَعُهُ قَالَ فَقَالَ أَكَلَّمْنَا نَفَرًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَلَفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَيْبٌ كَنَيْبِ النَّبِيِّ يَمْنَعُ إِحْدَاهُمُ الْكُتْبَةَ مِنَ اللَّبَنِ وَاللَّهِ لَا أَقْدِرُ عَلَى أَحَدِهِمْ إِلَّا نَكَلْتُ بِهِ [إصحاحه مسلم (۱۹۶۲)۔] [النظر: ۲۱۱۴۴، ۲۱۱۵۷، ۲۱۱۹۲، ۲۱۲۰۷، ۲۱۲۴۳، ۲۱۲۸۹، ۲۱۲۹۴، ۲۱۲۹۵، ۲۱۳۵۰]۔

(۲۱۰۸۴) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کو جو پستہ قد آدمی تھے ایک تہبند میں پیش کیا گیا، ان کے جسم پر تہبند کے علاوہ دوسری چادر نہ تھی، نبی ﷺ ایک تکیے پر بائیں جانب ٹیک لگائے بیٹھے تھے، نبی ﷺ نے ان سے کچھ باتیں کیں جن کے متعلق مجھے کچھ معلوم نہیں کہ وہ کیا باتیں تھیں کیونکہ میرے اور نبی ﷺ کے درمیان قوم حائل تھی، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ نے فرمایا اسے لے جاؤ، کچھ وقفے کے بعد فرمایا اسے واپس لے آؤ، اس مرتبہ نبی ﷺ نے ان سے جو باتیں کہیں وہ میں نے سنیں، پھر نبی ﷺ نے فرمایا اسے لے جاؤ اور اسے رجم کر دو، پھر نبی ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، میں نے وہ بھی سنا، نبی ﷺ نے فرمایا ہماری کوئی بھی جماعت جب بھی اللہ کے راستے میں جہاد کے لئے نکلتی ہے تو ان میں سے جو شخص پیچھے رہ جاتا ہے، اس کی آواز بکرے جیسی ہوتی ہے جو کسی کو تھوڑا سا دودھ دے دے، بخدا! مجھے ان میں سے جس پر بھی قدرت ملی، اسے سزا ضرور دوں گا۔

(۲۱۰۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَمَاعٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ مُؤَدَّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَدِّنُ ثُمَّ يُمْهَلُ فَلَا يُقِيمُ حَتَّى إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ [النظر: ۲۱۱۳۹، ۲۱۱۴۰، ۲۱۱۴۲، ۲۱۳۰۸، ۲۱۳۱۳، ۲۱۳۳۲، ۲۱۳۳۳]۔

(۲۱۰۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مؤذن جب اذان دیتا تو کچھ دیر رک جاتا اور اس وقت تک اقامت نہ کہتا جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتا، جب وہ دیکھتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتا۔

(۲۱۰۸۶) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمَّالٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمْرَةَ عَنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الدِّينُ قَائِمًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً مِنْ قُرَيْشٍ [صححه مسلم (۱۸۲۲)]۔ [النظر: ۲۱۱۱۵]۔

(۲۱۰۸۶) عامر بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث پوچھی تو انہوں نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دین اس وقت تک قائم رہے گا جب تک قریش کے بارہ خلیفہ نہ ہو جائیں۔

(۲۱۰۸۷) ثُمَّ يَخْرُجُ كَذَّابُونَ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ [صححه مسلم (۱۸۲۲)]۔ [النظر: ۲۱۱۱۷]۔

(۲۱۰۸۷) پھر قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے۔

(۲۱۰۸۸) ثُمَّ تَخْرُجُ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَ الْأَبْيَضِ كِسْرَى وَآلِ كِسْرَى [صححه مسلم (۱۸۲۲)]۔ [النظر: ۲۱۱۱۶]۔

(۲۱۰۸۸) پھر مسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفید خزانہ نکال لیں گے۔

(۲۱۰۸۹) وَإِذَا أَعْطَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِهِ [صححه مسلم (۱۸۲۲)] [النظر: ۲۱۱۱۸]۔

(۲۱۰۸۹) اور جب اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کو کوئی خیر عطا فرمائے تو اسے چاہئے کہ اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ سے اس کا آغاز کرے۔

(۲۱۰۹۰) وَأَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ [صححه مسلم (۱۸۲۲)]، و (۲۳۰۵)۔ [النظر: ۲۱۱۱۹]۔

(۲۱۰۹۰) اور میں حوض کوثر پر تمہارا منتظر ہوں گا۔

(۲۱۰۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقَيْطِيبَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِأَيْدِينَا يَمِينًا وَشِمَالًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْمُونَ بِأَيْدِيهِمْ كَأَنَّهَا أذُنَابُ الْغَيْلِ الشُّمُسِ الْآلَا يَسْكُنُ أَحَدُكُمْ وَيُسِيرُ بِيَدِهِ عَلَى فَعِيذِهِ ثُمَّ يَسْلُمُ عَلَى صَاحِبِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [صححه مسلم (۴۳۱)]، وابن عزيمة (۷۳۳ و ۱۷۰۸)، وابن حبان (۶۸۸۰ و ۱۸۸۱)۔ [النظر: ۲۱۱۲۸۱، ۲۱۱۳۴۲]۔

(۲۱۰۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارہ کرتے ہیں جیسے دشوار خوگھوڑوں کی دم ہو، کیا تم سکون سے نہیں رہ سکتے کہ ان پر ہاتھ رکھے ہوئے ہی اشارہ کر لو اور دائیں بائیں

بائیں جانب اپنے ساتھی کو سلام کرلو۔

(۲۱۰۹۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ وَسَمِعَ عَنْ شَيْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِي رَأْسِهِ شَعْرَاتٌ إِذَا دَهَنَ رَأْسَهُ لَمْ تَتَبَيَّنْ وَإِذَا لَمْ يَدُهْنُهُ تَتَبَيَّنْ [انظر:

[۲۱۳۱۰، ۲۱۳۰۳، ۲۱۲۹۹، ۲۱۲۶۰، ۲۱۱۵۶، ۲۱۱۲۹]

(۲۱۰۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی اور جب تیل نہ لگاتے تو ان کی سفیدی واضح ہو جاتی۔

(۲۱۰۹۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَتَحْوَهَا وَفِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ [صححه مسلم

(۴۶۰)، وابن عزيمة (۵۱۰)].

(۲۱۰۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز ظہر میں سورہ اعلیٰ جیسی سورتیں پڑھتے تھے اور نماز فجر میں اس سے لمبی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲۱۰۹۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّمِسُوا يَلَّةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ [انظر: ۲۱۲۳۷].

(۲۱۰۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شب قدر کو عشرہ اخیر میں تلاش کیا کرو۔

(۲۱۰۹۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ سِمَاكِ قَالَ قُلْتُ لِعَبْرِ بْنِ سَمُرَةَ أَكُنْتُ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ فَكَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ قَلِيلَ الضَّحِكِ وَكَانَ أَصْحَابُهُ يَذْكُرُونَ عِنْدَهُ الشُّعْرَ وَأَشْيَاءَ مِنْ أُمُورِهِمْ فَيَضْحَكُونَ وَرُبَّمَا تَبَسَّمَ [انظر: ۲۱۱۳۳].

(۲۱۰۹۵) سنا کہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلسوں میں شریک ہوتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ وقت خاموش رہتے، اور کم ہنستے تھے، البتہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں صحابہ رضی اللہ عنہم اشعار بھی کہہ لیا کرتے تھے اور اپنے معاملات ذکر کر کے ہنستے بھی تھے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم تبسم فرماتے تھے۔

(۲۱۰۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ وَمَوْلَى الْمَعْنَى وَهَذَا لَفْظُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي قُوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ لَا قَالَ فَأَصَلَى فِي مَرَاجِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالَ اتَّوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَصَلَى فِي أَعْطَانِهَا قَالَ

لَا [صححه مسلم (۳۶۰)، وابن عزيمة (۳۱)، وابن حبان (۱۱۲۴) و (۱۱۲۵)، (۱۱۲۶)]. [انظر: ۲۱۱۵۹]

[۲۱۳۵۸، ۲۱۳۲۸، ۲۱۳۲۲، ۲۱۲۹۰، ۲۱۲۸۴، ۲۱۲۶۴، ۲۱۲۶۳، ۲۱۲۶۲، ۲۱۲۳۲، ۲۱۲۱۶، ۲۱۱۶۹]

(۲۱۰۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں!

(۲۱۰۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْجَلَ الْعَيْنِ مِنْهُوسِ الْعَقِبِ [صححه مسلم (۲۳۳۹)، وابن حبان (۶۲۸۹)، والحاكم (۶۰۶/۲)]. قال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۲۱۲۹۷، ۲۱۲۱۹]

(۲۱۰۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے اور مبارک پتلیوں پر گوشت کم تھا۔

(۲۱۰۹۸) حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ دَاوُدَ الْحَقَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا وَيَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَيَقْرَأُ آيَاتِ وَيَذْكُرُ النَّاسَ [انظر: ۲۱۱۰۳، ۲۱۱۷۸، ۲۱۱۷۳، ۲۱۱۷۰، ۲۱۱۶۴، ۲۱۱۶۳، ۲۱۱۵۸، ۲۱۱۵۰، ۲۱۱۳۵، ۲۱۱۳۱، ۲۱۱۲۲، ۲۱۱۰۲، ۲۱۱۷۹، ۲۱۱۹۰، ۲۱۱۹۳، ۲۱۱۹۴، ۲۱۱۹۵، ۲۱۲۲۶، ۲۱۲۳۵، ۲۱۲۵۲، ۲۱۲۵۴، ۲۱۲۵۶، ۲۱۲۶۱]

[۲۱۳۴۹، ۲۱۳۴۸، ۲۱۳۳۸، ۲۱۲۸۲، ۲۱۲۶۷]

(۲۱۰۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے، دو خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے، اور ان خطبوں میں قرآن کریم کی آیات تلاوت فرماتے اور لوگوں کو نصیحت فرماتے تھے۔

(۲۱۰۹۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السَّوَامِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِي حَبَابَةُ الْوَدَاعِ إِنَّ هَذَا الدِّينَ لَنْ يَزَالَ ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَاهُ لَا يَضُرُّهُ مَخَالِفٌ وَلَا مُفَارِقٌ حَتَّى يَمُتِيَ مِنْ أُمَّتِي أَنَا عَشْرَ خَلِيفَةٍ قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمُهُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كَلَّمَهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [صححه مسلم (۱۸۲۱) والحاكم (۶۱۷/۳)] [انظر: ۲۱۱۰۲، ۲۱۱۱۳، ۲۱۱۱۷، ۲۱۱۱۶، ۲۱۱۱۲، ۲۱۱۱۱، ۲۱۱۲۱، ۲۱۱۲۲، ۲۱۱۲۳، ۲۱۱۲۴، ۲۱۱۲۴، ۲۱۱۲۴، ۲۱۱۲۴، ۲۱۱۲۴، ۲۱۱۲۴، ۲۱۱۲۴]

(۲۱۰۹۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۱۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ أَهْلَ بَيْتِ كَانُوا بِالْحَوْرَةِ مُحْتَاجِينَ فَمَاتَتْ عِنْدَهُمْ نَاقَةٌ لَهُمْ أَوْ لِبَعْضِهِمْ فَرَخَّصَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهَا قَالَ فَعَصَمْتَهُمْ بِشِئَانِهِمْ أَوْ سَنِينِهِمْ [انظر: ۲۱۱۰۹، ۲۱۱۰۹، ۲۱۲۲۵، ۲۱۲۲۵، ۲۱۳۰۴، ۲۱۳۰۴]

(۲۱۱۰۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حرہ میں ایک خاندان آباد تھا جس کے افراد غریب محتاج تھے، ان کے قریشی بنی ان کی یا کسی اور کی اونٹنی مر گئی، تو نبی ﷺ نے انہیں وہ کھانے کی رخصت دے دی (اضطراری حالت کی وجہ سے) اور اونٹنی نے انہیں ایک سال تک بچائے رکھا۔

(۲۱۱۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ فُلَانٌ قَالَ لَمْ يَمُتْ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةُ ثُمَّ الثَّالِيَةُ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ مَاتَ قَالَ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمَشْقَصٍ قَلِيلٍ فَلَمْ يَبْصُلْ عَاقِبَةً [صححه مسلم (۹۷۸) وابن حبان (۳۰۹۳ و ۳۰۹۶) قال الترمذی: حسن صحيح] | انظر: ۲۱۱۳۸، ۲۱۱۴۸، ۲۱۱۵۱، ۲۱۱۵۱، ۲۱۱۷۵، ۲۱۱۸۳، ۲۱۱۸۵، ۲۱۱۸۸، ۲۱۲۱۰، ۲۱۲۱۷، ۲۱۲۸۷، ۲۱۳۴۴، ۲۱۳۴۴]

(۲۱۱۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں ایک آدمی فوت ہو گیا، ایک آدمی نبی ﷺ کو اطلاع دینے کے لئے آیا کہ یا رسول اللہ! فلاں آدمی فوت ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا وہ مرانہیں ہے، اس نے تین مرتبہ آ کر اس خبر دی، پھر نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ وہ کیسے مرا؟ اس نے بتایا کہ اس نے چھری سے اپنا سینہ چاک کر دیا (خودکشی کر لی) سن کر نبی ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۱۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوُدَّاعِ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَوَّاهُ لَا يَبْصُرُهُ مُخَالِفٌ وَلَا مُقَارِفٌ حَتَّى يَمُتَ مِنْ أُمَّتِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا كُلُّهُمْ ثُمَّ خَفِيَ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ أَبِي أَقْرَبَ إِلَيَّ رَاحِلَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِيَّ فَقُلْتُ يَا أَبَتَاهُ مَا الَّذِي خَفِيَ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹، ۲۱۰۹۹]

(۲۱۱۰۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۱۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ كَيْفَ كَانَ يَخْطُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يَقْعُدُ لِقَعْدَةٍ ثُمَّ يَقُومُ

[راجع: ۲۱۰۹۸]

(۲۱۱۰۳) سنا کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح خطبہ دیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے، دو خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے، اور پھر کھڑے ہوتے تھے۔

(۲۱۱۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَائِبِينَ قَالَ سِمَاكٌ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ جَابِرٌ فَأَحْلَرُوهُمْ [راجع: ۲۱۰۸۳]

(۲۱۱۰۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۱۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ كَانَ يَقْعُدُ فِي مَقْعَدِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۲۱۱۳۳، ۲۱۱۳۴، ۲۱۱۴۳، ۲۱۲۲۰، ۲۱۲۵۰، ۲۱۲۷۷]

(۲۱۱۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا معمول مبارک تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔

(۲۱۱۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَنْزُ آلِ كِسْرَى الَّتِي فِي الْأَبْيَضِ [صحیحہ مسلم (۲۹۱۹)] . [انظر: ۲۱۲۵۳، ۲۱۲۹۸، ۲۱۳۰۷]

(۲۱۱۰۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفید خزانہ نکال لیں گے۔

(۲۱۱۰۷) قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَى الْمَدِينَةَ طَيْبَةَ [صحیحہ مسلم (۱۳۸۵)]، وَمُسْلِم (۳۷۲۶)] . [انظر: ۲۱۱۷۹، ۲۱۲۰۰، ۲۱۲۲۳، ۲۱۲۳۸، ۲۱۳۳۵، ۲۱۳۶۰، ۲۱۳۶۳]

(۲۱۱۰۷) اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے ”طیبہ“ رکھا ہے۔

(۲۱۱۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَائِبُونَ [راجع: ۲۱۰۸۳]

(۲۱۱۰۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے کچھ کذاب

آ کر ہیں گے۔

(۳۱۱۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَاتَ بَعْلٌ وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ نَأَقَهُ عِنْدَ رَجُلٍ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ فَرَزَعَمَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِهَا أَمَا لَكَ مَا يُغْنِيكَ عَنْهَا قَالَ لَا قَالَ أَذْهَبُ فَكُلْهَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّوَابُ نَأَقَهُ [راجع: ۲۱۱۰۰].

(۲۱۱۰۹) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حرہ میں ایک خاندان آباد تھا جس کے افراد غریب محتاج تھے، ان کے قریب ہی ان کی یا کسی اور کی اونٹنی مر گئی، ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس اس کا حکم پوچھنے کے لئے آیا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو تمہیں اس سے بے نیاز کر دے؟ اس نے کہا نہیں، تو نبی ﷺ نے انہیں وہ کھانے کی رخصت دے دی (اضطراری حالت کی وجہ سے)۔

(۳۱۱۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الرَّقْمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَى فِي نُؤْبَى الْأَيْدِي أَبِي فِيهِ أَهْلِي قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا نَفْسَلُهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبِي هَذَا الْحَدِيثُ لَا يَرْفَعُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ [قال البوصيري: هذا إسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۵۴۲)، وابن حبان (۲۳۳۳). قال شعيب: صحيح اختلف في رفعه ووقفه]. [انظر: ۲۱۲۲۲۷، ۲۸، ۲۱۱].

(۲۱۱۱۰) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک آدمی کو نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھتے ہوئے سنا کہ کیا میں ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہوں جن میں اپنی بیوی کے "پاس" جاتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اللہ یہ کہ تمہیں اس پر کوئی دھبہ نظر آئے تو اسے دھو لو۔

(۳۱۱۱۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْنِي ابْنَ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةَ وَلَا يُطِيلُ فِيهَا وَلَا يُخِفُّ وَسَطًا مِنْ ذَلِكَ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ [صححه مسلم (۶۴۳)]. [انظر: ۲۱۳۱۴].

(۲۱۱۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیں جب فرض نماز پڑھاتے تھے تو نہ بہت زیادہ لمبی اور نہ بہت زیادہ مختصر بلکہ درمیانی نماز پڑھاتے تھے، اور نماز عشاء کو ذرا موخر کر دیتے تھے۔

(۳۱۱۱۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْمٍ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ رَأَاهُ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا فَقَدْ كَذَبَ وَلَكِنَّهُ رَبَّمَا خَرَجَ وَرَأَى النَّاسَ فِي قَلْبِهِ لَجَلَسَ ثُمَّ يَقُومُونَ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۱۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہونے کے علاوہ کسی اور صورت میں خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، البتہ کبھی کبھار ایسا ہوتا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے آتے، اور لوگوں کی تعداد کم نظر آتی تو بیٹھ جاتے، جب لوگ آ جاتے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے۔

(۲۱۱۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ حَجْرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أَهْبَتَ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ الْآنَ [صححه مسلم (۲۲۷۷)]. [انظر: ۲۱۱۹۹، ۲۱۳۱۸].

(۲۱۱۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں مکہ مکرمہ میں ایک پتھر کو پہچانتا ہوں جو مجھے قبل از بعثت سلام کرتا تھا، میں اسے اب بھی پہچانتا ہوں۔

(۲۱۱۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ تَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ [صححه مسلم (۶۴۳)]. صححه ابن حبان (۱۵۲۷ و ۱۵۳۴)]. [انظر: ۲۱۱۷۴، ۲۱۱۹۷].

(۲۱۱۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء کو ذرا مؤخر کر دیتے تھے۔

(۲۱۱۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَالِمٌ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَفَاصٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِي أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبْتُ إِلَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جُمُعَةٍ عَشِيَّةَ رَجِمِ الْأَسْلَمِيِّ يَقُولُ لَا يَزَالُ الَّذِينَ قَاتِمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ أَوْ يَكُونَ عَلَيْكُمْ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلَّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۸۶].

(۲۱۱۱۵) عامر بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے اپنے غلام کے ہاتھ خط لکھ کر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث پوچھی تو انہوں نے جواب میں لکھا کہ جس دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلی کو رجم کیا، اس جمعہ کو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین اس وقت تک قائم رہے گا جب تک کہ بارہ خلیفہ نہ ہو جائیں جو سب کے سب قریش میں سے ہوں گے۔

(۲۱۱۱۶) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عُصْبَةُ الْمُسْلِمِينَ يَفْتَحُونَ الْبَيْتَ الْأَبْيَضَ بَيْتَ كِسْرَى وَال كِسْرَى [راجع: ۲۱۰۸۸]. (۲۱۱۱۶) اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پھر مسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفید خزانہ نکال لیں گے۔

(۲۱۱۱۷) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَأَحْذَرُوهُمْ [راجع: ۲۱۰۸۷].

(۲۱۱۷) اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۱۸) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِذَا أَعْطَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ [راجع: ۲۱۰۸۹]۔

(۲۱۱۸) اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کو کوئی خیر عطاء فرمائے تو اسے چاہئے کہ اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ سے اس کا آغاز کرنا چاہئے۔

(۲۱۱۹) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ [راجع: ۲۱۰۹۰]۔

(۲۱۱۹) اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ میں حوض کوثر پر تمہارا منتظر ہوں گا۔

(۲۱۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ سَيَّاهِ أَبِي يَعْنَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَبِي سَمُرَةَ جَالِسٍ أَمَامِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْفُحْشَ وَالْفُحْشَ لَيْسَا مِنَ الْإِسْلَامِ وَإِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ إِسْلَامًا أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا [انظر: ۲۱۲۰]۔

(۲۱۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی ایک مجلس میں شریک تھا، میرے والد حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ میرے سامنے بیٹھے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا بے حیائی اور بیہودہ گوئی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور اسلام کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے اچھا شخص وہ ہوتا ہے جس کے اخلاق سب سے عمدہ ہوں۔

(۲۱۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِئِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثٌ أَحَافٌ عَلَى أُمَّتِي الْإِسْتِسْقَاءُ بِالْأَنْوَاءِ وَحَيْفُ السُّلْطَانِ وَتَكْذِيبُ بِالْقَدْرِ

(۲۱۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے اپنی امت پر تین چیزوں کا اندیشہ ہے، ستاروں سے بارش مانگنا، بادشاہوں کا ظلم کرنا اور تقدیر کی تکذیب۔

(۲۱۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَعْدُو قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَةً أُخْرَى عَلَى مَنْبَرِهِ لَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ يَرَاهُ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَلَا تَصَدِّقْهُ [راجع: ۲۱۰۹۸]۔

(۲۱۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے۔

(۲۱۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ قَالَ حَاجَّاجٌ عَلَى أَبِي الدَّحْدَاحِ ثُمَّ أَنَّى
بِفَرَسٍ مَعْرُورٍ فَعَقَلَهُ رَجُلٌ فَرَكِبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَلَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَتَّبِعُهُ نَسْعَى خَلْفَهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ إِنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُمْ عِدْقِي مَعْلُوقٍ أَوْ مُدْلَى فِي الْجَنَّةِ لِأَبِي الدَّحْدَاحِ قَالَ حَاجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ
قَالَ رَجُلٌ مَعْنَا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فِي الْمَجْلِسِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عِدْقِي مُدْلَى
لِأَبِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ [صححه مسلم (٩٦٥)، وابن حبان (٧١٥٧)]. [انظر: ٢١٢٨٦، ٢١٢٠٠].

(٢١٢٣٣) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو دحداح رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی، پھر ایک خارش
زدہ اونٹ لایا گیا جسے ایک آدمی نے رسی سے باندھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سوار ہو گئے، وہ اونٹ بدکنے لگا، یہ دیکھ کر ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
پچھے دوڑنے لگے، اس وقت ایک آدمی نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جنت میں کتنے ہی لکھے ہوئے خوشے ہیں جو ابو دحداح
کے لئے ہیں۔

(٢١١٢٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ خَاتَمًا
فِي ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ بَيْضَةُ حَمَامٍ [انظر: ٢١٢٠١، ٢١٢٤١، ٢١٢٨٨،
٢١٣٤٥، ٢١٣١٠].

(٢١١٢٣) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر مہر نبوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے
انڈے جتنی تھی۔

(٢١١٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَسْمَعْهَا فَقَالَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ
[انظر: ٢١١٢٧، ٢١١٥٢، ٢١١٨٦، ٢١٢٠٢، ٢١٢٤٨، ٢١٢٥٨، ٢١٣٣٣، ٢١٣٦٤].

(٢١١٢٥) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین
ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری
امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا
ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١١٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرْفَةَ عَنْ جَابِرِ
بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَمَا يَجْحَسِي أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ أَنْ لَا
يُرْجِعَ إِلَيْهِ بَصْرَهُ [صححه مسلم (٤٢٨)]. [انظر: ٢١١٦٨، ٢١٢٦٤، ٢١٣٥٦].

(٢١١٢٦) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص دوران نماز سر اٹھاتے

ہوئے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ پلٹ کر اس کی طرف واپس ہی نہ آئے۔ (اوپر ہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(۲۱۱۲۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَى النَّبِيِّ عَشْرَ خَلِيفَةٍ فَقَالَ كَلِمَةً خَفِيفَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَ قُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [صححه مسلم (۱۸۲۱)، وابن حبان (۶۶۶۲)]. [راجع: ۱۱۲۵]

(۲۱۱۲۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۱۲۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راجع: ۲۱۰۸۳].

(۲۱۱۲۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے۔

(۲۱۱۲۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا شَعْرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ إِذَا ادَّهَنَ وَارَاهَنَ الدُّهْنُ [راجع: ۲۱۰۹۲].

(۲۱۱۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں چند باد سفید تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۱۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السَّوَامِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ ظَاهِرًا عَلَيَّ مِنْ نَاوَاهُ لَا يَصُرُّهُ مُخَالِفٌ وَلَا مُفَارِقٌ حَتَّى يَمُضِيَ مِنْ أُمَّتِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ ثُمَّ خَفِيَ عَلَيَّ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ أَبِي أَقْرَبَ إِلَيَّ رَاحِلَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَى فَقُلْتُ يَا أَبَتَاهُ مَا الَّذِي خَفِيَ عَلَيَّ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ فَاشْهَدُ عَلَيَّ إِفْهَامَ أَبِي إِذْ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۱۳۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۱۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ تَبَايَى جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاطَبًا قَائِمًا عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخُطُبُ قَائِمًا قَالَ فَقَالَ لِي جَابِرُ فَمَنْ تَبَايَكَ أَنَّهُ كَانَ يَخُطُبُ قَائِمًا فَقَدْ كَذَبَ فَقَدْ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفِي صَلَاةٍ [صححه مسلم (۸۶۲)]

وابن خزيمة (۵۲۶)، وابن حبان (۱۸۱۶)۔ [راجع: ۲۱۰۹۸]۔

(۲۱۱۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، بخدا میں نے ان کے ساتھ دو ہزار سے زیادہ نمازیں پڑھی ہیں۔

(۲۱۱۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُخَفِّفُ وَلَا يُصَلِّي صَلَاةَ هَوْلَاءِ قَالَ وَتَبَايَى أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ ق وَالْقُرْآنَ الْمَجِيدَ وَنَحْوَهَا [انظر: ۲۱۱۳۴، ۲۱۲۸۰، ۲۱۳۰۰، ۲۱۳۱۰]۔

(۲۱۱۳۲) تاک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ ہلکی نماز پڑھتے تھے، ان لوگوں کی طرح نہیں پڑھتے تھے، اور انہوں نے مجھے یہ بھی بتایا کہ نبی ﷺ نماز فجر میں سورہ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۱۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا تَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ أَكُنْتُ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَثِيرًا كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الصُّبْحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَامَ وَكَانَ يُطِيلُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ كَثِيرَ الصَّمَاتِ فَيَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فِي أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيُضْحِكُونَ وَيَتَبَسَّمُونَ [صححه مسلم (۶۷۰)، وابن خزيمة (۷۵۷)، وابن حبان (۲۱۱۰۵، ۱۱۰۹۵)]۔ [راجع: ۲۱۳۲۳]۔ [۲۰۲۹ و ۲۱۰۲۸]۔

(۲۱۱۳۳) تاک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نبی ﷺ کی مجلسوں میں شریک ہوتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی ﷺ جس جگہ پر نماز فجر پڑھتے تھے، طلوع آفتاب تک وہاں سے نہیں اٹھتے تھے، جب سورج طلوع ہوتا جاتا تو اٹھ جاتے تھے، اور وہ زیادہ وقت خاموش رہتے، اور کم ہنستے تھے، البتہ نبی ﷺ کی موجودگی میں صحابہ رضی اللہ عنہم باتیں بھی کہہ لیا کرتے تھے اور زمانہ جاہلیت کے واقعات ذکر کر کے ہنستے بھی تھے لیکن نبی ﷺ تبسم فرماتے تھے۔

(۲۱۱۳۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ | اراجع: ۲۱۱۰۵ | قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بِقِ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدَ تَخْفِيفًا | اراجع: ۲۱۱۳۲ |

(۲۱۱۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی ﷺ طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے اور نبی ﷺ نماز فجر میں سورۃ فاتحہ اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے اور مختصر نماز پڑھاتے تھے۔

(۲۱۱۳۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ جَلَسَ فَكَذِبُهُ | اراجع: ۲۱۰۹۸ |

(۲۱۱۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے۔

(۲۱۱۳۶) قَالَ وَقَالَ جَابِرٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَخْطُبُ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ وَكَانَتْ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَاتُهُ قُصْدًا | النظر: ۲۱۲۵۲ |

(۲۱۱۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی ﷺ کا خطبہ اول نماز معتدل ہوتے تھے۔

(۲۱۱۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ بغيرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ | صححه مسلم (۸۸۷) |

ابن خزيمة (۱۴۳۲) و ابن حبان (۲۸۱۹) | | النظر: ۲۱۱۴۷، ۲۱۱۸۲، ۲۱۱۹۶، ۲۱۲۳۹، ۲۱۲۴۳، ۲۱۲۴۴ |

(۲۱۱۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ صرف ایک دو مرتبہ نہیں، کئی مرتبہ عیدین کی نماز پڑھی ہے، اس میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۱۳۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ قَالَ إِذَنْ لَا أُصَلِّي عَلَيْهِ | اراجع: ۲۱۱۰۱ |

(۲۱۱۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں پتہ چلا کہ ایک آدمی نے خودکشی کر لی ہے، یہ سن کر نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر تو میں اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھاؤں گا۔

(۲۱۱۳۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَدِّنُ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ لَا يَخْرُجُ ثُمَّ لَا يَقِيمُ حَتَّى يَخْرُجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فإِذَا خَرَجَ أَقَامَ حِينَ يَرَاهُ

| صححه مسلم (۶۰۶) و ابن خزيمة (۱۵۲۵) | | اراجع: ۲۱۰۸۵ |

(۲۱۱۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ زوال کے بعد اذان دیتے تھے، اس میں کوتاہی نہیں کرتے تھے،

اور اس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک نبی ﷺ کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتے، جب وہ دیکھتے کہ نبی ﷺ باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتے۔

(۲۱۱۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ نَبَّأَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ مُؤَدِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَدِّنُ ثُمَّ يُمَهِّلُ فَلَا يُعِيمُ حَتَّى إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ أَقَامَ حِينَ يَرَاهُ [راجع: ۲۱۰۸۵]۔

(۲۱۱۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ زوال کے بعد اذان دیتے تھے، اس میں کوتاہی نہیں کرتے تھے، اور اس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک نبی ﷺ کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتے، جب وہ دیکھتے کہ نبی ﷺ باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتے۔

(۲۱۱۴۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَبَّأَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَإِنَّمَا نُمُّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ فَإِنَّمَا فَمَنْ نَبَّأَكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ فَقَدْ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفِي صَلَاةٍ [النظر: ۲۱۰۸۵]۔

(۲۱۱۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، بخدا میں نے ان کے ساتھ دو ہزار سے زیادہ نمازیں پڑھی ہیں۔

(۲۱۱۴۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَدِّنُ إِذَا دَحَضَتْ ثُمَّ لَا يُعِيمُ حَتَّى يَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَأَاهُ أَقَامَ حِينَ يَرَاهُ [راجع: ۲۱۰۸۵]۔

(۲۱۱۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ زوال کے بعد اذان دیتے تھے، اس میں کوتاہی نہیں کرتے تھے اور اس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک نبی ﷺ کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتے، جب وہ دیکھتے کہ نبی ﷺ باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتے۔

(۲۱۱۴۳) حَدَّثَنَا أُسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ فِي الْمَسْجِدِ وَأَصْحَابَهُ يُتَدَاكِرُونَ الشَّعْرَ وَأَشْيَاءَ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَرُبَّمَا تَبَسَّأَ مَعَهُمْ [راجع: ۲۱۱۳۳]۔

(۲۱۱۳۳) سنا کہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نبی ﷺ کی مجلسوں میں شریک ہوتے تھے انہوں نے فرمایا ہاں! نبی ﷺ زیادہ وقت خاموش رہتے، اور کم ہنستے تھے، البتہ نبی ﷺ کی موجودگی میں صحابہ رضی اللہ عنہم اشعار بھی کہہ ل

کرتے تھے اور زمانہ جاہلیت کے واقعات ذکر کر کے ہنتے بھی تھے لیکن نبی ﷺ تبسم فرماتے تھے۔

(۲۱۱۴۴) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ مَاعِزًا جَاءَ فَأَقْرَأَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِرُجْمِهِ [راجع: ۲۱۰۸۴].

(۲۱۱۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ نے آ کر نبی ﷺ کے سامنے چار مرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا تو نبی ﷺ نے انہیں رجم کرنے کا حکم دے دیا۔

(۲۱۱۴۵) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا جِئْنَا إِلَيْهِ يَغْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي [قال الترمذی: حسن صحيح غريب. صححه ابن حبان

(۶۴۳۳) قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ۴۸۲۵، الترمذی: ۲۷۲۵) قال شعيب: حسن] [انظر: ۲۱۲۳۶، ۲۱۳۰۴]

(۲۱۱۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوتے تو جہاں مجلس ختم ہو رہی ہوتی، ہم وہیں بیٹھ جاتے تھے۔

(۲۱۱۴۶) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح بما قبله (ابن ماجه: ۲۵۵۷، الترمذی:

۱۴۳۷) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف] [۹۲/۵] [انظر: ۲۱۱۸۱، ۲۱۲۱۳، ۲۱۲۲۲، ۲۱۳۰۵]

(۲۱۱۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک یہودی مرد اور عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(۲۱۱۴۷) وَقَالَ وَلَمْ يَكُنْ يُؤَدِّنُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِيدَيْنِ [راجع: ۲۱۱۳۷].

(۲۱۱۳۷) اور عیدین کی نماز میں اذان نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۱۴۸) وَإِنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يَصِلْ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۱۰۱].

(۲۱۱۳۸) اور ایک آدمی نے خودکشی کر لی، یہ سن کر نبی ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۱۴۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا

يَقَاتِلُ عَلَيْهِ عَصَابَةٌ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ شَرِيكٌ سَمِعْتُهُ مِنْ أَحِيهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَرْبٍ قُلْتُ لِشَرِيكٍ عَمَّنْ

ذَكَرَهُ هُوَ لَكُمْ أَنْتُمْ قَالَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ [صححه مسلم (۱۹۲۲)، والحاكم (۴/۴۴۹)]. [انظر: ۲۱۱۸۴،

۲۱۱۲۴، ۲۱۲۹۶، ۲۱۳۲۴، ۲۱۳۲۷، ۲۱۳۵۹]

(۲۱۱۳۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قیام کرتی

رہے گی یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

(۲۱۱۵۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ حَيْثَمَةَ عَنِ اسْوَدِ بْنِ سَعِيدِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ فَأَتَتْهُ قُرَيْشٌ فَقَالُوا ثُمَّ يَكُونُ مَاذَا قَالَ ثُمَّ يَكُونُ الْهَرَجُ

[صححه ابن حبان (۶۶۶۱). قال الألبانی: صحیح دون ((فلما رجع)) (أبو داود: ۴۲۸۱). قال شعيب: صحیح دون (ثم يكون الهرج)].

(۲۱۱۵۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے جو سب کے سب قریش میں سے ہوں گے، یہ فرما کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر چلے گئے، قریش کے لوگ ان کے پاس آئے اور عرض کیا کہ اس کے بعد کیا ہوگا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے بعد قتل و غارت گری ہوگی۔

(۲۱۱۵۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ لَهُ رَجُلٌ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْنُ لَا أَصْلَى عَلَيْهِ [راجع: ۲۱۱۰۱].

(۲۱۱۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا کہ ایک آدمی نے چھری سے اپنا سینہ چاک کر دیا (خودکشی کر لی) ہے یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس کی نماز جنازہ نہ پڑھاؤں گا۔

(۲۱۱۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ حَرْبِ حَدَّثَنِي جَابِرٌ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ لَا أَدْرِي مَا قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ فَسَأَلْتُ الْقَوْمَ كُلَّهُمْ فَقَالُوا قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۲۵].

(۲۱۱۵۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۱۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَقُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ [راجع: ۲۱۱۰۸۳].

(۲۱۱۵۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۱۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۱۰۱].

(۲۱۱۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں پتہ چلا کہ ایک آدمی نے خودکشی کر لی ہے، یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۱۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ يَخْطُبُ فِي الْجُمُعَةِ إِلَّا قَائِمًا فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ جَلَسَ فَكَذَبَهُ فَإِنَّهُ لَمْ يَفْعَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَقْعُدُ بَيْنَهُمَا فِي الْجُمُعَةِ راجع: ۱۲۱۰۹۸.

(۲۱۱۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے۔

(۲۱۱۵۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا شَعْرَاتٌ فِي مَفْرَقِ رَأْسِهِ إِذَا هُوَ آدَهْنٌ وَآرَاهُنُ الدُّهْنُ راجع: ۱۲۱۰۹۲.

(۲۱۱۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۱۵۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانٌ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِمَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ وَلَمْ يَذْكُرْ جَلْدًا راجع: ۱۲۱۰۸۴.

(۲۱۱۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ نے آنے آ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے چار مرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کرنے کا حکم دے دیا راوی نے کوڑے مارنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۱۱۵۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ أُنْبَأَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا راجع: ۱۲۱۰۹۸.

(۲۱۱۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔

(۲۱۱۵۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي نُورٍ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ آتَوْضًا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَعَلْتُ وَإِنْ شِئْتَ لَمْ تَفْعَلْ قَالَ آتَوْضًا مِنْ لُحُومِ الْبَابِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَقَفْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَلَى فِي مَبَاتِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَصَلَى فِي مَبَارِكِ الْبَابِلِ قَالَ لَا راجع: ۱۲۱۰۹۶.

(۲۱۱۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاہو تو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں!۔

(۳۱۱۶۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِئِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِأَصْبُعَيْهِ وَيَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَيْدِهِ مِنْ قَبْلِهِ [راجع: ۱۸۹۷۸]۔

(۳۱۱۶۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شہادت اور درمیان کی انگلی سے اشارہ کر کے دکھایا۔

(۳۱۱۶۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [صححه البخاری (۳۱۲۱)، ومسلم (۲۹۱۹)، وابن حبان (۶۶۹۰)]۔ [النظر: ۲۱۲۴۷، ۲۱۳۲۵]۔ (۹۳/۵)۔

(۳۱۱۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ آسکے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں آسکے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہ خدا میں خرچ کرو گے اور وہ وقت ضرور آئے گا۔

(۳۱۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا قَالَ فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَسْمَعْهَا قَالَ أَبِي إِنَّهُ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [صححه البخاری (۷۲۲۲)، ومسلم (۱۸۲۱)]۔ [النظر: ۲۱۲۲۹، ۲۱۲۳۰]۔ [۲۱۲۳۵۳، ۲۱۲۳۱]۔

(۳۱۱۶۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۳۱۱۶۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَطُّ إِلَّا وَهُوَ قَائِمٌ لَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ رَأَاهُ يَخْطُبُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَدْ كَذَبَ [راجع: ۲۱۰۹۸]۔

(۳۱۱۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے۔

(۲۱۱۶۴) قَالَ وَقَالَ سِمَاكُ قَالَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخُطْبَتُهُ قُضِيَتْ
[راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۱۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے۔

(۲۱۱۶۵) وَقَالَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَإِنَّمَا نُمَّ يَجْلِسُ نُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ
[انظر: ۲۱۲۵۲].

(۲۱۱۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے۔

(۲۱۱۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيْبَ بْنَ رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ
طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ
وَهُمْ قَعُودٌ [صححه مسلم (۴۳۰)]. [انظر: ۲۱۲۶۵، ۲۱۲۷۲، ۲۱۳۴۱].

(۲۱۱۶۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس تشریف لائے تو فرمایا کیا بات ہے کہ میں تمہیں مختلف ٹولیوں کی شکل میں بنا ہوا دیکھ رہا ہوں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس وقت اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے۔

(۲۱۱۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيْبَ بْنَ رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ
طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَأَبْصَرَ قَوْمًا لَقَدْ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ
فَقَالَ لَقَدْ رَفَعُوها كَأَنَّهَا أذْنَابُ الْخَيْلِ الشَّمْسُ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ [انظر: ۲۱۲۶۵، ۲۱۲۷۱، ۲۱۳۴۰].

(۲۱۱۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو کچھ لوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خوگھوڑوں کی دم ہو، نماز میں پرسکون رہا کرو۔

(۲۱۱۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيْبَ بْنَ رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ
طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ بَصْرَهُ وَهُوَ
فِي الصَّلَاةِ أَنْ لَا يَرْجِعَ إِلَيْهِ بَصْرُهُ [صححه مسلم (۴۳۰)، وابن حبان (۱۸۷۸) و (۱۸۷۹)]. [راجع: ۲۱۱۲۶].

(۲۱۱۶۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص دوران نماز سر اٹھاتے ہوئے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ پلٹ کر اس کی طرف واپس ہی نہ آئے۔ (اوپر ہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(۲۱۱۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي ثَوْرٍ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ جَدِّهِ وَهُوَ جَابِرُ
بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَقَالَ لَا تُصَلِّ وَسَلِّ عَنِ

الصَّلَاةِ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَقَالَ صَلَّى وَسئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّأَ مِنْهُ وَسئِلَ عَنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ تَوَضَّأَ وَإِنْ شِئْتَ لَا تَوَضَّأَ [راجع: ۲۱۰۹۶]

(۲۱۱۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاہو تو نہ کرو، چاہو تو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں!۔

(۲۱۱۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمْرَةَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَخْطُبُ قَائِمًا وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قُصْدًا وَخُطْبَتُهُ قُصْدًا وَيَقْرَأُ آيَاتِ مِنَ الْقُرْآنِ عَلَى الْمَنْبَرِ [راجع: ۲۱۰۹۸]

(۲۱۱۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمع کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔

(۲۱۱۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمْرَةَ السَّوَالِيُّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الدِّينَ لَا يَزَالُ عَزِيزًا إِلَى النَّبِيِّ عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَمْ أَفْهَمْهَا وَهَجَّ النَّاسُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ كَلَّمُهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹]

(۲۱۱۷۱) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۱۷۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَافَاتٍ فَقَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا مَنِيعًا ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَاهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كَلَّمُهُمْ قَالَ فَلَمْ أَفْهَمْ مَا بَعْدَ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ بَعْدَ مَا قَالَ كَلَّمُهُمْ قَالَ كَلَّمُهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹]

(۲۱۱۷۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَشَائِخِهِ مِنْ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۱۱۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوُرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ يَعْنِي ابْنَ سَمُرَةَ

قَالَ جَالَسْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ يَعْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا قَالَ الْوُرْكَانِيُّ مَا كَانَ يَخْطُبُ إِلَّا

قَائِمًا يَخْطُبُ خُطْبَتَهُ الْأُولَى ثُمَّ يَقْعُدُ فَعِدَّةٌ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَتَهُ الْأُخْرَى [راجع: ۱۲۱۰۹۸]

(۲۱۱۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی سو سے زیادہ مجالس میں شرکت کی ہے، میں نے انہیں ہمیشہ

کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے۔

(۲۱۱۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا سَلَامٌ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ [راجع: ۱۲۱۱۱۴]

(۲۱۱۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز عشاء کو ذرا موخر کر دیتے تھے۔

(۲۱۱۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ

رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرَحَ قَائِمًا فَادَّعَتْهُ الْجِرَاحَةُ فَدَبَّ إِلَى مَشَاقِصَ فَدَبَّحَ بِهِ نَفْسَهُ

فَلَمْ يَصِلْ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۲۱۱۰۱]

وَقَالَ كُلُّ ذَلِكَ أَدَبٌ مِنْهُ هَكَذَا أَمَلَاهُ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ وَلَا أَحْسَبُ هَذِهِ الزِّيَادَةَ إِلَّا مِنْ

قَوْلِ شَرِيكٍ قَوْلُهُ ذَلِكَ أَدَبٌ مِنْهُ

(۲۱۱۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا ایک صحابی زخمی ہو گیا، جب زخموں کی تکلیف بڑھی تو اس نے چھری سے

اپنا سینہ چاک کر دیا (خودکشی کر لی)، یہ سن کر نبی ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۱۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُعَلَّمُ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ

حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَاءَ جَرْمُقَانِيٌّ إِلَى أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آتَيْنَا

صَاحِبَكُمْ هَذَا الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ لَيْزِنُ سَأَلْتُهُ لَأَعْلَمَنَّ أَنَّهُ نَبِيٌّ أَوْ غَيْرُ نَبِيٍّ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَقَالَ الْجَرْمُقَانِيُّ أَفْرَأَ عَلِيٌّ أَوْ قُصَّ عَلَيٌّ فَتَلَا عَلَيْهِ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ

الْجَرْمُقَانِيُّ هَذَا وَاللَّهِ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ هَذَا الْحَدِيثُ مُنْكَرٌ

(۲۱۱۷۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ”جرمقانی“ نبی ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ

تمہارے وہ ساتھی کہاں ہیں جو اپنے آپ کو نبی سمجھتے ہیں؟ اگر میں نے ان سے کچھ سوالات پوچھ لئے تو مجھے پتہ چل جائے گا کہ

وہ نبی ہیں یا نہیں، اتنی دیر میں نبی ﷺ تشریف لے آئے، جرمقانی نے کہا کہ مجھے کچھ پڑھ کر سنائیے، نبی ﷺ نے اسے کچھ

پڑھا تو وہ کہنے لگا کہ میں نے اسے پہلے ہی سمجھ لیا تھا، نبی ﷺ نے اسے کچھ پڑھا تو وہ کہنے لگا کہ میں نے اسے پہلے ہی سمجھ لیا تھا،

نبی ﷺ نے اسے کچھ پڑھا تو وہ کہنے لگا کہ میں نے اسے پہلے ہی سمجھ لیا تھا، نبی ﷺ نے اسے کچھ پڑھا تو وہ کہنے لگا کہ میں نے اسے پہلے ہی سمجھ لیا تھا،

آیات پڑھ کر سنائیں، جرعتانی انہیں سن کر کہنے لگا بخدا یہ ویسا ہی کلام ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا ہے۔

(۲۱۱۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ أَبُو عَلِيٍّ الْمُوصِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَحُطْبَتُهُ قَصْدًا [راجع: ۲۱۱۷۵، ۲۱۱۷۶]

(۲۱۱۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز پڑھی ہے، نبی علیہ السلام کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے۔

(۲۱۱۷۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيُدْعُو النَّاسَ [انظر: ۲۱۰۹۸]

(۲۱۱۷۸) اور نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے، دو خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے، اور ان خطبوں میں قرآن کریم کی آیات تلاوت فرماتے اور لوگوں کو نصیحت فرماتے تھے۔

(۲۱۱۷۹) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَى الْمَدِينَةَ طَابَةً [راجع: ۲۱۱۰۷]

(۲۱۱۷۹) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے ”طابہ“ رکھا ہے۔

(۲۱۱۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُهْدِيَ لَهُ طَعَامٌ أَصَابَ مِنْهُ ثُمَّ بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأُهْدِيَ لَهُ طَعَامٌ فِيهِ نَوْمٌ فَبَعَثَ بِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَمْ يَنْلُ مِنْهُ شَيْئًا فَلَمْ يَرِ أَبُو أَيُّوبَ أَثَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّعَامِ فَأَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي إِنَّمَا تَرَكْتُهُ مِنْ أَجْلِ رِيحِهِ قَالَ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ وَأَنَا أَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ. [صححه ابن حبان (۲۰۹۴ و ۵۱۱۰).

قال الترمذی حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۸۰۷). قال شعيب: صحيح وهذا إسناده حسن.

[انظر: ۲۱۲۰۳، ۲۱۲۰۴، ۲۱۳۰۱، ۲۱۳۳۶]

(۲۱۱۸۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیہ کی جاتی تو نبی علیہ السلام اس

میں سے کچھ لے کر باقی سارا حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیتے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے کھانا

آیا جس میں لہسن تھا، نبی علیہ السلام نے وہ اسی طرح حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ کو بھجوادیا اور خود اس میں سے کچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت

ابویوب رضی اللہ عنہ نے اس میں نبی علیہ السلام کے کچھ لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کر وہ نبی علیہ السلام کے پاس آگئے اور اس حوالے سے

نبی علیہ السلام سے پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے اسے لہسن کی بدبو کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر عرض

کیا کہ پھر جس چیز کو آپ اچھا نہیں سمجھتے، میں بھی نہیں سمجھتا۔

(۲۱۱۸۱-۲۱۱۹۵) حَدَّثَنَا

(۲۱۱۸۱) مسند احمد کے نسخوں میں یہاں تقریباً پندرہ احادیث مکرر ہوئی ہیں جن کا تکرار بے فائدہ ہے، لہذا ہمارے پاس موجود نسخوں میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھ کر اس کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے۔

(۲۱۱۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ الصَّبِيُّ دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو وَالمُسَبِّبِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى مَعَهُ الْعِيدَيْنِ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ وَلَمْ يَقُمْ [راجع: ۲۱۱۳۷] (۲۱۱۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عیدین کی نماز پڑھی ہے، اس میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۱۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَامٌ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ [راجع: ۲۱۱۱۴] (۲۱۱۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء کو ذرا مؤخر کر دیتے تھے۔

(۲۱۱۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ أَسْلَمٍ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَابُونَ [راجع: ۲۱۰۸۳] (۲۱۱۹۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۱۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ حَجْرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أَبْعَثَ إِنِّي لَأَعْرِفُ الْآنَ [راجع: ۲۱۱۱۳] (۲۱۱۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں مکہ مکرمہ میں ایک پتھر کو پہچانتا ہوں جو مجھے قبل از بعثت سلام کرتا تھا، میں اسے اب بھی پہچانتا ہوں۔

(۲۱۲۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ابْنِ الدَّحْدَاحِ قَالَ حَجَّاجٌ أَبِي الدَّحْدَاحِ ثُمَّ أَنَا بَفَرَسٍ عَزْبِي فَعَقَلَهُ رَجُلٌ فَرَكِبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَتَّبِعُهُ نَسْعَى خَلْفَهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُمْ مِنْ عِدْقِ مُعَلَّقِي أَوْ مُدَلِّي فِي الْجَنَّةِ لِأَبِي الدَّحْدَاحِ [راجع: ۲۱۱۲۳] (۲۱۲۰۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو دحداح رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی، پھر ایک خارش

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عِدْقِ مُدَلِّي لِأَبِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ

(۲۱۲۰۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو دحداح رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی، پھر ایک خارش

زده اونٹ لایا گیا جسے ایک آدمی نے رسی سے باندھا، نبی ﷺ اس پر سوار ہو گئے، وہ اونٹ بدکنے لگا، یہ دیکھ کر ہم نبی ﷺ کے پیچھے دوڑنے لگے، اس وقت ایک آدمی نے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے جنت میں کتنے ہی لکھے ہوئے خوشے ہیں جو ابودحداح کے لئے ہیں۔

(۲۱۲.۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ خَاتِمًا فِي ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ بَيْضَةُ حَمَامٍ [راجع: ۲۱۱۲۴].
 حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی پشت مبارک پر مہر نبوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے اٹے جتنی تھی۔

(۲۱۲.۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ أُنَّا عَشْرَ أَمِيرًا فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَسْمَعْهَا فَقَالَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۲۵].

(۲۱۲.۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ البوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲.۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِفَضْلِهِ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا فِيهَا نَوْمٌ فَأَتَاهُ أَبُو أَيُّوبَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي كَرِهْتُهُ مِنْ أَجْلِ رِيحِهِ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ لِيَأْنِي أَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ [راجع: ۲۱۱۸۰].

(۲۱۲.۵) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیہ کی جاتی تو نبی ﷺ اس میں سے کچھ لے کر باقی سارا حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیتے، ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں لہسن تھا، نبی ﷺ نے وہ اسی طرح حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ کو بھجوادیا اور خود اس میں سے کچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ نے اس میں نبی ﷺ کے کچھ لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کر وہ نبی ﷺ کے پاس آگئے اور اس حوالے سے نبی ﷺ سے پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اسے لہسن کی بدبو کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر عرض کیا کہ پھر جس چیز کو آپ اچھا نہیں سمجھتے، میں بھی نہیں سمجھتا۔

(۲۱۲.۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَى بِطَعَامٍ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَكَانَ أَبُو أَيُّوبَ يَتَّبِعُ أَثَرَ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ أَصَابِعَهُ حَيْثُ يَرَى أَثَرَ أَصَابِعِهِ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بِصَحْفَةٍ فَوَجَدَ مِنْهَا رِيحَ نَوْمٍ فَلَمْ يَدْفُقْهَا وَبَعَثَ بِهَا إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَلَمْ يَأْتِرْ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَرِ فِيهَا أَثَرَ أَصَابِعِكَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ نَوْمٍ قَالَ لِمَ تَبَعْتُ إِلَيَّ مَا لَا تَلْكُلُ فَقَالَ إِنَّهُ يَأْتِينِي الْمَلَكُ

إراجع: ۲۱۱۸۰۔

(۲۱۲۰۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیہ کی جاتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے کچھ لے کر باقی سارا حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیتے، ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہیں سے کھا آیا جس میں لہسن تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اسی طرح حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھجوایا اور خود اس میں سے کچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آگئے اور اس حوالے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اسے لہسن کی بدبو کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر عرض کیا کہ پھر جس چیز کو آپ تناول نہیں فرماتے اسے میرے پاس کیوں بھیج دیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیونکہ میرے پاس فرشتے آتے۔

(۲۱۲۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانُوا يَقُولُونَ يَثْرَبُ وَالْمَدِينَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَّاهَا طَيْبَةً إراجع: ۲۱۱۰۷۔

(۲۱۲۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ لوگ مدینہ منورہ کو یثرب بھی کہا کرتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے ”طیبہ“ رکھا ہے۔

(۲۱۲۰۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَابِتِ الْجَزْرِيِّ عَنْ نَاصِحِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِسْمَاعِيلِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يُؤَذَّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ أَوْ أَحَدَكُمْ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَنْصَدَّقَ كُلَّ يَوْمٍ بِنِصْفِ صَاعٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يُخْرَجْهُ أَبِي فِي مُسْنَدِهِ مِنْ أَجْلِ نَاصِحٍ لِأَنَّهُ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ وَأَمْلَأَهُ عَلِيُّ فِي النَّوَادِرِ إصححه الحاكم (۲۶۳/۴). قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۱۹۵۱). | النظر: ۲۱۲۷۹۔

(۲۱۲۰۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان اپنی اولاد کو اچھا ادب سکھادے، یہ اس کے لئے روزانہ نصف صاع صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

فائدہ: امام احمد کے صاحبزادے کہتے ہیں کہ یہ حدیث میرے والد نے مسند میں لکھی تھی کیونکہ اس کا ایک راوی ناصح باب

حدیث میں ضعیف ہے، یہ حدیث انہوں نے مجھے ”نوادر“ میں الملاء کرائی تھی۔

(۲۱۲.۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ نَنَا حَمَادٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَا عِزًّا وَلَمْ يَذْكُرْ جَلْدًا [راجع: ۲۱۰.۸۴]۔

(۲۱۲.۷) حضرت جابر بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ نے آ کر نبی ﷺ کے سامنے چار مرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا تو نبی ﷺ نے رجم کرنے کا حکم دے دیا راوی نے کوڑے مارنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۱۲.۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَابُونَ [راجع: ۲۱۰.۸۳]۔

(۲۱۲.۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۲.۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكِ عَنْ

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ وَالِدِهِ بِالْحَرَّةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنَّ نَاقَةَ لِي ذَهَبَتْ فَإِنْ أَصَبْتَهَا فَأَمْسِكْهَا

فَوَجَدَهَا الرَّجُلُ فَلَمْ يَجِءْ صَاحِبُهَا حَتَّى مَرَضَتْ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ انْحَرُهَا حَتَّى نَأْكُلَهَا فَلَمْ يَفْعَلْ حَتَّى

نَفَقَتْ فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ اسْلُخْهَا حَتَّى نَقْدَدَ لَحْمَهَا وَشَحْمَهَا قَالَ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ يُغْنِيكَ عَنْهَا قَالَ لَا قَالَ كُلُّهَا فَجَاءَ صَاحِبُهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ هَلَّا

نَحَرْتَهَا قَالَ اسْتَحْيَيْتُ مِنْكَ إِقَالَ الشُّوْكَانِيُّ: لَيْسَ فِي اسْتِئْذَانِهِ مَطْعَنٌ. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ حَسَنَ الْإِسْنَادِ (أبو داود:

۲۸۱۶)۔ قال شعيب: إسناده ضعيف. [راجع: ۲۱۱.۰]۔

(۲۱۲.۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی اپنے والد کے ساتھ ”حرہ“ میں رہتا تھا، اس سے کسی نے کہا کہ میری

اونٹنی بھاگ گئی ہے، اگر تمہیں مل جائے تو اسے پکڑ لاؤ، اتفاق سے اس آدمی کو وہ اونٹنی مل گئی لیکن اس کا مالک واپس نہ آیا، یہاں

تک کہ وہ بیمار ہو گئی، اس کی بیوی نے اس سے کہا کہ اسے ذبح کر لو تا کہ ہم اسے کھا سکیں، لیکن اس نے ایسا نہیں کیا حتیٰ کہ وہ

اونٹنی مر گئی، اس کی بیوی نے پھر کہا کہ اس کی کھال اتار لو تا کہ اب تو اس کے گوشت اور چربی کے ٹکڑے کر لیں، اس نے کہا کہ

میں پہلے نبی ﷺ سے پوچھوں گا، چنانچہ اس نے نبی ﷺ سے پوچھا تو نبی ﷺ نے اس سے دریافت فرمایا کیا تمہارے پاس اتنا ہے

جو تمہیں اس اونٹنی سے مستغنی کر دے؟ اس نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر جا کر تم اسے کھاؤ، کچھ عرصے بعد اس کا مالک بھی آ

گیا، سارا واقعہ سن کر اس نے کہا کہ تم نے اسے ذبح کیوں نہ کر لیا؟ اس نے جواب دیا کہ مجھے تم سے حیا آئی۔

(۲۱۲.۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَصَلِّ عَلَى رَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ [راجع: ۲۱۱.۱]۔

(۲۱۲۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو روز باسعادت میں پتہ چلا کہ ایک آدمی نے خودکشی کر لی ہے، یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۲۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي خَلْفُ بْنُ هِشَامِ الْبَزَّارُ الْمُقَرَّبِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ لَنْ يَزَالَ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا مَبِيعًا ظَاهِرًا عَلَيَّ مَنْ نَاوَاهُ لَا يَضُرُّهُ مَنْ فَارَقَهُ أَوْ خَالَفَهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلَّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ أَوْ كَمَا قَالَ [راجع: ۲۱۰۹].

(۲۱۲۱۱) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۱۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ لَنْ يَزَالَ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا مَبِيعًا ظَاهِرًا عَلَيَّ مَنْ نَاوَأَهُ أَوْ كَمَا قَالَ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلَّهُمْ قَالَ فَلَمْ أَفْهَمْ مَا بَعْدُ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا بَعْدَ كُلَّهُمْ قَالَ كُلَّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۲۱۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَأَبْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَا رَجِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راجع: ۴۵۲۹، ۲۱۱۴۶].

(۲۱۲۱۳-۲۱۲۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی مرد اور عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(۲۱۲۱۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَرَاهُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ وَيَحْتُنَا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ وَلَمْ يَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ [صححه مسلم (۱۱۲۸) ابن خزيمة (۳۰۸۳)]. [انظر: ۲۱۳۲۱]

(۲۱۳۱۵) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ابتداء میں دس محرم کا روزہ رکھنے کی ترغیب اور حکم دیتے تھے اور ہم سے اس پر عمل کرواتے تھے، بعد میں جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کا حکم دیا اور نہ ہی منع کیا اور نہ ہی عمل کروایا۔

(۲۱۳۱۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي فَوْزٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَأَنْ نُصَلِّيَ فِي دِمَنِ الْغَنَمِ وَلَا نُصَلِّيَ فِي عَطَنِ الْإِبِلِ [راجع: ۲۱۰۹۶].

(۲۱۳۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کریں، بکری کا گوشت کھا کر وضو نہ کریں، بکریوں کے پوڑ میں نماز پڑھ لیں اور اونٹوں کے بازے میں نماز نہ پڑھیں۔

(۲۱۳۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا نَحَرَ نَفْسَهُ بِمَشْقَصٍ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۱۰۱].

(۲۱۳۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں ایک آدمی نے چھری سے اپنا سینہ چاک کر دیا (خودکشی کر لی) یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۳۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ مُتَكِنًا عَلَى مِرْقَبِهِ [راجع: ۲۱۲۸۵].

(۲۱۳۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں داخل ہوا تو دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کہنی سے ٹیک لگا رکھی ہے۔

(۲۱۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْعَنْبَرِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ أَشْجَلَ الْعَيْنِ صَلْبِعَ الْقَمِ مِنْهُوسَ الْعُقَيْبِ [راجع: ۲۱۰۹۷].

(۲۱۳۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے، دہن مبارک کشادہ تھا اور مبارک پنڈلیوں پر گوشت کم تھا۔

(۲۱۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي خَلْفُ بْنُ هِشَامِ الْبَزَّارُ الْمُقَرِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ

سَمْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ لِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

[راجع: ۲۱۱۰۵]

(۲۱۲۲۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی ﷺ طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھ رہتے تھے۔

(۲۱۲۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راجع: ۲۱۱۴۶]. يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ وَحَدِيثَ خَلْفٍ عَنْ شَرِيكٍ لَيْسَ لِي بِهِ

سِمَاكَ وَإِنَّمَا سَمِعَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ خَلْفٌ مِنَ الْمُبَارِكِيِّ عَنْ شَرِيكٍ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِي كِتَابِهِ عَنْ سِمَاكَ

(۲۱۲۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک یہودی مرد اور عورت پر جرم کی سزا جاری فرمائی۔

(۲۱۲۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلْفٌ أَيْضًا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُبَارِكِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكَ عَنْ

جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راجع: ۲۱۱۴۶]

(۲۱۲۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک یہودی مرد اور عورت پر جرم کی سزا جاری فرمائی۔

(۲۱۲۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ [راجع: ۲۱۱۰۷]

(۲۱۲۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے

”طابہ“ رکھا ہے۔

(۲۱۲۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ سِمَاكَ هُوَ

ابْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ كَانَ لِي سَأَلِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةً وَكَانَ لَا

يَضْحَكُ إِلَّا تَسْمًا وَكُنْتُ إِذَا رَأَيْتُهُ قُلْتُ أَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ بِأَكْحَلٍ [راجع: ۲۱۳۱۷]

(۲۱۲۲۴) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی مبارک پندلیوں میں پتلا پن تھا، اور ہنستے وقت نبی ﷺ صرف

تہسم فرماتے تھے، اور میں جب بھی نبی ﷺ کو دیکھتا تو یہی کہتا تھا کہ نبی ﷺ کی آنکھیں سرگیں ہیں، خواہ آپ ﷺ نے سرمہ نہ

بھی لگایا ہوتا۔

(۲۱۲۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ سِمَاكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ مَاتَ بَعْلُ

عِنْدَ رَجُلٍ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفِيهِ قَالَ فَرَعَمَ جَابِرُ بْنُ سَمْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِهَا مَا لَكَ مَا يُعِينِكَ عَنْهَا قَالَ لَا قَالَ فَادْهَبْ فَكَلَّمَهَا [راجع: ۲۱۱۰۰]

(۲۱۲۲۵) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حرہ میں ایک خاندان آباد تھا جس کے افراد غریب محتاج تھے، ان کے

قریب ہی ان کی یا کسی اور کی اونٹنی مر گئی، ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس اس کا حکم پوچھنے کے لئے آیا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کیا

تمہارے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو تمہیں اس سے بے نیاز کر دے؟ اس نے کہا نہیں، تو نبی ﷺ نے انہیں وہ کھانے کی رخصت دے دی (اضطراری حالت کی وجہ سے)۔

(۲۱۲۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَاِنَّمَا يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ فِيهَا فَقَامَ فَخَطَبَ خُطْبَةً أُخْرَى فَاِنَّمَا فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّقْهُ [راجع: ۲۱۰۹۸]۔

(۲۱۲۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو اس کی تصدیق نہ کرنا۔

(۲۱۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ مَخْلَدُ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زُمَيْلٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو الرَّقْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَى فِي الثَّوْبِ الَّذِي آتَى فِيهِ أَهْلِي قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ [راجع: ۲۱۱۱۰]۔

(۲۱۲۲۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک آدمی کو نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھتے ہوئے سنا کہ کیا میں ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہوں جن میں میں اپنی بیوی کے ”پاس“ جاتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! الا یہ کہ تمہیں اس پر کوئی دھبہ نظر آئے تو اسے دھولو۔

(۲۱۲۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّقْمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَى فِي ثَوْبِي الَّذِي آتَى فِيهِ أَهْلِي قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ [راجع: ۲۱۱۱۰]۔

(۲۱۲۲۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک آدمی کو نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھتے ہوئے سنا کہ کیا میں ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہوں جن میں میں اپنی بیوی کے ”پاس“ جاتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! الا یہ کہ تمہیں اس پر کوئی دھبہ نظر آئے تو اسے دھولو۔

(۲۱۲۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جِئْتُ أَنَا وَأَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ صَالِحًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۶۲]۔

(۲۱۲۲۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری

امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۳۲۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ مَا ضِيََا حَتَّى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَّتْ عَلَيَّ فَسَأَلْتُ عَنْهَا أَبِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۶۲].

(۲۱۳۳۰) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۳۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ الْعُمِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الَّذِينَ عَزِيزًا أَوْ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ شَكَ أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ إِلَيَّ اثْنَى عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۶۲].

(۲۱۳۳۱) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۳۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لَوْيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي نُورٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ اتَّوَضَأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَقَالَ إِنْ شِئْتُمْ فَتَوَضَّؤْا وَإِنْ شِئْتُمْ لَا تَتَوَضَّؤْا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّوَضَأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبُضُ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالُوا نُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ قَالَ لَا [راجع: ۲۱۰۹۶].

(۲۱۳۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا چاہو تو کر لو، چاہو تو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں!۔

(۲۱۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَلِيِّ الْمُقَدَّمِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا مَنِيعًا يُنْصَرُونَ عَلَى مَنْ نَاوَاهُمْ عَلَيْهِ إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً أَصَمَّيْهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۳۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَلِيِّ الْمُقَدَّمِيِّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً فَكَبَّرَ النَّاسُ وَضَجُّوا وَقَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتُ مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۳۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَخْطُبُ فَاِلْمَا وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا وَيَقْرَأُ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ عَلَى الْمِنْبَرِ [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔

(۲۱۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ لَوْيْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا آتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي [راجع: ۲۱۱۴۵].

(۲۱۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضر ہوتے تو جہاں مجلس ختم ہو رہی ہوتی، ہم وہیں بیٹھ جاتے تھے۔

(۲۱۳۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَسْمَكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمِسُّوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فِي وَتَرٍ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُهَا فَتَسَبَّحْتُهَا هِيَ لَيْلَةُ مَطَرٍ وَرِيحٍ أَوْ قَالَ فَطَرٍ وَرِيحٍ [راجع: ۲۱۰۹۴].

(۲۱۳۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شب قدر کو رمضان کے عشرہ اخیر کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو کیونکہ میں نے اسے دیکھ لیا تھا لیکن پھر وہ مجھے بھلا دی گئی، اس رات بارش ہوگی اور ہوا چلے گی۔

(۲۱۳۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ عَنْ يَسْمَكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى هُوَ سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ قَالَ جَابِرٌ وَأَنَا أَسْمَعُهُ [راجع: ۲۱۱۰۷].

(۲۱۳۲۸) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے سامنے مدینہ منورہ کا تذکرہ ہوا تو فرمایا مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے ”طابہ“ رکھا ہے۔

(۲۱۳۲۹) وَبِهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَهُ فِي يَوْمٍ عِيدٍ بِغَيْرِ آذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ [راجع: ۲۱۱۳۷] وَرَوَّعَهُ يَسْمَكُ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَالْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ بِغَيْرِ آذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ (۲۱۳۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ عیدین کی نماز پڑھی ہے، اس میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۳۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا عَمْرُو حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ عَنْ يَسْمَكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ عَمْرِو حَدَّثَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يَقَاتِلُ عَلَيْهِ عَصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۲۱۱۴۹].

(۲۱۳۳۰) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قتال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

(۲۱۳۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ سَنَةَ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسْمَكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ الْحَاتِمَ بَيْنَ كَيْفَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ بِيضٌ [راجع: ۲۱۱۲۴].

(۲۱۳۳۱) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی پشت مبارک پر مہر نبوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے انڈے جتنی تھی۔

(۲۱۳۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسْمَكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ أَبِي الدَّحْدَاحِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ يَتَوَقَّصُ وَنَحْنُ

نَسَعَى حَوْلَهُ [راجع: ۲۱۱۳۲].

(۲۱۲۳۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی، ہم ان کے ہمراہ تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھوڑے پر سوار تھے جو بدکنے لگا، یہ دیکھ کر ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے دوڑنے لگے۔

(۲۱۲۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمْرَةَ يَقُولُ أَتَى مَا عَزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي زَيْتٌ قَرْدَةٌ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ رَجَمَهُ [راجع: ۲۱۰۸۴]

(۲۱۲۳۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ میں نے بدکاری کی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ انہیں واپس بھیجا، پھر انہیں رجم کر دیا۔

(۲۱۲۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ وَقَالَ الْمُقَدَّمِيُّ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بَيْنِي وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَنْ يَزَالَ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا ظَاهِرًا حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلَّهُمْ ثُمَّ لَفَطَ الْقَوْمَ وَتَكَلَّمُوا فَلَمْ أَفْهَمْ قَوْلَهُ بَعْدَ كُلِّهِمْ فَقُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتَاهُ مَا بَعْدَ كُلِّهِمْ قَالَ كُلَّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ وَقَالَ الْقَوَارِيرِيُّ فِي حَدِيثِهِ لَا يَضُرُّهُ مَنْ خَالَفَهُ أَوْ فَارَقَهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۲۳۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُجَالِدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ السَّوَائِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ ظَاهِرًا عَلَى كُلِّ مَنْ نَاوَاهُ وَلَا يَضُرُّهُ مَنْ خَالَفَهُ أَوْ فَارَقَهُ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۲۳۵) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ أَحْمَرَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا مَبِيعًا يُنْصَرُونَ عَلَيَّ مَنْ نَاوَاهُمْ عَلَيْهِ إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ لَمَجْعَلِ النَّاسُ يَقُومُونَ وَيَقْعُدُونَ [راجع: ۲۱۰۹۹]

(۲۱۲۶۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۱۱۶۶]

(۲۱۲۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ آسکے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں آسکے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں خرچ کرو گے اور وہ وقت ضرور آئے گا۔

(۲۱۲۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ عَنِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ مِنْ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا فَتُكَلَّمُ فَخِيفَى عَلَيَّ فَسَأَلْتُ الَّذِي يَلِينِي أَوْ إِلَى جَنْبِي فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۲۵]

(۲۱۲۶۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجَمَانِيُّ هُوَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ الْمُقْرِئِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَيْسِنَةً [راجع: ۲۱۲۳۹]

(۲۱۲۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کی جانور کے بدلے ادھار خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۱۲۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَيُوسُفُ الصَّفَّارُ مَوْلَى بَنِي أُمَيَّةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ سَيَّاحٍ الْقَفِيفِيِّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ

بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي مَجْلِسٍ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي سَمُرَةَ جَالِسٌ أَمَامِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْفُحْشَ وَالنَّفَاحِشَ لَيْسَا مِنَ الْإِسْلَامِ فِي شَيْءٍ وَإِنَّ خَيْرَ النَّاسِ إِسْلَامًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي حَدِيثِهِ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ رِيَّاحٍ [راجع: ۲۱۱۲۰].

(۲۱۲۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک مجلس میں شریک تھا، میرے والد حضرت سرہ رضی اللہ عنہ میرے سامنے بیٹھے ہوئے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے حیائی اور بیہودہ گوئی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور اسلام کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے اچھا شخص وہ ہوتا ہے جس کے اخلاق سب سے عمدہ ہوں۔

(۲۱۲۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الزُّهْرِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَمِّي قَالَ قَاتَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْوَجِيهِ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ قَابِتِ بْنِ اللَّحْدَاحَةِ عَلَى قَوْمٍ أَغْرَمُوا مَحْجَلًا تَحْتَهُ لَيْسَ عَلَيْهِ سَرَجٌ مَعَهُ النَّاسُ وَهُمْ حَوْلَهُ قَالَ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى فُورِعَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ فَفَعَدَ عَلَى قَرِيبِهِ ثُمَّ انْطَلَقَ يَسِيرُ حَوْلَهُ الرَّجَالُ [راجع: ۲۱۱۲۳].

(۲۱۲۵۱) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ ثابت بن دحداح کے جنازے میں اپنے ایک روشن کشادہ پیشانی والے گھوڑے پر سوار ہو کر نکلے، اس پر زین کسی ہوئی نہ تھی، لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے اترے، ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بیٹھ گئے، یہاں تک کہ تدفین سے فراغت ہو گئی، پھر کھڑے ہوئے اور اپنے گھوڑے پر بیٹھ گئے، اور روانہ ہو گئے، لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد تھے۔

(۲۱۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَدْ رَأَيْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ قَرَأْتُهُ يَخْطُبُ فَإِنَّمَا تَمَّ يَجْلِسُ فَلَا يَتَكَلَّمُ بِشَيْءٍ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ حُطْبَتَهُ الْأُخْرَى قُلْتُ كَيْفَ كَانَتْ حُطْبَتُهُ قَالَ كَانَتْ قَصْدًا كَلَامًا يَعْطَى بِهِ النَّاسُ وَيَقْرَأُ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى [صححه مسلم (۸۶۶)، وابن خزيمة (۱۴۴۷ و ۱۴۴۸)، و ابن حبان (۲۸۰۱، ۲۸۰۲، ۲۸۰۱)]. قال الترمذی: حسن

[صحیح: ۲۱۰۹۸]. [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۲۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، میں نے انہیں سو سے زیادہ مرتبہ خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، وہ دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ

دیتے تھے اور نبی ﷺ کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے، وہ لوگوں کو وعظ فرماتے تھے اور قرآن کریم کی آیات پڑھتے تھے۔

(۲۱۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُمَرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْيَمَنِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدِ الْوَهْبِيِّ حَدَّثَنَا قَيْسُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَيْضَ آلِ كِسْرَى [راجع: ۲۱۱۰۶].

(۲۱۲۵۳) حضرت جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفید خزانہ نکال لیں گے۔

(۲۱۲۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الطَّنَافِيسِيِّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۲۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کھڑے ہو کر ہی خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۱۲۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ لَمْ يَرْجِعْ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۲۱۱۰۵].

(۲۱۲۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی ﷺ طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔

(۲۱۲۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُقَدَّمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي خُطْبَتِهِ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ وَيَذْكُرُ النَّاسَ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَامَةً قَصْدًا [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۲۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی ﷺ کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔

(۲۱۲۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي الصَّنَعَائِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ حَفْصِ السَّعْدِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَدْ رَأَيْتُ أَنَا سَلَمَةَ بْنَ حَفْصٍ وَكَانَ يُكْنَى أبا بَكْرٍ مِنْ وَلَدِ سَعْدِ بْنِ مَالِكِ أَبِيضِ الرَّأْسِ وَاللَّحْيَةِ فَحَدَّثَنِي عَنْهُ أَبُو بَكْرٍ الصَّنَعَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَتْ أَصْبَعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَّاهِرَةً

(۲۱۲۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی انگلیاں ایک دوسرے سے جدا جدا تھیں (جڑی ہوئی نہ تھیں)

(۲۱۲۵۸) حَدَّثَنَا يَهُزُّ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَى النَّبِيِّ عَشْرَ خَلِيفَةٍ لَقَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً لَمْ أَفْهَمَهَا قَالَ

فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ كَلَّمَهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۲۵].

(۲۱۲۵۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۵۹) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راجع: ۲۱۰۸۳].

(۲۱۲۵۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۲۶۰) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا شَعْرَاتٌ فِي مَقْرَبِي رَأْسِهِ إِذَا أَذْهَنَ وَارَاهُنَّ الدُّهْنَ [راجع: ۲۱۰۹۲].

(۲۱۲۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۲۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكِ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أَنْبَأَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَاثِمًا عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ فَاثِمًا قَالَ فَقَالَ لِي جَابِرٌ مَنْ نَبَاكَ أَنَّهُ

كَانَ يَخْطُبُ فَاثِمًا فَقَدْ كَذَبَ فَقَدْ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفِي صَلَاةٍ [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۲۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس

نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، بخدا میں نے ان کے ہمراہ دو ہزار سے زائد نمازیں پڑھی ہیں۔

(۲۱۲۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ خَلَادُ بْنُ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَوْرٍ بْنَ عِكْرِمَةَ بْنَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنْ

الصَّلَاةِ فِي مَبَاتِ الْغَنَمِ فَرَحَّصَ وَسِيلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَبَاتِ الْإِبِلِ فَتَهَى عَنْهُ وَسِيلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّأُوا وَسِيلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا [راجع: ۲۱۰۹۶].

(۲۱۲۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو

کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا چاہو تو کرو، چاہو تو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں!۔

(۲۱۲۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي نُورٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا آتَاهُ فَقَالَ اتَّوَضَأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ لَا قَالَ فَأَصَلَّى لِي مَرَابِضَهَا قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ قَالَ اتَّوَضَأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَصَلَّى لِي أُعْطَانِيهَا قَالَ لَا [راجع: ۲۱۰۹۶]۔

(۲۱۲۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں!

(۲۱۲۶۲) حَدَّثَنَا

(۲۱۲۶۳) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدیثاً“ لکھا ہوا ہے۔

(۲۱۲۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي مُسَيْبُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَهُمْ حِلَقٌ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَزِينَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ فَقَالَ قَدْ رَفَعُوا كَتَانِهَا أَذْنَابَ خَيْلِ شَمْسٍ اسْكُنُوا لِي الصَّلَاةِ [راجع: ۲۱۱۶۶]۔

(۲۱۲۶۵) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس تشریف لائے تو فرمایا کیا بات ہے کہ میں تمہیں مختلف ٹولیوں کی شکل میں بنا ہوا دیکھ رہا ہوں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس وقت اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے۔

اور ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو کچھ لوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خوشگھوڑوں کی دم ہو، نماز میں پرسکون رہا کرو۔

(۲۱۲۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راجع: ۲۱۰۸۳]۔ قَالَ يَحْيَى لِي حَدِيثُهُ قَالَ أَبِي وَكَانَ أَقْرَبَ مِنِّي فَاحْذَرُوهُمْ

(۲۱۲۶۶) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۳۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۳۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے۔

(۲۱۳۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَالَ كَانَ يَجْلِسُ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۲۱۱۳۳].

(۲۱۳۶۸) اسماک نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا معمول مبارک تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھ رہتے تھے۔

(۲۱۳۶۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ السُّوَائِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ مَا صِيبَا حَتَّى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَّتْ عَلَيَّ فَسَأَلْتُ أَبِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۶۲].

(۲۱۳۶۹) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۳۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ وَفِي الْعَصْرِ نَحْوَ ذَلِكَ وَفِي الصُّبْحِ أَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ [صححه مسلم ۴۵۹، وابن خزيمة (۵۱۰)]. [انظر: ۲۱۳۶۱].

(۲۱۳۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں سورہ واللیل کی تلاوت فرماتے تھے، نماز عصر میں بھی اس جیسی سورتیں پڑھتے تھے، البتہ فجر کی نماز میں اس سے لمبی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲۱۳۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ مَا لِي أَرَأَيْكُمْ رَافِعِي آيِدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شَمْسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۲۱۱۶۷].

(۲۱۳۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو کچھ لوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خوگھوڑوں کی دم ہو، نماز

میں پرسکون رہا کرو۔

(۲۱۲۷۲) ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَرَأَانَا حِلْقًا فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ [راجع: ۲۱۱۶۶]۔

(۲۱۲۷۲) پھر ایک مرتبہ نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا کیا بات ہے کہ میں تمہیں مختلف ٹولیوں کی شکل میں بنا ہوا دیکھ رہا ہوں، (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس وقت اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے)۔

(۲۱۲۷۳) ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ آلا تَصْفُونَ كَمَا تَصَفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَصَفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتَمُونَ الصُّفُوفَ الْأُولَى وَيَتَرَاصُونَ فِي الصَّفِّ [صحیحہ مسلم (۴۳۰)]، وابن خزيمة

(۱۵۴۴)، وابن حبان (۲۱۵۴ و ۲۱۶۲)۔ [النظر: ۲۱۳۳۷]۔

(۲۱۲۷۳) پھر ایک دن نبی ﷺ باہر تشریف لائے تو ہم سے فرمایا کہ تم لوگ اس طرح صف بندی کیوں نہیں کرتے جیسے فرشتے اپنے رب کے سامنے صف بندی کرتے ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے سامنے کس طرح صف بندی کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا پہلے اگلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صفوں کے خلاء کو پر کرتے ہیں۔

(۲۱۲۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَهِي أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ [راجع: ۲۱۱۲۶]۔

(۲۱۲۷۴) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص دوران نماز سر اٹھاتے ہوئے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ پلٹ کر اس کی طرف واپس ہی نہ آئے۔ (اوپر ہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(۲۱۲۷۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي أَوْ ابْنِي قَالَ وَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ غَزِيْرًا مَنِيعًا يُنْصَرُونَ عَلَيَّ مَنْ نَاوَاهُمْ عَلَيْهِ إِلَى النَّبِيِّ عَشْرَ خَلِيفَةَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَصْمَنِيهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِأَبِي أَوْ لِابْنِي مَا الْكَلِمَةُ الَّتِي أَصْمَنِيهَا النَّاسُ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹]۔

(۲۱۲۷۵) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سِمَاكُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ قَالَ أَخُو

وَمَا كَانَ أَقْرَبَ إِلَيْهِ مِنِّي قَالَ سَمِعْتُهُ قَالَ فَاحْذَرُوهُمْ [راجع: ۲۱۰۸۳].

(۲۱۲۷۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے تم ان سے بچنا۔

(۲۱۲۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سِمَاكُ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنَاءَ [راجع: ۲۱۱۰۵].

(۲۱۲۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر میں سورہ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے اور مختصر نماز پڑھاتے تھے۔

(۲۱۲۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَى الْمَدِينَةَ طَابَةَ [راجع: ۲۱۱۰۷].

(۲۱۲۷۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے مدینہ منورہ کا تذکرہ ہوا تو فرمایا مدینہ منورہ کا

نام اللہ تعالیٰ نے ”طابہ“ رکھا ہے۔

(۲۱۲۷۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَابِتٍ عَنْ نَاصِحِ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يُؤَدَّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ كُلَّ يَوْمٍ بِنِصْفِ صَاعٍ وَقَالَ أَبُو

عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ نَاصِحِ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ [راجع: ۲۱۱۰۶].

(۲۱۲۷۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان اپنی اولاد کو اچھا ادب سکھا دے، یہ اس کے لئے

روزانہ نصف صاع صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

(۲۱۲۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْرَأُ فِي الْفَجْرِ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ

وَنَحْوَهَا [راجع: ۲۱۱۳۲].

(۲۱۲۸۰) سماک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نماز فجر میں سورہ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۲۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْبُقَاطِيَّةِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا

نَقُولُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمْنَا السَّلَامَ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ بِشِيرٍ أَحَدُنَا بِيَدِهِ

عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ الَّذِينَ يَرْمُونَ بِأَيْدِيهِمْ فِي الصَّلَاةِ

كَأَنَّهُمْ أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشَّمْسِ أَلَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فِحْدِهِ ثُمَّ يُسَلِّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

[راجع: ۲۱۰۹۱].

(۲۱۲۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خوشگوزوں کی دم ہو، کیا تم سکون سے نہیں رہ سکتے کہ ران پر ہاتھ رکھے ہوئے ہی اشارہ کر لو اور دائیں بائیں جانب اپنے ساتھی کو سلام کر لو۔

(۲۱۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ فَاِنِمَّا وَيَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَيَتْلُو آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا

[راجع: ۲۱۰۹۸]

(۲۱۲۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔

(۲۱۲۸۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَرَخِصَ أَنْ يُصَلَّى فِي مَرَاجِ الْغَنَمِ [تقدم في مسند]

سيرة بن معبد: ۱۰۴۱۶]

(۲۱۲۸۳) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹوں کے بازوں میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور بکریوں کے ریوڑ میں اجازت دی ہے۔

(۲۱۲۸۴) حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورِ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ أَبِي قُرَيْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَأَنْ لَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَأَنْ نُصَلِّيَ فِي مَبَايَةِ الْغَنَمِ وَلَا نُصَلِّيَ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ [راجع: ۲۱۰۹۶]

(۲۱۲۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کریں، بکری کا گوشت کھ کر وضو نہ کریں، بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھ لیں اور اونٹوں کے بازوں میں نماز نہ پڑھیں۔

(۲۱۲۸۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ فَرَأَيْتُهُ مُتَكِنًا عَلَى وَسَادَةٍ [صححه ابن حبان (۵۸۹)]. وقال الترمذی: صحيح. قال الألبانی

صحيح (أبو داود: ۱۰۴۳، الترمذی: ۲۷۷۱) قال شعيب: إسناده حسن. [راجع: ۲۱۲۱۸]

(۲۱۲۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں داخل ہوا تو دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ٹکے سے ٹیک لگا رکھی ہے۔

(۲۱۲۸۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْمَرٍ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِفَرَسٍ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ جَنَازَةِ أَبِي الدَّحْدَاحِ فَرَكِبَ وَنَحْنُ حَوْلَهُ نَمُشِي [راجع: ۲۱۱۲۳]

(۲۱۲۸۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو دھراح رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی، پھر ایک گھونٹ لایا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سوار ہو گئے، اور ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد چلنے لگے۔

(۲۱۲۸۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يَصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۱۰۱]۔

(۲۱۲۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں پتہ چلا کہ ایک آدمی نے خودکشی کر لی ہے، یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۲۸۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُهَا مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامِ وَلَوْهَا لَوْ جَسَدِهِ [راجع: ۲۱۱۲۴]۔

(۲۱۲۸۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر مہربوت دیکھی ہے، وہ کبوتری۔ اڑے جتنی تھی اور اس کا رنگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم کے ہم رنگ تھا۔

(۲۱۲۸۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْتَرَفَ عِنْدَهُ بِالزُّنَا قَالَ فَحَوَّلَ وَجْهَهُ قَالَ فَجَاءَ فَأَعْتَرَفَ مِرَارًا فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ فَرَجِمَ أَيْمَى فَأَخْبِرَ لِقَامٍ فَحَمِدَ اللَّهُ تَعَالَى وَأَنْتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ كَلَّمْنَا نَفَرًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى تَعَلَّفَ عِنْدَهُمْ أَحَدُهُمْ لَهُ نَيْبٌ كَسِبَ النَّيْسَ يَمْنَحُ إِحْدَاهُمْ الْكُتْبَةَ كَيْنَ أَمْكِنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جَلٍّ لَأَجْمَلْتَهُمْ لَكَاَلًا [راجع: ۲۱۰۸۴]۔

(۲۱۲۸۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے اور اسے محل بدکاری کا اعتراف کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رخ انور پھیر لیا، وہ کئی مرتبہ آئے اور اعتراف کرتے رہے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں رجم کرنے کا حکم دے دیا، لوگوں نے انہیں رجم کر دیا اور آ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع کر دی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے کھڑے ہوئے، اور اللہ کی حمد و ثناء کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہماری کوئی بھی جماعت جب بھی اللہ کے راستے میں جہاد کے نکلتی ہے تو ان میں سے جو شخص پیچھے رہ جاتا ہے، اس کی آواز بکرے جیسی ہوتی ہے جو کسی کو تھوڑا سا دودھ دے دے، بخدا! ان میں سے جس پر بھی قدرت ملی، اسے سزا ضرور دوں گا۔

(۲۱۲۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّوَضَأُ مِنْ لُؤْمِ الْغَنَمِ قَالَ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شَيْئًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۱۰۹۶]۔

(۲۱۲۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا

کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہو..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۱۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجَ بْنَ الشَّاعِرِ يَسْأَلُ أَبِي فَقَالَ أَيُّمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ عَمْرُو النَّاقِدُ أَوْ الْمُعْطِيُّ فَقَالَ كَانَ عَمْرُو النَّاقِدِ يَتَحَرَّى الصَّدَقَ

(۲۱۲۹۱) (عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حجاج بن شاعر کو اپنے والد سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا کہ آپ کے نزدیک عمرو ناقد اور معطیٰ میں سے زیادہ پسندیدہ کون ہے؟ انہوں نے فرمایا عمرو ناقد صحیح بولنے کی کوشش اور تلاش کرتا ہے۔

(۲۱۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا فَطْرٌ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ [راجع: ۱۸۹۷۸] .

(۲۱۲۹۲) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے، (راوی نے شہادت اور درمیان کی انگلی کی طرف اشارہ کر کے دکھایا)۔

(۲۱۲۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَشَبَّهَهَا [الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی حسن صحیح (أبو داود: ۸۰۵، الترمذی: ۳۰۷، النسائی: ۱۶۶/۲). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد حسن]. [انظر: ۲۱۳۳۱، ۲۱۳۶۲] .

(۲۱۲۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں ”والسما ذات البروج“ اور ”والسما والطارق“ اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۲۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَّ جُلِي فَصِيرٌ أَشَعَتْ ذِي عَصَلَاتٍ عَلَيْهِ إِزَارٌ وَقَدْ رَنَى فَرْدَهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَقَرْنَا غَارِيزِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَخَلَّفَ أَحَدُكُمْ لَهْ نَيْبٍ كَنْبِيبِ التَّيْسِ يَمْنَعُ إِحْدَاهُنَّ الْكُتْبَةَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُكْنِبُنِي مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا جَعَلْتُهُ نَكَالًا أَوْ نَكْلَةً [راجع: ۲۱۰۸۴] . قَالَ فَحَدَّثَنِيهِ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ رَدَّهَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

(۲۱۲۹۴) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہما کو ”جو پستہ قد آدمی تھے“ ایک تہبند میں پیش کیا گیا، ان کے جسم پر تہبند کے علاوہ دوسری چادر نہ تھی، نبی ﷺ نے فرمایا اسے لے جاؤ اور اسے رجم کر دو، پھر نبی ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، اور فرمایا ہماری کوئی بھی جماعت جب بھی اللہ کے راستے میں جہاد کے لئے نکلتی ہے تو ان میں سے جو شخص پیچھے رہ جاتا ہے، اس کی آواز بکرے جیسی ہوتی ہے جو کسی کو تھوڑا سا دودھ دے دے، بخدا! مجھے ان میں سے جس پر بھی قدرت ملی، اسے سزا ضرور دوں گا۔

(۲۱۲۹۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْمَى بِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ لَدَاكَ لَدَاكَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ تَخَلَّفَ أَحَدُهُمْ يَتَّبِعُ كَنِيْبِ التَّيْسِ قَالَ فَحَدَّثَنِي الْحَكَمُ فَأَعَجَبَنِي وَقَالَ لِي مَا الْكُنْبَةُ فَسَأَلْتُ سِمَاكًا عَنِ الْكُنْبَةِ فَقَالَ اللَّيْنُ الْقَلِيلُ (۲۱۲۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۲۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ فَاثِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۲۱۱۴۹] (۲۱۲۹۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قاتل کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

(۲۱۲۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيعُ الْقَمِ أَشْجَلُ الْعَيْنِ مَنهُوسَ الْعَقِبَيْنِ [راجع: ۲۱۰۹۷] قُلْتُ لِسِمَاكِ مَا ضَلِيعُ الْقَمِ قَالَ عَظِيمُ الْقَمِ قُلْتُ مَا أَشْجَلُ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيلُ شُفْرِ الْعَيْنِ قُلْتُ مَا مَنهُوسَ الْعَقِبِ قَالَ قَلِيلُ لَحْمِ الْعَقِبِ (۲۱۲۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے، وہیں مبارک کشادہ تھا، اور مبارک پنڈلیوں پر گوشت کم تھا۔

(۲۱۲۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَفْتَحَنَّ كَنُوزَ كِسْرَى الْأَبْيَضِ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ الْأَبْيَضِ فِي الْأَبْيَضِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۱۱۰۶] (۲۱۲۹۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت نکلیگی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفید نرزانہ نکال لیں گے۔

(۲۱۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا شَعْرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ كَانَ إِذَا أَذَاهُ غَطَّاهُنَّ [راجع: ۲۱۰۹۲] (۲۱۲۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۳۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِقِ وَالْقُرْآنِ وَكَانَ صَلَاتُهُ بَعْدَ تَخْفِيفِهَا [راجع: ۲۱۱۳۲] (۲۱۳۰۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں قرآن پڑھتے تھے اور نماز کے بعد تخفیف سے پڑھتے تھے۔

(۲۱۳۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی نماز کے متعلق مروی ہے کہ نبی ﷺ ہلکی نماز پڑھتے تھے، اور نبی ﷺ نماز فجر میں سورہ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۳۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ أَكَلَ مِنْهُ وَتَعَتَّ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ لَكَانَ أَبُو أَيُّوبَ يَضَعُ أَصَابِعَهُ حَيْثُ يَرَى أَقْرَبَ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَتَاتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِصْعَةٍ فَوَجَدَ مِنْهَا رِيحَ نَوْمٍ فَلَمْ يَذُقْهَا وَتَعَتَّ بِهَا إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَنَظَرَ فَلَمْ يَرَ فِيهَا أَقْرَبَ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَذُقْهَا فَاتَاهُ لَقَائًا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَرِ فِيهَا أَقْرَبَ أَصَابِعِكَ قَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ نَوْمٍ قَالَ فَتَبَعْتُ إِلَيْ بِمَا لَا تَأْكُلُ قَالَ إِنِّي يَا بَنِي الْمَلِكِ [راجع: ۲۱۱۸۰].

(۲۱۳۰۱) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیہ کی جاتی تو نبی ﷺ اس میں سے کچھ لے کر باقی سارا حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیتے، ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں لہسن تھا، نبی ﷺ نے وہ اسی طرح حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ کو بھجوادیا اور خود اس میں سے کچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ نے اس میں نبی ﷺ کے کچھ لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کر وہ نبی ﷺ کے پاس آگئے اور اس حوالے سے نبی ﷺ سے پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اسے لہسن کی بدبو کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر عرض کیا کہ پھر جس چیز کو آپ تناول نہیں فرماتے اسے میرے پاس کیوں بھیج دیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیونکہ میرے پاس فرشتے آتا ہے۔

(۲۱۳۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ بَعْضَ أَصْحَابِنَا يَقُولُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ قَالَ قَالَ لِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عِنْدَكَ حَدِيثٌ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا وَأَجْوَدُ إِسْنَادًا مِنْ هَذَا قَالَ قُلْتُ مَا هُوَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيَّ أَبِي أَيُّوبَ فَلَذَّكَرَ هَذَا حَدِيثَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيَّ أَبِي أَيُّوبَ لَمْ تَعَمْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيَّ أَبِي أَيُّوبَ فَسَكَّتْ

(۲۱۳۰۲) علی بن مدینی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ گذشتہ حدیث آپ کے پاس اس سے زیادہ عمدہ سند سے موجود ہے؟ میں نے ان سے حدیث پوچھی تو انہوں نے اپنی سند کے ساتھ گذشتہ حدیث ذکر کی، میں نے اثبات میں جواب دیا اور اپنی سند ذکر کی تو وہ خاموش ہو گئے۔

(۲۱۳۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ أَخْبَرَنَا سِمَاكُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ وَقِيلَ لَهُ أَكَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْبٌ قَالَ لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِهِ وَلَا فِي لِحْيَتِهِ إِلَّا شَعْرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ إِذَا دَعَنَّهُنَّ وَارَاهُنَّ اللَّعْنُ [راجع: ۲۱۰۹۲].

(۲۱۳۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۳۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَيَهْزُ قَالَ لَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ قَالَ أَبُو كَامِلٍ أَخْبَرَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ بِالْحَرَّةِ مَعَ أَهْلِهِ وَوَلَدُهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنِّي أَضَلْتُ نَاقَةَ لِي فَإِنِ وَجَدْتَهَا فَأَمْسِكْهَا فَوَجَدَهَا فَمَرَضَتْ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ انْحَرِهَا فَابْتِئْتِ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ قَدْ وَجَدْتَهَا حَتَّى نَأْكُلَ مِنْ لَحْمِهَا وَشَحْمِهَا قَالَ حَتَّى اسْتَأْمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَاهُ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ غِنَى يُغْنِيكَ قَالَ لَا قَالَ فَكُلُوهَا قَالَ فَجَاءَ صَاحِبُهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ الْآ كُنْتُ نَحَرْتُهَا قَالَ اسْتَحَيْتُ مِنْكَ [راجع: ۲۱۱۰۰]

(۲۱۳۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی اپنے والد کے ساتھ "حرہ" میں رہتا تھا، اس سے کسی نے کہا کہ میری اونٹنی بھاگ گئی ہے، اگر تمہیں مل جائے تو اسے پکڑ لاؤ، اتفاق سے اس آدمی کو وہ اونٹنی مل گئی لیکن اس کا مالک واپس نہ آیا، یہاں تک کہ وہ بیمار ہو گئی، اس کی بیوی نے اس سے کہا کہ اسے ذبح کر لو تا کہ ہم اسے کھا سکیں، لیکن اس نے ایسا نہیں کیا حتیٰ کہ وہ اونٹنی مر گئی، اس کی بیوی نے پھر کہا کہ اس کی کھال اتار لو تا کہ اب تو اس کے گوشت اور چربی کے ٹکڑے کر لیں، اس نے کہا کہ میں پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھوں گا، چنانچہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت فرمایا کیا تمہارے پاس اتنا ہے جو تمہیں اس اونٹنی سے مستغنی کر دے؟ اس نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر جا کر تم اسے کھا لو، کچھ عصرے بعد اس کا مالک بھی آ گیا، سارا واقعہ سن کر اس نے کہا کہ تم نے اسے ذبح کیوں نہ کر لیا؟ اس نے جواب دیا کہ مجھے تم سے حیا آئی۔

(۲۱۳۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راجع: ۲۱۱۴۶]

(۲۱۳۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی مرد اور عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔
(۲۱۳۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ وَيَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ كَتَحْوِي مِنْ صَلَاتِكُمْ الَّتِي تُصَلُّونَ الْيَوْمَ وَلَكِنَّهُ كَانَ يُخَفِّفُ كَانَتْ صَلَاتُهُ أَخْفَى مِنْ صَلَاتِكُمْ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ الْوَاقِعَةَ وَنَحْوَهَا مِنْ السُّورِ [صححه ابن خزيمة (۵۳۱) وابن حبان (۱۸۲۳)، والحاكم (۲۴۰/۱)، صحيح لغيره وهذا إسناد حسن]

(۲۱۳۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہی نمازیں پڑھا کرتے تھے جو آج تم پڑھتے ہو، لیکن وہ نماز میں تخفیف فرماتے تھے اور ان کی نماز تمہاری نماز سے ہلکی ہوتی تھی، اور نماز فجر میں سورہ واقعہ اور اس جیسی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲۱۳۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ وَأَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَتْحَانَ رَهْطٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ كُنُوزَ كِسْرَى الَّتِي قَالَ أَبُو نَعِيمٍ أَلْدَى

بِالْبَيْضِ [راجع: ۲۱۱۰۶]. قَالَ جَابِرٌ لَكُنْتُ فِيهِمْ فَأَصَابَنِي أَلْفُ دِرْهَمٍ

(۲۱۳۰۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفید خزانہ نکال لیں گے۔

(۲۱۳۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ مُؤَدَّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَدِّنُ نَمَّ يُمَهِّلُ حَتَّى إِذَا رَأَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ [راجع: ۲۱۰۸۵].

(۲۱۳۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مؤذن جب اذان دیتا تو کچھ دیر رک جاتا اور اس وقت تک اقامت نہ کہتا جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتا، جب وہ دیکھتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتا۔

(۲۱۳۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ مَقْلَمَ رَأْسِهِ وَلَحِيَّتَيْهِ فَإِذَا أَذْهَنَ وَمَشَطَ لَمْ يَتَبَيَّنْ وَإِذَا شَبِعَتْ رَأْسُهُ تَبَيَّنَ وَكَانَ كَثِيرَ الشَّعْرِ وَاللُّحْيَةِ لَقَالَ رَجُلٌ وَجْهَهُ مِثْلُ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلْ كَانَ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ مُسْتَدِيرًا قَالَ وَرَأَيْتُ حَاتِمَةَ عِنْدَ كَيْفِهِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ بِشِبْهِ جَسَدِهِ [صححه مسلم (۲۳۴۴)، وابن حبان (۶۲۹۷)]. [راجع: ۲۱۰۹۲، ۲۱۱۲۴].

(۲۱۳۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے اگلے حصے میں چند بال سفید تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی اور جب تیل نہ لگاتے تو ان کی سفیدی واضح ہو جاتی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر اور ڈاڑھی کے بال گھنے تھے، کسی نے پوچھا کہ ان کا چہرہ تو ارکی طرح چمکدار تھا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بلکہ چاند سورج کی طرح چمکدار تھا اور گولائی میں تھا، اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر مہر نبوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے انڈے جتنی تھی اور ان کے جسم کے مشابہہ تھی۔

(۲۱۳۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ لَدُنَّكَرٍ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۱۰۹۲].

(۲۱۳۱۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۳۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَخَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ صَلَّى

بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَعَجَلَ يَهُوِي بِيَدِهِ قَالَ خَلْفُ يَهُوِي فِي الصَّلَاةِ قَدَامَهُ فَسَأَلَهُ الْقَوْمُ حِينَ انْصَرَفَ لَقَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ هُوَ كَانَ يُلْقِي عَلَيَّ شَرًّا النَّارِ لِيَفْتِنَنِي عَنْ صَلَاتِي فَتَنَاوَلْتُهُ فَلَوْ

أَخَذْتُهُ مَا انْقَلَبْتُ مِنِّي حَتَّى يَنَاطَ إِلَيَّ سَارِيَةً مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَلَدُنَّ أَهْلَ الْمَدِينَةِ [انظر: ۱۲۱۳۱۹]

(۲۱۳۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں فجر کی نماز پڑھا رہے تھے کہ دوران نماز اپنے ہاتھ سے کسی چیز کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہوئے دکھائی دیے، نماز سے فارغ ہو کر لوگوں نے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا شیطان میرے سامنے آگ کے شعلے لے کر آتا تھا تاکہ میری نماز خراب کر دے، میں اسے پکڑ رہا تھا، اگر میں اسے پکڑ لیتا تو وہ مجھ سے اپنے آپ کو چھڑا نہیں سکتا تھا یہاں تک کہ اسے مسجد کے کسی ستون کے ساتھ باندھ دیا جاتا اور اہل مدینہ کے بچے تک اسے دیکھتے۔

(۲۱۳۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ مُؤَدِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَدِّنُ نَمَّ يَمْهَلُ وَلَا يَقِيمُ حَتَّى إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ [راجع: ۲۱۰۸۵].

(۲۱۳۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مؤذن جب اذان دیتا تو کچھ دیر تک جاتا اور اس وقت تک اقامت نہ کہتا جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو باہر نکلنے ہوئے نہ دیکھ لیتا، جب وہ دیکھتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتا۔

(۲۱۳۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَاةَ نَحْوًا مِنْ صَلَاتِكُمْ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلَاتِكُمْ شَيْئًا وَكَانَ يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ [راجع: ۲۱۱۱۱].

(۲۱۳۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہی نمازیں پڑھتے تھے جو تم پڑھتے ہو، لیکن وہ درمیانی نماز پڑھتے تھے، اور نماز عشاء کو ذرا مؤخر کر دیتے تھے۔

(۲۱۳۱۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَرَأَّى فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بَقِ وَالْقُرْآنَ الْمَجِيدَ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدَ تَخْفِيفًا [راجع: ۲۱۱۳۲].

(۲۱۳۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہلکی نماز پڑھتے تھے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر میں سورۃ بقرہ اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۳۱۶) وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مَضَلَّةٍ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۲۱۱۰۵].

(۲۱۳۱۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔

(۲۱۳۱۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ يَعْنَى ابْنَ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ فِي سَأَلِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةً وَكَانَ لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُّمًا وَكَانَ إِذَا نَفَرْتُ إِلَيْهِ قُلْتُ أَكْحَلُ وَلَيْسَ بِأَكْحَلٍ [قال الترمذی: حسن غریب صحیح. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی

(۲۱۳۱۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک پندلیوں میں پتلا پن تھا، اور ہنستے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم صرف تبسم فرماتے تھے، اور جب بھی تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتے تو یہی کہتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سرگیں ہیں، خواہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرمہ نہ بھی لگایا ہوتا۔

(۲۱۳۱۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الطَّنَجِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْكَةَ لَحَجْرًا كَانَتْ يُسَلِّمُ عَلَيَّ لِئَالِي بَعْثُ ابْنِي لِأَعْرِفَهُ إِذَا مَرَّتْ بِهِ [راجع: ۲۱۱۱۳]

(۲۱۳۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں مکہ مکرمہ میں ایک پتھر کو پہچانتا ہوں جو مجھے قبل از بعثت سلام کرتا تھا، میں اسے اب بھی پہچانتا ہوں۔

(۲۱۳۱۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَبَعَلَ يَنْتَهِزُ شَيْئًا قَدَامَهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ سَأَلَنَاهُ لَقَالَ ذَلِكَ الشَّيْطَانُ أَلْقَى عَلَيَّ قَدَمَيَّ شَرًّا مِنْ نَارٍ لِيَفْتِنَنِي عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ وَقَدْ انْتَهَزْتُهُ وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَبَطَّ إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يُطِيفَ بِهِ وَلَدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ [راجع: ۲۱۳۱۲]

(۲۱۳۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں فجر کی نماز پڑھا رہے تھے کہ دوران نماز اپنے ہاتھ سے کسی چیز کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہوئے دکھائی دیے، نماز سے فارغ ہو کر لوگوں نے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا شیطان میرے سامنے آگ کے شعلے لے کر آتا تھا تاکہ میری نماز خراب کر دے، میں اسے پکڑ رہا تھا، اگر میں اسے پکڑ لیتا تو وہ مجھ سے اپنے آپ کو چھڑا نہیں سکتا تھا یہاں تک کہ اسے مسجد کے کسی ستون کے ساتھ باندھ دیا جاتا اور اہل مدینہ کے بچے تک اسے دیکھتے۔

(۲۱۳۲۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ نَمَّ لَا يُقِيمُ بِمِهْلٍ حَتَّى إِذَا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ [راجع: ۲۱۱۳۹]

(۲۱۳۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مؤذن جب اذان دیتا تو کچھ دیر رک جاتا اور اس وقت تک اقامت نہ کہتا جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتا، جب وہ دیکھتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتا۔

(۲۱۳۲۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ وَيَحْتَسِنُ عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ نَمَّ يَأْمُرُنَا بِهِ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ وَلَمْ يَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ [راجع: ۲۱۲۱۰]

(۲۱۳۲۱) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ابتداءً دس محرم کا روزہ رکھنے کی ترغیب اور حکم دیتے تھے اور ہم

سے اس پر عمل کرواتے تھے، بعد میں جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی ﷺ نے ہمیں اس کا حکم دیا اور نہ ہی منع کیا اور نہ ہی عمل کروایا۔

(۲۱۳۲۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْأَيْبِلِ وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْفَنَمِ وَأَنْ نُصَلِّيَ فِي دِمَنِ الْفَنَمِ وَلَا نُصَلِّيَ فِي عَطَنِ الْأَيْبِلِ [راجع: ۲۱۰۹۶].

(۲۱۳۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کریں، بکری کا گوشت کھا کر وضو نہ کریں، بکریوں کے ریڑھ میں نماز پڑھ لیں اور اونٹوں کے بازوؤں میں نماز نہ پڑھیں۔

(۲۱۳۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَجْلِسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانُوا يَتَشَاوَرُونَ الْأَشْعَارَ وَيَتَذَكَّرُونَ أَشْيَاءَ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاكِتٌ فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ أَوْ قَالَ كُنَّا نَتَشَاوَرُ الْأَشْعَارَ وَنَذَكَّرُ أَشْيَاءَ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۱۳۳].

(۲۱۳۲۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کی مجلسوں میں شریک ہوتے تھے، نبی ﷺ زیادہ وقت خاموش رہتے، اور کم ہنستے تھے، البتہ نبی ﷺ کی موجودگی میں صحابہ رضی اللہ عنہم اشعار بھی کہہ لیا کرتے تھے اور زمانہ جاہلیت کے واقعات ذکر کر کے ہنستے بھی تھے لیکن نبی ﷺ تبسم فرماتے تھے۔

(۲۱۳۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ وَخَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ لَانِمَا يُقَابِلُ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ لَيْسَ مِنْ وَلَدِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ إِنَّمَا كَانَ اسْمُ جَدِّهِ الزُّبَيْرِ [راجع: ۲۱۱۴۹].

(۲۱۳۲۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قائم کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

(۲۱۳۲۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ذَهَبَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَإِذَا ذَهَبَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۲۱۱۶۱].

(۲۱۳۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ آسکے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں آسکے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان

ہے، تم ان دونوں کے خزانے راو خدا میں خرچ کرو گے اور وہ وقت ضرور آئے گا۔

(۲۱۳۲۶) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ لِهُدَيْهِ الْأُمَّةُ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً [راجع: ۲۱۰۹۹]۔

(۲۱۳۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت میں بارہ خلفاء ہوں گے۔

(۲۱۳۲۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ بُشِتُّ أَنْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَاتِمًا يَقَابِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۲۱۱۴۹]۔

(۲۱۳۲۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قاتل کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

(۲۱۳۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي نُورٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ إِنْ شِئْتَ تَوَضَّأُ مِنْهُ وَإِنْ شِئْتَ لَا تَوَضَّأُ مِنْهُ قَالَ أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ فَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ فَصَلَّى لِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ. قَالَ لَا قَالَ أَنْصَلِي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ صَلَّى لِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ [راجع: ۲۱۰۹۶]۔

(۲۱۳۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاہو تو نہ کرو، چاہو تو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! ساکن نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں!۔

(۲۱۳۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا دَخَصَتْ الشَّمْسُ [صححه مسلم (۶۱۸)]۔

(۲۱۳۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا۔

(۲۱۳۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَدِّنُ إِذَا دَخَصَتْ الشَّمْسُ [راجع: ۲۱۰۸۵]۔

(۲۱۳۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ وال کے بعد اذان دیتے تھے، اس میں کو تا ہی نہیں کرتے تھے۔

(۲۱۳۳۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَنَحْوَهُمَا مِنَ السُّورِ [راجع: ۲۱۲۹۳]۔

(۲۱۳۳۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیہ کی جاتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے کچھ لے کر باقی سارا حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیتے، ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں لہسن تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اسی طرح حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ کو بھیجا دیا اور خود اس میں سے کچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ نے اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانے کو روہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آگئے اور اس حوالے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اسے لہسن کی بدبو کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر عرض کیا کہ پھر جس چیز کو آپ تناول نہیں فرماتے اسے میرے پاس کیوں بھیج دیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیونکہ میرے پاس فرشتہ آتا ہے۔

(۱۱۳۳۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ الطَّائِنِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْفُونَ كَمَا تَصَفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ تَصَفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يَتَمَمُونَ الصُّفُوفَ الْأُولَى وَيَتَرَأَّضُونَ فِي الصَّفِّ [راجع: ۲۱۱۲۷۳].

(۲۱۳۳۷) پھر ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو ہم سے فرمایا کہ تم لوگ اس طرح صف بندی کیوں نہیں کرتے جیسے فرشتے اپنے رب کے سامنے صف بندی کرتے ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے سامنے کس طرح صف بندی کرتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے اگلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صفوں کے خلا کو پر کرتے ہیں۔

(۱۱۳۳۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَتْ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْدًا وَخَطْبَتُهُ قَصْدًا [راجع: ۲۱۱۰۹۸].

(۲۱۳۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے۔

(۱۱۳۳۹) حَدَّثَنَا

(۲۱۳۳۹) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوتا ہے۔

(۱۱۳۴۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ رَافِعِي آيِدِينَا فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي آيِدِيكُمْ كَأَنَّهَا أُذُنَابُ حَيْلٍ شَمْسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۲۱۱۱۲۷].

(۲۱۳۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو کچھ لوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خوشگواروں کی دم ہو، نماز میں پرسکون رہا کرو۔

(۱۱۳۴۱) قَالَ وَدَخَلَ عَلَيْنَا الْمَسْجِدَ وَنَحْنُ حِلَقٌ مُتَفَرِّقُونَ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَزِينَ [راجع: ۲۱۱۱۶۶].

(۲۱۳۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔

(۲۱۳۳۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ لَطِيفٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ مُؤَاتَىٰ أَوْ مُقَارِبًا حَتَّىٰ يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلَّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

(۲۱۳۳۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۳۳۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْكُرُ فِيهِ حُطْبَتِهِ [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۳۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبے میں وعظ و نصیحت فرماتے تھے۔

(۲۱۳۳۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْلِسُ بَيْنَ الْحُطْبَتَيْنِ وَيَتْلُو آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَحُطْبَتُهُ قَصْدًا [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۳۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔

(۲۱۳۴۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَابَيْنِ [راجع: ۲۱۱۰۵].

(۲۱۳۴۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے۔

(۲۱۳۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ جَلَسَ فِي مَضَلَّاهُ حَتَّىٰ تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنَاءَ أَوْ تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ حَسَنَاءَ [راجع: ۲۱۱۰۵].

(۲۱۳۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔

(۲۱۳۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحُطِّبُ قَائِمًا وَيَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ يَقْرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللَّهُ تَعَالَىٰ وَكَانَتْ حُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا [راجع: ۲۱۲۵۲].

(۲۱۳۴۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔

(۲۱۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جِئْتُ أَنَا وَآبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ صَالِحًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمَهَا فَلْتُ لِي أَبِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۶۲].

(۲۱۲۵۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا انْتَهَيْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي [راجع: ۲۱۱۴۵].

(۲۱۲۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضر ہوتے تو جہاں مجلس ختم ہو رہی ہوتی، ہم وہیں بیٹھ جاتے تھے۔

(۲۱۲۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادٍ وَبَهْزٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ وَلَمْ يَذْكُرْ جَلْدًا [راجع: ۲۱۰۸۴].

(۲۱۲۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ نے آ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے چار مرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کرنے کا حکم دے دیا راوی نے کوڑے مارنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۱۲۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْتَنِي هِنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَيَّ السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ [راجع: ۲۱۱۲۶].

(۲۱۲۵۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص دوران نماز سر اٹھاتے ہوئے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ پلٹ کر اس کی طرف واپس ہی نہ آئے۔ (اوپر ہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(۲۱۲۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِئِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ [راجع: ۱۸۹۷۸].

(۲۱۲۵۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے، راوی نے شہادت اور درمیان کی انگلی کی طرف اشارہ کر کے دکھایا۔

(۲۱۲۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي نُورٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا آتَاهُ لَقْعَانٌ تَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ لَا قَالَ فَأَصَلَى فِي مَرَابِضِهَا قَالَ نَعَمْ إِنْ بُنْتُ قَالَ فَاتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَصَلَى فِي أَعْمَالِهَا قَالَ لَا [راجع: ۲۱۰۹۶]۔

(۲۱۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نماز وضو کیا کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاہو تو نہ کرو، چاہو تو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے ہاڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس کے پوچھا کہ اونٹوں کے ہاڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں!

(۲۱۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرٍ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ بُنْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَالِمَا يَقَابِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۲۱۱۴۹]۔

(۲۱۵۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لٹال کر تھی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

(۲۱۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ ابْنُ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ الْمَدِينَةَ طَابَةٌ [راجع: ۲۱۱۰۷]۔

(۲۱۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے "طابہ" رکھا ہے۔

(۲۱۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِاللَّيْلِ إِذَا بَغِيَتْ وَيَتَوَخَّوْ ذَلِكَ وَيَلْبَسُ الصُّبْحَ أَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۲۱۲۷۰]۔

(۲۱۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں سورہ و اللیل کی تلاوت فرماتے تھے، نماز عصر میں بھی ایسی سورتیں پڑھتے تھے، البتہ فجر کی نماز میں اس سے ایسی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲۱۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّائِرِ وَتَوَخَّوْهَا [راجع: ۲۱۲۹۳]۔ قَالَ عَفَّانُ وَتَوَخَّوْهَا مِنَ السُّورِ

(۲۱۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ اور وَالسَّمَاءِ وَالطَّائِرِ اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّائِرِ وَتَوَخَّوْهَا [راجع: ۲۱۲۹۳]۔

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ [راجع: ۲۱۱۰۷].

(۲۱۳۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے ”طابہ“ رکھا ہے۔

(۲۱۳۶۴) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ أَبِي حَفْصٍ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا قَالَ لَمْ تَكَلِّمْ كَعْبِي عَلَى مَا قَالَ قَالَ فَسَأَلْتُ بَعْضَ الْقَوْمِ أَوِ الَّذِي يَلِينِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۲۵].

(۲۱۳۶۳) حضرت جابر بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۳۶۵) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا [راجع: ۲۱۲۵۲].

(۲۱۳۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف کھڑے ہو کر ہی خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

حَدِيثُ خَبَابِ بْنِ الْأَرْتِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۱۳۶۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ وَهَبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ خَبَابًا يَقُولُ شَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا قَالَ شُعْبَةُ يَعْنِي فِي الظُّهْرِ [صححه مسلم (۶۱۹)، وابن حبان (۱۴۸۰)]. [انظر: ۲۱۳۷۷].

(۲۱۳۶۶) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نماز ظہر کے وقت گرمی شدید ہونے کی شکایت بارگاہ نبوت میں پیش کی لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شکایت کا ازالہ نہیں فرمایا (کیونکہ اوقات نماز اللہ کی طرف سے مقرر کیے گئے ہیں)

(۲۱۳۶۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ الْحِمِصِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ ح وَأَبُو الْيَمَانِ أَنْبَانَا شُعَيْبٌ قَالَ وَقَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَابٍ عَنْ أَبِيهِ خَبَابِ بْنِ الْأَرْتِّ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا حَتَّى كَانَ مَعَ الْفَجْرِ

سَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ جَانَهُ خَبَابٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ صَلَّيْتُ اللَّيْلَةَ صَلَاةً مَا رَأَيْتُكَ صَلَّيْتُ نَعُومَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلُ إِنَّهَا صَلَاةٌ رَغِبَ وَرَهَبَ سَأَلْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى ثَلَاثَ خِصَالٍ فَأَعْطَانِي التَّيْنِ وَمَنْعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ لَا يُهْلِكَنَا بِمَا أَهْلَكَ بِهِ الْأَمَمَ قَبْلَنَا فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يَظْهَرَ عَلَيْنَا عَدُوًّا غَيْرَنَا فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ لَا يَلْبَسَنَا شَيْعًا فَمَنْعَنِيهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ سَمَاعًا [صححه ابن حبان (۷۲۳۶)]. قال الترمذی: حسن صحيح غریب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۱۷۵، النسائی: ۲۱۶/۳). [انظر: ۲۱۳۵۹].

(۲۱۳۶۷) حضرت خباب رضی اللہ عنہ "جو غزوہ بدر کے شرکاء میں سے ہیں" کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کر رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو ساری رات پڑھتے رہے حتیٰ کہ جب فجر کا وقت ہوا تو اپنی نماز سے سلام پھیرا، اس کے بعد خباب رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آج رات تو آپ نے ایسی نماز پڑھی ہے کہ اس طرح کی نماز پڑھتے ہوئے پہلے میں نے آپ کو نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! یہ ترغیب و ترہیب والی نماز تھی، میں نے اس نماز میں اپنے رب سے تین چیزوں کا سوال کیا تھا جن میں سے دو چیزیں اس نے مجھے دے دیں اور ایک سے انکار کر دیا، میں نے اپنے رب سے درخواست کی کہ وہ ہمیں اس طرح ہلاک نہ کرے جیسے ہم سے پہلی امتوں کو ہلاک کیا تھا، اس نے میری یہ درخواست قبول کر لی، پھر میں نے اس سے یہ درخواست کی کہ وہ ہم پر کسی بیرونی دشمن کو مسلط نہ کرے، چنانچہ میری یہ درخواست بھی اس نے قبول کر لی، پھر میں نے اپنے پروردگار سے درخواست کی کہ وہ ہمیں مختلف فرقوں میں تقسیم نہ کرے لیکن اس نے میری یہ درخواست قبول نہیں کی۔

(۲۱۳۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو دُرَيْدٍ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ قَالَ أَتَيْنَا خَبَابًا نَعُودُهُ فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَمَنَّيْنِ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لَمَنَّيْتُهُ [قال الترمذی: حسن صحيح غریب. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۱۶۳، الترمذی: ۲۴۸۳، ۹۷۰)]. قال شعيب: صحيح وهذا إسناده ضعيف. [انظر: ۲۱۳۸۷، ۲۱۳۸۰، ۲۱۷۷۶۱].

(۲۱۳۶۸) حارثہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لئے حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے تو میں ضرور اس کی تمنا کر لیتا۔

(۲۱۳۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ تَوْكَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَابِ بْنِ الْأَرْتِ أَنَّ خَبَابًا قَالَ رَمَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ صَلَّاهَا حَتَّى إِذَا كَانَ مَعَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ جَانَهُ خَبَابٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَبِي

أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ صَلَّيْتَ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ شُعْبَةَ [راجع: ۲۱۳۶۷].

(۲۱۳۶۹) حضرت خباب رضی اللہ عنہ ”جو غزوہ بدر کے شرکاء میں سے ہیں“ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کر رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو ساری رات پڑھتے رہے حتیٰ کہ جب فجر کا وقت ہوا تو اپنی نماز سے سلام پھیرا، اس کے بعد خباب رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آج رات تو آپ نے ایسی نماز پڑھی ہے کہ..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۱۳۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عَمْرِوٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ سَأَلْنَا خَبَابًا أَكَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يقرأُ فِي الظُّهْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ لِمِنْ آيِنَ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ قَالَ بِتَحْرُوكِ لِحَبْرَتِهِ [صححه البخاری (۷۶۶) وابن خزيمة (۵۰۵ و ۵۰۶) و ابن حبان (۱۸۲۶)]. [انظر:

۲۱۳۷۳، ۲۱۳۷۵، ۲۱۳۷۶، ۲۱۳۸۱، ۲۱۳۹۳، ۲۱۳۹۷، ۲۱۳۹۸]

(۲۱۳۷۰) ابو عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز ظہر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاڑھی مبارک ہلنے کی وجہ سے۔

(۲۱۳۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ خَبَابٍ قَالَ آتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ مَتَوَسِّدًا بُرْدَةً لَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَنَا وَاسْتَنْصِرْهُ قَالَ فَاحْمَرَّ لَوْنُهُ أَوْ تَغَيَّرَ لِقَالٍ لَقَدْ كَانَ مِنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُحْفَرُ لَهُ حُفْرَةٌ وَيُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُشَقُّ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ وَيُمَشَّطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمٍ مِنْ لَحْمٍ أَوْ عَصَبٍ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ وَلَيَتَمَنَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّائِبُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخْشَى إِلَّا اللَّهَ تَعَالَى وَاللَّيْلُ عَلَى غَنَمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَعْبَجُونَ [انظر: ۲۱۳۸۴، ۲۱۳۸۵، ۲۱۳۸۸، ۲۱۳۸۹].

(۲۱۳۷۱) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خانہ کعبہ کے سائے میں اپنی چادر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے دعاء کیجئے اور مدد مانگیے، یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، اور فرمایا تم سے پہلے لوگوں کے لئے دین قبول کرنے کی پاداش میں گڑھے کھودے جاتے تھے اور آرے لے کر سر پر رکھے جاتے اور ان سے سر کو چیر دیا جاتا تھا لیکن یہ چیز بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اسی طرح لوہے کی کنگھیاں لے کر جسم کی ہڈیوں کے پیچھے گوشت، پٹھوں میں گاڑی جاتی تھیں لیکن یہ تکلیف بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اور اللہ تعالیٰ اس دین کو پورا کر کے رہے گا، یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء اور حضرموت کے درمیان سفر کرے گا جس میں اسے صرف خوف خدا ہو گا یا بکری پر بھڑیئے کے حملے کا، لیکن تم لوگ جلد باز ہو۔

(۲۱۳۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيقًا سَمِعْتُ خَبَابًا ح وَأَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَيْهِ وَجَهَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمِنَّا مَنْ مَضَى لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قَبْلَ يَوْمِ أُحُدٍ فَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا نَكْفُهُ فِيهِ إِلَّا نَمِرَةَ كُنَّا إِذَا غَطَيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رَجُلَاهُ وَإِذَا غَطَيْنَا رَجُلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَغْطِيَ بِهَا رَأْسَهُ وَنَجْعَلَ عَلَى رَجُلَيْهِ إِذْخِرًا وَمِنَّا مَنْ آيَعَتْ لَهُ لَمَرَّتُهُ فَهُوَ يَهْدِيهَا بِعَيْنِي يَحْتَبِيهَا [صححه البخارى (۳۹۱۴) و مسلم (۹۴۰) و ابن حبان (۷۰۱۹)].

[انظر: ۲۱۳۹۲، ۲۷۷۵۶].

(۲۱۳۷۲) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی ﷺ کے ہمراہ صرف اللہ کی رضا کے لئے ہجرت کی تھی لہذا ہمارا اجر اللہ کے ذمے ہو گیا، اب ہم میں سے کچھ لوگ دنیا سے چلے گئے اور اپنے اجر و ثواب میں سے کچھ نہ کھا سکے، ان ہی افراد میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو غزوہ احد کے موقع پر شہید ہو گئے تھے اور ہمیں کوئی چیز انہیں کفنانے کے لئے نہیں مل رہی تھی، صرف ایک چادر تھی جس سے اگر ہم ان کا سر ڈھانچتے تو پاؤں کھلے رہتے اور پاؤں ڈھانچتے تو سر کھلا رہ جاتا، نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ان کا سر ڈھانچ دیں اور پاؤں پر ”اذخر“ نامی گھاس ڈال دیں، اور ہم میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جن کا پھل تیار ہو گیا ہے اور وہ اسے چن رہے ہیں۔

(۲۱۳۷۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِحَبَّابٍ بَايَ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ بِاضْطِرَابٍ لِحَبِيئِهِ [راجع: ۲۱۳۷۰، ۲۱۳۷۳] (۲۱۳۷۳) ابو عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی ﷺ نماز ظہر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟ فرمایا نبی ﷺ کی ڈاڑھی مبارک ہلنے کی وجہ سے۔

(۲۱۳۷۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُوذُ وَهُوَ يَبْنِي حَائِطًا لَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُ يُوجِرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ خَلَا مَا يَجْعَلُ فِي هَذَا التُّرَابِ وَقَدْ ائْتَوَى سَبْعًا فِي بَطْنِهِ وَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُو بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ [صححه البخارى (۵۶۷۲)، و مسلم (۲۶۸۱)].

[انظر: ۲۱۳۸۳، ۲۱۳۹۴، ۲۷۷۵۸].

(۲۱۳۷۴) قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے، وہ اپنے باغ کی تعمیر میں مصروف تھے، ہمیں دیکھ کر فرمایا کہ مسلمان کو ہر چیز میں ثواب ملتا ہے سوائے اس کے جو وہ اس مٹی میں لگاتا ہے، انہوں نے سات مرتبہ اپنے پیٹ پر داغنے کا علاج کیا تھا، اور کہہ رہے تھے کہ اگر نبی ﷺ نے ہمیں موت کی دعاء مانگنے سے منع نہ فرمایا ہوتا تو میں اس کی دعاء ضرور کرتا۔

(۲۱۳۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ قَبِلَ لَهُ

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يقرأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ قَالَ بِاضْطِرَابٍ لِخَبْرِهِ [راجع: ۲۱۳۷۰].

(۲۱۳۷۵) ابومریم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ ظہر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاڑھی مبارک ہلنے کی وجہ سے۔

(۲۱۳۷۶) وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۱۳۷۰]. (۲۱۳۷۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۳۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ ح وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَّوْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِدَّةَ الرَّمْضَاءِ فَمَا أَشْكَانَا يَغْنَى فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۲۱۳۶۶]. وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فَلَمْ يُشْكِنَا

(۲۱۳۷۷) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نمازِ ظہر کے وقت گرمی شدید ہونے کی شکایت بارگاہِ نبوت میں پیش کی لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شکایت کا ازالہ نہیں فرمایا (کیونکہ اوقات نماز اللہ کی طرف سے مقرر کیے گئے ہیں)

(۲۱۳۷۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ كَانَ مَعَ الْخَوَارِجِ ثُمَّ فَارَقَهُمْ قَالَ دَخَلُوا قَرْيَةَ فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَبَّابٍ دَعِرًا يَجُرُّ رِدَائَهُ فَقَالُوا لَمْ تُرْعَ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ رُعْتُمُونِي فَأَلْوَا أَنْتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَبَّابٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَبِيكَ حَدِيثًا يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ فِتْنَةَ الْقَاعِدِ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمِ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاضِي وَالْمَاضِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي قَالَ لَئِنْ أَدْرَكْتُ ذَلِكَ فَكُنْ عَبْدُ اللَّهِ الْمُقْتُولَ قَالَ أَيُّوبُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَلَا تَكُنْ عَبْدُ اللَّهِ الْقَائِلَ قَالُوا أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ أَبِيكَ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَدَّمُوهُ عَلَى صَفَةِ النَّهْرِ فَضَرَبُوا عُنُقَهُ لَسَانَ دَمِهِ كَأَنَّهُ شِرَاكُ نَعْلٍ مَا ابْدَقُوا وَبَقَرُوا أُمَّ وَلَدِهِ عَمَّا فِي بَطْنِهَا

[اخرجه عبدالرزاق (۱۸۵۷۸). قال شعيب: رجاله ثقات]. [انظر: ۲۱۳۷۹].

(۲۱۳۷۸) عبدالقیس کا ایک آدمی ”جو پہلے خوارج کے ساتھ تھا، پھر ان سے جدا ہو گیا تھا“ کہتا ہے کہ خوارج ایک ہستی میں داخل ہوئے تو وہاں سے حضرت عبداللہ بن خباب گھبرا کر اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے باہر نکل آئے، خوارج نے ان سے کہا کہ آپ مت گھبرائیے، انہوں نے فرمایا بخدا! تم نے مجھے ڈرا دیا، خوارج نے پوچھا کہ آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عبداللہ ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! خوارج نے کہا کہ آپ نے اپنے والد سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث سنی ہے جو آپ ہمیں سنائیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے اپنے والد کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے

سنا کہ نبی ﷺ نے قتلوں کے دور کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس زمانے میں بیٹھے والا کھڑے ہونے والے سے، کھڑا ہونے والا چلنے والے سے، اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، اگر تم اس زمانے کو پاؤ تو اللہ کا "مقتول بندہ" بن جانا، اللہ کا قاتل بندہ نہ بنا، خوارج نے پوچھا کیا واقعی آپ نے اپنے والد سے نبی ﷺ کے حوالے سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! چنانچہ وہ حضرت عبد اللہ ﷺ کو پکڑ کر نہر کے کنارے لے گئے اور وہاں لے جا کر انہیں شہید کر دیا، ان کا خون اس طرح بہ رہا تھا جیسے جوتی کا وہ تسمہ جو جہانہ ہو، پھر انہوں نے ان کی ام ولدہ (باندی) کا پیٹ چاک کر کے اس کے بچے کو بھی نکال کر مار ڈالا۔

(۶۱۳۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَا ابْدَأَ يَعْنِي لَمْ يَتَّفِقُوا وَقَالَ لَا تَكُنْ عَبْدَ اللَّهِ الْقَاتِلَ وَكَذَلِكَ قَالَ بَهْزٌ أَيْضًا [راجع: ۲۱۰۳۷۸]۔

(۲۱۳۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۱۳۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدْ اُكْتُوِي فَقَالَ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا لَقِيَ مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَقَيْتَ لَقَدْ كُنْتُ وَمَا أَجِدُ دِرْهَمًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي فِي نَاحِيَةِ بَيْتِي هَذَا أَرْبَعِينَ أَلْفًا وَلَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَوْ نَهَى أَنْ نَتَمَتَّى الْمَوْتَ لَتَمَتَّيْتُمْ [راجع: ۲۱۳۶۸]۔

(۲۱۳۸۰) حارث بن جعفر کہتے ہیں کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لئے حاضر ہوا، انہوں نے اپنے جسم کو لٹکانا ہوا تھا مجھے دیکھ کر انہوں نے فرمایا کہ جتنی تکلیف مجھے ہے، میں نہیں سمجھتا کہ کسی کو اتنی تکلیف ہوئی ہوگی، نبی ﷺ کے دور باسعادت میں مجھے ایک درہم نہ ملتا ہے اور اب میرے اسی گھر کے ایک کونے میں چالیس ہزار درہم دفن ہیں، اگر میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے تو میں ضرور اس کی تمنا کر لیتا۔

(۶۱۳۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي مُعَمَّرٍ قَالَ قُلْتُ لِيَخَبَّابٍ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَهُ [راجع: ۲۱۳۷۰]۔

(۲۱۳۸۱) حدیث نمبر (۲۱۳۷۰) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۱۳۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سَفِيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ خَبَّابُ بْنُ الْأَرْتِ كُنْتُ قَبْلَ بَيْتِكُمْ فَكُنْتُ أَعْمَلُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ فَاجْتَمَعَتْ لِي عَلَيْهِ دَرَاهِمُ فَبِحْنَتٍ اتَّقَضَاهُ فَقَالَ لَا أَفْضِلُكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تَبِعْتُ قَالَ لِإِدَادِ بَعْثُ كَانَ لِي مَالٌ وَوَلَدٌ قَالَ فَذَعَمْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَمْرًا بَيْنَ الْأَيْدِي كَفَرُوا بِآبَائِنَا وَقَالَ لَأَوْتِينَ مَالًا وَوَلَدًا حَتَّى بَلَغَ قُرْدًا [صححه البخاری (۲۰۹۱)، ومسلم (۲۷۹۵)]،

(۲۱۳۸۲) حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں مکہ مکرمہ میں لوہے کا کام کرتا تھا، اور میں عاص بن وائل کے کام کرتا تھا، ایک مرتبہ اس کے ذمے میرے کچھ درہم اکٹھے ہو گئے، میں اس سے ان کا تقاضا کرنے کے لئے آیا تو وہ کہنے لگا کہ میں تمہارا حق اس وقت تک ادا نہیں کروں گا جب تک تم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا انکار نہ کر دو گے، میں نے کہا کہ میں تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا انکار اس وقت بھی نہیں کروں گا اگر تو مر کر دوبارہ زندہ بھی ہو جائے، اس نے کہا کہ جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا تو میرے پاس مال اولاد ہوگی، (اس وقت تمہارا قرض چکا دوں گا) میں نے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

”کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو ہماری آیات کا انکار کرتا اور کہتا ہے کہ مجھے وہاں بھی مال اولاد سے نوازا جائے گا.....“

(۲۱۳۸۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَتَيْتَا خَبَابَ بْنَ الْأَزْزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَعُوذُهُ وَقَدْ اُكْتُوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعًا فَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَذْعَهُ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ فَقَدْ طَالَ بِي مَرَضِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَنَا الَّذِينَ مَضَوْا لَمْ تَنْقِصْهُمْ الدُّنْيَا شَيْئًا وَآصَبْنَا بَعْدَهُمْ مَا لَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التُّرَابَ وَقَالَ كَانَ يَنْبِي حَانِطًا لَهُ وَإِنَّ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ يُوجَرُ لِي كُلِّهَا إِلَّا فِي شَيْءٍ يُجْعَلُهُ فِي التُّرَابِ [راجع: ۲۱۳۷۴]

(۲۱۳۸۳) قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے، وہ اپنے باغ کی تعمیر میں مصروف تھے، ہمیں دیکھ کر فرمایا کہ مسلمان کو ہر چیز میں ثواب ملتا ہے سوائے اس کے جو وہ اس مٹی میں لگاتا ہے، انہوں نے سات مرتبہ اپنے پیٹ پر داغنے کا علاج کیا تھا، اور کہہ رہے تھے کہ اگر نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ہمیں موت کی دعاء مانگنے سے منع نہ فرمایا ہوتا تو اب میں اس کی دعاء ضرور کرتا کیونکہ میری بیماری لمبی ہو گئی ہے، پھر فرمایا ہمارے وہ ساتھی جو دنیا سے چلے گئے، دنیا ان کا کچھ ثواب نہ کر سکی، اور ہمیں ان کے بعد جو کچھ ملا، ہم نے اس کے لئے مٹی کے علاوہ کوئی جگہ نہ پائی۔

(۲۱۳۸۴) قَالَ وَشَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بَرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَسْتَنْصِرُ اللَّهُ تَعَالَى لَنَا فَجَلَسَ مُحَمَّرًا وَجْهَهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ مِنْ قَبْلِكُمْ يُوعَدُ فَجُعِلَ الْمَنَاصِبُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُفَرَّقُ بَيْنَ قَتِيلَيْنِ مَا يَضُرُّهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَتُحْمِنُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّايِبُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَحَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَالذُّبَّ عَلَى عَنِينِهِ [راجع: ۲۱۳۷۱]

(۲۱۳۸۳) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے، نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اس وقت خانہ کعبہ کے سائے میں اپنی چادر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے دعاء کیجئے اور دعا مانگیے، یہ سن کر نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، اور فرمایا تم سے پہلے لوگوں کے لئے دین قبول کرنے کی پاداش میں گڑھے کھودے جاتے تھے اور آرزے لے کر سر پر رکھے جاتے اور ان سے سر کو چیر دیا جاتا تھا لیکن یہ چیز بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اسی طرح لوہے کی کنگھیاں لے کر جسم کی ہڈیوں کے پیچھے گوشت، پٹھوں میں گاڑی جاتی تھیں لیکن

تکلیف بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اور اللہ تعالیٰ اس دین کو پورا کر کے رہے گا، یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء اور حفص موت کے درمیان سفر کرے گا جس میں اسے صرف خوف خدا ہو گا یا بکری پر بھیڑیے کے حملے کا، لیکن تم لوگ جلد باز ہو۔

(۲۱۳۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَلَدَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَمْ تَنْقِصْهُمْ الدُّنْيَا شَيْئًا وَبِمَشْطِ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظِيمِهِ مِنْ لَحْمٍ وَعَصَبٍ لَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ شَيْءٌ [راجع: ۲۱۳۷۱].
(۲۱۳۸۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۳۸۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ الْقَائِشِيِّ عَنْ بِنْتِ لِحَبَابٍ قَالَتْ خَرَجَ خَبَابٌ فِي سَرِيَّةٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَاهَدُنَا حَتَّى كَانَ يَحْلُبُ عَنزًا لَنَا فَكَانَ يَحْلُبُهَا فِي جَفْنَةٍ لَنَا فَكَانَتْ تَمْتَلِيءُ حَتَّى تَطْفَحَ قَالَتْ فَلَمَّا قَدِمَ خَبَابٌ حَلَبَهَا فَعَادَ حِلَابُهَا إِلَى مَا كَانَ قَالَ فَقُلْنَا لِحَبَابٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلُبُهَا حَتَّى تَمْتَلِيءَ جَفْنُنَا فَلَمَّا حَلَبَتْهَا نَقَصَ حِلَابُهَا [انظر: ۲۱۳۶۳۷].

(۲۱۳۸۶) حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کہتی ہیں کہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ ایک لشکر کے ساتھ روانہ ہو گئے، ان کے پیچھے نبی ﷺ ہمارا یہاں تک خیال رکھتے تھے کہ ہماری بکری کا دودھ بھی دودھ دیتے تھے، نبی ﷺ ایک بڑے پیالے میں دودھ دوہتے تھے جس سے وہ پیالہ لباب بھر جاتا تھا، جب حضرت خباب رضی اللہ عنہ واپس آئے اور انہوں نے اسے دوہا تو اس میں سے حسب معمول دودھ نکلا، ہم نے ان سے کہا کہ نبی ﷺ اس کا دودھ دوہتے تھے تو پیالہ لباب بھر جاتا تھا اور آپ نے دوہا تو اس کا دودھ کم کر دیا۔

(۲۱۳۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بِنْتِ مُضَرَّبٍ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى خَبَابٍ وَقَدْ أَكْتَوَى سَهْمًا فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لَتَمَنَيْتُهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَمْلِكُ دِرْهَمًا وَإِنَّ لِي جَانِبَ بَيْتِي الْآنَ لَأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ ثُمَّ أَبِي يَكْفِيهِ فَلَمَّا رَأَاهُ بَغَى قَالَ لَكِنَّ حَمْرَةَ لَمْ يُوَجِدْ لَهُ كَفْنَ إِلَّا بُرْدَةً مَلْحَاءَ إِذَا جُعِلَتْ عَلَى رَأْسِهِ فَلَصَّتْ عَنْ قَدَمَيْهِ وَإِذَا جُعِلَتْ عَلَى قَدَمَيْهِ فَلَصَّتْ عَنْ رَأْسِهِ حَتَّى مَدَّتْ عَلَى رَأْسِهِ وَجُعِلَ عَلَى قَدَمَيْهِ الْإِذْخِرُ [راجع: ۲۱۳۶۸].

(۲۱۳۸۷) حارثہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لئے حاضر ہوا، انہوں نے اپنے جسم کو داغا ہوا تھا مجھے دیکھ کر انہوں نے فرمایا کہ جتنی تکلیف مجھے ہے، میں نہیں سمجھتا کہ کسی کو اتنی تکلیف ہوئی ہوگی، نبی ﷺ کے دور باسعادت میں مجھے ایک درہم نہ ملتا ہے اور اب میرے اسی گھر کے ایک کونے میں چالیس ہزار درہم دفن ہیں، اگر میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے

ہوئے نہ سنا ہوتا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے تو میں ضرور اس کی تمنا کر لیتا۔

پھر ان کے پاس کفن لایا گیا جسے دیکھ کر وہ رونے لگے، اور فرمایا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو تو یہ کفن بھی نہ ملتا تھا، ایک سادہ چادر تھی جو اگر ان کے سر پر ڈالی جاتی تو پاؤں کھل جاتے اور پاؤں پر ڈالی جاتی تو سر کھل جاتا، چنانچہ اس سے سر کو ڈھانپ دیا گیا اور پاؤں پر اوڑھ لیا اس ڈال دی گئی۔

(۲۱۳۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَوْمِنَا مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْنَا أَلَا تَسْتَصِيرُ لَنَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَوْ أَلَا تَسْتَصِيرُ لَنَا فَقَالَ لَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ لِيَمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ قَبْضُهُ فِي الْأَرْضِ لِيَجَاءَ بِالْمُنْشَارِ عَلَى رَأْسِهِ لِيَجْعَلَ بِبَصْفَيْنِ فَمَا يَصُدُّهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَيُمَشِّطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمِهِ مِنْ لَحْمٍ وَعَصَبٍ فَمَا يَصُدُّهُ ذَلِكَ وَاللَّهِ لَيَحْتَمَنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّايِبُ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى حَضْرَةِ مَوْتٍ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ تَعَالَى وَالذَّنْبَ عَلَى غَنِيهِ وَلَكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ [راجع: ۲۱۳۷۱].

(۲۱۳۸۸) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خانہ کعبہ کے سائے میں اپنی چادر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے دعاء کیجئے اور مدد مانگیے، یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے رونے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، اور فرمایا تم سے پہلے لوگوں کے لئے دین قبول کرنے کی پاداش میں گڑھے کھودے جاتے تھے اور آ رہے لے کر سر پر رکھے جاتے اور ان سے سر کو چیر دیا جاتا تھا لیکن یہ چیز بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اسی طرح لوہے کی کنگھیاں لے کر جسم کی ہڈیوں کے پیچھے گوشت، پھوس میں گاڑی جاتی تھیں لیکن یہ تکلیف بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اور اللہ تعالیٰ اس دین کو پورا کر کے رہے گا، یہاں تک کہ ایک سوار کا صنعا اور حضر موت کے درمیان سفر کرے گا جس میں اسے صرف خوف خدا ہوگا یا بکری پر بھیلے کے حملے کا، لیکن تم لوگ جلد باز ہو۔

(۲۱۳۸۹) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقَشِيرِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ بْنِ الْأَرْتِ حَدَّثَنِي أَبِي خَبَّابُ بْنُ الْأَرْتِ قَالَ إِنَّا لَقَعُودٌ عَلَى بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَظِرُ أَنْ يَخْرُجَ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ اسْمَعُوا فَقُلْنَا سَمِعْنَا ثُمَّ قَالَ اسْمَعُوا فَقُلْنَا سَمِعْنَا فَقَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أَمْرَاءٌ فَلَا تُعِينُوهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ لَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ لَنْ يَرِدَ عَلَى الْحَوْضِ [صححه ابن حبان (۲۸۴)].

والحاكم (۷۸/۱). قال ابن حجر: فيه انقطاع. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد رجاله موثقون ولكن فيه انقطاعا. [انظر: ۲۷۷۶۰].

(۲۱۳۸۹) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر بیٹھے نماز ظہر کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

باہر آنے کا انتظار کر رہے تھے، نبی ﷺ باہر تشریف لائے تو فرمایا میری بات سنو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے لیک کہا، نبی ﷺ نے پھر فرمایا میری بات سنو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پھر حسب سابق جواب دیا، نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب تم پر کچھ حکمران آئیں گے، تم ظلم پر ان کی مدد نہ کرنا اور جو شخص ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا، وہ میرے پاس حوض کوثر پر ہرگز نہیں آسکے گا۔

(۲۱۳۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَابِ بْنِ الْأَرَاكِ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ فَاتَيْتُهُ أَنْقَاضَهُ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أُضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تَبِعْتُ قَالَ فَإِنِّي إِذَا مِتُّ ثُمَّ بَعثتُ جَنَّتِي وَلِي ثَمَّ مَالٌ وَوَلَدٌ فَأَعْطَيْتُكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْوَرَاثَةَ الَّتِي كَفَّرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتِينَ مَالًا وَوَلَدًا إِلَى قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَأْتِينَا فَرْدًا [راجع: ۲۱۳۸۲].

(۲۱۳۹۰) حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں مکہ مکرمہ میں لوہے کا کام کرتا تھا، اور میں عاص بن وائل کے لئے کام کرتا تھا، ایک مرتبہ اس کے ذمے میرے کچھ درہم اکٹھے ہو گئے، میں اس سے ان کا تقاضا کرنے کے لئے آیا تو وہ کہنے لگا کہ میں تمہارا حق اس وقت تک ادا نہیں کروں گا جب تک تم محمد (ﷺ) کا انکار نہ کر دو گے، میں نے کہا کہ میں تو محمد (ﷺ) کا انکار اس وقت بھی نہیں کروں گا اگر تو مر کر دوبارہ زندہ بھی ہو جائے، اس نے کہا کہ جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا تو میرے پاس مال و اولاد ہوگی، (اس وقت تمہارا قرض چکا دوں گا) میں نے نبی ﷺ سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو ہماری آیات کا انکار کرتا اور کہتا ہے کہ مجھے وہاں بھی مال و اولاد سے نوازا جائے گا.....

(۲۱۳۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَابِ بْنِ الْأَرَاكِ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ حَقٌّ فَاتَيْتُهُ أَنْقَاضَهُ فَقَالَ لَا أُعْطِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تَبِعْتُ قَالَ فَضَحِكْتُ ثُمَّ قَالَ سَيَكُونُ لِي ثَمَّ مَالٌ وَوَلَدٌ فَأَعْطَيْتُكَ حَقَّكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى الْوَرَاثَةَ الَّتِي كَفَّرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتِينَ مَالًا وَوَلَدًا أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا الْآيَةَ [راجع: ۲۱۳۸۲].

(۲۱۳۹۱) حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں مکہ مکرمہ میں لوہے کا کام کرتا تھا، اور میں عاص بن وائل کے لئے کام کرتا تھا، ایک مرتبہ اس کے ذمے میرے کچھ درہم اکٹھے ہو گئے، میں اس سے ان کا تقاضا کرنے کے لئے آیا تو وہ کہنے لگا کہ میں تمہارا حق اس وقت تک ادا نہیں کروں گا جب تک تم محمد (ﷺ) کا انکار نہ کر دو گے، میں نے کہا کہ میں تو محمد (ﷺ) کا انکار اس وقت بھی نہیں کروں گا اگر تو مر کر دوبارہ زندہ بھی ہو جائے، اس نے کہا کہ جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا تو میرے پاس مال و اولاد ہوگی، (اس وقت تمہارا قرض چکا دوں گا) میں نے نبی ﷺ سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ”کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو ہماری آیات کا انکار کرتا اور کہتا ہے کہ مجھے وہاں بھی مال و اولاد سے نوازا جائے گا.....“

(۲۱۳۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ وَسَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَرْوِي عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خُبَّابٍ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عَمِيرٍ لَمْ يَتْرُكْ إِلَّا نَيْمًا إِذَا غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ بَدَا رَأْسُهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطُّوا رَأْسَهُ وَجَعَلْنَا عَلَى رِجْلَيْهِ إِذْخِرًا قَالَ وَمِنَّا مَنْ أَيْبَعَ الْقَمَارَ فَهُوَ يَهْدِيهَا [راجع: ۲۱۳۷۲].

(۲۱۳۹۲) حضرت خبابؓ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی ﷺ کے ہمراہ صرف اللہ کی رضا کے لئے ہجرت کی تھی لہذا ہمارا اجر اللہ کے ذمے ہو گیا، اب ہم میں سے کچھ لوگ دنیا سے چلے گئے اور اپنے اجر و ثواب میں سے کچھ نہ کھا سکے، ان افراد میں حضرت مصعب بن عمیرؓ بھی شامل ہیں جو غزوہ احد کے موقع پر شہید ہو گئے تھے اور ہمیں کوئی چیز انہیں کفنانے کے لئے نہیں مل رہی تھی، صرف ایک چادر تھی جس سے اگر ہم ان کا سر ڈھانچتے تو پاؤں کھلے رہتے اور پاؤں ڈھانچتے تو سر کھلا جاتا، نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ان کا سر ڈھانچ دیں اور پاؤں پر ”اذخر“ نامی گھاس ڈال دیں، اور ہم میں سے کچھ لوگ وہ چیز جن کا پھل تیار ہو گیا ہے اور وہ اسے چمن رہے ہیں۔

(۲۱۳۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ أَبِي مُعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِحَبَابٍ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْنَا لَهَايَ شَيْءٌ وَكُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ فَكَأَنَّكَ لَقَالَ بِاضْطِرَابٍ لِحَبَابٍ [راجع: ۲۱۳۷۰].

(۲۱۳۹۳) ابو عمرؓ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خبابؓ سے پوچھا کیا نبی ﷺ نمازِ ظہر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟ فرمایا نبی ﷺ کی ڈاڑھی مبارک ہٹنے کی وجہ سے۔

(۲۱۳۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ أَتَيْتُ خُبَّابًا أَعُوذُ وَقَدْ انْحَوَى سَبْعًا فِي بَعْرِهِ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ [راجع: ۱۳۷۴].

(۲۱۳۹۴) قیسؓ کہتے ہیں کہ میں حضرت خبابؓ کی عیادت کے لئے حاضر ہوا، وہ اپنے باغ کی تعمیر میں مصروف تھے انہوں نے سات مرتبہ اپنے پیٹ پر داغنے کا علاج کیا تھا، اور کہہ رہے تھے کہ اگر نبی ﷺ نے ہمیں موت کی دعاء مانگنے سے منع فرمایا ہوتا تو میں اس کی دعاء ضرور کرتا۔

حَدِيثُ ذِي الْغُرَّةِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت ذی الغرہؓ کی حدیث

(۲۱۳۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَكْرِ النَّاقِلُ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حَمِيدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ الصَّنِيِّ عَنِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ذِي الْغُرَّةِ قَالَ عَرَضَ أَعْرَابِيٌّ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَدْرِكُنَا الصَّلَاةَ وَتَحْنُ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَتُصَلِّي فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَقَالَ اتَّوَضَّأُ مِنْ لُحُومِهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَتُصَلِّي مِنْ لُحُومِهَا قَالَ لَا [راجع: ۱۶۷۴۶].

(۲۱۳۹۵) حضرت ذی العزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت چہل قدمی فرما رہے تھے، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! بعض اوقات ابھی ہم لوگ اونٹوں کے باڑے میں ہوتے ہیں کہ نماز کا وقت ہو جاتا ہے تو کیا ہم وہیں پر نماز پڑھ سکتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، اس نے پوچھا کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد ہم نیا وضو کریں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کیا ہم بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد ہم نیا وضو کریں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں۔

حَدِيثُ ضُمَيْرَةَ بْنِ سَعْدِ السَّلْمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ضمیرہ بن سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۱۳۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ضَمَيْرَةَ بْنِ سَعْدِ السَّلْمِيِّ يُحَدِّثُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي وَجَدِّي وَكَانَا قَدْ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ إِلَى ظِلِّ شَجَرَةٍ لِقَامِ إِلَيْهِ الْأَفْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَعَيْنَةُ بْنُ حِصْنِ بْنِ بَدْرٍ يَطْلُبُ بَدْمَ الْأَشَجَعِيِّ عَامِرِ بْنِ الْأَضْبَطِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ سَيِّدُ قَيْسِ وَالْأَفْرَعُ بْنُ حَابِسٍ يَدْفَعُ عَنْ مُحَلِّمِ بْنِ جَعَامَةَ لِيَحْتَدِفَ فَاخْتَصَمَا بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَأْخُذُونَ الدِّيَةَ خَمْسِينَ فِي سَفَرِنَا هَذَا وَخَمْسِينَ إِذَا رَجَعْنَا قَالَ يَقُولُ عَيْنَةُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أَدَعُهُ حَتَّى أُدِيقَ نَسَائَهُ مِنَ الْحُزْنِ مَا أَذَاقَ نِسَائِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ تَأْخُذُونَ الدِّيَةَ قَابِي عَيْنَةَ لِقَامِ رَجُلٍ مِنْ لَيْثٍ يُقَالُ لَهُ مُكَيْلٌ رَجُلٌ قَصِيرٌ مَجْمُوعٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ لِهَذَا الْقَتِيلِ شَيْبًا فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ إِلَّا كَفَنِمُ وَرَدَّتْ قُرْمِي أَوْلَاهَا فَفَرَّ آخِرُهَا اسْنُنُ الْيَوْمِ وَغَمْرٌ عَدَا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ بَلْ تَقْبَلُونَ الدِّيَةَ فِي سَفَرِنَا هَذَا خَمْسِينَ وَخَمْسِينَ إِذَا رَجَعْنَا فَلَمْ يَزَلْ بِالْقَوْمِ حَتَّى قَبِلُوا الدِّيَةَ قَالَ فَلَمَّا قَبِلُوا الدِّيَةَ قَالَ قَالُوا أَيْنَ صَاحِبُكُمْ يَسْتَفِيرُ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَجُلٌ آدَمٌ طَوِيلٌ ضَرَبَ عَلَيْهِ حُلَّةً كَانَ تَهَيَّأَ لِلْقَتْلِ حَتَّى جَلَسَ

بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَلَسَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْمُكَ
 قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَنَامَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ لَا تَغْفِرْ لِمُحَلِّمِ اللَّهُمَّ لَا تَغْفِرْ لِمُحَلِّمِ
 ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَامَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَهُوَ يَتَلَقَّى دَمْعُهُ بِفَضْلِ رِذَائِهِ فَأَمَّا نَحْنُ بَيْنَنَا لَقَنُوقُ لَقَدْ اسْتَفْعَرَ لَهُ وَلِكِنَّهُ
 أَظْهَرَ مَا أَظْهَرَ لِيَدْعَ النَّاسُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ [قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ٤٥٠٣، ابن ماجه: ٢٦٢٥)].

[وسبانی فی مسند ضمیرہ بن سعد: ٢٤٣٧٦].

(۲۱۳۹۶) زیاد بن صمرہ نے عروہ بن زبیر کو اپنے والد اور دادا سے یہ حدیث نقل کرتے ہوئے سنایا ”جو کہ غزوہ حنین میں نبی ﷺ کے ہمراہ شریک تھے“ کہ نبی ﷺ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی اور ایک درخت کے سائے تلے بیٹھ گئے، اقرع بن حابس اور عیینہ بن حصین اٹھ کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، عیینہ اس وقت عامر بن اضبط اشجعی کے خون کا مطالبہ کر رہا تھا جو کہ قبیلہ قیس کا سردار تھا، اور اقرع بن حابس حدف کی وجہ سے محلم بن جسامہ کا دفاع کر رہا تھا، وہ دونوں نبی ﷺ کے سامنے جھگڑنے لگے، ہم نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم سفر میں دیت کے پچاس اونٹ ہم سے لو اور پچاس واپس پہنچ کر لے لینا، عیینہ نے جواب دیا نہیں، اللہ کی قسم میں دیت نہیں لوں گا جس وقت تک کہ میں اس شخص کی عورتوں کو وہی تکلیف اور غم نہ پہنچاؤں جو میری عورتوں کو پہنچا ہے، پھر صدائیں بلند ہوئیں اور خوب لڑائی اور شور و غل برپا ہوا حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا اے عیینہ تم دیت قبول نہیں کرتے؟ عیینہ نے پھر اسی طریقہ سے جواب دیا یہاں تک کہ ایک شخص قبیلہ بنی لیث میں سے کھڑا ہوا کہ جس کو مکجیل کہا کرتے تھے وہ شخص اسلحہ باندھے ہوئے تھا اور ہاتھ میں (تلوار کی) ڈھال لئے ہوئے تھا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس قتل کرنے والے شخص کے یعنی محلم کے شروع اسلام میں اس کے علاوہ کوئی مثال نہیں دیکھتا ہوں جس طرح کچھ بکریاں کسی چشمہ پر پانی پینے کے لئے پہنچیں تو کسی نے پہلی بکری کو تومار دیا کہ جس کی وجہ سے آخری بکری بھی بھاگ کھڑی ہوئی تو آپ آج ایک دستور بنا لیجئے اور کل اس کو ختم کر دیجئے، حضرت رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا پچاس اونٹ اب ادا کرے اور پچاس اونٹ اس وقت ادا کرے جب ہم لوگ مدینہ منورہ کی طرف لوٹ آئیں (چنانچہ آپ نے اس شخص سے دیت ادا کرائی) اور یہ واقعہ دوران سفر پیش آیا تھا محلم ایک طویل قد گندمی رنگ کا شخص تھا وہ لوگوں کے کنارے بیٹھا تھا لوگ بیٹھے تھے کہ وہ پتے پتے آئے آنحضرت ﷺ کے سامنے آ کر بیٹھا، اس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نے گناہ کیا ہے جس کی آپ کو اطلاع ملی ہے، اب میں اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہوں آپ میرے لیے دعائے مغفرت فرما دیجئے، حضرت رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تم نے اسلام کے شروع زمانہ میں اس شخص کو اپنے اسلحہ سے قتل کیا ہے؟ اے اللہ! محلم کی مغفرت نہ کرنا آپ نے یہ بات با واز بلند تین مرتبہ فرمائی (راوی) ابوسلمہ نے یہ اضافہ کیا محلم یہ بات سن کر کھڑا ہو گیا اور وہ اپنی چادر کے کونے سے اپنے آنسو پونچھ رہا تھا (راوی) ابن اسحاق نے بیان کیا کہ محلم کی قوم نے کہا کہ پھر آنحضرت ﷺ نے اس کے بعد اس کے لئے بخشش کی دعا فرمائی لیکن ظاہر وہی کیا جو پہلے فرمایا تھا تا کہ لوگ ایک دوسرے سے تعرض نہ کریں۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبِي رضي الله عنه

حضرت عمرو بن یثربی رضي الله عنه کی حدیث

(۲۱۳۹۷) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ الْمَكِّي حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ حَسَنِ الْجَارِيِّ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبِي قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آلا وَلَا يَجِلُّ لِأَمْرِي وَمِنْ مَالِ أَخِيهِ شَيْءٌ إِلَّا يَطِيبُ نَفْسِي مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ غَنَمَ ابْنِ عَمِّي أَجْتَزِرُ مِنْهَا شَاةً فَقَالَ إِنْ لَقِيتَهَا نَعَجَةً تَحْمِلُ شَفْرَةَ وَأَزْنَادًا يَخْتَبِ الْجَمِيشُ فَلَا تَهْجُهَا قَالَ يَعْنِي خَبْتِ الْجَمِيشِ أَرْضًا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْجَارِ لَيْسَ بِهَا أُنَيْسُ [راجع: ۱۰۰۶۹].

(۲۱۳۹۷) حضرت عمرو بن یثربی ضمری رضي الله عنه سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس خطبے میں شریک تھا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان منیٰ میں دیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر دیگر باتوں کے اس خطبے میں یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ کسی شخص کے لئے اپنے بھائی کا مال اس وقت تک حلال نہیں ہے جب تک وہ اپنے دل کی خوشی سے اس کی اجازت نہ دے، میں نے یہ سن کر بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر مجھے اپنے چچا زاد بھائی کی بکریوں کا ریوڑ ملے اور میں اس میں سے ایک بکری لے کر چلا جاؤں تو کیا اس میں مجھے گناہ ہوگا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہیں ایسی بھیڑ ملے جو چھری اور چمقاق کا قتل کر سکتی ہو تو اسے ہاتھ بھی نہ لگاتا۔

(۲۱۳۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِي الْجَارِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمَارَةَ بْنَ حَارِثَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبِي الضَّمْرِيُّ قَالَ شَهِدْتُ خُطْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَى فَكَانَ فِيمَا خَطَبَ بِهِ أَنْ قَالَ وَلَا يَجِلُّ لِأَمْرِي وَمِنْ مَالِ أَخِيهِ إِلَّا مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهُ قَالَ فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَلِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ لَقِيتُ غَنَمَ ابْنِ عَمِّي فَأَخَذْتُ مِنْهَا شَاةً فَاجْتَزَرْتُهَا عَلَيَّ لِي ذَلِكَ شَيْءٌ قَالَ إِنْ لَقِيتَهَا نَعَجَةً تَحْمِلُ شَفْرَةَ وَأَزْنَادًا فَلَا تَمْسَهَا

(۲۱۳۹۸) حضرت عمرو بن یثربی ضمری رضي الله عنه سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس خطبے میں شریک تھا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان منیٰ میں دیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر دیگر باتوں کے اس خطبے میں یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ کسی شخص کے لئے اپنے بھائی کا مال اس وقت تک حلال نہیں ہے جب تک وہ اپنے دل کی خوشی سے اس کی اجازت نہ دے، میں نے یہ سن کر بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر مجھے اپنے چچا زاد بھائی کی بکریوں کا ریوڑ ملے اور میں اس میں سے ایک بکری لے کر چلا جاؤں تو کیا اس میں مجھے گناہ ہوگا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہیں ایسی بھیڑ ملے جو چھری اور چمقاق کا قتل کر سکتی ہو تو اسے ہاتھ بھی نہ لگاتا۔

هَذَا آخِرُ مُسْنَدِ الْبَصْرِيِّينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

